

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دور وپ محبت کے

ماریہ اعوان

بیٹا بیٹھ جاو آرام سے کیوں پورے ہسپتال میں چکر کاٹ رہے ہو۔۔
شبیر کتنی ہی دیر سے بے چینی سے ایک چھوٹے سے ہو سپٹل میں چکر لگا رہا تھا
اماں میں کیا کروں بے چینی ہو رہی ہے یہ ڈاکٹر ابھی تک باہر کیوں نہیں آئی بھلا اتنا وقت لگتا ہے
بچہ پیدا ہونے میں۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں تو ماشاء اللہ سے جڑواں بچے ہیں ٹائم تو لگے گا تمہارے اس طرح چکر کاٹنے سے جلدی نہیں ہو
جائے گا دھر آکر بیٹھ جا میرے پاس۔۔۔
وہ اپنی ساتھ والی سیٹ پر اشارہ کر کے کہتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

اچھا اماں بیٹھ جاؤں گا آپ دعا کریں نہ سب ٹھیک ہو۔۔

ہاں میں تو دعا ہی کر رہی ہوں سب ٹھیک ہو گا۔۔ وہ دیکھ ڈاکٹر نی آگئی باہ
شبیر فوراً ڈاکٹر کے پاس چلا گیا

مبارک ہو جڑواں بیٹے ہوئے ہیں
لیڈی ڈاکٹر نے بشیر کو خوشی سے بتایا

اوہ شکر اللہ کا۔۔ میری بیوی کیسی ہے ڈاکٹر؟

اس نے ہاتھ اٹھا کر شکر ادا کیا پھر آنسو کا پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یس شی از فائن بٹ ابھی ہم نے انہیں اپنی Observation

میں رکھا ہے بچے بھی ٹھیک ہیں آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں نرس زرا چیک کر لے بچوں کو پھر آپ

تھوڑی دیر میں مل لیجئے گا۔۔

لیڈی ڈاکٹر تفصیل سے بتاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ ڈاکٹر صاحبہ اللہ آپ کو خوش رکھے۔۔
عشرت بی بی (بشیر کی والدہ) ڈاکٹر کو دعا دیتی ہیں
ڈاکٹر مسکرا کو وہاں سے چلی جاتی ہے۔۔

ہائے بشیر بھائی یہ دونوں تو بالکل ایک جیسے ہیں شکل دیکھیں!
ماروخ (شبیر کی بہن) دونوں کو گود میں اٹھائے بولتی ہے
ہاں ماشاء اللہ بالکل ایک سے ہیں مگر دونوں کی حرکتیں ایک سی نہیں اس کو دیکھو فوراً آنکھیں
کھول لیں اور یہ بچا اسیدھا اب تک آنکھیں نہیں کھولیں۔۔
شبیر باری باری دونوں کی طرف اشارہ کرتے بولتا ہے

صحیح کہ رہے ہیں یہ صاحب بہت تیز لگ رہے ہیں اور یہ بہت شریف۔۔ اس کی آنکھیں دیکھیں
کتنا پیار رنگ ہے اسکی آنکھوں کا بالکل شہد جیسا۔۔ اللہ کرے اسکا بھی ایسا ہی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں کو غور غور سے دیکھ کر تبصرہ کرتی ہے

ارے ماروخ دونوں ہی جڑواں ہیں ایک سی ہونگی نہ آنکھیں۔۔۔ لاؤ مجھے بھی دو مجھے بھی گود میں
لینا ہے

آنسہ بہت مشکل سے بولتی ہیں

نہیں بھابی آپ کو ڈاکٹر نے ابھی ہلنے سے منع کیا ہے ٹانگے ہل جائیں گے میں آپ کے پاس لیٹا
دیتی ہوں بس۔۔

آنسہ اپنا سر ہاں میں ہلاتی ہے۔

چھاتم آنسہ کا خیال رکھنا میں زرا میٹھائی لے آؤں یہاں بھی سب مانگ رہے ہیں۔۔
شبیر یہ بتا کر باہر نکل جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اے بی بی آرام نایجا کب سے ادھر ادھر کے چکر لگا رہی ہے۔۔
اُسی ہو سپٹل کی ایک کام والی جو کب سے اس نقاب پوش عورت کو بے چینی سے چکر لگاتے دیکھ
رہی تھی اونچی آواز میں کہتی ہے

میں اپنے شوہر کا انتظار کر رہی ہوں پانچ منٹ کا کہہ کر گیا تھا ابھی تک نہیں آیا۔۔

تو آجائے گا بندے ایداں ہی کر دے نے بیجا تھے۔۔
اُسے مجبوراً ایک سیٹ پر بیٹھنا ہی پڑتا ہے۔۔



بچوں کو زرا پکڑا دیں انکو چیک اپ کے لیئے لے کر جانا ہے۔۔
ایک نرس اندر آ کر کہتی ہے

کیسا چیک اپ ہونا ہے اب؟

Posted On Kitab Nagri

ماروخ نے بچوں کو اٹھا کر نرس کو دیتے ہوئے سوال کیا

میڈم کچھ انجکشن لگانے ہوتے ہیں اور بھی کچھ ٹیسٹ رہتے ہیں۔۔
نرس دونوں کو احتیاط سے پکڑتی ہے

میں بھی چلتی ہوں آپ کے ساتھ۔۔
ماروخ نے چیل پہنتے ہو کہا

میڈم آپ کیا کرو گی جا کر اندر تو کسی کو جانے نہیں دیتے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے دیہان سے پکڑیے گا بچوں کو۔۔
ماروخ نرس کو دیکھ کر کہتی ہے

پریشان نہ ہوں یہ ہمارا روز کا کام ہے۔۔
نرس دونوں کو پکڑے باہر چلی جاتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ دونوں کتنے پیارے ہیں بلکل ایک جیسے۔۔۔
ڈاکٹر دونوں کے گال کو چھو کر کہتی ہے

یہ اس بچے نے آنکھیں کیوں نہیں کھولی اس کو دیکھو کیسے چاروں طرف دیکھ رہا ہے۔۔۔
ڈاکٹر نے دلچسپی سے کہا

ہاں جی یہ والا بہت تیز لگ رہا ہے اور یہ شریف سا۔۔۔
نرس نے بھی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

اچھا انہیں باری باری میرے روم میں لے آنا
ڈاکٹر اپنا سامان اٹھاتے ہوئے وہاں سے چلی جاتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ نقاب پوش عورت کتنی ہی دیر سے اس موقع کی تلاش میں تھی کہ نرس باہر نکلے اور وہ اندر جا کر اپنا کام کرے۔۔۔

وہ اٹھ کر ادھر ادھر دیکھتی ہوئی احتیاط سے اندر جاتی ہے۔۔۔ سب ہی بچوں پر پنک ریبن بندھا ہوتا ہے جس کا مطلب لڑکی ہے۔۔۔ صرف ایک بچہ جس کے ہاتھ پر نیلے رنگ کا ریبن ہوتا ہے جس کا مطلب کہ وہ لڑکا ہے۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ بچے کو اٹھاتی ایک کام والی بولتی ہے
بی بی تم اندر کیا کر رہی ہو یہاں آنا منع ہے چلو باہر جاو۔۔۔

میں خالا ہوں اسکی ڈاکٹر نی نے کہا ہے بچے کو لے کر آؤں میں پوچھ کر آئی ہوں اُن سے۔۔۔
اس نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا فیر کھڑی کی سوچ رہی آں۔۔ جاو جا کر لے جاو ڈاکٹرنی اپنی فارغ نہیں ہوندی۔۔

نقاب پوش نے فوراً بچے کو اٹھایا اور باہر نکل گئی۔۔ ادھر ادھر دیکھا تو سامنے ہی اسکا ساتھی کھڑا نظر آیا۔۔ تیزی سے چلتی اس کے پاس پہنچی۔۔

ایک کام والی نے دیکھ لیا ہے جتنی جلدی ہو سکے نکلویہاں سے۔۔۔

بچے کو آدمی کے ہاتھ میں دیا اور خود ہاتھ روم میں جا کر اپنی نقاب والی چادر اتار کر بیگ میں رکھی اور دوسرا دوپٹا نکالا اور جلدی جلدی پہن کر باہر آئی۔۔ تیزی سے ہو اسپتال سے نکل کر باہر کھڑی گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔ فون پر نمبر ملا یا اور موبائل کان پر پر لگا لیا

www.kitabnagri.com

جی سر کام ہو گیا ہم پہنچ رہے ہیں بس دس منٹ لگے گے۔۔

فون بند کر کے اپنے بیگ میں ڈالا اور ایک نظر سوئے ہوئے بچے پر ڈالی جسے نیند کا انجیکشن لگا کر بے سولا یا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے کوئی ہمارا بچہ لے گیا ہمیں ہر حال میں ہمارا بچہ چاہیے۔۔ ورنہ پورے ہو اسپتال کو آگ لگا دوں گا۔۔

پچھلے ایک گھنٹے سے بچہ نہیں ملتا تو بشیر پاگل ہونے کو تھا آخر تین سال بعد اللہ نے یہ دن دیکھایا تھا اور ابھی ٹھیک سے خوشی بھی نہیں منائی تھی کہ بچہ ہی غائب ہو گیا۔۔

ماروخ آنسہ کو سنبھالے کھڑی تھی جبکہ عشرت بی بی ایک بچے کو اپنے گلے سے لگائے رونے میں مصروف تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہو اسپتال کی انتظامیہ ہر جگہ بچے کو تلاش کر لیتی ہے مگر وہ نہیں ملتا۔۔ بشیر کے دوستوں نے پولیس کو بھی خبر کر دی تھی۔۔۔ سب ہی لوگ اپنے بچوں پکڑے بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر پہلے جو جڑواں بچوں کی پیدائش پر خوش ہوتے میٹھیاں کھا رہے تھے اب دکھ سے اس کے لیے دعا کرنے لگتے ہیں۔۔۔

تین آدمی اپنا چہرہ اچھپائے کھڑے تھے ان میں سے ایک نے بچے کو اپنی گود میں لیا

سر بہت مشکل کام تھا یہ ایک تو کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا وہاں یہ ایک ہی پیدا ہوا تھا اور پھر ایک ملازمہ نے بھی دیکھ لیا تھا بچہ اٹھاتے۔۔۔

بچے کو نقاب پوش آدمی کے حوالے کرتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

ہم جانتے ہیں اسی لیے پیسے بھی تمہاری سوچ سے زیادہ دیئے ہیں یہ لو پورے آٹھ لاکھ ہیں۔۔۔

ایک آدمی نے نوٹوں کی گھٹیاں دیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

عورت اور مرد کی آنکھیں پیسوں کی لالچ میں چمکنے لگیں۔۔ فوراً پیسوں کی گھٹیاں پکڑ کر اپنے بیگ میں ٹھوسنے لگے۔۔

یہ بات اگر کسی کو بھی پتا لگی تو انجام تم لوگ جانتے ہو۔۔۔۔
ان میں سے ایک لمبا چوڑا نقاب پوش آدمی آگے آ کر اپنی گن کو لہراتے ہوئے کہنے لگا

جج جی سر آآ ہم جانتے ہیں۔۔۔ اپنی جان دے دیں گے۔۔۔ پر ربت بتائیں گے نن نہیں کسی کو !

آدمی نے گن سے ڈرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہممم گڈاب جاو تم دونوں یہاں سے دوبارہ نظر نہ آو۔۔

Kitab Nagri

اوکے سر

دونوں تیزی سے سارے پیسے لے کر وہاں سے چلے گئے

ایک ہفتے بعد۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر میرا بچہ مجھے خواب میں آتا ہے۔۔۔ جیسے وہ مجھے بلارہا ہو خدا کے لیے اسے لے آؤ۔۔
آنسہ ابھی تک اپنے بچے کے غم سے نہیں نکل پائی تھی

کیا کروں میں آنسہ ہر جگہ ڈھونڈ لیا ہے پولیس نے پتا نہیں کہاں گیا ہمارا بچہ۔۔۔ بس صبر کرو اب
سمجھو اللہ نے ایک ہی بچہ دیا تھا ہمیں۔۔۔

کیسے سمجھ لوں یہ بشیر نا جانے اس معصوم کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہو گا۔۔۔

بس کرو آنسہ تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی اس معصوم کی خاطر ہی خود سنبھال لو۔۔۔
وہ اپنے دوسرے بچے کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے

آنسہ روتے ہوئے اپنے بچے کو اٹھا کر گود میں لے لیتی ہے

Posted On Kitab Nagri

سر بچے کا پاسپورٹ بن گیا ہے آج شام کی فلائیٹ سے وہ آپ کے پاس پہنچ جائے گا میں نے سارا انتظام کر لیا ہے۔۔۔

اپنے مخصوص انداز میں بات کرتا یہ آدمی بہت پر فیشنل لگ رہا تھا۔۔۔ مگر اس کا تعلق ایک بہت ہی خطرناک گینگ سے تھا۔۔۔

yes sir i know everything they will be there by tomorrow morning...

(جی سر میں سب جانتا ہوں یہ لوگ کل صبح تک وہاں ہونگے)

تھوڑی دیر بعد وہ اوکے کہہ کر فون بند کر دیتا ہے اور بچے کو ایک جوڑے کو پکڑا دیتا ہے جو کے اس بچے کے نقلی ماں باپ بنے ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس کر آنسہ جو ہونا تھا ہو گیا اللہ کو یہ ہی منظور تھا کیوں سوچ سوچ کر اپنی طبعیت خراب کرتی ہے
دیکھ اس معصوم کو ایسا ہی تھا وہ بھی شکر کر اللہ کا یہ ایک تیرے پاس ہے۔۔۔
عشرت بی بی گود میں اپنے پوتے کو اٹھائے اپنی بہو کو سمجھاتی ہیں۔۔۔

ہاں اماں میں بھی اسے سمجھا سمجھا کے تھک گیا ہوں مگر یہ سنتی ہی نہیں۔۔
بشیر بھی بھی آنسہ کو سمجھاتا ہے

میں کیا کروں بشیر میری ممتا کو سکون نہیں ملتا ایسا لگتا ہے کوئی میرا حصہ کاٹ کر لے گیا ہو۔۔ اب
اتنی جلدی تو یہ زخم نہیں بھرے گا۔۔۔

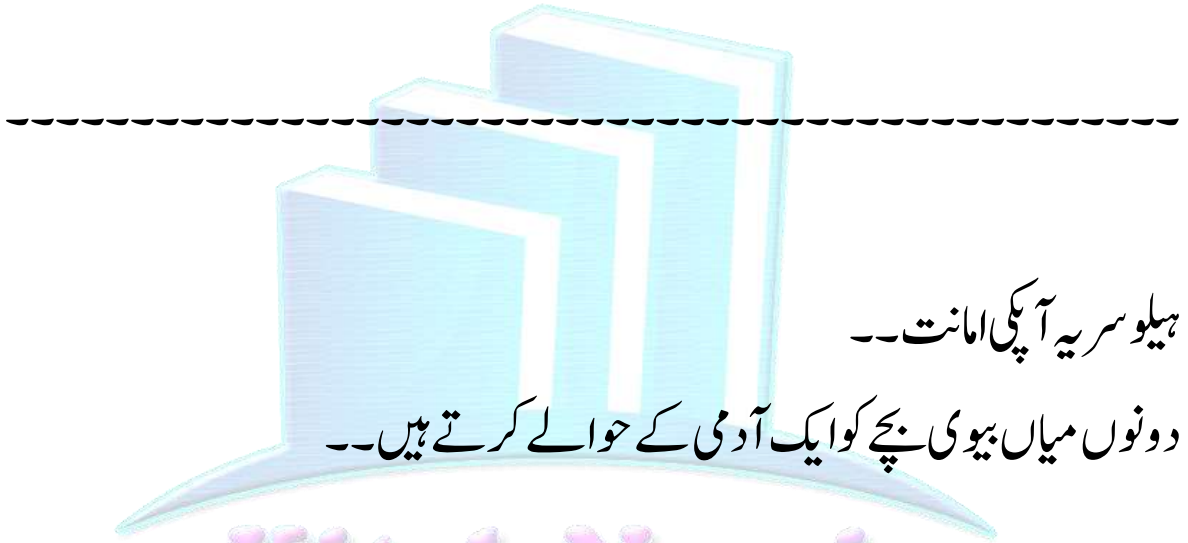
ٹھیک کہتی آنسہ تو مگر دیکھ اس بچے کو۔۔۔ سنبھال خود کو۔۔ اس معصوم کا تو نام بھی نہیں رکھا تم
لوگوں نے بشیر بتا کیا نام رکھنا ہے۔۔

اماں سوچا تھا اس کا نام صُہیب اور اُس کا زوہیب رکھوں گا مگر وہ تو نا جانے کہاں چلا گیا۔۔
بشیر دکھ سے کہتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو بس ٹھیک ہے اس کا نام صہیب ہے آج سے چل آنسہ اٹھ بچے کو فیڈ کروا کہیں اسے بھی کھونہ
دینا۔۔۔

عشرت بی بی صہیب کو آنسہ کی گود میں دیتی ہیں۔۔



ہیلو سریہ آپ کی امانت۔۔

دونوں میاں بیوی بچے کو ایک آدمی کے حوالے کرتے ہیں۔۔

Very beautiful child.... here is your money take

it... بہت خوبصورت بچہ ہے۔۔ تم لوگوں کا پیسہ یہ رہا)

وہ آدمی بچے کو لے کر ایک بیگ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔۔

Okay thank you sir may we go now?

Posted On Kitab Nagri

(او کے شکریہ سر کیا اب ہم جاسکتے ہیں؟)
پیسوں کا بیگ تھام کر اُس آدمی سے پوچھا۔۔

(Yes sure good bye! ہاں ضرور گڈ بائے)

دو آدمی بچے کو لندن کے ایک روپوش ایریا میں بنے ایک محل نما گھر میں لے آتے ہیں۔۔ اس گینگ کا بوس ٹائیگر ٹانگ پر ٹانگ جمائے بچے کو دیکھتا ہے

Hmm he is beautiful so give him to jack

(یہ خوبصورت ہے اسے جیک کو دے دو)
www.kitabnagri.com

اور اسے کہہ دینا اس بچے کو ایک روبوٹ کی طرح ٹرین کر دے۔۔

ٹانگر سگریٹ کو دھواں چھوڑتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔

او کے سر !

Posted On Kitab Nagri

وہ آدمی بچے کو گود میں اٹھاتا ہے

hey listen اس کا نام کیا ہے؟

ٹائیگر اس آدمی کو روکتے ہوئے کہتا ہے

سرا بھی تک تو کوئی نام نہیں رکھا۔۔۔

آدمی نے جواب دیا

ہممم اس کا نام ضرور بزرگھ دو اور اس کے سارے لیگل ڈکیومنٹ بنوالو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او کے سر۔۔

وہ آدمی بچے کو لیئے باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دی بلیک گینگ (the black gang) ایک بہت خطرناک گینگ تھا جس کی دہشت پوری دنیا میں تھی۔۔ دنیا میں کسی بھی ملک کے بڑے آدمیوں کو اپنا کوئی بھی کام نکلوانا ہوتا وہ اسی گینگ سے رابطہ کرتا۔۔ اس گینگ میں مختلف ملکوں کے لوگ شامل تھے کچھ اپنی مرضی سے شامل ہوتے ہیں اور کچھ کو اسی طرح اغوا کر کے شامل کیا گیا تھا۔۔ ٹائیگر کا تعلق بھی پاکستان سے تھا اس لیے وہ پاکستان میں کی جانے والی تمام ایکٹیوٹیز کو دیکھتا تھا۔۔۔ ٹائیگر کو اپنی جگہ کسی پاکستانی بچے کو ٹرین کرنا تھا کیونکہ ٹائیگر کی عمر اب بڑھتی جا رہی تھی اس لیے اس نے پاکستان سے ہی بچے کو اغوا کر لیا تاکہ کوئی چاہ کر بھی بچے کو ڈھونڈ نہ سکے۔۔۔ یہ اس گینگ کا روز کا کام تھا دوسرے ملکوں کے بچوں کو اسمگل کرنا اور ٹرین کرنا۔۔۔

ضوریز کو بھی وہاں کے سب سے بہترین ٹرینر کے حوالے کر دیا گیا اور یوں ضوریز بھی بلیک گینگ کا حصہ بن گیا۔۔

www.kitabnagri.com

امی ی... کہاں ہیں جلدی آئیں۔۔ دادو۔۔۔ یار آپ لوگ کہاں ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب گھر میں داخل ہوتے ہی زور زور سے بولنے لگا

کیا ہو گیا ہے صہیب آرام سے آتے ساتھ ہی شور مچا رہے ہو۔۔۔
آنسہ صہیب کو ڈانٹتی ہیں

ارے میری پیاری سی امی بات ہی ایسی ہے۔۔۔ آپ بھی سنیں گی تو خوش ہو جائیں گی۔۔۔
وہ آنسہ کو کندھوں سے پکڑ کر بیٹھاتا ہے

اففف ہو یہ دادو کہاں ہیں لگتا ہے انکو بہت زیادہ اونچا سننے لگا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں اب تو یہ ہی کہو گے بوڑھے جو ہو گئے ہیں ہم۔۔۔
عشرت بی بی اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے کمرے سے باہر آئیں۔

میری دادی جان۔۔۔ اس عمر میں انسان بوڑھا ہی ہوتا ہے اور کیا آپ نے ساری عمر جوان رہنا

ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے عشرت بی بی کو سہارا دے کر صوفے پر بیٹھایا

آئے ہائے اتنی بھی کوئی عمر نہیں ہوئی میری۔۔ ہمارے زمانے میں شادی جلدی ہو جاتی تھی ہنہ
ابھی بھی اپنے سارے کام خود کرتی ہوں کسی کی محتاج تھوڑی ہوں۔۔
وہ برامان کر بولیں

او ہو۔۔ دادو آپ تو برا ہی مان گئی۔۔ اچھا اب پوچھ بھی لیں آپ لوگ کے میں شور کیوں مچا رہا
تھا۔۔

تم پہلے اپنی دادو کو تو تنگ کر لو۔۔ کتنی دفع کہا ہے مت چھیڑا کرو انہیں۔۔ اچھا اب بتاؤ کیا بات
ہے؟

www.kitabnagri.com

آنسو نے ڈانٹتے ہوئے کہا

بات یہ ہے کہ جو میں نے پچھلے ہفتے انٹرویو دیا تھا وہاں سے سلیکشن کی کال آگئی ہے کل بلا یا ہے
انہوں نے فائنل انٹرویو کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے خوشی سے بتایا

واقعی۔۔ شکر اللہ کا۔۔ میں نے بہت دعا کی تھی تمہارے لیے۔۔
آنسہ نے اپنے ہاتھ اٹھا کر شکر ادا کیا۔

یہ تو بہت اچھی خبر بتائی ہے مگر خالی ہاتھ کیوں بتانے آگئے جاو میٹھائی بھی لے کر آو اور اپنی پھوپھو کے ہاں بھی بتا دینا تھا۔۔

جی دادو! نئے گھر میٹھائی لے کر جاؤں گا پہلے آپ لوگوں کے لیے لے کر آتا ہوں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیتا رہے اللہ برکت ڈالے تمہاری رزق میں۔۔
عشرت بی بی نے صہیب کا ماتھا چومتے ہوئے دعا دی۔

آمین اچھا میں تمہارے ابو کو فون کر کے بتاتی ہوں تم میٹھائی لے آؤ۔۔

آنسہ نے صہیب سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے امی میں ابھی آیا بیٹھائی لے کر !

ان دونوں کے سر کے بیچ میں نشانہ لگنا چاہیے ضرور یز۔۔
ٹائیگر نے اپنے ماتھے پہ انگلی رکھ کر سمجھایا۔

اوکے !

ضرور یز نے مختصر سا جواب دے کر اپنی ایک آنکھ بند کی اور گن سامنے کر کے نشانے پر فوکس کیا۔۔۔ دو بار فائیر کیئے اور سامنے بیٹھے دونوں شخص موت کی وادی میں چلے گئے۔۔۔۔

Amazing wonderful ... you are such a Gem man I am
impressed!

(زبردست بہت اچھے۔۔ تم کمال کے آدمی ہو میں بہت متاثر ہوا ہوں)

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے کھلے دل سے ضوریر کی تعریف کی۔

تھینکس !

ضوریز گن اپنے گارڈ کو پکڑا کر اندر کی طرف چلا گیا۔

Jack what do you think is he ready for field ?

(جیک تمہارا کیا خیال ہے کیا یہ فیلڈ کے لیے تیار ہے؟)

ٹائیگر ضوریز کے ٹرینر سے پوچھتا ہے

Yes absolutely.. Now he is perfect for our work...

(ہاں بالکل یہ ہمارے کام کے لیے بہترین ہے۔۔)

جیک نے اپنے انگریزی اسٹائل میں جواب دیا۔

Hmm Okay I will meet u later !

(ٹھیک ہے میں تم سے بعد میں ملوگا)

Posted On Kitab Nagri

ٹائنگر جیک کو ہاتھ ہلا کر ضرور یز کے پاس چلا گیا

بہت مبارک ہو صہیب اتنی خوشی ہو رہی ہے یقین مانو۔۔
ماروخ صہیب کے ہاتھ سے میٹھائی کھاتے ہوئے بولیں۔

بس پھوپو آپکی دعاؤں کا اثر ہے۔۔ یہ آپ کی لاڈلی نظر نہیں آرہی۔۔
اس نے اپنی نظر گھما کر پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے کہاں جانا ہے اپنے کمرے میں ہے کہہ رہی تھی میں نیا ناول خرید کر لائی ہوں کوئی تنگ
نہ کرے۔۔ آدھے گھنٹے سے اندر بند ہو کر ناول پڑ رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو میڈم اتنی گم ہے ناول میں کے میرے آنے کی بھی خبر نہیں ہوئی۔۔۔ پھوپو میں زرا اس
کے روم میں چلا جاؤں؟
وہ میٹھائی کا ڈبا پکڑے کھڑا ہوا۔

ہاں چلے جاؤ مگر پہلے یہ بتاؤ چائے پیو گے یا کھانا ہی کھاؤ گے۔۔۔

نہیں پھوپو بھوک نہیں ہے بس چائے بنا دیں۔۔ میں زرا آپکی لاڈلی سے مل لوں۔۔
اس نے میٹھائی کا ڈبہ ہاتھ میں لیا اور جنت کے کمرے میں کا دروازہ بجایا۔۔

اوہ ہو دو۔۔ امی آپکو کہا تھا نہ مجھے دو گھنٹے تک تنگ نہ کریے گا۔۔ پلینز مجھے ناول پڑھنے دیں۔۔۔
کمرے کے اندر سے جنت کی آواز آئی۔
www.kitabnagri.com

محترمہ یہ میں ہوں فوراً دروازہ کھولو۔۔

اوہ ہو دو۔۔۔ تم کہاں سے آ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے دروزہ کھول دیا۔

تمہیں تو اب ہمارے آنے جانے کی خبر بھی نہیں ہوتی حد ہے ایک میں ہوں جو تم سے ملنے کے
لیئے مرتار ہتا ہوں۔۔۔

اس نے ناراض ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا اب زیادہ اموشنل مت ہو۔۔۔ یہ میٹھائی کس خوشی میں۔۔۔؟؟
جنت نے میٹھائی کی طرف اشارہ کر کے کہا

پہلے میٹھائی کھاؤ پھر بتاؤں گا چلو منہ کھولو۔۔۔

صہیب نے چم چم اپنے ہاتھ میں پکڑا۔

امم اب بتاؤ جلدی سے کس لیئے ہے یہ میٹھائی۔۔۔؟

اس نے تھوڑا سا چم چم کھا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میری جو ہو گئی ہے ملٹی نیشنل کمپنی میں۔۔۔۔

کیا۔۔۔ واقعی ی۔۔۔ شکر ررر مبارک ہو۔۔۔ یہ لو تم بھی کھاو میرے ہاتھ سے میٹھائی۔۔۔
جنت نے صہیب کے ہاتھ سے بچا ہوا چم چم لے کر صہیب کو کھلایا

آج میں بہت خوش ہوں جنت۔۔۔ اب تو تمہارے ابا یہ نہیں کہیں گے کہ لڑکا ابھی تک کچھ
کمانے نہیں لگا۔۔۔

صہیب نے جنت کے والد کی نکل اتارتے ہوئے کہا

میرے ابو کا مزاق اڑا رہے۔۔۔ بد تمیز۔۔۔
جنت نے مسکراتے ہوئے کہا
www.kitabnagri.com

ہاں تو کیا کروں کب سے کہہ رہا ہوں کہ ہماری شادی کر دیں۔۔۔ رزق تو ویسے بھی لڑکی کے
نصیب کا ہوتا ہے مگر وہ مانتے ہی نہیں۔۔۔ بس جنت اب میں اور انتظار نہیں کروں گا۔۔۔ بتاؤ
جنت کیا تم اس دنیا میں ہی میری جنت بن جاو گی؟؟

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے میٹھائی کا ڈبہ رکھ کر جنت کا ہاتھ تھاما۔۔

ہاں صہیب میں اس دنیا میں اور دوسری دنیا میں بھی تمہاری ہی ہوں۔۔

ان شاء اللہ میری جان۔۔۔ چلو باہر پھوپھو نے چائے بنائی ہے مل کر پیتے ہیں۔۔

تم جاو نا میں ناول پڑھ رہی ہوں۔۔

حد ہو گئی ناول مجھ سے زیادہ ضروری ہے چلو آؤ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکا ہاتھ کھینچ کر باہر لے گیا۔۔

ضوریز یہاں بیٹھو میرے پاس

Posted On Kitab Nagri

I wanna discuss something

(تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں)
ٹائیگر نے ضروریز کو اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا

Yes!

ضروریز نے ہمیشہ کی طرح مختصر سا جواب دیا۔۔

ایکجولی جیک تمہاری بہت تعریف کرتا ہے۔۔ وہ مجھے بتا رہا تھا تمہاری ٹرینگ مکمل ہو گئی ہے۔۔ تو
اب میں چاہتا ہوں تمہیں فیلڈ میں بھیج دوں۔۔۔

Now tell me r u ready for this ?

(اب بتاؤ کیا تم تیار ہو اس کے لیے؟)
www.kitabnagri.com

(Yes I am ! جی ہاں میں تیار ہوں)

ضروریز نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

(Hmm that's good ! ہم بہت اچھا)

ٹھیک ہے تمہارا پہلا فیلڈ ورک بتاتا ہوں۔۔ ایک پارٹی نے اس بندے کا مرڈر کرنے کو کہا ہے۔۔ یہ ایک بزنس مین ہے۔۔ Carnaby street میں جوال لیگل بار بنا ہوا ہے یہ وہاں آتا ہے روز شام میں۔۔ اب تم دیکھ لو اسے کس طرح مارو گے۔۔ ٹائیگر نے ایک تصویر اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

اوکے میں کر لوں گا ڈونٹ وری۔۔ !

وہ تصویر اٹھا کر کھڑا ہوا۔

گڈ یہ ہی امید تھی مجھے۔۔ کسی چیز کی ضرورت ہو جسٹ ٹیل می !

ٹائیگر نے اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے کہا

www.kitabnagri.com

نہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہوگی۔۔

وہ تصویر اٹھائے وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

امی دیکھیں کیسا لگ رہا ہوں۔۔۔

صہیب نے آنسہ کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا

ماشاء اللہ نظر نہ لگے اتنے اچھے لگ رہے ہو۔۔

آنسہ نے اپنے خوب رویے کو دیکھ کر کہا

بس امی آپ کا بیٹا ہے ہی اتنا ہنڈ سم۔۔۔ آپ ناشتہ کھیں میں دادو سے مل لوں۔۔

وہ عشرت بی بی کے کمرے کی طرف چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم دادو۔۔۔ دیکھیں اپنے پوتے کو۔۔

اُس نے عشرت بی بی کے سامنے بیٹھ کر کہا

ماشاء اللہ پورا بابو لگ رہا ہے اللہ نظر بد سے بچائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشرت بی بی نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا

اوہ ہودادو آپ نے تو میرے سارے بال ہی خراب کر دیئے۔۔۔
صہیب نے اپنے بال ٹھیک کیئے۔

ہاں تو کیوں بنائے ہیں اتنے اچھے ایسے ہی رہنے دے نظر نہیں لگے گی۔۔

جب تک آپ کی دعائیں ہیں نامیرے ساتھ مجھے کسی کی نظر نہیں لگے گی۔۔ اچھا آئیں ناشتہ
کریں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔

اس نے عشرت بی بی کو سہارا دے کر اٹھایا اور ٹیبل پر لے آیا

www.kitabnagri.com

بشیر نے اخبار سامنے سے ہٹا کر صہیب کو دیکھا

بیٹا جی اتنا تیار کیوں ہو گئے ہو آپ کا ولیمہ نہیں ہے۔۔ آج اوفس جانا ہے آپ نے۔۔

بشیر نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر دل ہی دل میں ماشاء اللہ بھی کہا

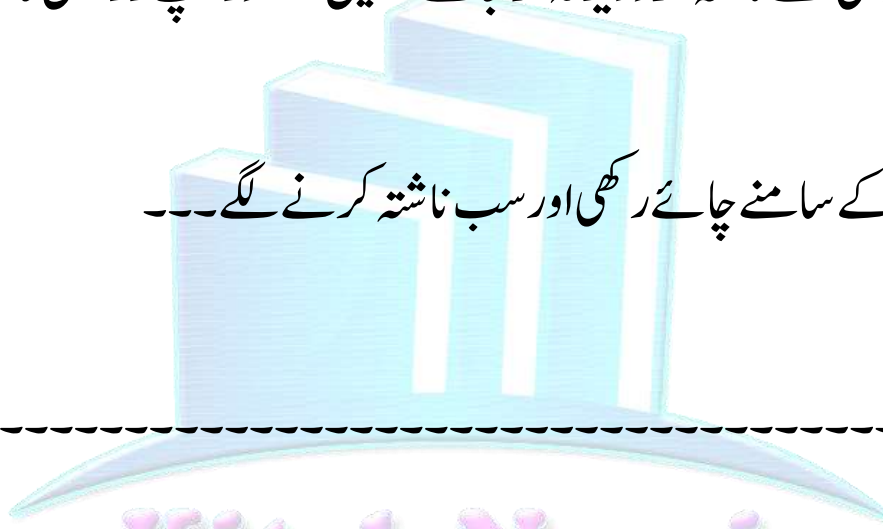
Posted On Kitab Nagri

باباجی میں صرف بال بھی بنالوں تو بھی آپ یہ ہی کہتے ہیں اور آج اوفس کا پہلا دن ہے اچھا
امپریشن ڈالنا ہے۔۔۔۔

صہیب نے پراٹھا اٹھا کر اپنی پلیٹ میں رکھا

اچھا اب خاموشی سے ناشتہ کرو دیر نہ ہو جائے تمہیں۔۔ اور آپ زرا اس کا صدقہ دے دیجئے گا
یاد سے۔۔۔

آنسو صہیب کے سامنے چائے رکھی اور سب ناشتہ کرنے لگے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز کا آج فیلڈ ورک میں پہلا دن تھا۔۔۔

وہ ڈانس بار میں داخل ہوا ایک نظر تصویر پر ڈالی اور اپنی سر پر پہنی کیپ کو تھوڑا آگے کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ مائیکل بھی تھا۔۔ اس نے مائیکل کو اشارا کیا مائیکل ایک طرف ڈانس کرتی لڑکیوں میں چلا گیا۔۔

تیز میوزک لگا ہوا تھا سب ہی ناچنے میں مصروف تھے۔۔ ضوریز نے کاؤنٹر پر پہنچ کر ایک گلاس وائن بنانے کو کہا۔۔ اپنی کیپ کو تھوڑا پیچھے کیا سامنے ہی وہ آدمی ہاتھ میں وائن کا گلاس پکڑے ناچ رہا تھا۔۔

ضوریز نے اپنا گلاس پکڑا اور پیسے دیئے۔۔ وہ بھی بیٹھ کر اُس آدمی کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

Hey handsome come let's dance with us??

کچھ انگریز لڑکیاں ڈانس کرتی ہوئی ضوریز کے پاس آئیں
ضوریز نے سر نہ میں ہلا کر انہیں خود سے دور رہنے کا کہا۔۔

اپنی جیب سے پوٹرن نکالی اور بہت احتیاط سے اپنے گلاس میں ڈالی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آدمی چار پانچ لڑکیوں کے بیچ میں کھڑا مست ہو کر ڈانس کر رہا تھا

اس آدمی نے اپنے گلاس سے آخری گھونٹ بھرا اور دوبارہ اسے لینے کا ونٹر پر آگیا

Hey give me some more...

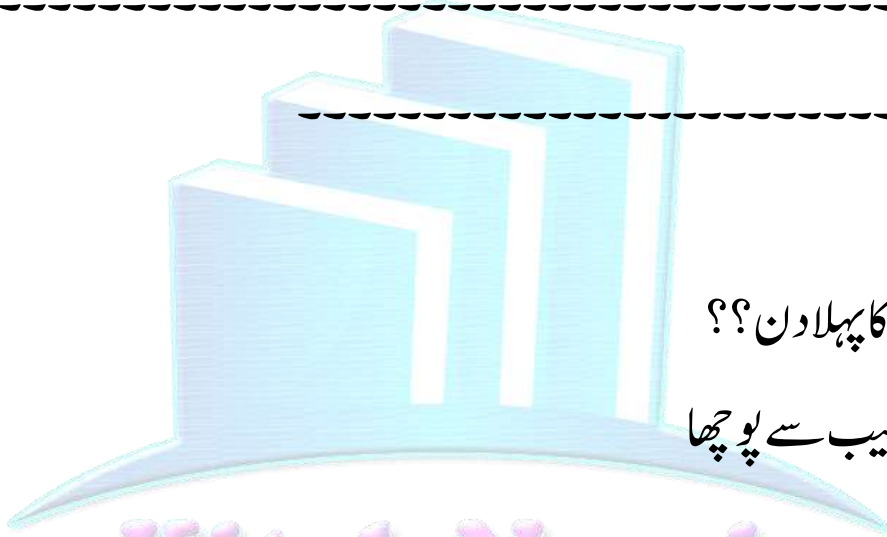
اس آدمی نے نشے میں کہا

ضرور یز نے اپنا گلاس کا ونٹر پر رکھا۔۔ وہ آدمی جھومتے ہوئے اپنا گلاس اٹھانے لگا تو ضرور یز نے فوراً اپنا گلاس اس کے گلاس سے بدل دیا۔۔ آدمی نے اس کا گلاس اٹھایا اور پھر سے جھومتا ہوا واپس لڑکیوں میں چلا گیا۔ ایک ایک گھونٹ بھرتا وہ اپنا گلاس خالی کرنے لگا تھوڑی ہی دیر میں اس کے کھانسنے کی آوازیں آنے لگیں وہ آدمی اپنا گلاس پھینک کر بری طرح کھانسنے لگا۔۔ ضرور یز نے اسکی حالت دیکھ کر مائیکل کو کام ہو جانے کا اشارہ کیا۔۔

میوزک بھی بند ہو گیا سب اس آدمی کے ارد گرد جمع ہو کر اسے مرتا ہوا دیکھنے لگے ایسبولنس کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے خاموشی سے اپنا گلاس و نہیں چھوڑا اور ایک نظر اس آدمی کو دیکھا۔۔ اپنی کیپ اور
اَپر اتار کر پھینکا اور باہر چلا گیا۔۔۔۔۔



کیسار ہاؤفس کا پہلا دن؟؟
جنت نے صہیب سے پوچھا

ہاں بہت اچھا سب لڑکیاں مجھے ہی دیکھے جارہی تھیں جیسے کبھی کوئی خوبصورت لڑکا نادیکھا
ہو۔۔!

اُس نے جنت کو چھیڑتے ہوئے کہا

ایک تو تمہیں خوش فہمی بہت ہے کہ تم جیسا حسین لڑکا اور کوئی نہیں ہے اس دنیا میں۔۔

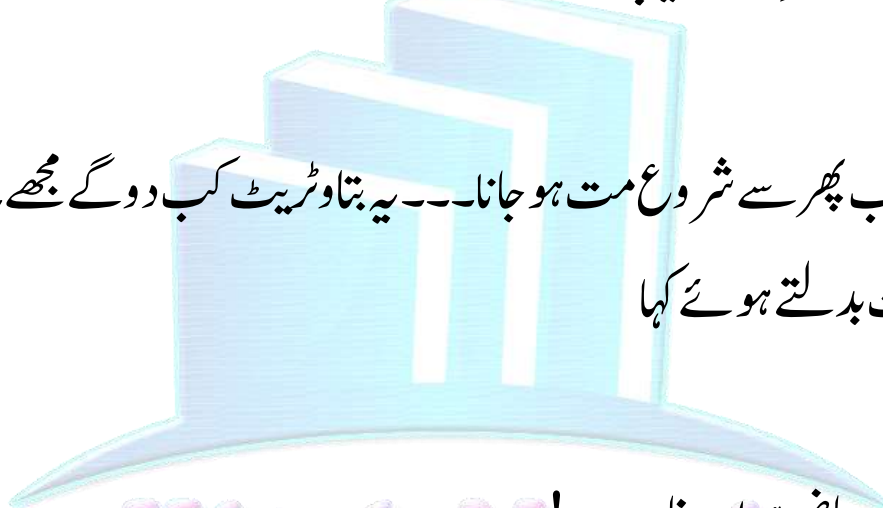
Posted On Kitab Nagri

جنت نے مزاق اڑایا

جناب حقیقت ہے یہ۔۔۔ دیکھو خوبصورت شہد رنگ آنکھیں ہیں گھنی زلفیں لمبا قد اور اتنا
اسمارٹ ہوں۔۔۔

جنت نے سامنے کھڑے صہیب کو دیکھا اور دل ہی دل میں اس کی خوبصورتی کا اقرار کیا

اچھا بس۔۔۔ اب پھر سے شروع مت ہو جانا۔۔۔ یہ بتاؤ ٹیٹ کب دو گے مجھے۔۔۔
جنت نے بات بدلتے ہوئے کہا



جب تم کہو میں حاضر ہوں جناب۔۔۔!
صہیب نے تھوڑا جھک کر کہا
www.kitabnagri.com

چلو ٹھیک ہے سنڈے کو چلتے ہیں کہیں۔۔۔ اچھی سی جگہ ڈنر کروانا سستی جگہ نہیں جاوگی میں۔

--

تم جہاں کہو گی وہاں چلیں گے کبھی انکار کیا تمہاری بات سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے نظر بھر کر جنت کو دیکھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں کبھی کرنا بھی مت۔۔ اچھا چلو امی ویٹ کر رہی ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت مڑ کر باہر جانے لگی

جنت آئی لو یو سوچ۔۔۔!

صہیب نے جنت کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

مجھے پتا ہے صہیب ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

جنت نے اہنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا

کیوں کیا میں ہاتھ نہیں پکڑ سکتا۔۔ اتنا حق نہیں میرا تم پر؟

صہیب نے جنت کے ہاتھ کو اور زور سے پکڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب حق تمہارے ہی ہیں۔۔ جنت پوری تمہاری ہے مگر ابھی صبر کرو اور اب اچھے بچوں کی

طرح میرا ہاتھ چھوڑ دو۔۔۔

جنت نے ہمیشہ کی طرح صہیب کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

او کے بہت ظالم ہو تم۔۔ ٹھیک ہے یاد رکھنا گن گن کر بدلہ لوں گا
صہیب نے دھکی دیتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دیا

جنت ہنستے ہوئے کمرے سے چلی گئی

زبردست ضروریز وہ آدمی تو ہو سپٹل جانے سے پہلے ہی مر گیا ... You did a great

job تم نے کمال کام کیا)

ٹائیگر نے ضروریز کے کندھے کو تھپتھپا کر تعریف کی

www.kitabnagri.com

تھینکس۔۔

ضروریز نے اپنی پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر کہا

Posted On Kitab Nagri

جب میں سب سے پہلے فیلڈ پر گیا تھا میں تمہاری طرح کو نفیڈینٹ نہیں تھا اور میرے ساتھ برا ہوا تھا۔۔۔ جسے مارنا تھا اسے مار نہیں پایا اور اسکے آدمی میرے پیچھے لگ گئے۔۔۔ میں بہت مشکل سے بچ کر ایک جگہ چھپ گیا پھر بوس کو کال کی پھر انہوں نے مجھے بچایا۔۔۔ مگر تم نے بہت ہی اچھی طرح اپنا کام کیا ہے۔۔۔!

ٹائیگر نے اپنی کہانی سنائی

جی میں اپنا کام مکمل کرتا ہوں۔۔۔!

ضوریز نے جیب سے سگریٹ نکال کر جلائی

آئی نو۔۔۔ میں نے بوس کو بتایا تمہاری کامیابی کا۔۔۔۔۔ وہ تم سے خود مل کر تمہیں appreciate کرنا چاہتا ہے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے وہ جب کہیں میں آ جاؤں گا ان سے ملنے۔۔۔!

سگریٹ پیتے ہوئے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

او کے کل شام چلے جائیں گے ملنے۔۔ تم آرام کرو گڈنائیٹ !

گڈنائیٹ۔۔۔!

ضوریٰ نے سگریٹ کو بجھاتے ہوئے کہا!

آج تو تم نے میری خواہش پوری کر دی صہیب۔۔ اتنی پیاری جگہ ہے۔۔ یہ تو میں نے صرف
تصویروں میں دیکھا تھا مجھے نہیں معلوم تھا یہ سچ میں اتنا پیارا ہو گا۔۔۔
جنت اپنے سامنے سے آتی لہروں کو دیکھتی ہے جو شام میں ایک حسین منظر پیش کر رہی تھیں...

جی جناب یہ دو دریا ہے یہاں بہت رش ہوتا ہے میں نے کل ہی بوکینگ کروالی تھی۔۔ خیر
شادی کے بعد یہیں آیا کریں گے ٹھیک ہے۔۔۔
صہیب نے محبت بھری نظروں سے جنت کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ہمم ٹھیک ہے ویسے یہ کھانا کب آئے گا۔۔
جنت نے اپنے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا۔

آجائے گا اتنی جلدی کیا ہے۔۔ ایک تو یہ ہوا تمہیں بہت تنگ کر رہی ہے۔۔ اور مجھے بھی بہت
تنگ کر رہی ہے۔۔۔

ہاں یار بلا وجہ بال کھلے چھوڑ لیئے بار بار آگے آرہے ہیں۔۔ ویسے تمہیں کیوں تنگ کر رہی ہے
ہوا؟

ظاہر سی بات ہے بار بار اپنی زلفوں کو اس ادا سے پیچھے کر وگی تو تنگ تو ہوں گا۔۔۔
صہیب نے جنت کے ایک ایک نقش کو دیکھتے ہوئے کہا

اچھا زیادہ رومینٹک ہونے کی ضرورت نہیں اس طرح مت دیکھو مجھے صہیب۔۔
جنت نے شرم سے اپنا چہرہ نیچے جھکا لیا

Posted On Kitab Nagri

کیسے نہ دیکھوں میری جان پورا دن انتظار کرتا ہوں اس لمحے کا کہ جب تمہیں دیکھ سکوں اور اب تم کہہ رہی ہو نہ دیکھوں۔۔ سوری میں یہ نہیں کر سکتا۔۔

صہیب پلیر تمہیں پتا ہے مجھے شرم آتی ہے۔۔ تم مجھے کنفیوز کر رہے ہو۔۔ اگر تم نے نظریں نہیں ہٹائیں تو میں نانو کو بتا دوں گی۔۔

ہا ہا تو بتا دو میں کوئی ڈرتا ہوں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری شادی کروادیں ان محترمہ سے۔۔ ساری شرم نکال دوں گا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اففف بہت برے ہو تم۔۔ اوہ شکر کھانا آ گیا۔۔

اپنی طرف ویٹر کو آتے دیکھ کر جنت نے کہا

آہا۔۔ نا جانے کب سمجھو گی میرے جربوں کو۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔ جنت نے آنکھیں دیکھا کر اسے چپ رہنے کا کہا۔۔ اور پھر
دونوں کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے۔

well done zoraiz you did wonderful job!

(بہت ہی کمال کا کام کیا ضروریز تم نے)

مارک (بوس) نے وائن سے گلاس بھرا

Kitab Nagri

Thank you boss its my pleasure !

(شکریہ بوس یہ میرے لیے فخر کی بات ہے)

Have it... یہ لو)

مارک نے وائن کا گلاس ضروریز کی طرف بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

No thanks I don't drink..

(نہیں شکریہ میں نہیں پیتا)

ضوریز نے انکار کیا

hmm..as u wish ... well I will give you some reward
for this...

(ہم جیسے تمہاری مرضی۔۔ خیر میں تمہیں اسکے لیئے انعام دوں گا)
مارک نے اُس گلاس سے گھونٹ بھر کر کہا

Kitab Nagri

Thanks... it means a lot to me!

(یہ میرے لیئے بہت اہمیت رکھتا ہے)

--Jack give him to our best weapon

(جیک ہمارا سب سے اچھا ہتھیار اسے دو)

Posted On Kitab Nagri

مارک نے جیک کو اپنا سب سے بہترین ہتھیار لانے کو کہا

Ok boss

جیک فوراً سامنے پڑے ہتھیار میں سے ایک زبردست گن نکال کر لایا

u have rewarded with one ---Congratulations zoraiz
of the best weapon...

(مبارک ہو ضروریز تمہیں ایک بہترین ہتھیار سے نوازا ہے)
مارک نے ضروریز کو اپنے ہاتھوں سے وہ گن دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Thank u boss.. (

ضروریز نے گن کو پکڑا

U deserve..

(تم اس قابل ہو)

Posted On Kitab Nagri

Hmm may I go now?

(کیا میں اب جاسکتا ہوں؟)

ضوریز نے ادب سے پوچھا

Yes zoraiz u may.. but Tiger u stay with me I want
some discussion with you..

ہاں تم جاؤ۔۔ مگر ٹائیگر تم یہاں رکو مجھے کچھ ڈسکس کرنا ہے تم سے)
مارک نے ضوریز کو جانے کا اشارہ کیا

Okay boss !

ضوریز تم چلے جاو جیک کے ساتھ میں آتا ہوں۔۔

ٹائیگر نے ضوریز کی طرف مڑ کر کہا

اوکے نوپرا بلیم !

Posted On Kitab Nagri

کیوں روتی ہو آنسہ اب اس کے لیے۔۔ پچیس سال ہو گئے اسے ہم سے بچھڑے اب صبر کر لو۔

عشرت بی بی نے اپنی بہو کو روتے دیکھ کر کہا

کیا کروں اماں مجھے وہ بھولتا ہی نہیں۔۔ سوچتی ہوں کیا وہ اب بھی ہمارے صہیب جیسا ہی ہوگا۔
۔۔ اسی کی طرح پڑھ لکھ گیا ہوگا۔ کیا پتا کوئی بہت بڑا آدمی بن گیا ہو۔۔
آنسہ نے دوپٹے سے اپنے آنسو صاف کیئے۔

ہائے اللہ جانے وہ بچہ اب کہاں ہوگا۔۔ پتہ نہیں زندہ بھی ہوگا کے نہیں۔۔

اللہ نہ کرے اماں۔۔ میری ممتا کہتی ہے وہ زندہ ہے اسی دنیا میں ہے میں اس کے لیے روز دعا
کرتی ہوں وہ جہاں بھی ہو خیریت سے ہو بس۔۔

Posted On Kitab Nagri

آمین۔۔ کیسی ظالم دنیا ہے نا جانے اس معصوم بچے کو کہاں لے گئی۔۔۔ خیر یہ صہیب اب تک
نہیں آیا پتا کرو کہاں رہ گیا ہے۔۔۔
عشرت بی بی کو صہیب کا خیال آیا

لیں دادو آپ نے ہمیں یاد کیا ہم آگئے۔۔۔
صہیب نے اندر آتے ہی عشرت بی بی کے گلے میں بازو ڈال کر کہا۔

ہاں شیطان کو یاد کیا وہ آگیا۔۔ اتنی دیر کیوں کر دی آنے میں۔۔۔
عشرت بی بی نے اسے خود سے الگ کر کے اپنے پاس بیٹھایا۔

بس دادو آپ کو پتا تو ہے جب میں اپنی جنت کے پاس ہوتا ہوں تو دنیا بھول جاتا ہوں۔۔۔
صہیب نے آنکھیں بند کر کے کہا

تو بہ کتنا بے شرم ہو گیا ہے۔۔ ابھی سے ماں اور دادو کو بھول رہا ہے وہ آگئی تو ہمیں یاد ہی نہیں
کرے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشرت بی بی نے صہیب کے کان کھینچے۔

ارے دادو کان تو چھوڑیں۔۔ آپ کی لاڈلی مجھے کچھ بھولنے دے گی۔۔ میرے ساتھ ہوتے ہوئے بھی آپ لوگوں کی باتیں کرتی ہے۔۔۔
صہیب نے اپنا کان چھوڑ دیا۔

امی جی۔۔ آپ کہاں کھوئی ہوئی ہیں کسے یاد کر رہی ہیں؟؟
اُس نے آنسہ کی طرف دیکھ کر کہا

آں نہیں بس کہیں نہیں تمہاری باتیں سن رہی تھی۔۔۔
آنسہ نے مسکرا کر کہا

www.kitabnagri.com

جھوٹ نابل۔۔ آج پھر یہ تیرے جڑواں بھائی کو یاد کر رہی تھی ہر وقت سوچتی رہتی ہے
اسے۔۔۔

عشرت بی بی نے صہیب کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

اوہو۔۔۔ میری پیاری امی۔۔ میں ہوں نہ کیا میں اُس کی کمی پوری نہیں کرتا داد اس نہ ہوں کبھی نہ
کبھی وہ ضرور ملے گا مجھے آخر ہم ایک ساتھ دنیا میں آئے تھے۔۔۔۔۔
صہیب نے آنسہ کو گلے لگا کر کہا

ہاں بس یہ ہی دعا ہے اللہ جانے کیسا ہو گا۔۔۔ جہاں بھی اللہ اس کی حفاظت کرے۔۔۔
آنسہ نے دعادی

اپنی بیوی بچوں کے ساتھ مزے کر رہا ہو گا۔۔۔ ہنہ اور میں اب تک کنوارا ہوں۔۔۔ دادو آپ نے
کہا تھا جب نوکری لگ جائے گی آپ پھوپھو سے شادی کی تاریخ پکی کر لیں گی۔۔۔ اب جاکوں
نہیں رہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

صہیب نے بات بدلتے ہوئے کہا

آئے ہائے آنسہ اپنے اس بچے کا بھی کچھ سوچ لے مرے جارہا ہے شادی کو ابھی دو دن ہوئے
نہیں نوکری لگے اور شادی یاد آگئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں اماں ٹھیک ہی کہہ رہا ہے اس کی شادی کی تاریخ رکھ لیتے ہیں اب۔۔ تھوڑی رونق ہو گھر میں
جنت کے آنے سے۔۔

آنسہ نے صہیب کا ساتھ دیا

وہ تو ٹھیک ہے مگر شادی مفت میں تھوڑی ہو جاتی ہے کچھ پیسا تو جمع کر لے۔۔
عشرت بی بی نے کہا

ارے دادو میں جمع کر لوں گا پیسے اس کی فکر آپ نہ کریں بس کل ہی جا کر شادی کی تاریخ لے
آئیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہیب نے بے صبری سے کہا

صہیب اتنی جلدی کیوں پڑی ہوئی ہے آرام سے اگلے اتوار جائیں گے تاریخ لینے۔۔
آنسہ نے صہیب کو آنکھیں دیکھائیں

Posted On Kitab Nagri

امی آپ لوگوں کو میرے جذبات کی کوئی فکر نہیں۔۔ بس مجھے جلدی ہے میں نہیں رہ سکتا مزید
جنت کے بغیر۔۔۔

صہیب نے بے شرمی سے اظہار کیا

توبہ توبہ یہ لڑکا زرا لحاظ نہیں کرتا چل بھاگ یہاں سے جب ہمارا دل کرے گا ہم تب جائیں گے۔

عشرت بی بی نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

تو پھر ٹھیک ہے میں اکیلا جا کر اس سے نکاح کر کے لے آؤنگا۔۔۔

صہیب نے مزید تنگ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنسو سن رہی ہو اپنے لاڈلے کی بے ہودا باتیں۔۔ کچھ کہتی کیوں نہیں۔۔۔

عشرت بی بی نے آنسو کو غصے سے دیکھایا

Posted On Kitab Nagri

اماں آپکو تنگ کر رہا ہے اور آپ بھی سمجھتی نہیں ہیں۔۔ اب بڑے ہو جاو صہیب مت کیا کرو
اپنی دادو کو تنگ۔۔

ہا ہا ہا می کیا کروں دادو کو غصے میں دیکھ کر مجھے بہت مزا آتا ہے۔۔
صہیب نے عشرت بی بی کا گال چوما

ابھی بتاتی ہوں تجھے مزے کیا ہوتے ہیں
عشرت بی بی نے اپنی لاٹھی اٹھا کر صہیب کو دیکھائی

صہیب ہنستے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضوریز مارک چاہتا ہے کے اب تم بقائد ہمارے ساتھ سب کاموں میں involve ہو جاؤ۔
اس نے ایک اور مشن دیا ہے تمہیں۔۔
ٹائیگر نے ضوریز کو سگریٹ جلاتے ہوئے دیکھ کر کہا

ایم ریڈی۔۔ جو بھی کام ہے میں کر لوں گا۔۔
ضوریز نے سگریٹ کا کش لگا کر کہا

او کے تھوڑا مشکل ہے بٹ آئی ایم شور تم کر لو گے۔۔۔ ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں پاکستان کی
سیاسی جماعت کا کوئی آدمی وہاں روکا ہوا ہے۔۔ تمہیں اسے خاموشی سے ختم کرنا ہے۔۔ جیسا کہ
تم جانتے ہو فائیو اسٹار ہے تو سیوریٹی بھی بہت ہوگی اس لیے بہت احتیاط سے کرنا ہوگا تم ایسا
کرنا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے معلوم ہے مجھے کیا کرنا ہے آپ بس ہوٹل کا ایڈریس مجھے سینڈ کر دیں۔۔
ضوریز نے ٹائیگر کی بات کاٹتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

آں ہاں میں سینڈ کر دیتا ہوں۔۔ کیا مجھے تمہارے ساتھ چلنے کی ضرورت ہے؟؟
ٹائیگر نے پوچھا

نہیں میں کر لو گا سب خود یو ڈونٹ وری۔۔
ضوری نے اپنی سگریٹ ختم کر کے اسے پاؤں سے مسل کر بجھایا

گڈ ضوری۔۔ آئی لائک یور کونفیڈینٹ۔۔۔ خیر مائیکل تمہارے ساتھ ہو گا کوئی بھی ایمر جنسی
ہو گئی تو وہ ساتھ ہو۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



او کے نوپر اہلم !
صہیب نے مختصر جواب دیا

اس گن کو چلا لیتے ہو؟؟
ٹائیگر نے اسی گن کی طرف اشارہ کیا جو مارک نے دی تھی
www.kitabnagri.com

ضوری نے بنا کوئی جواب دیئے گن اٹھائی اور اسے لوڈ کر کے سامنے لگے درخت کی طرف فائر کیا۔۔۔ وہاں سے ایک معصوم پرندہ نیچا گر کر ختم ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم واو گڈ شوٹ۔۔۔
ٹائیگر نے متاثر ہو کر کہا

پچیس سالوں سے یہ ہی سیکھ رہا ہوں۔۔
ضرور نے ایک نظر ٹائیگر کو دیکھ کر کہا

یس بٹ تم جیسا ابھی تک کسی نے نہیں سیکھا
I must say you are very different from others!
(میں یہ ضرور کہوں گا تم دوسروں سے الگ ہو)

I know... Send me details of that hotel!

(مجھے معلوم ہے۔۔ مجھے اُس ہوٹل کی معلومات بچ دیں)

ضرور نے دوبار اسگریٹ جلائی اور اندر کی طرف چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

امی، ابو اور دادو میری بات سن لیں اگلے مہینے کی ہی تاریخ رکھ کر آئے گا زیادہ لیٹ ڈیٹ فکس نہیں کریے گا۔۔۔ صہیب نے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے کہا

ارے بیٹا تم کہو تو آج ہی نکاح کر لیتے ہیں۔۔۔
عشرت بی بی نے چڑتے ہوئے کہا

جی دادو میں تیار ہوں کر لیں آج ہی۔۔۔

صہیب نے جھٹ جواب دیا

ہا ہا بس اتنی جلدی نہ کرو جیسے وہ لوگ کہیں گے ویسے ہی کریں گے ہم۔۔۔ آخر لڑکی والو کی

تیاریاں زیادہ ہوتی ہیں۔۔۔

بشیر نے صہیب کو ٹوکتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ابو جی کیسی تیاری مجھے کچھ نہیں چاہیے اُن سے بس میرے لیئے جنت ہی کافی ہے۔۔
صہیب نے بے قراری سے کہا

اچھا بابا میں کہوں گی ماروخ سے کے جلدی رکھ لے اب تم جلدی ہمیں اس کے گھر چھوڑ دو ورنہ
اس نے رات کے کھانے پر روک لینا ہے۔۔۔
آنسہ نے صہیب کو کہا

صرف میری امی ہی مجھے سمجھتی ہیں شکریہ میری پیاری ماں اب دیکھیں دو منٹ میں وہاں پہنچ
جاؤں گا میں۔۔

صہیب نے گاڑی کی رفتار تیز کی اور کچھ ہی دیر میں سب ماروخ کے گھر میں داخل ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں آج ہی اسی ہوٹل میں جانا ہو گا۔۔ یہ تمہارا آئی ڈی ہے اس میں تمہارا نام روبرٹ ہے باقی
تمہیں ایڈریس اور روم نمبر سینڈ کر دیا ہے ساتھ میں اُس آدمی کی تصویر بھی ہے۔۔۔ مائیکل وہاں
پہنچ چکا ہے تم بھی نکل جاو۔۔۔
مائیکر نے ضروریز کو تفصیل بتائی



اوکے میں چلا جاؤں گا۔۔۔
ضروریز نے اس کے ہاتھ سے اپنا آئی ڈی کارڈ لیا اور دیکھا
اس میں تو کلین شیو ہے میری۔۔۔
اس نے مائیکر کو دیکھ کر کہا
ہاں مانا کہ تم اس شیو میں بہت ہنڈ سم لگتے ہو مگر تمہیں کلین شیو کرنی ہو گی تھوڑے چہنچ لگو
گے۔۔۔
مائیکر نے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

او کے اٹس فائین۔۔۔

ضوری نے جواب دیا اور اندر چلا گیا۔

ادھر آو جنت پاس آکر بیٹھو میرے۔۔۔

آنسہ نے جنت کو پاس بیٹھایا

ماشاء اللہ بہت اچھی لگے گی تم دونوں کی جوڑی خوش رہو تم لوگ۔۔۔ یہ لومنہ میٹھا کرو !

آنسہ نے سامنے پڑی میٹھائی اٹھا کر جنت کے منہ میں ڈالی

ماروخ اور راشد بھائی مبارک ہو آپ دونوں کو بھی۔۔۔

آنسہ نے اٹھ کر ماروخ کا منہ میٹھا کر دیا

Posted On Kitab Nagri

ارے کوئی مجھ غریب کا بھی منہ میٹھا کر وادے حد ہو گئی آج کل کے بچے کچھ سمجھتے ہی نہیں۔۔
عشرت بی بی نے میٹھائی کھانے کے لیے دکھی لہجے میں کہا

جی نہیں آپ سب سے پہلے پورا لڈو کھا چکی ہیں پھر آپ کی شکر ہائی ہو جائے گی۔۔
ماروخ نے جواب دیا

جنت کا فون بجنے لگا

یقیناً صہیب کا ہو گا اس سے صبر نہیں ہو رہا جاو جا کر بتادو اسے تاریخ طے ہو گئی ہے۔۔
آنسہ نے پیار سے جنت کو کہا۔۔ جنت شرماتے ہوئے اپنا فون لے کر اندر چلی گئی۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ ہے صہیب صبر نہیں ہے سب کیا سوچ رہے ہونگے فون پر فون کیوں کر رہے ہو۔۔
جنت نے فون اٹھاتے ہی کہا

Posted On Kitab Nagri

اتنی بے قدری۔۔ ایک توداد مجھے ساتھ لے کر نہیں آئیں اوپر سے تم بھی لفٹ نہیں کروا رہی
میں یہاں تنہا آہیں بھر رہا ہوں۔۔
صہیب نے گہرا سانس لے کر کہا

اچھا زیادہ آہیں بھرنے کی ضرورت نہیں تاریخ طے ہو گئی ہے۔۔

وہی پوچھنے کے لیے فون کیا ہے جلدی بتاؤ کیا تاریخ رکھی ہے؟
صہیب نے بے چینی سے پوچھا



اگلے سال اگست کی۔۔
جنت نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا

واٹ۔۔۔ نو نیور۔۔ اتنی لیٹ۔۔ میں آ رہا ہوں وہاں بتاتا ہوں سب کو۔۔
صہیب نے چیختے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ارے پاگل مزاق کر رہی ہوں اسی سال کی رکھی ہے جزباتی انسان۔۔۔
جنت نے ہنس کر کہا

اف جان نکال دی تم نے میری اچھا بتاؤ کون سی تاریخ رکھی ہے؟

پہلے تم مجھے یہ بتاؤ تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے میں تمہاری ہوں اور تمہاری ہی رہوں گی پھر کیوں
اتنے جزباتی ہو جاتے ہو۔۔۔

پتہ نہیں کیوں جنت بس میں جلدی سے تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں عجیب سا ڈر لگا رہتا ہے کے
کہیں تم مجھ سے دور نہ ہو جاؤ۔۔۔
صہیب نے سنجیدہ لہجے میں کہا

پاگل ہو کیا جنت مر سکتی ہے مگر تم سے دور نہیں ہو سکتی ہے میں تمہاری طرح ہر وقت اظہار
نہیں کرتی تو اسکا مطلب یہ نہیں کے مجھے تم سے پیار نہیں۔۔۔ تم سے بھی زیادہ تم سے محبت کرتی
ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او ہووو۔۔۔ جناب یہ تو شادی کے بعد پتا لگے گا کہ کون کس سے زیادہ پیار کرتا ہے مگر فل حال مجھے ڈیٹ بتاؤ کیا رکھی ہے۔۔۔
صہیب نے پھر سے تاریخ پوچھی

نمبر کی دس تاریخ رکھی ہے نانوں۔۔۔
جنت نے جواب دیا

ایک تو یہ تمہاری نانوں کو پتا نہیں مجھ سے کیا دشمنی ہے۔۔ کہا تھا بس اسی مہینے کی رکھ لیں نمبر تو دو مہینے بعد ہے یا۔۔۔
صہیب نے احتجاج کیا

Kitab Nagri

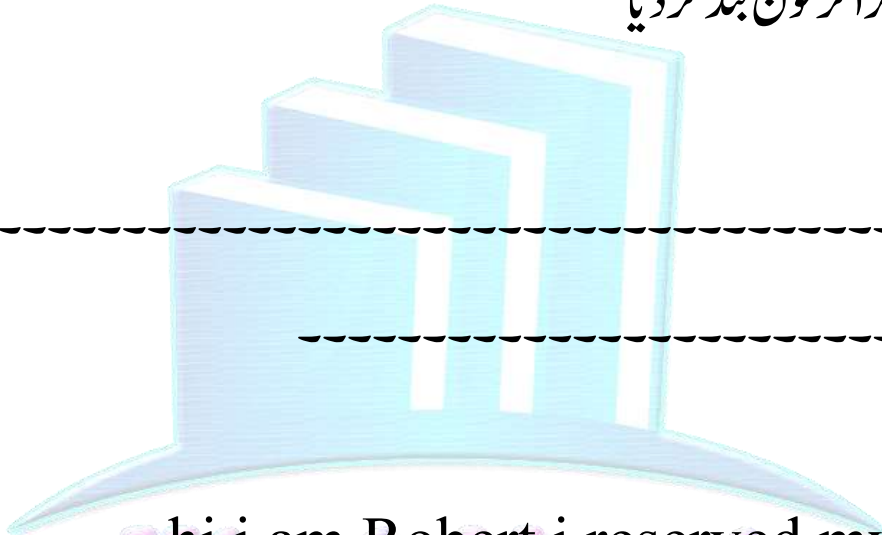
www.kitabnagri.com

اچھا بس چپ کرو شادی کی تیاری بھی کرنی ہوتی ہے بلکل صبح تاریخ رکھی ہے نانوں۔۔۔ اب فون بند کرو کھانا لگانا ہے مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا کھانا بھجوادینا امی کے ہاتھ بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔
صہیب نے جلدی سے کہا

اچھا ٹھیک ہے بھیج دوں گی۔۔ اللہ حافظ
جنت نے مسکرا کر فون بند کر دیا



hi i am Robert i reserved my room!

(ہائے میں روبرٹ ہوں میں نے کمرہ بک کروایا تھا)
www.kitabnagri.com
ضوری نے اپنے مخصوص انگلش انداز میں ریسپشن پر آکر کہا

Ok sir please give me your ID?

(جی سر پلیز اپنی آئی ڈی دیں؟)

Posted On Kitab Nagri

ر سیشن پر کھڑی ایک خوبصورت گوری لڑکی نے پروفیشنل انداز میں ضوریز سے کہا

(Oh here it is اوہ یہ رہی)

ضوریز نے اپنی جیب سے کارڈ نکال کر اس لڑکی کو دیا

تھوڑی دیر اس لڑکی نے سسٹم پر آئی ڈی ڈالی اور پھر کہا

Yes sir your room number is 608 kindly have a seat
our staff will take you to room...

(جی سر آہا کمرہ نمبر 608 ہے آپ پلیز تشریف رکھیں ہمارا اسٹاف آپ کو روم میں لے جائے گا)
لڑکی نے مسکرا کر ضوریز سے کہا

(okay i am waiting! اوکے میں انتظار کر رہا ہوں)

Posted On Kitab Nagri

ضوریز سامنے جا کر بیٹھ گیا۔۔ ایک ویٹر اس کے لیے کولڈرنک اور ایک وائن کا گلاس لایا۔۔۔
ضوریز نے کولڈرنک کا گلاس اٹھایا اور آہستہ آہستہ پینے لگا۔۔۔ پورے ہوٹل پر ایک نظر
گھمائی۔۔۔ سامنے بیٹھی ایک گوری اور خوبصورت لڑکی نے مسکرا کر ضوریز کو دیکھا۔۔۔
ضوریز نے بنا مسکرائے اپنا گلاس منہ کو لگایا وہ لڑکی اٹھ کر اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

Hey handsome i am lucy u?

(ہائے ہنڈسم میں لوسی اور تم)
اُس نے ضوریز کی طرف ہاتھ بڑھایا

Hi Robert here!

(ہائے روبرٹ ہوں)
ضوریز نے زبردستی اسکا ہاتھ پکڑا اور پھر فوراً چھوڑ دیا

you eyes are so beautiful man!

(تمہاری آنکھیں بہت حسین ہیں)
اس لڑکی نے ضوریز کے بالکل پاس آکر کہا

Posted On Kitab Nagri

I know.. Excuse me i have to go

(مجھے معلوم ہے۔۔ معذرت کرتا ہوں مجھے جانا ہے)

ضوریز فوراً کھڑا ہوا اور دوبارہ ریسپشن پر جا کر اپنے روم کا پوچھا۔۔ فوراً ہی اسٹاف کے ایک بندے نے آکر اسکا سامان لیا اور اسے لے کر روم میں آگیا

ضوریز نے ایک نظر تصویر کو دیکھا اور پھر اُسی شخص کو سامنے سویمنگ پول میں دیکھا جو دو تین گوری لڑکیوں کے ساتھ سویمنگ کم اور مستیاں زیادہ کر رہا تھا۔۔ ضوریز ایک خالی جگہ دیکھ کر وہاں بیٹھ گیا اور اپنی شہد رنگ آنکھوں سے اُسے غور غور سے دیکھنے لگا۔۔

Hey robert I was looking for you...

(ہائے روبرٹ میں تمہیں ہی ڈھونڈ رہی تھی)

Posted On Kitab Nagri

لوسی نے اس کے ساتھ چپک کر بیٹھتے ہوئے کہا

I am not interested in you!

(مجھے دلچسپی نہیں تم میں)

ضوری نے اس کے ہاتھ کو جھٹکتے ہوئے کہا

But why look everyone is enjoying with girls ..

(مگر کیوں دیکھو سب لڑکیوں کے ساتھ مزے کر رہے ہیں)

لوسی نے دوبارہ ضوری کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھا

Kitab Nagri

I told you I am not interested so stay away from me

okay...

(میں نے بتایا نہ مجھے دلچسپی نہیں اس لیے مجھ سے دور رہو اوکے)

ضوری نے اپنے دانت پیستے ہوئے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

Oh god..u r so rude man !

(اوہ خدا یا تم بہت بد تمیز ہو)

لو سی کو حقیقتاً ضروریز سے ڈر لگا وہ اس کے پاس سے اٹھ گئی۔۔

ضروریز دوبارہ سے اُسی آدمی کو دیکھنے لگا۔۔۔

اب وہ آدمی ٹاول سے اپنا جسم خشک کر کے شرٹ پہن رہا تھا۔۔۔ شرٹ پہن کر اُس نے ایک مڑکی کے کان میں کچھ کہا تو اس لڑکی مسکرا کر اپنا سر ہلایا اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ہوٹل کے اندر چلے گئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروریز نے اپنا فون نکالا اور مائیکل کو میسج کیا اور اُٹھ کر اپنے روم میں آگیا اپنی گن پینٹ کے اندر پھسائی جو کے مائیکل نے دی تھی اور ایک چھوٹا چاقو جیب میں چھپایا اور ہاتھوں میں گلوں پہنے اپنی ہوڈ پہنی اور ہوڈ کی کیپ کو سر سے آگے کر لیا۔۔۔ سکیورٹی کیمرے سے بچتا ہوا اُس آدمی کے

Posted On Kitab Nagri

روم کے پاس پہنچ کر چہرے کو کپڑے سے جھپٹایا اور چاقو پھسا کر مہارت سے دروازے کا لوک
توڑ دیا۔۔۔

آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو وہ آدمی اُسی لڑکی کے ساتھ لپٹا ہوا تھا۔۔ لڑکی نے جیسے
ہی ضروریز کو دیکھا تو گھبرا چنچ مارنے لگی ضروریز نے فوراً اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔ اپنی گن نکال
کر آدمی کی طرف کی۔۔۔

شیش کوئی چلا کی نہیں۔۔۔

Hey girl .. don't make any noise otherwise I will kill
you..!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(لڑکی شور مت کرنا ورنہ میں تمہیں مار دوں گا)

لڑکی کو دھمکی دی اور اسکے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔۔ اُسے ایک طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ لڑکی ڈر کر
کانپتے ہوئے ایک طرف بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو تم جانتے نہیں ہو میں کون ہوں بہت بڑی غلطی کر رہے ہو تم۔۔

آدمی کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ضروریز نے پیچھے سے اسکی گردن پکڑی اور ایک ہاتھ اس کے منہ پر رکھا۔۔

شیش خاموش میں کبھی غلطی نہیں کرتا اب ایم سوری تمہاری زندگی اتنی ہی تھی گڈ بائے۔۔

ضروریز نے مخصوص جگہ سے اسکی گردن کو موڑا جو کے ایک ہی جھٹکے میں ٹوٹ گئی۔۔ اور مضبوطی سے اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھ دیا یوں وہ بنا آواز کیئے اپنی زندگی ہار گیا۔۔ ضروریز نے ایک نظر اس لڑکی کو دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے اپنی چیخوں کو دبا رہی تھی۔ ضروریز اُس کے قریب آیا۔۔ وہ لڑکی ڈر کر کھڑی ہو گئی ضروریز نے سرد آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔

Don't dare to tell anyone otherwise I will kill you
too.. Got it??

(کسی کو بتانے کی جُرت کی تو تمہیں بھی مار دوں گا)

Posted On Kitab Nagri

اُس نے ہاتھ میں چاقو پکڑ کر آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا۔۔۔

Yeah I swear I won't tell to anybody please leave me

I am begging you...

(ہاں میں قسم کھاتی ہوں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی پلیز مجھے چھوڑ دو میں تمہاری منت کرتی ہوں)

اُس لڑکی نے ضوریز کے آگے ہاتھ جوڑے۔۔۔

Okay move... go outside quietly ..

(اچھا خاموشی سے باہر جاو)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لڑکی کانپتی ٹانگوں سے ضوریز کے آگے چلنے لگی کمرے سے باہر آ کر ضوریز نے اسے اپنی آنکھوں سے جانے کا اشارہ کیا وہ لڑکی خاموشی سے لفٹ کے ذریعے نیچے چلی گئی جبکہ ضوریز emergency exit کے راستے سے ہوتا ہوا اپنے روم کی طرف چلا گیا۔۔ اپنے چہرے

Posted On Kitab Nagri

سے نکاب اتارا اور اپنی ہوڈ اتار کر اپنے روم میں بنی کھڑکی سے نیچے پھینک دی۔۔ موبائل نکال کر done کا میسج کیا اور اپنا سامان سمیٹنے لگا۔۔

تھوڑی ہی دیر میں پولیس کی گاڑیوں کی آوازیں آنے لگیں ضرور بڑ بہت ریلکس سے انداز میں نیچے چلا گیا۔۔

صہیب مجھے عجیب سالگ رہا ہے یوں اکیسے شوپنگ پر آنامی کو ہی ساتھ لے آتے۔۔
جنت نے فکر مندی سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری ہونے والی حسین بیگم پریشان نہ ہوں آپ کی ساس صاحبہ نے ہی کہا ہے کہ شادی کا جوڑا ہم دونوں ایک ساتھ جا کر لیں میں نے بہت کہا تھا آجائیں آپ بھی مگر کہنے لگیں مجھے گھر میں بہت کام ہیں۔۔۔

صہیب نے تفصیل بتائی

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔ ٹھیک ہے مگر ہم جا کہاں رہے ہیں مجھے تو آئیڈیا بھی نہیں ہے کیسا ڈریس لوں۔۔ اکیلے
کیسے کروں گی فیصلہ۔۔۔

اکیلی کہاں ہو تم۔۔ کیا میں نظر نہیں آرہا۔۔ حد ہو گئی میرے ہوتے ہوئے تمہیں کسی اور کی کیا
ضرورت۔۔ ویسے بھی تمہاری شادی کا ڈریس میں اپنی پسند سے لونگا اور میرا تم ڈیسائیڈ کرو گی۔۔
اوکے۔۔!

صہیب نے جواب دیا

اچھا مگر تمہیں کیا پتا شادی پر کس طرح کے لہنگے چل رہے ہیں آج کل۔۔ اور پتا نہیں کیسی
choice ہے تمہاری۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں جی choice کا خوب کہا آپ نے آپ بھی میری ہی choice ہیں۔۔ خیر میں یہی
گاڑی پارک کر رہا ہوں یہاں بہت اچھی شوپس ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے گاڑی پارک کی پھر وہ دونوں بہت سی دکانوں میں گھومتے رہے۔۔

تم بہت اچھا کام کر رہے ہو ضروریز مارک تم سے بہت متاثر ہو رہا ہے۔۔ مجھے لگتا ہے بہت جلد
اب تم میری جگہ ٹائیگر بن جاو گے۔۔
ٹائیگر نے ضروریز کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا

مجھے کسی کی جگہ لینے کا شوق نہیں مجھے اپنی جگہ بنانی ہے۔۔

ضروریز نے سرد لہجے میں کہا

www.kitabnagri.com

آہا ہاں۔۔ یہ اچھی بات کی تم نے مگر اب دیکھو نا میں تو بوڑھا ہو رہا ہوں بہت جلد یہ لوگ مجھے
ریٹائر کر دیں گے پھر تم ہی بنو گے اس گروپ کے ٹائیگر کیونکہ تم سے زیادہ اچھی ٹریننگ کسی کی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوئی۔۔ تم بہت شارپ ہو اپنے شکار کا بہت آسانی سے شکار کر لیتے ہو ہر کسی کے پاس یہ
صلاحیت نہیں ہوتی۔۔
ٹائیگر نے وائن کا گلاس بھرا

I know my abilities.. Anyways

(مجھے اپنی صلاحیتوں کا پتا ہے۔۔ خیر) میں کچھ دن کے لیے ریلکس ہونا چاہتا ہوں I want

some break

(مجھے تھوڑی جھٹٹی چاہیے)

Sure why not.. (بلکل کیوں نہیں)

تمہارے لیے ایک اچھی سی رنگارنگ تقریب کا انتظام کرتے ہیں مہمان تمہاری پسند کے بلائیں
گے بتاؤ پاکستانی چاہیے یا گوریاں۔۔

ٹائیگر نے آنکھ مار کر کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے یہ سب نہیں چاہیے میں کسی پر سکون جگہ جانا چاہتا ہوں کسی جنگل وغیرہ میں میرا دل
جانوروں کا شکار کرنے کا کر رہا ہے۔۔۔۔
ضوریز نے اکتا کر کہا

اوہ اچھا۔۔۔ ویسے ضوریز تم صبح پاکستانی ہونہ شراب پیتے ہونہ کسی لڑکی میں دلچسپی ہے جبکہ
تمہاری پوری زندگی یہیں گزری ہے۔۔۔ اپنی زندگی انجوائے کرو یا۔۔۔۔

مجھے ان سب چیزوں کا شوق نہیں مجھے صرف شکار کرنے کا شوق ہے۔۔۔۔
ضوریز نے سگریٹ نکال کر جلانی

ہممم ٹھیک ہے اپنی مرضی کے مالک ہو تم۔۔۔ میں مارک کو بتا دوں گا تمہیں چھٹی چاہیے تم چلے جانا
جہاں بھی تمہارا دل کرے۔۔۔۔

ضوریز خاموشی سے سگریٹ پینے لگا

Posted On Kitab Nagri

وایسے آنسہ یہ بہت نا انصافی کی ہے تم نے۔۔ اپنی بہن کی بیٹی چھوڑ کر نند کی بیٹی کو بہو بنا لیا۔۔۔
میرادل نہیں تھا شادی پر آنے کو۔۔
آنسہ کی بہن آسیہ نے شکوہ کرتے ہوئے کہا

آپا ایسا نہ کہیں آپ تو جانتی ہیں صہیب جنت کو بہت چاہتا ہے اور ہم بچوں کی مرضی کے خلاف
شادی کیسے کر سکتے ہیں۔۔ اگر میرادل و سر ایٹا ہوتا نہ تو میں تمہاری مانو کو اپنی بہو بناتی۔۔
آنسہ کو ایک بار پھر اپنے گم شدہ بچے کی یاد آئی

اللہ جانے تمہارا وہ بچہ کہاں ہو گا۔۔ آنسہ صہیب مجھے بہت پیارا تھا مگر چلو خیر جہاں نصیب لکھا ہو
آسیہ نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

ہاں آپا یہ تو نصیبوں کی بات ہے۔۔ آپ دل چھوٹا نہ کریں اپنی مانو کو صہیب سے بہتر رشتہ ملے
گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس کر آنسہ صہیب سے بہتر ہمارے پورے خاندان میں کوئی نہیں۔۔ یہ صہیب ہے کہاں ویسے
۔۔ جب سے ہم آئیں ہیں ہمارے پاس بیٹھا ہی نہیں۔۔
آسیہ نے گلا کیا

آپا وہ اپنی تیاریوں میں مصروف ہے اکیلا بچہ ہے خود کر رہا ہے سارے کام۔۔ کل مہندی ہے اس
لیئے آج مصروف ہے۔۔

اچھا چلو ہم تو بس محبت میں آگئے مگر یہاں فرصت ہی نہیں۔۔ خیر میں مانو کو کہوں کل کی تیاری
کر لے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آسیہ مایوسی سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا چھوٹے سے گھر کو مہندی کی مناسبت سے سجایا ہوا تھا۔۔ صہیب ہلکے پیلے رنگ کے کرتے اور سفید شلوار میں تیار کھڑا تھا گلے میں ہر ادو پٹہ پہنا تھا۔ اس کی شکل سے ہی اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ کتنا خوش ہے آخر اس کی سب سے بڑی خواہش پوری ہو رہی تھی۔۔

مہندی سے پہلے نکاح کی رسم کی گئی۔۔۔ جنت بھی پیلے اور ہرے رنگ کی فراک پہنے تیار تھی دونوں کو ایک ساتھ سجے ہوئے صوفے پر بیٹھایا گیا۔۔ صہیب بار بار جنت کو دیکھ رہا تھا۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ جنت کو یہاں سے لے جائے اور جی بھر کر دیکھے۔۔۔ صہیب کی بے چینی دیکھتے ہوئے اس کے دوست اور کزن مزاق کرنے لگے۔

بس کر دیں صہیب بھائی جنت بھابی اب آپ کی ہیں ہاتھ چھوڑ دیں کہیں نہیں بھاگیں گی یہ۔۔۔
صہیب کی ایک چھوٹی اور شرارتی کزن نے کہا

کیسے چھوڑ دوں اب تو یہ ہاتھ میرے ہاتھ میں ہی رہے گا۔۔۔

صہیب نے ایک گہری نظر جنت پر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

جنت نے شرما کر سر جھکا لیا سب مل کر ہو ٹینگ کرنے لگے۔۔۔ صہیب بنا شرما ئے جنت کو دیکھے
گیا۔۔

توبہ ہے جنت چلو سب رسم ہو گئیں ہیں اٹھو گھر بھی جانا ہے۔۔۔۔
جنت کی تایا زاد نے جنت کا ہاتھ پکڑ کر کہا

ایسے کیسے جانا ہے جنت نے میں جنت کو خود چھوڑنے جاؤں گا۔۔
صہیب نے جنت کا ہاتھ اور مضبوطی سے پکڑا

ارے میرے دولہے بھائی اب آپ جنت کو چھوڑنے نہیں لینے آئے گا۔۔۔
اُسی کزن نے جواب دیا

www.kitabnagri.com

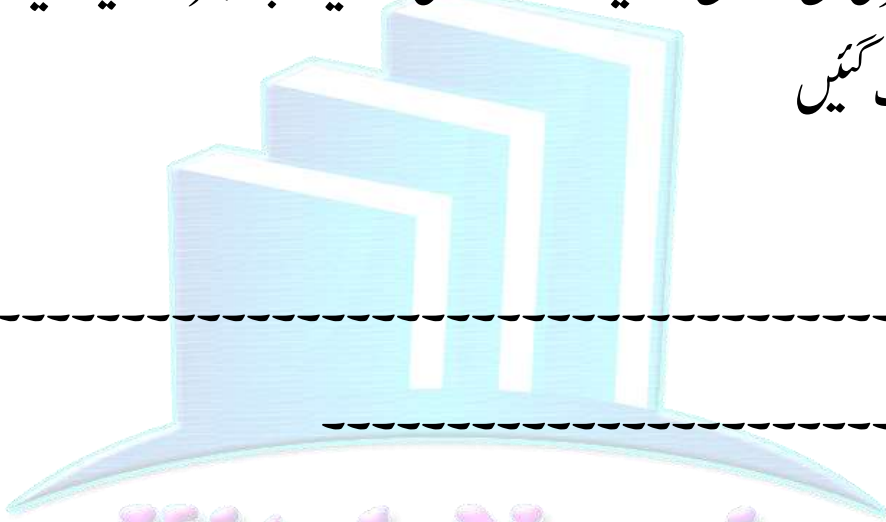
بلکل نہیں جنت اب میرے ساتھ ہی آئے گی اور میرے ساتھ ہی جائے گی۔۔

اففف جنت تم تو گئی بیٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کی کزن نے اس کے کان میں کہا جنت مسکرا دی ایک بار پھر سب شور کرنے لگے۔۔۔ کچھ لوگ صہیب کک محبت دیکھ کر دعائیں دینے لگے اور کچھ رشتے دار حسد میں صہیب کی بے ثرمی کی برائیاں کرنے لگے۔۔

آنسہ دور کھڑی ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔ ایک بار پھر ضوریز کو یاد کرنے لگیں اور انکی آنکھیں بھیگ گئیں



ضوریز نے اپنی گن پکڑ کر خاموشی سے آگے قدم بڑھایا اور نشانہ بنا کر فائر کیا۔۔ سامنے کھڑی ہرن ایک ہی گولی سے ڈھیر ہو گئی۔۔ اپنی گن گارڈ کو پکڑا کر ہرن کے پاس آیا جو اپنی آخری سانس لے رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ہرن کو مرتے ہوئے دیکھنے لگا۔۔۔ ہرن کہ سانسیں ساکت ہوئیں تو اس نے گارڈ کو ہرن کی طرف اشارہ کیا اور خود اپنے کیمپ میں چلا گیا۔۔

سگریٹ جلا کر پینے لگا۔۔ اس پر سکون جگہ پر بھی اسے بے چینی ہونے لگی وہ کیمپ سے باہر آیا اور چاروں طرف بنے بڑے بڑے درختوں کو دیکھنے لگا۔ گہری سانس لے کر جنگل میں بنے راستے پر چلتا جنگل سے باہر آیا جہاں ایک فیملی پکنک پر آئی ہوئی تھی سامنے بیٹھ کر وہ اس فیملی کو دیکھنے باپ اپنے دو بچوں کے ساتھ فٹ بال کھیل رہا تھا دیکھنے سے وہ دونوں بچے جڑواں لگے۔۔

ضوریز غور سے ان چاروں کو دیکھ رہا تھا۔۔ بچے باپ کے ساتھ خوب کھیل رہے تھے۔۔۔

ضوریز کے دل میں خیال آنے لگا کہ کیا پتا اسکی بھی کوئی فیملی ہو اس کے بھی کوئی ماں باپ ہوں۔۔ مگر جلد ہی اس نے اپنی سوچ پر قانون پالیا اور تلخی سے سوچا کہ اگر اس کے ماں باپ کو فکر ہوتی تو وہ اُسے ضرور ڈھونڈتے مگر شاید انہیں فکر ہی نہیں تھی۔۔۔ سگریٹ کو پاؤں سے مسلتے ہوئے کھڑا ہوا تو فٹ بال اس کے پاؤں کے پاس آ کر رک گئی سامنے کھڑے بچے نے کہا

Posted On Kitab Nagri

Hi buddy please give me foot ball?

(ہائے بڈی پلیز مجھے فٹ بال دینا)

ضوریز نے ہلکی سی کلک ماری اور بال اس بچے کی طرف چلی گئی بچے نے دوبارہ شرارت کرتے ہوئے بال ضوریز کی طرف پھینکی۔۔۔

ضوریز کے ماتھے پر بل پڑے مگر اس نے غصے کو قابو کرتے ہوئے دوبارہ بال بچے کو دی۔۔ اتنی دیر میں اُس کا جڑواں بھائی ضوریز کا ہاتھ پکڑ کر بولا

Hi can you play with us ?

(ہائے کیا تم ہمارے ساتھ کھیلو گے؟)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز نے بچے کا ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالا

No sorry!

ضوریز نے بہت سلت لہجے میں جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

دونوں بچے مایوس ہو کر واپس جانے لگے ضروریز کو انکا مایوس ہونا اچھا نہیں لگا

ok listen ... I will play with u but only for 10 min ok..

(اچھا سنو میں کھیلوں گا مگر صرف دس منٹ کے لیے)

Okay come on lets start!

(او کے چلو آو شروع کریں)

ضروریز دس منٹ سے پہلے ہی اکتا گیا مگر پھر بھی بچوں کا دل رکھنے کے لیے کھلتا رہا وہ حیران ہوا
کے وہ کب سے انسانوں کے جزبوں کی فکر کرنے لگا ہے۔۔۔ نہ جانے کیوں اسے ان دو جڑواں
بچوں میں اپنا آپ نظر آیا۔۔۔ ٹھیک دس منٹ بعد اس نے بچوں کو کھیلنے سے روکا اور خود تیزی
سے جنگل کی طرف چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

امی پلیز ز مجھے سمجھنے کی کوشش کریں میں صرف دس منٹ کے لیے جنت سے اکیلے میں ملنا چاہتا ہوں۔۔۔

صہیب نے منت کرتے ہوئے کہا

صہیب کیوں بچوں کی طرح ضد کر رہے ہو اب کل جنت نے رخصت ہو کر یہیں آنا ہے۔۔۔
گھر میں سب مہمان ہیں کیا کہیں گے اور تمہاری داد کو پتا لگا تو تماشا ہو جائے گا۔۔۔
آنسہ نے سمجھایا

یار امی کیسا تماشا اب تو بیوی ہے وہ میری پلیز امی آپ تو ہمیشہ ساتھ دیتی ہیں میرا۔۔۔ ترس کھائیں
نہ اپنے بچے پر۔۔۔
صہیب نے آنسہ کے ہاتھ پکڑے

اچھا رو کو کرتی ہوں کچھ تم میرے روم میں جاؤ میں جنت کو بھیجتی ہوں مگر صرف پانچ منٹ کے
لیئے اس کے بعد میں روم میں آ جاؤ گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے دھمکی دی

او کے او کے ٹھیک ہے جیسے آپ کہیں۔۔

صہیب بے چینی سے روم میں جنت کا انتظار کرنے لگا۔

آنسہ جنت کا ہاتھ پکڑے صہیب کے روم میں آئیں۔

بس پانچ منٹ ہیں تم لوگوں کے پاس اچھا۔۔

آنسہ فوراً باہر چلی گئیں جب کے جنت غصے سے صہیب کو دیکھنے لگی

یہ کیا بچپنا ہے صہیب کل تمہارے پاس ہی آنا تھا تو اتنی بھی کیا جلدی پڑی ہے تمہیں مجھ سے اکیلے می۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیشش۔۔ چپ ہو جاو جنت۔۔ کل تمہارا روپ الگ ہو گا آج الگ ہو۔۔ میں تمہیں ہر روپ میں
جی بھر کر دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔
صہیب جنت کے ہونٹ پر انگلی رکھ کر کہا

صہیب مگر تم بھی سمجھو عجیب سا لگتا سب کیا سوچیں گے۔۔۔
جنت نے صہیب کی انگلی ہٹا کر کہا

کسی کے بارے میں مت سوچو بس مجھے سوچو جنت۔۔۔
جنت کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہونٹوں کو لگایا اور اسکی مہندی کی خوشبو کو آنکھیں بند کر کے محسوس
کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت کا دل بری طرح سے دھڑکنے لگا

پلیزز صہیب۔۔۔

جنت نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت۔۔۔ تم کیا ہو میرے لیے میں تمہیں الفاظوں میں نہیں بتا سکتا۔۔ پاگل ہوں میں
تمہارے لیے پتا نہیں کیوں میں تمہارے لیے اتنا بے قرار ہوں جبکہ اب تو تم میری ہو گئی ہو۔۔۔

صہیب نے جنت کے ماتھے پر اپنے لب رکھے۔۔۔

صہیب پلیز کوئی آجائے گا
جنت صہیب سے تھوڑا دور ہوئی

صہیب کی جان خود پر فخر کرو کے کوئی تمہارے لیے اتنا پاگل ہے تمہیں کیا پتا اس صہیب نے
تمہارے لیے کتنے دل توڑے ہیں۔۔۔
www.kitabnagri.com

بس بس اب پھر سے اپنی تعریفوں کے پل باندھنا شروع مت ہو جانا۔۔۔

دروازہ نوک ہو اور آنسہ اندر آئیں۔۔ صہیب نے جنت کا ہاتھ چھوڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جنت بہت رات ہو گئی ہے سب نے کھانا کھا لیا ہے اب تم دونوں بھی کھا لو۔۔ صہیب تم
تھوڑی دیر بعد باہر آنا

آنسو جنت کا ہاتھ پکڑے اُسے باہر لے گئیں۔۔



ٹائیگر کیا میری کوئی فیملی تھی؟

زندگی میں پہلی بار ضوریز نے اپنی فیملی کا پوچھا۔۔ ٹائیگر کو ضوریز کی یہ ہی بات پسند تھی کہ اس
نے کبھی اپنے بارے میں نہیں پوچھا تھا مگر آج یوں اچانک یہ سوال ضوریز کے منہ سے سن کر وہ
حیران ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے صبح طرح نہیں معلوم مگر سنا ہے تمہیں کسی سے خریدا تھا کوئی پاکستانی کپل تھا کافی پیسے دیئے
تھے تمہارے لیئے مارک نے !

ٹائیگر نے آدھا سچ اور آدھا جھوٹ بولا

مطلب وہ میرے ماں باپ تھے؟

ضوری نے دوبارہ پوچھا

ہو سکتا ہے تمہارے ماں باپ ہی ہوں مگر تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ویسے ہی خیال آگیا۔۔۔ ہنہ پاکستان میں لوگ شاید اسی لیے زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں کہ بچہ کر پیسے کما سکیں۔۔۔



www.kitabnagri.com

ہاں وہاں غربت ہی اتنی ہے۔۔۔ پچھلے ہفتے مارک نے ایک اور بچے کو خریدا ہے پاکستانی ہے وہ بھی۔۔۔ پاکستان سے لینے کا فائدہ ہے کافی ایک تو آسانی سے اسمگل ہو جاتا ہے دوسرا تمہاری طرح کافی بہادر ہوتے ہیں پاکستانی۔۔۔

ٹائیگر نے ضرور بڑی تعریف کی

Posted On Kitab Nagri

ہممم سب اپنا فائدہ ہی دیکھتے ہیں۔۔
ضوریز نے سرد لہجے میں کہا

یہ ہی دنیا ہے۔۔۔ خیر مارک تمہیں بہت جلد پاکستان بھیجنے والا ہے کسی بہت اچھے میشن پر۔۔
ٹائیگر نے بوتل اپنے منہ سے لگائی

پاکستان۔۔ مگر مجھے وہاں نہیں جانا!
ضوریز نے سختی سے منع کیا

جانا پڑے گا ضوریز مارک کو منع نہیں کر سکتے اور پھر تمہیں تو شوق ہے daring کام کرنے
کا؟

ٹائیگر نے سمجھایا

شوق تو ہے مگر مجھے وہ لوگ نہیں پسند یہ نہ ہو کہ میں وہاں جا کر سب کو مار دوں !

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھی بنائی

نہیں ضوریز اتنا غصہ مت کرو۔۔ چلو فل حال تو چل کروا ہک ہفتے تک کوئی کام نہیں ہے۔۔
ٹائیگر نے اُسے ریلکس کیا اور دوبار اپنی واٹن پینے لگا !

دلہن بنی جنت کوئی آسمان سے اتری پری لگ رہی تھی۔۔

صہیب کی محبت نے اسے اور نکھار دیا تھا۔۔ آنسہ آسیہ اور عشرت جنت کو لے کر صہیب کے
کمرے میں داخل ہوئیں جنت نے ایک نظر اٹھا کر کمرے کو دیکھا یوں تو وہ بہت بار اس کمرے
میں آچکی تھی مگر آج وہ جس رشتے سے آئی تھی اس کا احساس ہی الگ تھا۔۔ پورا کمرہ گلاب کے
پھولوں اور پتیوں سے سجا ہوا تھا۔ جنت کو اپنی قسمت پر رشک آیا۔۔

آویٹا آرام سے بیڈ پر بیٹھ جا اور ریلکس ہو کر۔۔ انسان تھک جاتا ہے شادی کی رسموں میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے جنت کو بیڈ پر بیٹھایا۔

ہاں بھی ایک تو یہ تصویریں بنانے والے آج کل جان نہیں چھوڑتے ہنہ انسان کو چاہیئے سادگی سے شادی کرے۔۔

آسیہ نے طنز کرتے ہوئے کہا

ہائے بس کرو آسیہ بی بی تمہارے بیٹے کہ شادی میں گئی نہیں تھی مگر اس کی دھوم یہاں کراچی تک آئی تھی تو بہ تم نے تو ہر رسم کی اپنے بیٹے کی باری میں سادگی یاد نہ آئی ہمارا تو اکلوتا بیٹا ہے ہم تو سارے ارمان پورے کریں گے۔۔

عشرت بی بی جنت کے پاس آکر بیٹھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے اماں میرا یہ مطلب نہیں تھا آپ تو بس ہر بات برامان جاتی ہیں۔۔۔

آسیہ نے سچ سنا تو گھبرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑیں نہ آپ دونوں کیا بچی کے سامنے ایسی باتیں کر رہی ہیں دیکھیں اماں ماشاء اللہ میری
بہو کتنی پیاری لگ رہی ہے اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔
آنسہ نے جھک کر جنت کے سر پر بوسہ دیا

ارے میری بہن اتنے مہنگے پارلر سے تو ہم جیسے بھی تیار ہو جائیں حسین لگے گے۔۔ آج کل
حسین بننا کونسا مشکل کام ہے۔۔۔
آسیہ نے ایک بار پھر اپنی عادت کے مطابق اعتراض کیا۔۔

بس کرو بی بی تمہاری مانو بھی ضد کر کے جنت کے ساتھ ہی تیار ہونے گئی تھی اس پر تو ایسا روپ نہ
آیا بلکہ وہ تو مجھے اور عجیب لگ رہی تھی۔۔
عشرت بی بی اپنے ہی منہ پر چادر رکھ کر ہسنے لگیں۔۔

آنسہ اور جنت نے بھی اپنی مسکراہٹ مشکل سے چھپائی

Posted On Kitab Nagri

ہنہ سب پتہ ہے مجھے آپ کو تو ویسے ہی ہم لوگ پسند نہیں میں تو بس بہن کی محبت میں شادی میں
آگئی ورنہ مجھے کوئی شوق تھوڑی تھاز لیل ہونے کا۔۔۔
آسیہ غصے سے بول کر باہر چلی گئی

اماں ناراض کر دیا نا آپ نے آپا کو۔۔ آپ بھی موقع تو دیکھ لیا کریں۔۔۔
آنسہ نے فکر مندی سے کہا

ارے چھوڑا بہو اس کی عادت ہے رنگ میں بھنگ ڈالنے کی۔۔ اصل میں اسکو اس بات کا غم کھا
رہا ہے کہ ہم نے صہیب کی شادی اسکی مانو سے کیوں نہیں کی۔۔ بھلا ہماری جنت کے ساتھ اس
مانو کا کیا مقابلہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عشرت نے پیار سے جنت کے سر پر ہاتھ رکھا

ہاں ہماری جنت تو ماشاء اللہ جنت جیسی پیاری ہے۔۔ بس اللہ مانو کے بھی اچھے نصیب
کھولے۔۔۔

آسیہ نے دعادی

Posted On Kitab Nagri

اففف بہت مشکل سے بچ کر آیا ہوں امی۔۔ کیسے رشتے دار ہیں آپ کے مجھے میری دلہن کے پاس آنے ہی نہیں دے رہے تھے۔۔

صہیب سائیڈ سے جھانک کر جنت کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگا

ہاں میاں شکر تم بچ کر آگئے ورنہ تو انہوں نے تمہیں شہید کر دینا تھا۔۔

ہا ہا ہا داد و بلکل ٹھیک کہا آپ نے۔۔ اچھا آپ لوگوں کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو میں بھی اپنی بیگم سے دو چار پیار کی باتیں کر لوں۔۔۔

صہیب نے عشرت کے ساتھ بیٹھ کر سر جھکائے بیٹھی جنت کو حسرت سے دیکھا

www.kitabnagri.com

اچھا بس زیادہ تنگ نہ کرنا بچی کو۔۔

آسیہ نے عشرت بی بی کو سہارا دے کر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کہاں تنگ کرتا ہوں یہ محترمہ مجھے تنگ کرتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب عشرت بی بی کے اُٹھتے ہی جنت کے قریب کھسک کر بیٹھ گیا۔۔

ہائے ماشاء اللہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونوں ایک ساتھ۔۔ اللہ ہمیشہ خوش رکھے۔۔

عشرت بی بی نے فوراً اپنے چھوٹے سے پرس سے دونوٹ نکالے اور دونوں کے سر پر گھمائے۔

آمین اللہ بری نظر سے بچائے چلیں اماں دونوں کو آرام کرنے دیں!
آنسہ نے عشرت بی بی کا ہاتھ پکڑا اور باہر لے گئیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم تو بیگم اتنی خاموش کیوں ہیں آپ خیریت ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے محسوس کیا کہ جنت کافی دیر سے چپ بیٹھی ہے اس نے جنت کا ٹھنڈا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔ جنت نے ایک نظر اٹھا کر صہیب کو دیکھا۔۔

اوہ تو جنت صاحبہ گھبرا رہی ہیں یا شرمسار ہیں۔۔ میری جان مجھے تم سے امید نہیں تھی کہ تم مجھ سے شرمناک ہو گئی ہو۔۔

جنت کے جھکے سر کو اپنے ہاتھ سے اوپر کیا

تو جنت کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہیب نے فوراً پریشان ہو کر جنت کو اپنے گلے لگایا

کیوں رو رہی ہو جنت پلیز زخم مجھے تکلیف دیتے ہیں تمہارے آنسو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے

یہ خوشی کے آنسو ہیں صہیب۔۔ میں دنیا کی سب سے خوش نصیب لڑکی ہوں۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔

جنت صہیب کے گلے لگ گئی

صہیب نے بھی جنت کو زور سے گلے لگایا اور آنکھیں بند کر لیں

ہاں جنت میں بھی بہت خوش ہوں تم نہیں جانتی میں نے کتنا انتظار کیا ہے اس پل کا۔۔۔ میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ میں کب سے تم محبت کر رہا ہوں شاید تب سے جب تم پیدا ہوئی اور پھوپھو نے آکر تمہیں مری گود میں دیا تھا۔۔۔

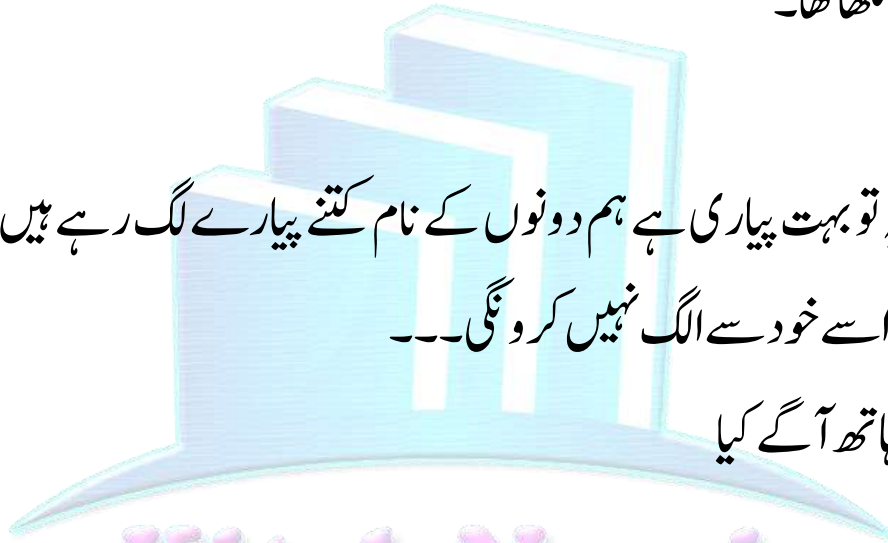
صہیب نے جنت کو خود سے الگ کیا اور اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھو تمہاری منہ دکھائی۔۔۔

صہیب نے ایک گولڈ کی چین نکال کر اس کے سامنے کی جس پر بہت خوبصورتی سے جنت اور صہیب کا نام لکھا تھا۔

واو صہیب یہ تو بہت پیاری ہے ہم دونوں کے نام کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔۔ لاودو میں پہن لوں۔۔ کبھی اسے خود سے الگ نہیں کرونگی۔۔۔ جنت نے اپنا ہاتھ آگے کیا



تمہیں کیوں دوں پاگل۔۔ میں خود پہناؤ گا اپنے ہاتھوں سے۔۔۔

صہیب نے چین کا لوک کھولا اور آگے بڑھ کر جنت کو چین پہنانے لگا۔۔ جنت پہلی بار صہیب کے اتنے قریب تھی۔۔ صہیب نے چین پہنا کر جنت کو دیکھا جو آنکھیں بند کیئے صہیب کو

Posted On Kitab Nagri

محسوس کر رہی تھی صہیب نے اسکی لرزتی پلکوں پر اپنے لب رکھے۔۔ احساسِ شکر سے صہیب کی آنکھیں بھیگ گئیں اور اس نے جنت کے وجود کو خود میں سمالیا۔۔

کیا سوچ رہے ہو ضروریز؟
ٹائیگر نے گم صم بیٹھے ضروریز کو دیکھا

کچھ نہیں بس سوچ رہا ہوں مارک کو کیسے منع کروں کے مجھے پاکستان نہیں جانا۔۔

www.kitabnagri.com

آخر کیوں نہیں جانا کس بات کا ڈر ہے تمہیں وہاں۔۔

ٹائیگر نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں کسی سے نہیں ڈرتا۔۔ بس مجھے پاکستان پسند نہیں۔۔ مجھے لگے گا کہ یہاں پر رہنے والا ہر ایک شخص میرا باپ ہے اور میں غصے میں سب کو مار دوں گا۔۔۔
ضوریز نے غصے سے کہا

ایسا کچھ نہیں ہو گاضوریز پتا نہیں اب تمہارے ماں باپ کہاں ہونگے۔۔ ہونگے بھی کے نہیں ویسے بھی تم نے یہاں زیادہ اچھی زندگی گزاری ہے ہر ایک چیز ہے تمہارے پاس وہاں ہوتے تو یہ سب عیاشی نہ ہوتی وہاں تو ایک وقت کا کھانا نہیں ملتا۔۔ خیر تم کون سا ہمیشہ کے لیئے وہاں جاو گے صرف تین ماہ کا مشن ہے۔۔ تمہارے علاوہ یہ کام اور کوئی کر بھی نہیں سکتا۔۔ بس تین آدمیوں کا کام تمام کرنا ہے اور پھر واپس۔۔۔
ٹائیگر نے تسلی دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہنہ عیاشی۔۔ واقعی بہت عیاشی والی زندگی دی ہے آپ لوگوں نے۔۔
ضوریز نے تلخی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو ضرور یز میں مانتا ہوں یوں اس طرح ساری زندگی اکیلے گزارنا آسان نہیں کبھی کبھی انسان تھک جاتا ہے لیکن یہ بھی سوچو کے جن لوگوں نے ہمیں ان کے ہاتھ چند پیسوں کی خاطر بیچ دیا ان کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے انسان یہیں رہے۔۔ اور پھر تم جانتے ہو اس گینگ میں ہر کوئی نہیں رہہ پاتا۔۔ کتنے ہی لوگ خواہش کرتے ہیں کے اس گینگ کا حصہ بنیں مگر یہاں وہی رہتا ہے جو تمہاری طرح بہادر اور دل سے کام کرتا ہو۔۔ اچھا اب اٹھو مارک سے پلان ڈسکس کرنے جانا ہے اس نے بلایا ہے آج۔۔ اگلے ہفتے ہی تمہیں اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے۔۔

ٹائیگر نے ایک بار پھر ضرور یز کی برین واشنگ کی

آپ چلے جائیں اور مجھے بتا دیجئے گا۔۔

ضرور یز نے کھڑے ہو کر کہا گویا وہ اور کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

www.kitabnagri.com

اچھا چلو میں ہی پوچھ لو نگا اب تم ریلکس کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب اٹھ جاو یا سب کیا سوچیں گے ابھی تک پڑے سو رہے ہیں ہم۔۔
جنت نے صہیب کو جنجھوڑ کر اٹھایا

ارے میری جان چھوڑ دو اب دوسروں کی فکر کرنا صرف میری فکر کرو۔۔ یہاں آؤ میرے
پاس۔۔۔

صہیب نے لیٹے لیٹے فرمائش کی

جی نہیں اب آپ اٹھ جائیں شرافت سے اور مزید کوئی مستی نہیں ورنہ میں باہر جا کر نانو کو بلا
لوں گی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے دھکی دی۔۔ صہب نے آگے بڑھ کر تیزی سے جنت کا ہاتھ کھینچا اور اسے اپنے اوپر گرا
لیا

کیا دھمکیاں دیتی رہتی ہو اپنی نانو کی مجھے۔۔ تمہیں لگتا ہے میں ڈرتا ہوں ان سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب جنت کے بالوں کی خوشبو کو سونگنے لگا

جی ہاں آپ صرف نانو سے ہی ڈرتے ہیں۔۔۔

جنت نے اپنا آپ چھوڑا ناچا ہا

جی نہیں آپکی سوچ ہے میں کسی سے نہیں ڈرتا اور آپکی نانو سے تو بلکل۔۔۔

ابھی صہیب کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کے دروازہ بجنے لگا

صہیب اٹھ جاو۔۔۔ اب کیا تم لوگوں نے ساری زندگی کی نیندیں آج ہی پوری کرنی ہیں۔۔۔

باہر سے عشرت بی بی کی آوازیں آنے لگیں

اوہ نوداد و تو فارم میں آگئی ہیں چلو ہٹو میں جلدی سے فریش ہو جاؤں ورنہ انہوں نے دروازہ توڑ

دینا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے جنت کے سر پر بوسہ دیا اور جلدی سے اُٹھ گیا جب کے جنت زور سے ہسنے لگی

ہا ہا ہا فف ابھی تو کہہ رہے تھے ڈرتے نہیں اب اپنی شکل دیکھو ڈر پوک۔۔۔

جنت نے مزاق اڑایا

ڈرتا نہیں ہوں خیال کرتا ہوں انکا عزت کرتا ہوں ورنہ آپکا شوہر کسی سے نہیں ڈرتا سمجھی۔۔

صہیب آہستہ آہستہ جنت کے ہونٹوں پر جھکنے لگا۔۔ دوبارہ دروازہ بجنے کی آواز آئی

افف دادو آرہے ہیں یار آپ بس رومینس کے درمیان آ جاتی ہیں۔۔

صہیب نے ہوش میں آتے ہوئے کہا جبکہ جنت نے خود کو ایک نظر آسنے میں دیکھا اور دروازہ کھولنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ضرور یزمارک نے تمہاری سیٹ کروادی ہے next monday
کی۔۔ وہاں پر sarena hotel میں تمہارا روم بوک ہے بہت اچھا ہوٹل ہے وہ خوب
انجوائے کرنا وہاں۔۔۔

آخر میں ٹائیگر نے آنکھ ماری

کون سے آدمی ہیں اور کب ختم کرنا ہے یہ بتائیں۔۔۔
ضرور یز نے ٹائیگر کی بات کو اگنور کیا

بس تین آدمی ہیں مزے کی بات یہ ہے کہ دو ایک ہی پارٹی کے ہیں انہیں تو تم ایک آسانی سے
ختم کر لو گے مگر تیسرا آدمی وزیر ہے وہاں کا اسے مارنے کے لیے تمہیں بہت احتیاط سے کام لینا
ہوگا۔۔ مارک نے کہا ہے تم جو مرضی ہتھیار چاہو بتادو وہ پاکستان بھجوادے گا۔۔ باقی ان تینوں کی
تصاویر اور لوکیشن تمہیں سینڈ کر دی جائے گی۔۔ کب اور کہاں مارنا ہے یہ بھی بتا دیں گے۔۔
ٹائیگر نے تفصیل سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

اگر اتنی جلدی نہیں انہیں مارنے کی تو مجھے کیوں اتنی جلدی بھیج رہے ہیں۔۔۔

ضوریٰ نے اکتا کر کہا

ارے میرے شیر وہاں جاو تھوڑا سروے کرو پاکستان یہاں جیسا نہیں ہے وہاں تو ہم سے بڑے
بدماش گھوم رہے ہونگے۔۔ اور وہاں کانفرنس ہے جو میں نے دو آدمی ایک ہی پارٹی کے بتائیں
ہیں وہ اسی کانفرنس میں ہونگے۔۔ اور وزیر کو ابھی ختم نہیں کرنا اس کے لیے جب مارک کہے۔
۔۔ کم از کم تین مہینے لگ جائیں گے تمہیں وہاں۔۔۔

What...Three months this is too much ..

(کیا تین مہینے یہ تو بہت زیادہ ہیں)
www.kitabnagri.com

ضوریٰ نے حیران ہو کر کہا

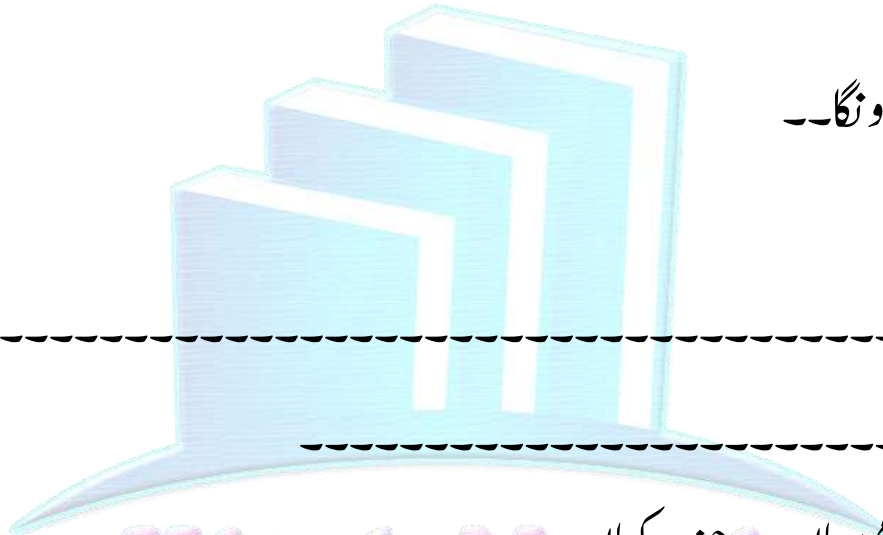
میں اتنے دن وہاں نہیں رہونگا۔۔ جب وزیر کو مارنا ہوگا میں دوبارہ چلا جاؤں گا آپ پوچھ لیں
مارک سے اگر وہ مانتا ہے تو ٹھیک ورنہ میں خود مارک سے بات کرونگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے غصے سے کہا

اچھا میں کر لوں گا بات فل حال تم تیاری کرو جانے کی دیکھ لو کوئی گن یا کچھ بھی چاہیے ابھی بتادو
تا کے میں اریخ کروادوں۔۔

ہمم او کے بتادو نگا۔۔



اسلام و علیکم امی جان۔۔ جنت کہاں ہے۔۔
صہیب نے افس سے آتے ساتھ ہی جنت کا پوچھا

اندر ہے میں بلاتی ہوں

آنسہ نے جنت کو بلایا

Posted On Kitab Nagri

جنت خوبصورت ساڈریس پہنے اور ہلکے سے میک اپ میں باہر آئی۔

ماشاء اللہ۔۔ بیگم! جان لینے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔ رحم کھایا کرو مجھ غریب پر۔۔۔

صہیب نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا جسکے جنت کا چہرہ لال ہو گیا کیونکہ آنسہ بھی ساتھ کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔

صہیب کبھی سرریس ہو جایا کریں۔۔ ہمیں دعوت پر جانا ہے اس لیے تیار ہوئی ہوں اور آپ کے کپڑے نکال دیئے ہیں۔۔

جنت نے صہیب کو آنکھیں دکھائیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں صہیب ٹائم سے چلے جاو اور یہ اوفس والوں نے اچانک کیوں بلالیا تمہیں ابھی چار دن ہی تو ہوئے ہیں شادی کو۔۔

آنسہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بس امی نئی نئی جو ب ہے بات تو سنی پڑتی ہے اکیچولی میٹنگ کے لیے بلایا تھا۔۔ کہہ رہے تھے دو تین مہینے کے لیے اسلام آباد بھیج رہے ہیں مجھے کوئی کانفرنس ہے وہ اٹینڈ کرنی ہے۔۔ میں نے کہا ہے اپنے بوس کو کے میری ابھی شادی ہوئی ہے میں نے چھٹی لی ہوئی ہے میں نہیں جاسکتا۔۔ کہہ رہے تھے جانا تو پڑے گا مجبوری ہے اب سمجھ نہیں آرہی کیا کروں نئی جو ب ہے منع کرونگا تو برا ایپمیشن پڑے گا اور جنت کو چھوڑ کر جانے کا دل نہیں۔۔

صہیب نے اپنی ٹائی اتاری

اوہ صہیب آپ پریشان نہ ہوں جو ب فل حال زیادہ ضروری ہے ہم نے تو ویسے بھی ساتھ ہی رہنا ہے دو مہینے کی بات ہے آپ منع مت کرنا۔۔۔ جنت نے دل پر پتھر رکھ کر کہاتا کہ صہیب اس کے لیے پریشان نہ ہو۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں بھی تم تو ویسے ہی بہانے ڈھونڈتی ہو مجھ سے دور جانے کے تمہیں کیا فرق پڑے گا میں تو نہیں رہہ سکتا تمہارے بغیر۔۔

صہیب نے پاس آ کر جنت کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

تو بیٹا اسے بھی ساتھ لے جاو نہ۔۔ بولو افس والوں کو کے بیوی کو بھی ساتھ لے کر جاو گے اچھا
ہے افس کا کام بھی کر لینا اور گھوم بھی لینا وہاں سے آگے مری نار ان کا غان چلے جانا۔۔
آنسہ نے مشورہ دیا

ارے میری پیاری امی جان آپ نے تو مسئلہ ہی حل کر دیا۔۔ یو آر گریٹ۔۔

صہیب نے فوراً آنسہ کو گلے لگا کر انکا ماتھا چوما

میں کل ہی بات کرتا ہوں بوس سے اب اتنا تو انہیں ماننا پڑے گا۔۔ کیوں جنت بی بی آپکو تو
اعتراض نہیں ہے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہیب نے جنت کو دیکھ کر پوچھا

مجھے کیوں ہو گا اعتراض پتا نہیں کیوں آپکو لگتا ہے میں آپ سے دور جانے کے بہانے ڈھونڈتی
ہوں جب کے ایسا نہیں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کی سوئی صہیب کی پچھلی بات پر اٹکی ہوئی تھی

ارے میری زندگی میں مزاق کر رہا تھا مجھے پتا ہے تم تو میرے پاس آنے کے بہانے ڈھونڈتی
ہو۔۔۔

صہیب آگے بڑھ کر جنت کو گلے لگانے لگا۔۔۔ جنت نے روک دیا۔۔

اچھا زیادہ فری نہ ہو تیار ہو جائیں لیٹ ہو رہے ہیں

جنت ایک نظر آنسہ کو دیکھا جو دونوں کو پیار بھری نظر سے دیکھ رہی تھیں۔۔ آنسہ نے آگے بڑھ
کر دونوں کو ایک ساتھ گلے لگایا۔۔۔
www.kitabnagri.com

اللہ تم لوگوں کو ہمیشہ ایک ساتھ خوش رکھے۔۔

دونوں نے آنسہ کی گال کو چوما۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ضروریز تنہا بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پی رہا تھا۔۔ اور گنز چیک کر رہا تھا۔۔۔

تو ضروریز سب تیاری ہے تمہاری۔۔ کوئی بھی مسئلہ ہو
just give a ring!

ٹائیگر خود ضروریز کو airport چھوڑنے آیا تھا

www.kitabnagri.com

ہمم اوکے۔۔

ضروریز نے ملقصر جواب دیا

اوکے پھر انجوائے کرنا اور اپنا خیال کرنا ٹیک کثیر۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے زبردستی ضوریز کو گلے لگایا جن ضوریز نے اسے آہستہ سے گڈبائے کہا اور اپنا چھوٹا سا بیگ لے کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

جنت گرم کپڑے رکھ لینا اسلام آباد میں تو شاید اتنی ٹھنڈ نہ ہو مگر مری گئے تو وہاں بہت ٹھنڈ ہو گی۔۔

صہیب جنت کے ساتھ پیکنگ کروا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم صرف مری نہیں نار ان کاغان بھی جائیں گے صہیب مجھے اتنا شوق ہے نا وہاں جانے کا۔۔

جنت نے آنکھیں بند کر کے کہا جیسے تصور میں وہ وہاں پہنچ گئی ہو

میری جان تم کہو تو تمہیں چاند پر بھی لے جاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے جنت کو پکڑ کر خود کے قریب کیا۔

چاند تو میرے پاس ہے بس چاند کے ساتھ جانا ہے ہر جگہ اب۔۔
جنت نے صہیب کی ناک دبائی

ہممم تو میں تمہارا چاند ہوں اور تم میری چاندنی ہو آئی لو یو سوچ میری پیاری بیوی۔۔
صہیب نے زور سے جنت کو گلے لگایا۔۔

ارے آرام سے آپ تو اس طرح گلے لگاتے ہیں کہ میری ہڈیاں ہی ٹوٹ جائیں۔۔
جنت نے صہیب کے حصار کو توڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئے ہائے ظالم لڑکی کبھی رو مینس کو نہ سمجھنا۔۔

صہیب نے منہ بنایا

اب ہر وقت رو مینس نہیں کرتے جناب تھوڑا کام بھی کر لیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم کیا بتاؤں یہ زندگی تو بہت کم لگتی ہے مجھے تمہارے ساتھ رو مینس کرنے کے لیے۔۔۔

دیکھتے ہیں۔۔ جب شادی پورانی ہو گئی نہ مجھ سے پیچھا چھوڑواتے پھر وگے ہنہ سب ایسے ہی کرتے ہیں۔۔

جنت نے بھی منہ بنا کر کہا

اچھا تو میں تمہیں سب جیسا لگتا ہوں۔۔۔

صہیب نے جنت کا بازو پکڑ کر کھینچا

نہیں آپ سب سے اسپیشل ہیں سب سے الگ میں تو بس مزاق کر رہی تھی۔۔۔

جنت نے اپنا سر صہیب کے کندھے پر رکھا

قسم سے جنت دل کرتا ہے بس تم اسی طرح میرے کندھے پر سر رکھ کر کھڑی رہو اور زندگی

یوں ہی گزر جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے جنت کے گرد بازو باندھے اور آنکھیں بند کیں۔

اچھا اسی طرح کھڑے رہے تو پیکینگ کون کرے گا۔۔

جنت نے سر اٹھا کر کہا

ہمم کریں گے میڈم آپ کے غلام ہیں ابھی ہو جائے گی پوری پیکینگ۔۔

وہ دونوں مسکرا دو بار اسے پیکینگ میں مصروف ہو گئے



www.kitabnagri.com

ضوری نے جیسے ہی پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھا تو اسے پہلی بار ایسا لگا کہ جیسے اس کے سینے میں دل دھڑکا ہو۔۔ ایئر پورٹ سے نکل کر وہ باہر آیا تو ایک گارڈ کی یونیفارم میں آدمی اس کا نام بورڈ پر لکھ کر کھڑا تھا اس نے اس کے پاس آکر اسے ہائے کیا اور اس کو اپنا سامان دیا۔۔ وہ آدمی فوراً اس کا سامان پکڑ کر گاڑی کی طرف لے گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہوٹل کے روم میں پہنچ کر سب سے پہلے اس نے مائیگر کو کال کی

Hello I reached at hotel!

That's good !

کیسا محسوس کر رہے ہو؟

مائیگر نے پوچھا

ہمم بس ٹھیک۔۔

ضوریز نے مختصر سا جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ہم بھی آرہے ہیں اگلے ہفتے میں اور جیک۔۔

مائیگر نے اطلاع دی

مگر کیوں؟؟

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے پوچھا

مارک نے کہا ہے اسے لگتا ہے تمہیں ہماری سپورٹ کی ضرورت پڑے گی۔۔

مگر مجھے آپ لوگوں کی ضرورت نہیں میں یہ سب اکیلے کر سکتا ہوں۔۔

آئی نوڈیر۔۔ مگر تم پہلی بار پاکستان آئے ہو یہاں کے دھوکے الگ لیول کے ہوتے ہیں ویسے بھی میرا خود بھی دل ہے کے آخری بار پاکستان کا چکر لگا ہی لوں اس کے بعد تو مارک نے مجھے رٹائیر کر دینا ہے۔۔

Kitab Nagri

ہنہ اگر آپ لوگوں نے آنا ہی تھا تو پھر مجھے کیوں بھیجا۔۔

ضوریز کو بہت غصی آیا تھا اسے پسند نہیں تھا کہ اس کے کام میں کوئی اسکی مدد کرے وہ اپنی مرضی سے اپنا کام کرتا تھا

Posted On Kitab Nagri

غصہ مت ہو ضرور یز۔۔ میں تمہارے کام میں انٹرفیئر نہیں کرونگا یوں سمجھنا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ہی نہیں۔۔ چلو اب میں فون رکھتا ہوں ٹکٹ بنوانا ہے مجھے۔۔

ٹائیگر نے ضرور یز کے مزید سوالوں سے بچنے کے لیے فون بند کر دیا۔۔ جبکہ ضرور یز سمجھ گیا کہ ان لوگوں کو ضرور یز پر اعتبار نہیں جب ہی ٹائیگر اس کے پیچھے آ رہا ہے۔۔۔

ہنہ سمجھتے ہیں میں بھاگ جاؤں گا۔۔ کس کے لیے بھاگوں گا میں یہاں میرا ہے ہی کون۔۔

ضرور یز نے تلخی سے سوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ لوگ بھی ساتھ ہی چلتے نہ ہمارے اتنا مزہ آتا۔۔

جنت نے آنسہ کے گلے لگ کر ادا سی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میری بچی تمہاری نانہ سے اب سفر کہاں ہوتا ہے اور میں ان کے بغیر کہیں نہیں جاتی۔۔۔
بس تم دونوں خوب انجوائے کرنا اور اپنی تصویریں بھجھتے رہنا۔۔۔
آنسو نے جنت کا ماتھا چوما

جی وہ تو میں بھیجوں گی مگر آپ لوگ بہت یاد آئیں گے مجھے۔۔
جنت عشرت بی بی کے گلے لگ گئی۔۔

یاد تم لوگ بھی ہمیں بہت آو گے بس جلدی آ جانا تم لوگ واپس دل اداس ہو جائے گا میرا۔۔
عشرت بی بی نے آنکھوں سے آنسو صاف کیئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے یہ کیا ہو رہا ہے دادو آپ رو کیوں رہی ہیں اس طرح کریں گی تو ہم نہیں جا رہے۔۔۔

صہیب نے فوراً عشرت بی بی کو اپنے گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

نہیں اس لیے نہیں رو رہی بس ویسے ہی تھوڑی اداسی تو ہوتی ہے نا۔۔

بس ہم لوگ جلدی آجائیں گے اور روز فون کرونگا میں ٹھیک ہے اداس نہیں ہونا آپ لوگوں نے۔۔۔

صہیب نے آنسہ کو بھی گلے لگایا باری باری دونوں کے سر پر بوسہ دیا۔۔

امی دادو آپ لوگوں نے بالکل رونا نہیں ہے میری یاد میں۔۔ آپ لوگ روئی نہ تو میں کہیں بھی ہوا مجھے پتالگ جائے گا پھر میں ناراض ہو جاؤں گا آپ دونوں سے اس لیے وعدہ کریں روئیں گی نہیں؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہیب نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا

اچھا نہیں روئیں گے میری شہزادے اپنا اور جنت کا بہت خیال رکھنا خیر سے جاو اور خیر سے آو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اور صہیب ایک بار پھر دونوں سے گلے ملے

چلو بھئی صہیب میں سنبھال لو نگا دونوں کو تم لیٹ نا ہو جانا۔۔
بشیر نے صہیب سے کہا

جی ابو چلیں۔۔ اچھا می اور داد واپنا خیال رکھیے گا اللہ حافظ۔۔!

دونوں نے اللہ حافظ کہا اور گاڑی میں بیٹھ گئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز اپنے ارد گرد بیٹھے لوگوں کو دیکھنے لگا کچھ آدمی پینٹ کوٹ میں ملبوس اپنے افس کی باتیں کر رہے تھے کچھ نوجوان بلا وجہ لڑکیوں کے آگے پیچھے گھوم رہے تھے۔۔ ضوریز نے اکتا کر اپنا فون نکالا اور فون چیک کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک آدمی ضروریز کے پاس آکر بیٹھا۔۔

اکیلے آئے ہیں آپ؟؟

بیٹھتے ساتھ ہی اس آدمی نے پوچھا

جی !

ضروریز نے مختصر جواب دیا اور موبائل جیب میں ڈالا

ہمم افس کے کام سے آئے ہو؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی !

اچھا اچھا کہاں سے ہو۔۔ دیکھنے سے تو کراچی کے لگتے ہو۔۔

اُس آدمی نے ضروریز کو غور سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں!

ضوری نے اکتا کر جواب دیا۔۔

اچھا تو فیملی کہاں ہوتی ہے؟

میری کوئی فیملی نہیں ہے۔۔

ضوری نے سامنے بیٹھی ایک فیملی کو دیکھ کر کہا

اوہ اچھا کیلے ہو۔۔ میں بھی اکیلا ہی ہوں مگر فیملی کے ہوتے ہوئے ایسی فیملی کا فائدہ کیا جو اس عمر

میں ساتھ چھوڑ دے۔۔

اُس آدمی نے دکھ سے کہا

ضوری نے پہلی بار اس آدمی کی طرف دیکھا جو پچاس کے لگ بھگ تھا

Posted On Kitab Nagri

کیوں آپکی فیملی نے آپ کو اس عمر میں اکیلا کیوں کیا؟

بس جب ساری جائیداد سب بچوں کے نام کر دی تو سب کے رویے ہی بدل گئے ساری زندگی بہت کمایا۔۔ اور اب سوچا ریلکس کروں بچوں کے ساتھ وقت گزاروں تو سب کہتے ہیں ہم مصروف ہیں جب ہی اکیلا آگیا یہاں!

ہنہ یہاں سب پیسے کے ہی لالچی ہیں کوئی اپنی اولاد بیچ دیتا ہے اور کوئی اپنا باپ۔۔ ضروریز نے تلخی سے سوچا مگر کچھ کہا نہیں

کیا ہوا تم اتنے چپ کیوں ہو۔۔
اُس آدمی نے ضروریز سے پوچھا
www.kitabnagri.com

ہمم کچھ نہیں بس مجھے کام ہے ضروری سوری میں آپ کو وقت نہیں دے سکتا۔۔
ضروریز نے وہاں سے جانے کا بہانا کیا اور کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں جاو بیٹا اس عمر میں بہت کام ہوتے ہیں پھر ملاقات ہوگی !
ضوری نے ایک نظر اسے دیکھا اور اندر کی طرف چلا گیا

واو تمہارے اوفس والوں نے ہمیں ریسٹ ہاوس تو بہت اچھا دیا ہے۔۔
جنت نے پورے گھر میں چکر لگا کر کہا

جی جناب ملٹی نیشنل کمپنی ہے اچھا ہی دے گی۔۔ خیر میرا ٹاول نکال دو یا میں نہالوں۔۔
صہیب نے جوتے اتار کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا آتے ساتھ ہی نہانا بھی صبح تو نہائے تھے۔۔ پہلے کھانے کا انتظام کرو مجھے بھوک لگ رہی
ہے بہت۔۔

جنت نے صہیب کے پاس بیٹھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اففف ہووو۔۔ تم بھی تو بھوکی ہو پوری۔۔ جہاز میں کھایا تو تھا اتنا کچھ۔۔
صہیب نے چھیڑا

وہ کھانا تھا بھلا ہنہ احسان کیا انہوں نے تو کھانا دے کر۔۔ اچھا جاو نہ۔۔ نیچے کیفے ہے وہاں سے
کچھ لے آؤ۔۔
جنت نے منت کی

اچھا میری جان لے آتا ہوں جب تک تم میرا ٹاول اور کپڑے نکال دو مجھے اپنے بوس کے پاس جانا
ہے پھر۔۔
صہیب دوبارہ جوتے پہنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں ں۔۔ آتے ساتھ ہی بوس کے پاس۔۔ یہ کیا بات ہوئی تھوڑا ریلکس ہو جاو آرام کرو۔۔

نہیں چند ان کا فون آیا تھا میں آل ریڈی ایک دن لیٹ آیا ہوں یہاں بس میں دو گھنٹے میں واپس آ
جاؤں گا تم جب تک آرام کرنا پھر رات کا کھانا ایک ساتھ کسی اچھی جگہ پر کھائیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے اسے پیار سے گلے لگا کر سمجھایا

اچھا ٹھیک ہے مگر جلدی آجانا اس طرح اکیلے ڈر لگے گا مجھے۔۔۔
جنت نے منہ بنا کر کہا

ڈرنے کی کیا بات ہے۔۔ یہاں فُل سکیورٹی ہے آتے ہوئے دیکھا نہیں تم نے۔۔ اچھا اب میں
کچھ کھانے کو لے آؤں۔۔۔

سنو۔۔ بریانی مت لانا میری دوستیں بتا رہی تھیں اسلام آباد والوں کو بریانی بنانی نہیں آتی۔۔
جنت نے پیچھے سے آواز لگائی
www.kitabnagri.com

کیا ایک تو تمہاری دوستیں۔۔ یہاں کے لوگ بھی پاکستانی ہی ہیں۔۔ سارے پاکستانی کھانے
بنانے آتے ہیں انہیں۔۔ فکر نہ کرو اچھی چیز لاؤنگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب نے مڑ کر جواب دیا اور دروازہ لوک کر کے باہر نکل گیا

-

جلدی آجانا صہیب میں بور ہوتی رہوں گی۔۔
جنت نے صہیب کو کوٹ پہناتے ہوئے کہا

او کے میری جان جیسے ہی میٹنگ ختم ہوگی میں اڑ کر تمہارے پاس پہنچ جاؤ گا۔۔
صہیب بال بنانے لگا

www.kitabnagri.com

ویسے میٹنگ ہے کہاں مجھے بھی ساتھ ہی لے جاتے
جنت نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ سرینہ ہوٹل میں ہے یار بہت مہنگا ہے میرا سارا انتظام تو افس کی طرف سے و نہی تھا انہوں نے کہا تھا اگر اکیلے رہنا چاہو تو یہاں روم مل سکتا ہے شرینگ پہ مگر فیملی کے ساتھ رہنا ہے تو خود پے کرنا۔۔ میں نے سوچا اتنا بجٹ کہاں میرے پاس اور پھر ان شاء اللہ ہم نے آگے بھی گھومنے جانا اس لیے بس پیسے لے لیے اور یہ بجٹ میں پڑا تو لے لیا پھر دو مہینے رہنا ہے ہوٹل میں کہاں مزا آتا ہے یہاں سب کچھ ہے کیچن وغیرہ بھی۔۔۔ مل کے انجوائے کریں گے۔۔۔ صہیب نے تفصیل بتائی

ہممم کہ تو تم صبح رہے ہو مگر تمہیں بار بار وہاں جانا ہو گا میں یہاں اکیلی۔۔۔ جنت کو اپنے اکیلے پن سے خوف آرہا تھا

جنت کیوں بچوں کی طرح ڈر رہی ہو یہ کراچی نہیں ہے سب سیف ہے یہاں اور پھر فون ہے تمہارے پاس جب ڈر لگے کسی کو بھی فون کر لینا۔۔ اس طرح کی باتیں کرو گی تو میں وہاں پریشان رہو گا تمہارت لیے۔۔۔ صہیب نے اسے گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہیں کرتی ایسی باتیں بس جلدی آنا پھر ڈنر باہر کریں گے۔۔

اوکے سویٹ ہارٹ جلدی آجاؤں گا اپنا خیال رکھنا مجھے مس یو کے میسج کرتی رہنا۔۔
صہیب نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

اچھا میں مس یو کے میسج کرتی رہوں آپ خود تو رپلائے کرتے نہیں ہیں۔۔
جنت نے منہ بنایا

تمہیں کیا پتا تمہارا یہ میسج دیکھ کر میرا دل کرتا ہے سب چھوڑ کے تمہارے پاس آجاؤں۔۔ اچھا
چلو دروازہ لوک کر لو، مممم۔۔ اللہ حافظ!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہیب نے ایک بار پھر جنت کو گلے لگایا اور باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کو بھوک لگی تو وہ ہوٹل میں بنے کیفے میں آگیا۔۔ ایک ٹیبل پر بیٹھ کر اپنے لیے سینڈوچ اور کافی کا اوڈر دیا۔۔

اوڈر کا ویٹ کرتے ہوئے اس نے آس پاس کے لوگوں پر نظر گھمائی کہیں کچھ لڑکیاں بیٹھیں زور زور سے باتیں کر رہی تھیں اور کہیں کچھ لڑکے انہیں دیکھنے میں مصروف تھے ایک لڑکی ضوریز کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور ہاتھ ہلایا۔۔ ضوریز نے ایک سر د نظر ڈالی اور اپنے سامنے دیکھنے لگا جہاں تین آدمی پیٹ کورٹ میں بیٹھے کچھ ڈسکس کر رہے تھے اتنی ہی دیر میں ایک شخص آکر ان سے ملنے لگا اور اسی ٹیبل پر ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر آپکا اوڈر۔۔

ویٹر نے ضوریز سے کہا

ہمم تھینک یو!

Posted On Kitab Nagri

ویٹر کے جانے کے بعد ضوریز نے سینڈ وچ اٹھا کر کھانا شروع کیا اور غور سے سامنے دیکھنے لگا۔۔
ضوریز کو آنے والا نیا شخص کہیں دیکھا ہوا لگا۔۔ چونکہ وہ اس کا صرف سائیڈ پوز دیکھ سکتا تھا اس
لیئے ضوریز اس کا پورا چہرہ دیکھ نہیں سکتا تھا۔۔۔

اس شخص کے ہاتھ میں پین تھا جو وہ بات کرتے ہوئے گھما رہا تھا۔۔ اچانک اس کے ہاتھ سے
پین گرا اور وہ اسے اٹھانے کے لیئے سائیڈ پر جھکا۔۔ اب اس کا چہرہ بالکل ضوریز کے سامنے تھا
ضوریز جو اسی کو غور سے دیکھ رہا تھا اب اس کا پورا چہرہ دیکھ کر چونک گیا۔۔۔

اس کی شکل تو میرے جیسی ہے۔۔۔

ضوریز نے دل میں سوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کلین شیو تھا جس کے ضوریز کے چہرے پر ہلکی بڑھی ہوئی شیو تھی اس کے علاوہ ایک ایک نقش
ضوریز جیسا تھا یہاں تک کے دانت بھی ضوریز بہت حیران ہوا کے کسی کی شکل اتنی سیم بھی ہو
سکتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب اس بات سے انجان کے اسکا بھائی سامنے بیٹھا اسے دیکھ رہا ہے اپنی میٹنگ میں مصروف
رہا

ضویر کو عجیب سی الجھن ہوئی اسکا دل کیا وہ اس سے پوچھے کے وہ کون ہے مگر وہ اپنی جگہ سے ہل
نہیں سکا۔۔

اپنی کافی ختم کر کے وہ اٹھا اور ایک بار پھر صہیب کو دیکھ کر کیفے سے باہر چلا گیا۔۔



صہیب میٹنگ سے فارغ ہو کر ویٹنگ ایریا میں بیٹھ کر افس کی گاڑی کا انتظار کرنے لگا۔۔

کیسے ہو بیٹا؟ تم نے شیو کیوں بنوالی اچھی لگتی ہے تم پر۔۔

جو آدمی کل ضویر سے ملا تھا وہ صہیب کے پاس آ کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

جی میں سمجھا نہیں۔۔ کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔۔
صہیب نے مسکرا کر کہا

جانتا تو نہیں ہوں بس کل تم سے ملاقات ہوئی تھی۔۔ لگتا ہے تم بھول گئے۔۔

معاف کیجئے گا مجھے شاید یاد نہیں آرہا۔۔ کل کہاں ہوئی ہماری ملاقات۔۔؟
صہیب نے پوچھا

یہیں تو ہوئی تھی باہر لان میں۔۔۔ چلو خیر اس عمر میں کام بہت ہوتے ہیں بھول گئے ہو گے۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں انکل میں بھولتا نہیں ہوں انسانوں کو۔۔۔ مگر میں تو آج ہی آیا ہوں اس ہوٹل میں آپکو شاید
کو غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔
صہیب نے اس آدمی کی آنکھوں پر لگے موٹے چشمے کو دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا مگر مجھے تو ایسا لگ رہا ہے وہ تم ہی تھے بس تمہاری کلین شیوہ۔۔۔ ہاں شاید مجھے دھوکا بھی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ تم تو ہر بات پر مسکرا کے جواب دے رہے وہ تو بہت تلخ تھا جیسے اسے مسکرا نا نہیں آتا۔۔

اُس آدمی نے ایسے کہا جیسے خود کو بتایا ہو۔۔۔ وہ مزید بولا
مگر اسکی آنکھیں بالکل تمہاری طرح کی خوبصورت تھی جیسا رنگ تمہاری آنکھوں کا ہے بالکل ویسا ہی اسکا تھا۔۔

اوہ میری گاڑی آگئی بہت معافی چاہتا ہوں۔۔ میں آپ سے مزید بات کرتا مگر میری بیگم میرا ویٹ کر رہی ہے۔۔۔۔۔ ان شاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔۔

www.kitabnagri.com

صہیب نے اس آدمی کی آخری بات پر غور نہ کیا اس کا دل اس وقت جلد سے جلد جنت کے پاس جانے کا تھا شاید وہ سن لیتا تو وہ جان جاتا کہ وہ اپنے بھائی کے کتنا قریب ہے۔۔۔
صہیب نے مسکرا کر جھک کر اس آدمی سے ہاتھ ملا یا اور اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ وہ بچہ ہو ہی نہیں سکتا مگر دونوں کی شکل ایک جیسی ہے بس تربیت کا فرق لگتا ہے۔۔۔ اللہ کی شان ہے سب۔۔

صہیب کے جانے بعد وہ آدمی خود سے بولا !

کہاں رہ گئے تھے صہیب آٹھ بج گئے ہیں۔۔۔
جنت نے دروازہ کھولتے ساتھ ہی کہا

بس یار جان ہی نہیں چھوڑ رہے تھے افس والے تم بتاوریسٹ کیا؟
صہیب نے اپنا لپ ٹوپ والا بیگ بیڈ پر رکھا اور جنت کو گلے لگایا

نہیں بس سب سے فون پر بات کی نانو اداس ہو تھی تھی آپکو بہت یاد کر رہی ہیں بات کر لینا آپ بھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے جواب دیا

ہم اب تو سو گئی ہو گئی وہ۔ اچھا یہ بتاؤ کہاں جانا ہے ڈنر کرنے؟

مجھے کیا پتا یہاں کونسی اچھی جگہ ہے کہاں کا کھانا اچھا ہو گا۔۔ بس اچھی سی جگہ لے جائیں۔۔۔

اچھا چلو پھر جلدی سے تیار ہو جاؤ میں تمہیں یہاں کے سب سے خوبصورت ریسٹورانٹ لے کر
جاؤنگا مگر پلینز جلدی ریڈی ہونا یہاں سے تھوڑا دور ہے وہ۔۔۔
صہیب نے جنت خود سے الگ کیا

اچھا میں نے کپڑے ہر پس کر لیے تھے بس دس منٹ میں ریڈی ہو جاؤنگی مگر جائیں گے کہا آئی
میں نام تو بتائیں۔۔

جنت نے اپنے کپڑے اٹھا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

مونال ریسٹورنٹ جارہے ہیں یہاں کاسب سے خوبصورت ہوٹل ہے اور کھانا بھی بہت اچھا ہے۔۔

صہیب نے بتایا

کولاچی سے بھی زیادہ پیارا ہے؟

جنت نے معصومیت سے پوچھا

ہاں اس سے بھی زیادہ پیارا۔۔

صہیب کو جنت کی معصومیت پر بہت پیار آیا

Kitab Nagri

تم اتنی پیاری کیوں ہو۔۔ دل ہی نہیں بھرتا تم سے پیار کر کے۔۔

اس نے جنت کے دونوں گالوں پر بوسہ دیا

اوہوو۔۔ ابھی منہ دھویا تھا۔۔

جنت نے صہیب کچ تنگ کرنے کے لیے اپنے دونوں گال صاف کیئے

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو اب ایسا کرو گی تم۔۔۔ ٹھیک ہے آئندہ ہاتھ بھی نہیں لگاؤ گا۔۔
صہیب نے ناراض ہو کر کہا

ہا ہا مزاق کر رہی تھی ڈیرا چھاویٹ میں جینج کر کے آتی ہوں۔۔
جنت نے بھی صہیب کی گال پر بوسہ دیا اور کپڑے چینج کرنے چلی گئی۔

ضوریز لان میں بیٹھا کتنی ہی دیر سے صہیب کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

ہیلو ڈیرا!

ٹائیگر نے پیچھے سے آکر ضوریز نے کندھے پر ہاتھ رکھ کر جوش سے ملا

Posted On Kitab Nagri

ہائے !

ضوریز نے کھڑے ہو کر ٹائیگر اور جیک سے ہاتھ ملایا

Hi Zoraiz how r u?

جیک نے مسکرا کر پوچھا

Yes i am good thanks !

ضوریز نے دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

یہاں اکیلے اکیلے بیٹھ کر کیا سوچا جا رہا تھا؟

ٹائیگر نے پوچھا

www.kitabnagri.com

کچھ خاص نہیں تم لوگ کب پہنچے؟

بس ابھی پہنچے ہیں سیدھا تمہارے پاس ہی آئے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے بتایا

اچھا۔۔

تھوڑی دیر خاموشی رہی

مجھے ایک بات پوچھنی ہے ٹائیگر
تھوڑی دیر بعد ضروریز نے ٹائیگر سے کہا

ہاں پوچھو؟

آمم کیا ایک ہی شکل لے دو لوگ ہو سکتے ہیں بلکل ایک جیسے؟
ضروریز نے سوچتے ہوئے پوچھا



Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ بلکل ایک جیسے کیسے ہو سکتے ہیں ہاں اگر کوئی جڑواں ہوں تو شکل ایک جیسی ہو سکتی ہے۔۔ لیکن اگر کوئی رشتہ نہ ہو تو تھوڑی بہت شکل ایک جیسی ہو سکتی ہے مگر بلکل ایک جیسی نہیں ہو سکتی۔۔ ویسے تم کیوں پوچھ رہے ہو؟
ٹائیگر نے جواب دیا

ویسے ہی پوچھ رہا ہوں۔۔ آمم جڑواں مطلب میں سمجھا نہیں؟؟
ضوری نے پھر سوال کیا

جڑواں مطلب۔۔ twins جیسے دونوں بھائی یا بہن ایک ساتھ پیدا ہوں تو شکل ایک جیسی ہوتی ہے اکثر بچوں کی۔۔
ٹائیگر نے بتایا

www.kitabnagri.com

twins brother....

تو کیا وہ میرا۔۔ نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے ہنہ شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہا ہوں۔۔
ضوری نے دل میں سوچا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا تم نے کسے دیکھ لیا؟؟ کون ایک حسیادیکھ لیا؟
مائیگر نے ضروریز کو سوچ میں گم دیکھا تو پوچھنے لگا

نہیں ایسے ہی بس سوال آیا پوچھ لیا۔۔ خیر

Jack how was your flight?

(جیک تمہاری فلائیٹ کیسی رہی؟)

ضروریز نے خاموش بیٹھے جیک سے پوچھا اور پھر وہ دونوں باتیں کرنے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

واو صہیب اٹس بیوٹیفل۔۔۔ کتنا خوبصورت ویو ہے یہاں کا۔۔ دیکھو پورا اسلام آباد نظر آرہا ہے
یہاں سے۔۔۔

جنت نے سامنے دیکھتے ہوئے
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے لیے تو تمہارے چہرے سے زیادہ خوبصورت کوئی ویو نہیں۔۔۔
صہیب نے جنت کے ایک ایک نقش کو اپنی آنکھوں میں اتارا

صہیب مجھے گھر میں دیکھ لینا وہاں دیکھو کتنا پیارا لگ رہا ہے سب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے صہیب کا چہرہ اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر سامنے کہ طرف موڑا

ہاں یار ہے تو واقعی پیارا مگر یہ موسم اور یہ نظار مجھے بہکا رہا ہے۔۔ سمجھ نہیں آرہا سب کے سامنے
اپنی فیلنگ کا اظہار کیسے کروں۔۔۔

صہیب نے جنت کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

صہیب کوئی شرارت مت کرنا اتنے سارے لوگ ہیں یہاں۔۔
جنت نے شرما کر کہا

یہ ہی مجبوری ہے۔۔ پتا نہیں یہ مویز میں ساری دنیا کہاں غائب ہو جاتی ہے اور ہیر و ہیر وٹن ایک
دوسرے کی بانہوں میں بانہیں ڈالے فل انجوائے کرتے ہیں۔۔۔
صہیب نے گہرا سانس لے کر جنت کو دیکھ کر کہا

ہاں کیونکہ وہ مویز ہوتی ہیں وہاں سب اکیٹنگ کر رہے ہوتے یہ حقیقت ہے اس لیے اب آپ
کچھ کھانے کے لیے اوڈر کر دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے کہا

ہاں چلو آؤ کچھ اوڈر کر دیں بتاؤ کیا منگوائیں؟
صہیب نے ٹیبل پر پڑا مینو اٹھایا اور دونوں اوڈو کرنے لگے۔۔

یہ سامنے جو دو آدمی بیٹھے ہیں ان میں سے جس نے کیپ پہنی ہوئی ہے اسے آج رات ختم کرنا
ہے۔۔!

ٹائنگر نے سامنے بیٹھے آدمیوں کی طرف دیکھ کر ضروریز سے آہستہ آواز میں کہا

مگر آپ نے کہا تھا ایک ساتھ مارنا ہے؟

ضروریز نے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں پہلے یہ ہی پلان تھا مگر ان دونوں کو ایک ساتھ مارنے کا فائدہ نہیں پہلے اسے ختم کریں گے تاکہ شک دوسرے آدمی پر جائے کیونکہ بظاہر تو یہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے ہیں مگر اندر سے ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔۔۔

ٹائیگر نے تفصیل بتائی۔

خیر i dont care جو بھی پلان ہو۔۔ مجھے کنفرم میسج کر دیں جس کو بھی پہلے ختم کرنا ہے !

ضوریز نے اکتا کر کہا

ایک تو تم بہت جلدی غصہ ہو جاتے ہو۔۔ اپنے غصے کو کنٹرول کرنا سیکھو ضوریز اس طرح تو مسئلہ ہو جاتا ہے !

www.kitabnagri.com

ٹائیگر کو ضوریز کا انداز پسند نہیں آتا

میں جیسا ہوں ویسا ہی ٹھیک ہوں مجھے کچھ مت سیکھائیں۔۔۔ !

ضوریز نے غصے سے کہا اور وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ہنہ بہت اکڑ ہے اس میں اگر اتنا قابل نہ ہوتا تو میں کب کا اسے مار چکا ہوتا۔۔
ٹائیگر ضوریز کے لیے دل ہی دل میں سوچتا ہے !

پلان کے مطابق ضوریز بہت خاموشی سے اس آدمی کے روم تک آیا۔۔ اس نے منہ پر اس طرح
کپڑا لپیٹا ہوا تھا کہ اسکی صرف آنکھیں ہی نظر آرہی تھیں

اپنے مخصوص چاقو کو لوک میں پھسایا اور ہلکی سی آواز سے لوک کھل گیا۔۔ اندر آکر کمرے کا
جائزہ لیا۔۔ آس پاس شراب کی بوتلیں بکھری پڑی تھیں اور وہ آدمی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا
خراٹے لے رہا تھا۔۔ ضوریز آگے بڑھا اور اسے سیدھا کیا۔۔ وہ آدمی نشے میں تھا آرام سے سیہا
ہو گیا۔۔ ضوریز نے پاس پڑا تکیا اٹھایا اور اس کے منہ پر رکھ کر اسکا سانس بند کرنے لگا وہ آدمی
تڑپ کر اپنے ہاتھ پاؤں مارنے لگا مگر ضوریز کی پکڑ بہت مضبوط تھی۔۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ

Posted On Kitab Nagri

آدمی ساکت ہو گیا۔۔ ضرور یز نے تکیا ہٹایا اور اسے پھر سے الٹا کیا ایک نظر کمرے پر ڈالی اور اسی طرح خاموشی سے اپنے روم کی طرف چلا گیا۔

صہیب مجھے لگتا ہے میں یہ سب خواب دیکھ رہی ہوں کتنی خوش نصیب ہوں نہ میں۔۔۔ میں نے جسے چاہا اسے پالیا۔۔۔
جنت نے صہیب کے کندھے سر رکھ کر بولا

ہاں میری جان ہم دونوں جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہیں کبھی کبھی تو مجھے بھی لگتا ہے کہ یہ سب خواب ہے مگر بس یہ خواب کبھی نہ ٹوٹے۔۔۔
صہیب نے جنت کے گرد اپنا بازو پھیلایا

ہممم ان شاء اللہ۔۔۔ ویسے ہم مری کب جائیں گے؟

Posted On Kitab Nagri

جنت نے سراٹھا کر پوچھا

بس اسی ویک اینڈ پر چلیں گے یہاں سے چار گھنٹے دور ہے صرف۔۔۔ دو دن بہت ہیں وہاں کے
لیئے۔۔۔ پھر اگلے ہفتے تو کانفرنس میں مصروف ہو جاؤنگا۔۔۔

صہیب نے بتایا

اچھا دو دن بعد ہی تو ہے ہفتہ ہم جمعے کی رات میں ہی نکل جائیں گے؟
جنت نے خوش ہو کر کہا

نہیں میرہ جان رات کا سفر نہیں کرنا صبح صبح نکل جائیں گے ٹھیک ہے۔۔۔
صہیب نے کروٹ کے کر جنت کو اپنے اور قریب کیا

ہم ٹھیک ہے مجھے برف باری دیکھنی ہے وہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لینا مگر فل حال مجھے دیکھو۔۔ کیا کہہ رہی ہیں میری آنکھیں۔۔ ابھی ہم مری گئے بھی نہیں
تمہارا یہ حال ہے جب چلے گئے مجھے بالکل بھول جاو گی۔۔۔
صہیب نے گلا کیا

ہا ہا ایک تو آپ فوراً ایمو شنل ہو جاتے ہیں۔۔۔ آپ ہی کو دیکھ رہی ہوں مگر ررا ابھی مجھے بہت
نیند آرہی ہے سو جائیں شاباش۔۔
جنت نے صہیب کو چھیڑتے ہوئے کہا

کیا کہا نیند آرہی ابھی بھگاتا ہوں تماری نیند۔۔۔
صہیب نے جنت کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اور اسے تنگ کرنے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دوسری طرف ضروریز اپنا کام مکمل کر کے اپنے بیڈ پر بیٹھا ایک بار پھر صہیب کو سوچنے لگا۔۔۔ بار
بار وہ سوچتا کے کیا وہ میرا بھائی ہو سکتا ہے مگر پھر خود ہی اپنی سوچ کو جھٹک دیتا !

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح پورے ہوٹل میں پولیس اور میڈیا والے جمع ہوتے ہیں ہر طرف ہل چل مچ جاتی ہے جبکہ ضروریز پر سکون انداز میں اپنا ناشتہ کرتا ہے۔۔۔

ویری گڈ ضروریز رات کے اندھیرے میں مارنے کا یہ ہی فائدہ ہے کہ باقی عام کو صبح پتا لگتا ہے۔۔۔ اور پولیس کا سارا شک ان لوگوں پر جاتا ہے جو وہاں موجود نہیں ہوتے۔۔۔ ویل میں تو تمہارا فین ہوں۔۔۔

ٹائیگر نے ضروریز کی خوش آمد کی

میں دن کے اجالے میں بھی مار سکتا ہوں مجھے کسی بھی انجام کی فکر نہیں۔۔۔ یہ آپکا پلان تھا اس لیے رات میں کیا !

ضروریز نے سخت لہجے میں جواب دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا پتا ہے مجھے تمہیں ڈر نہیں لگتا کسی بھی انجام سے خیر یہ رش تھوڑا کم ہو تو دیکھتے ہیں دوسرے بندے کو کب مارنا ہے کیونکہ ابھی تو بہت سخت چکینگ ہوگی۔۔۔

آئی نو کب اور کس طرح مجھے اپنا کام کرنا ہے آپ کو اس بات کی فکر نہیں کرنی چاہیے

Its my job & i will handle it !

(یہ میرا کام ہے اور میں سنبھال لوں گا)

ضرور یز نے ٹائیگر کو سختی سے کہا

Okay i know u can handle everything .. You don't need my suggestions!

(مجھے معلوم ہے تم سب سنبھال سکتے ہو تمہیں میرے مشوروں کی ضرورت نہیں)

ٹائیگر نے ہاتھ کھڑے کرتے ہوئے کہا

خیر چلتا ہوں میں اپنے روم میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے برامانتے ہوئے کہا اور اپنے روم میں چلا گیا

کیا ہوا کس کا فون تھا؟

جنت نے صہیب کو پریشان دیکھ کر پوچھا

یار کو لیگ تھا کہہ رہا تھا کوئی مرڈر ہو گیا ہے ہوٹل میں ایک سائیسی آدمی کا۔۔ پتا نہیں اتنی سکیورٹی

میں کوئی مرڈر کیسے کر گیا حیرت ہے۔۔۔

صہیب نے حیران ہو کر کہا

اوہ۔۔۔ یہ تو برا ہوا صہیب کل تو آپ کہہ رہے تھے یہ کراچی نہیں یہاں سب سیف ہے اور اب

آپ یہ خبر سنارہے ہیں۔۔

جنت نے فکر مندی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جان تم کیوں پریشان ہوتی ہو میں ہوں نہ تمہارے ساتھ جب تک میں زندہ ہوں
تمہیں کچھ نہیں ہونے دو نگاہاں اگر میں نہ رہوں تو الگ بات ہے۔۔
صہیب نے جنت کے بالوں کو کھولتے ہوئے کہا

فضول مت بولیں صہیب۔۔ مجھے اپنی نہیں آپکی پریشانی ہے وہاں ہوٹل میں آپکو بھی تو جانا ہے
نہ۔۔ آپ بس واپس چلیں چھوڑیں یہ سب۔۔
جنت نے صہیب کے سینے پر مکھمارا

اففف میری زندگی ایسا کچھ نہیں ہے یقیناً اس آدمی کا کوئی دشمن ہو گا جب ہی اسے مار دیا۔۔ بھلا
میرا اس دنیا میں کونسا کوئی دشمن ہے۔۔ بلا وجہ کوئی کسی کو نہیں مارتا اس لیے پریشان مت ہو۔۔
صہیب نے جنت کو گلے لگایا

مگر پھر بھی صہیب عجیب بات ہے اتنی سکیورٹی میں کوئی کیسے مار کر چلا گیا اتنے آرام سے کے پتہ
بھی نہیں لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار بہت ٹرین ہو گا قاتل یا پھر سکیورٹی والے بھی ملے ہوئے ہونگے خیر تم ان سب باتوں کو چھوڑو یہ بتاؤ لنچ میں کیا بناو گی میں سامان لے آتا ہوں اب روز باہر کا کھانا نہیں کھا سکتا اور ویسے بھی تمہارے ہاتھ کا مزیدار کھانا میری کمزوری ہے۔۔۔

صہیب نے جنت کے چہرے پر آئے بال ہٹائے

یہ اچھا طریقہ ہے کھانا بنوانے کا۔۔ خیر بریانی بنا لیتی ہوں آپ سامان لے آئیں برتن تو سب پڑے ہیں یہاں۔۔

ٹھیک ہے میں سامان لے آتا ہوں پھر مجھے اوفس کے کام سے بھی جانا ہے مگر شام میں جانا ہے۔

www.kitabnagri.com

صہیب نے جھک کر جنت کے ماتھے پر لب رکھے اور آنکھیں بند کیں۔۔

واٹ شام کو جانا ہے۔۔ وہاں تو مرڈر ہوا ہے پلیز وہاں مت جائیں ابھی۔۔

جنت نے صہیب کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کیا

Posted On Kitab Nagri

ارے وہاں نہیں ہے میٹنگ باہر کسی جگہ رکھی ہے بس تھوڑا ڈسکشن کرنا ہے جلدی آ جاؤں گا۔۔
اور میں یہاں افس کے کام سے آیا ہوں میڈم صرف ہنی مون منانے نہیں آیا۔۔
صہیب نے پھر سے جنت کو اپنے قریب کیا اور اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا لیا

ہنہ بہت اچھا ہنی مون ہے۔۔۔ بس مونا ہی لے کر گئے ہیں آپ اب تک۔۔

تو ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں چندا۔۔ میں آج باس کو بتا دوں گا کہ میں مری جا رہا ہوں دو دن کے
لیئے ٹھیک ہے۔۔۔ اچھا میں سامان لے آؤں پھر کرتی رہنا یہ گلے شکوے۔۔

صہیب نے بہت مشکل سے خود کو جنت سے الگ کیا ورنہ اسکا کہاں دل کرتا تھا کہ جنت کو ایک
پل کے لیئے بھی دور کرے

اچھا ٹھیک ہے جلدی سے لے آئیں سامان میں امی کو فون کر لوں جب تک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے صہیب کے جاتے ہی دروازہ لوک کیا اور فون پر مصروف ہو گئی

میرے خیال سے آج ہی دوسرے آدمی کا کام تمام کر دیتے ہیں۔۔۔
ٹائیگر نے ضوریز سے کہا جو سگریٹ ہاتھ میں پکڑے گم سم سا بیٹھا تھا

ضوریز نے ٹائیگر کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔۔ ٹائیگر نے جیک کی طرف دیکھا

What would you say jack.. We should kill other man
tonight???

www.kitabnagri.com

(تم کیا کہتے ہو جیک۔۔ ہمیں آج رات دوسرے آدمی کو بھی ختم کر دینا چاہیے؟؟)

well i don't think so.. We should wait for 2 to 3
days.. Because at this moment everyone is alert

Posted On Kitab Nagri

(خیر میرا نہیں خیال ایسا کرنا چاہئے.. ہمیں 2 سے 3 دن انتظار کرنا چاہئے.. کیوں کہ اس وقت ہر شخص چوکس ہے)
جیک نے ضروریز کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

Yes jack you are right.. As I know better what to do
& when to do!

(ہاں جیک تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔ جیسا کہ میں بہتر جانتا ہوں مجھے کیا کرنا ہے اور کب کرنا ہے۔۔!)

آخری بات کو ضروریز نے ٹائیگر کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔ بظاہر تو ٹائیگر نے ہمیشہ ضروریز کا ساتھ دیا تھا لیکن ضروریز کو ٹائیگر شروع سے ہی کچھ خاص پسند نہ تھا۔۔ اس کی نسبت وہ جیک کو زیادہ اہمیت دیتا تھا جیک نے ضروریز کو بہت دل لگا کر ٹرین کیا تھا۔۔ جیک کا پاکستان آنے کا مقصد ہی یہ تھا کہ وہ ٹائیگر کے اُلٹے مشوروں سے ضروریز کو بچا سکے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں تو شاید میری کوئی بات پسند ہی نہیں آتی۔۔ یہ مت بھولو اس پورے گینگ میں صرف میں ہی ہوں جو تمہارا خیر خواہ ہوں تمہاری طرح پاکستانی ہوں۔۔
ٹائیگر نے تھوڑی اونچی آواز میں کہا

ہنہ زہر لگتے ہیں مجھے پاکستانی۔۔۔ اپنے فائدے کے لیے کسی کو بھی بیچ دیتے ہیں اس لیے میں تم پر بھی اعتبار نہیں کر سکتا۔۔!

ضوریز نے غصے سے جواب دیا اور بچی ہوئی سگریٹ کو اپنے پاؤں میں روندھتا ہوا اندر کی طرف چلا گیا۔



www.kitabnagri.com

یار اتنے مزے کا کھانا کیوں بناتی ہوں تم دل کرتا ہے ان ہاتھوں کو چوم لوں۔۔۔
صہیب نے پہلا چیچ منہ میں ڈالتے ہی جنت کے ہاتھوں کو تھاما

Posted On Kitab Nagri

اچھا بس اوور ایکٹینگ مت کرو پہلے پورا چیچ کھا لو۔۔۔ چاول بھی کچے رہے گئے اور نمک بھی زیادہ ہو گیا۔۔۔ پتا نہیں کس قسم کے چاول تھے ٹھیک سے پکے ہی نہیں۔۔۔ جنت نے منہ بنا کر کہا

اُمم واقعی میں نے کچھ زیادہ جلدی تعریف کر دی
صہیب نے بہت مشکل سے چاول نگلے۔۔۔

اُمم مگر پھر بھی میں تمہارے ہاتھ چوموں گا آخر اتنی بری بریانی بھی ہر کوئی نہیں بنا سکتا۔۔۔
صہیب نے جنت کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار مجھ سے نہیں کھائی جارہی۔۔۔

جنت نے منہ بنا کر کہا

اچھا چلو باہر چلتے ہیں یہ رکھ لورات میں دیکھ لینا اگر کچھ حل ہو اسکا۔۔۔۔

صہیب اپنی جگہ سے اُٹھا

Posted On Kitab Nagri

جلدی کرو جنت آکر سمیٹ لینا یہ سب فل حال بس ڈھک کر رکھ دو۔۔۔
صہیب نے جنت کا ہاتھ پکڑا اور جلدی جلدی جوتے پہنا کر باہر لے گیا

صہیب لان میں بیٹھا اپنی افس کی کار کا انتظار کر رہا تھا۔۔
ضوریز کو اپنے کمرے میں گھبراہٹ ہوئی تو وہ بھی باہر لان میں آیا اور اُسی بیچ کی پچھلی طرف بیٹھ گیا۔۔ دونوں کی ایک دوسرے کی طرف پیٹھ تھی ضوریز نے سگریٹ نکالی اور پینے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

صہیب کا فون بجنے لگا اس نے تھوڑا اٹھ کر اپنا فون جیب سے نکالا اور مسکرا کر ریس کا بٹن دبایا

جی جان صہیب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا جنت بتایا تو تھا کے نکل رہا ہوں یا کیا کروں افس کی کار کا محتاج ہوں ویٹ کر رہا ہوں
ڈرائیور نہیں آیا اب تک۔۔۔

ضرور یز نہ چاہتے ہوئے بھی صہیب کی باتیں سننے لگا

ہاں میری جان بتا دیا ہے باس کو مری جانے کا انہوں نے کہا ہے جاو ہنی مون مناو وہ زیادہ ضروری
ہے۔۔۔

ضرور یز اندازہ لگانے لگا کے یقیناً دوسری طرف اسکی بیوی ہے۔۔

اچھا سنو میرا دل کر رہا ہے تم ریڈ ساڑھی پہنو۔۔ اور ہاں ساتھ میں ریڈ لپ سٹک بھی لگانا مجھے
بہت پیاری لگتی ہو ریڈ کلر میں۔۔

صہیب نے آنکھیں بند کیں جیسے وہ بند نظروں سے جنت کو دیکھ رہا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بچوں جیسی باتیں نہیں کرو جو کہہ رہا ہوں وہ کرو میری جان۔۔

ضوری نے دونوں کی محبت بھری باتیں سنی تو ہلکی سی اپنے ہونٹوں کو زحمت دی اور مسکرا دیا ایک پل کو اسکا دل کیا وہ مڑ کر دیکھے کے کوئی کسی سے اتنی محبت سے بات کرتا ہوا کیسا لگتا ہے

اچھا جنت فون رکھو گاڑی آگئی ہے میرے آنے سے پہلے تیار رہنا۔۔۔ لو یو بائے۔۔۔

صہیب نے فون بند کیا اور اپنا بیگ کندھے پر ڈال کر وہاں سے اٹھ گیا

ضوری نے مڑ کر دیکھا مگر صہیب جب تک گاڑی میں بیٹھ چکا تھا

www.kitabnagri.com

مری کی خوبصورت وادیوں میں گھومتے ہوئے جنت بہت خوش تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب کتنا حسین ہے یہ سب۔۔۔ افف دل کر رہا ہے میں گول گول چکر لگاؤں اس وادی میں۔

--

جنت نے اپنے چاروں طرف پھیلے اونچے درختوں کو دیکھ کر کہا

ہاں تو گھوموں نا منع کس نے کیا ہے جو دل کرتا ہے کرو۔۔ میں ہونا تمہارے ساتھ۔۔

سچ۔۔ اچھا آپ دیکھنا کوئی یہاں آئے تو بتانا۔۔

جنت اجازت ملنے پر خوشی خوشی اپنے دونوں ہاتھ پھلائے آنکھیں بند کر کے گھومنے لگی صہیب
جنت کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔ پھر اپنا فون نکال کر اس کی ویڈیو بنانے لگا۔۔

جنت نے آنکھیں کھول صہیب کو دیکھا اور وہ کھل کھلا کر ہنس پڑی جنت کی یہ خوبصورت ہنسی
موبائل کے کمرے میں قید ہو گئی صہیب نے بے اختیار ہو کر جنت کو اپنے گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

آئی لو یو سوچ جنت۔۔۔ عشق کرتا ہوں تم سے۔۔۔

آئی لو یو ٹو۔۔۔ آپ سے بھی زیادہ عشق کرتی ہوں میں آپ سے۔۔۔
جنت نے صہیب کے سینے میں اپنا چہرہ چھپایا

سچ سچ۔۔۔؟

صہیب نے جنت کو تھوڑا سا خود سے الگ کیا اور اس کا چہرہ اٹھا کر پوچھا

جی۔۔۔ سو فیصد سچ۔۔۔!
جنت نے صہیب کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا
www.kitabnagri.com

اتنے میں جنت نے اپنے سامنے آتی فیملی کو دیکھا تو صہیب سے دور ہو گئی

اچھا اب کہیں اور چلیں یہاں تو لوگ آنا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا تو کیا پورا مری تم نے خرید لیا ہے وہ بچارے آئیں گے ہی انہوں نے بھی تو گھومنا ہے۔۔۔
صہیب نے جنت کا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگا

تو کیا آپ میرے لیے مری نہیں خرید سکتے؟؟ ویسے آپ نے تو کہا تھا ہم یہاں پی سی میں رہیں
گے بہت خوبصورت ہے وہ مگر آپ نے پی سی دیکھا یا تک نہیں۔۔۔
جنت کو صہیب کی بات یاد آئی تو فوراً گلا کیا

میری جان دیکھا تو میں دو نگا مگر وہاں رہ نہیں سکتے کیونکہ بہت مہنگا ہے پھر بجٹ کا مسئلہ ہو گا مگر
میرا وعدہ ہے جب دوبارہ آئے تو پی سی میں رہیں گے۔۔ خوش؟
صہیب نے جنت کا ہاتھ کو زور سے دبا کر کہا
www.kitabnagri.com

ہمم ٹھیک ہے بس یاد رکھنا اپنا فائدہ۔۔۔

اچھا چلو اب مال روڈ چلتے ہیں کوئی شوپنگ کرنی ہو وہاں سے کر لینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں اپنی باتیں کرتے ہوئے پیدل چلنے لگے۔۔۔

کل شام کو دوسرے آدمی کا بھی کام ہو جائے گا اب آپ مارک کو بتادیں میں یہاں زیادہ دیر رکنا نہیں چاہتا تیسرے آدمی کا بتادے ابھی کام ختم کر دوں یا پھر میں دوبارہ آ جاؤں گا۔۔۔
ضروری نے سگریٹ جلانی

ہم میں نے کہا تھا مارک سے اس نے کہا ہے بار بار آنا جانا ٹھیک نہیں کیونکہ تیسرا آدمی کوئی عام آدمی نہیں۔۔۔ اسکی موت پر یہاں بہت حالات خراب ہو سکتے ہیں اس لیے ہمیں یہیں رہنا ہو گا کم سے کم دو مہینے رہنا ہو گا۔۔۔ ورنہ یہاں کی ایجنسی کو ہم پر شک بھی ہو سکتا ہے۔۔۔
ٹائیگر نے ضروری کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

اففف کیا مصیبت ہے۔۔۔ میں مارک سے خود بات کرتا ہوں۔۔۔
ضوریز کو ٹائیگر کی بات پر کچھ خاص یقین نہیں آیا اس نے اکتا کر کہا

ضوریز تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارا دشمن ہوں۔۔۔ میں نے ہمیشہ تمہارے لیے مارک سے بات
کی ہے جبکہ وہ اپنی مرضی کے آگے کسی کی نہیں سنتا مگر میں نے تمہارے لیے اس کے سامنے بار بار
اپنی انسلٹ کروائی ہے اگر تمہیں یقین نہیں تو کر لو خود بات۔۔۔
ٹائیگر ناراض ہوا

ایسی بات نہیں ہے بس اس ملک میں عجیب وحشت سی ہوتی ہے۔۔۔
ضوریز نے سگریٹ کا کش لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانتا ہوں میں بھی یہیں پیدا ہوا تھا جب پہلی بار میں یہاں آیا تھا مجھے بھی ایسا لگتا تھا جیسے کوئی میرا
اپنا مجھے مل جائے گا کوئی مجھے پہچان لے گا مگر ایسا کچھ نہیں ہوا میں نے اپنا کام ختم کیا اور واپس چلا
گیا۔۔۔ اس کے بعد عادت ہو گئی۔۔۔ اب تو میں پورا پاکستان گھوم چکا ہوں ویسے تمہیں درخت پسند

Posted On Kitab Nagri

ہیں نہ میں تو کہوں گاجب تک تیسرا آدمی یہاں نہیں آجاتا تم یہاں کی خوبصورت جگہ دیکھ لو۔۔
پاس ہی مری ہے اور کشمیر تو بہت ہی خوبصورت ہے تم لندن بھول جاو گے۔۔
ٹائیگر نے بہت چلا کی سے ضروریز کا دیہان کسی اور طرف کر دیا

نہیں مجھے یہاں کی جگہ دیکھنے کا شوق نہیں خیر فل حال میں کل کی تیاری کر لوں۔۔
ضروریز نے سگریٹ بجھائی اور وہاں سے چلا گیا

اتنی جلدی دو دن گزر گئے۔۔ دل ہی نہیں کر رہا واپس جانے کو۔۔
جنت نے ادا سی سے کہا

www.kitabnagri.com

دونوں اس وقت جیپ میں بیٹھے واپس جا رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار دل تو میرا بھی نہیں کر رہا مگر ان شاء اللہ اگلی بار زیادہ چھٹی لے کر آؤنگا تم اداس مت ہو۔۔۔

صہیب نے جنت کی اداسی دیکھی تو اس کے قریب ہو کر اسکا سر اپنے کندھے پر رکھا

ہمم ان شاء اللہ۔۔۔۔۔ صہیب نیچے دیکھو ایسا لگ رہا بس درخت ہی درخت ہیں یہاں اور کتنے حسین بادل ہیں۔۔۔

جنت نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا

صہیب نے اپنا سر جھکا کر پہلے نیچے دیکھا اور پھر بادلوں کو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں جنت۔۔۔۔۔ بلکل جنت کا نظارہ لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

صہیب نے جنت کو اپنی نظروں کے حصار میں لے کر بولا

اچھا کونسی والی جنت کی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

جنت نے شرارت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میری بس ایک ہی جنت ہے فل حال وہ ہو تم۔۔۔
صہیب نے جنت کے کان میں کہا اور اسکا گال چوم لیا

صہیب۔۔۔ شرم کرو خبردار اب ایسی حرکت کی۔۔

جنت کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا اس نے ڈرائیور کو دیکھا اور شکر کا سانس لیا۔۔

اوففف ایک تو تم اتنی ادائیں دیکھاتی ہو جب میں بچا را بہکنے لگتا ہوں تو اسطرح غصہ کرتی ہو۔۔
چلو دور ہو کر بیٹھو مجھ سے ورنہ اسطرح کی بد تمیزیاں ہوتی رہیں گی مجھ سے۔۔۔

www.kitabnagri.com

صہیب نے جنت کو خود سے تھوڑا سادور کیا اور جنت صہیب کو دیکھ کر مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

میری جان اٹھ جاو میں لیٹ ہو رہا ہوں یار آج کا نفرنس ہے پلیز زڈئیر۔۔۔
صہیب نے ایک بار پھر جنت کے چہرے سے کمفرٹر ہٹایا

اففف صہیب اتنی تھکاوٹ ہو رہی ہے آج اوف کر لیتے آپ۔۔ ریڈ کرتے۔۔۔
جنت نے اپنی جمائی روکی

میری جان تم جانتی ہو نہ میں چھٹی نہیں کر سکتا میں نے چائے بنا دی ہے بس اٹھ جاو شاباش
میرے جانے کے بعد دل بھر کر آرام کرنا۔۔۔
صہیب نے جنت کو گود میں اٹھا کر کھڑا کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا منہ تو دھو لو دو منٹ بس۔۔۔
جنت بھاگ کر واش روم چلی گئی اور منہ دھو کر باہر آگئی

آج کتنے بچے واپس آئیں گے؟

Posted On Kitab Nagri

جنت نے چائے پیتے ہوئے کہا

دیکھو آج کا ٹائم نہیں بتا سکتا دیر بھی ہو سکتی ہے ڈیپنڈ کرتا ہے کانفرنس کب ختم ہوتی ہے۔۔۔
صہیب نے جلدی جلدی چائے پیتے ہوئے کہا

ہم اچھا میں تو بور ہو جاؤں گی خیر کھانا گھر آ کر کھانا میں بنا کر رکھوں گی۔۔۔

اوکے بیگم صاحبہ اور کوئی حکم؟

صہیب نے اپنی چائے ختم کی اور اٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو مل لو مجھ سے باقی میرے جانے کے بعد پی لینا

صہیب نے جنت کا ہاتھ پکڑ کر اسے گلے لگایا

صہیب ایسے کیسے مل رہے ہو اتنی جلدی جلدی میں

جنت نے ناراضگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیا کروں لیٹ ہو رہا ہوں میری جان۔۔

صہیب نے اپنا بیگ اٹھایا اور باہر جانے گا۔۔ جبکہ جنت منہ پھولا کر وہیں کھڑی رہی

اوو میرا بے بی ناراض ہو گیا۔۔

صہیب واپس آیا اور جنت کو زور سے گلے لگایا

ادھر دیکھو میرک طرف اچھا سوری تم سے زیادہ کچھ ضروری نہیں اگر تم یوں ناراض ہو گی میں جاؤنگا ہی نہیں۔۔

صہیب نے جنت کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا

www.kitabnagri.com

ناراض نہیں ہوں مگر مل تو لیں ٹھیک سے آپ۔۔

اچھا جناب ٹھیک سے مل لیتا ہوں مگر پھر اعتراض مت کرنا۔۔

صہیب نے شرارت سے جنت کے ہونٹوں کو چھو کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اففف ہووو یہ مطلب نہیں ہے میرا آپ جائیں اپنے کام پر ہر وقت انہی چکروں میں رہتے
ہیں۔۔۔

جنت نے صہیب کا ہاتھ پکڑ کر باہر کا راستہ دیکھایا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ہا ہا ہا حد ہے ویسے خود ہی شکوے کرتی ہو اور پھر الزام بھی مجھ پر لگاتی ہو ظالم لڑکی۔۔۔
صہیب نے مڑ کر جنت کو دیکھا

اچھا بس اب جائیں۔۔۔
جنت صہیب کا ارادہ جان گئی تھی اس لیے زبردستی اسے باہر کی طرف دھکیلا
مطلب پھر میں نہ ہی سمجھوں؟؟؟ ٹھیک ہے کبھی تم پر بھی یہ وقت آئے گا اور میں بھی اسی طرح
تنگ کروں گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صہیب نے منہ بنایا اور ایک نظر ڈال کر باہر نکلنے لگا۔۔ جنت نے صہیب کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔
اور اس کے پاس آ کر جلدی سے اس کے لب پر اپنے لب رکھے۔۔۔

بس خوش فوراً آیمو شغل ہو جاتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے گہرا کر آنکھیں جھکائیں

ہممم Not bad۔۔ چلو آہستہ آہستہ یہ بھی سیکھا دو نگاٹھیک سے۔۔

صہیب نے جنت کو گلے لگایا اور اسکا ماتھا چوم کر باہر نکل گیا

ضوریز کتنی ہی دیر سے اس آدمی پر نظر جمائے بیٹھا تھا۔۔ ٹائیگر ضوریز سے تھوڑا دور بیٹھا
جوس پینے میں مصروف تھا۔۔ وہ آدمی اپنے ساتھیوں سے ہاتھ ملا کر اٹھ گیا۔۔ ضوریز نے بھی
اپنی سگریٹ بجھائی اور کھڑا ہوا۔۔ تھوڑا فاصلہ رکھ کر ضوریز اس آدمی کا پیچھا کرنے لگا۔۔

اوہ آیم سو سوری۔۔

ایک دم ضوریز کسی سے ٹکرایا تو سامنے والے نے ضوریز سے سوری کی مگر ضوریز کا سارا دیہان
اس آدمی پر تھا

Posted On Kitab Nagri

اٹس اوکے۔۔۔

ضوریز نے اسے دیکھے بنا جواب دیا

ٹکرا نے والا کوئی اور نہیں صہیب تھا۔۔ صہیب نے چونک کر ضوریز کو دیکھا تو حیران رہ گیا۔۔
مگر ضوریز اسکی طرف توجہ دیئے بغیر آگے بڑھ گیا۔۔۔

یہ۔۔۔ یہ کہیں زوہیب تو نہیں اوہ خدا یا مجھے دیکھنا چاہیئے۔۔۔

صہیب نے خود سے کہا اور ضوریز کے پیچھے چلنے لگا۔۔
ٹائنگر جو صہیب کو ہی دیکھ رہا تھا فوراً لڑٹ ہوا اپنی گن کو ہاتھ لگاتا ہوا وہ بھی ان دونوں کا خاموشی
سے پیچھا کرنے لگا۔۔۔

وہ آدمی واشروم کی طرف گیا ضوریز بھی اسکے پیچھے اندر آ گیا۔۔۔ یہ ضوریز کی خوش قسمتی تھی
کے واشروم میں اس وقت اور کوئی نہیں تھا ضوریز نے ریلکس ہو کر ایک نظر میں آس پاس کا

Posted On Kitab Nagri

جائزہ لیا۔۔ جیسے ہی اس آدمی نے واشر و م کالوک کھولا حضور یز نے اس کے باہر نکلنے سے پہلے ہی اسے گردن سے پکڑ لیا۔۔۔

صہیب کی نظروں سے ضرور یز غائب ہوا تو وہ کچھ سوچتے ہوئے واشروم کی طرف گیا اور اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔ ارد گرد بنے واشروم کو دیکھنے لگا ضرور یز کو محسوس ہوا کہ کوئی اندر آیا ہے اس نے جلدی سے اس آدمی کا سانس روکا اور ایک جھٹکے میں اس آدمی کو دوسری دنیا میں پہنچا دیا۔۔

صہیب جیسے ہی آخری واٹر روم کی طرف گیا تو ضروریز اپنا چاقو ہاتھ میں لیئے باہر آیا۔۔ صہیب کی آنکھیں ضروریز کو اس طرح دیکھ کر پھٹی رہ گئیں۔۔ اس نے نیچے گرے ہوئے آدمی کو دیکھا تو گھبرا گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اتنی ہی دیر میں ٹائیگر اندر آیا اور واشتروم کے دروازے کی کنڈی لگا کر صہیب کی طرف گن کی۔

صہیب پریشان ہو کر گہرے سانس لینے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز یک ٹک صہیب کو دیکھنے لگا۔۔

ززو صہیب ب ب مم میں تم تمہارا بھ بھائی صہیب۔۔ دیکھو۔۔ ہم دونوں ایک جیسے ہیں
۔۔۔

صہیب نے اٹک اٹک کر کہا

ٹائیگر نے صہیب کے منہ پر ہاتھ رکھا اور اسے زور سے پکڑ لیا
صہیب پھٹی پھٹی آنکھوں سے ضوریز کو دیکھ رہا تھا۔۔

ضوریز کی بھی یہی حالت تھی وہ بھی حیران پریشان سا صہیب کو دیکھنے لگا۔۔

ضوریز ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے اس سے پہلے کے کوئی یہاں آئے اسے بھی ختم کرنا ہوگا۔۔

ٹائیگر نے ضوریز سے کہا اور صہیب کا گلابانے لگا

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر کو صہیب کا گلا دباتے دیکھ کر ضوریز کو ہوش آیا جسکے صہیب تڑپ کر ضوریز کو دیکھتا ہے۔
۔۔ ضوریز نے لمحے ضائع کیئے بغیر ہی صہیب کو ٹائیگر سے چھوڑ دیا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو ضوریز یہ بکواس کر رہا ہے اور سوچو اس نے ہمیں قتل کرتے دیکھ لیا ہے اسے
زندہ چھوڑنا ٹھیک نہیں۔۔۔
ٹائیگر کسی صورت صہیب کو زندہ چھوڑنا نہیں چاہتا تھا مگر ضوریز کی وجہ سے چھوڑ دیتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

صہیب گہرے گہرے سانس لے کر خود کو نارمل کرنے لگا

نہیں تم ضوریز نہیں زوہیب ہو۔۔۔ یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہے تم میرے جڑواں بھائی ہو تمہیں
کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا میں نے۔۔۔ مگر رر تم ایک قاتل۔۔۔ اففف مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب بے یقینی سے بولا

ضوریزا بھی تک شوک میں کھڑا غور غور سے صہیب کو دیکھ رہا تھا ایک ایک نقش اس کا یہ گواہی
دے رہا تھا کہ وہ اس کا بھائی ہے مگر اس کے باوجود وہ اس کے لیے کوئی ہمدردی محسوس نہیں
کرتا۔۔۔

ضوریز کیا سوچ رہے ہو جلدی کرو یہاں کسی بھی وقت کوئی بھی آ سکتا ہے۔۔۔
ٹائیگر نے بے چینی سے کہا



آں ہاں۔۔۔ بی یہ میرا بھ بھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

واشر و م کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔

اوہ نو دیکھا۔۔ جلدی کرو۔۔

ٹائیگر نے سب سے پہلے صہیب کو پکڑ کر اسکی قمر پر گن رکھی

Posted On Kitab Nagri

خبردار ایک لفظ مت نکالنا ورنہ۔۔۔ جیسا کہیں ویسا کرنا۔۔۔
ٹائیگر نے صہیب کے کان میں کہا

اوبھائی یہ دروازہ کیوں لوک کر دیا اندر سے کون ہے۔۔۔ لگتا ہے سیوری ٹی کو بلوانا پڑے گا۔۔
باہر کھڑے آدمی نے چلا کر بولا

شیش۔۔۔ اسے جانے دیں پھر ہم نکلتے ہیں یہاں سے

چند سکینڈ بعد ضوریز اور ٹائیگر نے اپنے چہرے پر نقاب چڑھائے۔۔۔ ضوریز نے احتیاط سے
دروازہ کھولا جبکہ ٹائیگر صہیب کو پکڑ کر ضوریز کے پیچھے باہر آیا صہیب کو کچھ سمجھ نہیں آتی وہ کیا
کرے۔۔۔ وہ دونوں صہیب کو لیئے ایک خفیہ راستے سے کسی روم میں چلے گئے۔۔۔ ٹائیگر نے
جیک کو بھی میسج کر کے بلا لیا۔۔۔ ٹائیگر اور جیک نے مل کر صہیب کو روم میں باندھ دیا۔۔۔

زوہیب یہ کیا کر رہے تم۔۔۔ میں تمہارا بھائی ہوں آخر تم میری بات کیوں نہیں سن رہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب پریشان ہو کر بولا

شٹ اپ۔۔ اسکا منہ باندھنا پڑے گا۔۔۔

ٹائیگر نے صہیب کا منہ باندھ دیا

ضوریز گھبرا کر ٹیس پر چلا گیا

ضوریز میں بتاتا ہوں تمہیں سچ۔۔۔ یہ تمہارا بھائی ہے مگر رر۔۔ تم دونوں ایک ہی دن پیدا ہوئے
اس لیے تمہارے ماں باپ نے غربت سے جان چھوڑانے کے لیے اسے اپنے پاس رکھ لیا اور
تمہیں مارک کو بیچ دیا۔۔ اس ہی کی وجہ سے تم یہاں ہو۔۔ ایک جیسی شکل تھی تو تمہاری ماں
نے سوچا ہو گا دو کا کیا کرنا اس لیے تمہیں بیچ دیا۔۔۔
ٹائیگر نے جلدی جلدی ایک جھوٹی کہانی بنائی

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔ میرا دماغ مت خراب کرو ٹائیگر۔۔ میں بہت غصے میں ہوں
کہیں تمہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز غصے سے چلایا

کول ڈاون ضوریز اچھا ٹھیک ایک حل ہے میرے پاس۔۔ چونکہ اب اس نے ہمیں قتل کرتے دیکھ لیا ہے ہم اسے ایسے نہیں چھوڑ سکتے۔۔ اسے تھوڑے دنوں کے لیے اپنے پاس رکھنا ہوگا۔۔ جب ہم اپنے سارے کام ختم کر لیں گے اور واپس چلے جائیں گے تو اسے چھوڑ دیں گے ایک بار یہاں سے چلے گئے تو کسی کا باپ بھی ہمیں نہیں پکڑ سکے گا۔۔ ہم تم بس نیچے جاؤ دیکھو کیا ہو رہا ہے میں اسے پیچھے کے راستے سے کہیں اور لے جاتا ہوں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔

مائیکر نے پیار سے ضوریز کو سمجھایا

ہممم ٹھیک ہے مگر سنو۔۔۔ اسے مارنا تم۔۔۔ میں نیچے جاتا ہوں تم اور جیک سنبھال لینا اسے۔۔۔

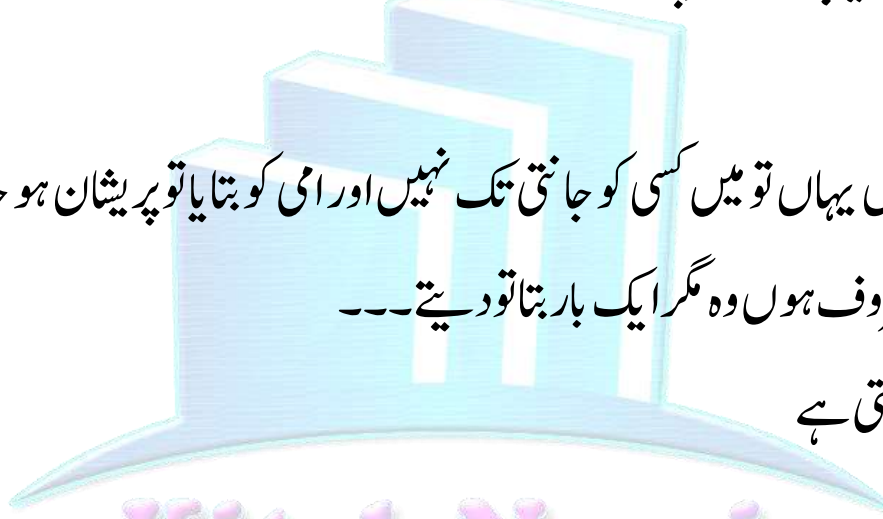
www.kitabnagri.com

مائیکر نے اندر آکر جیک کو سب بتایا جیک کو بھی یہ ہی مناسب لگا۔۔ ضوریز نے ایک نظر صہیب کو دیکھا جو ضوریز کو ایک امید سے دیکھ رہا تھا مگر ضوریز نظریں چڑا کر باہر چلا گیا !

Posted On Kitab Nagri

کہاں رہہ گئے صہیب۔۔ میرادل گھبرا رہا ہے۔۔ اففف فون کیوں نہیں اٹھا رہے۔۔۔
جنت بار بار صہیب کے نمبر پر کال ملا رہی تھی۔۔۔

کس سے کہوں یہاں تو میں کسی کو جانتی تک نہیں اور امی کو بتایا تو پریشان ہو جائیں گی۔۔۔ کیا پتا
ابھی تک مصروف ہوں وہ مگر ایک بار بتاؤ دیتے۔۔۔
وہ خود سے بولتی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ جلدی سے صہیب گھر آ جائیں۔۔۔
جنت دعائیں کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس مرڈر کے بعد کسی کو بھی اندر سے باہر اور باہر سے اندر آنے کی اجازت نہیں تھی سب ہی اپنی اپنی جگہ حیران اور پریشان کھڑے تھے۔۔ پولیس نے ضوریز کی بھی تلاشی لی چونکہ اس کا پاسپورٹ یہاں کا نہیں تھا تو پولیس نے اُسے عزت سے بیٹھا دیا۔۔ ٹائیگر اور جیک نے صہیب کو اسی ہوٹل میں بنے بکس مینٹ میں چھپا دیا اور خود بھی ضوریز کے پاس آ گئے۔۔

پولیس اپنی چھان بین کر کے لاش کو لے کر چلی گئی۔۔ اجازت ملتے ہی سب لوگ اپنے کمروں میں جانے لگے۔۔

آج تو بال بال بچے ہیں ضوریز۔۔ اگر پکڑے جاتے تو پتہ ہے کیا ہوتا۔۔ جیل جانے سے پہلے ہی مارک ہمیں مار دیتا۔۔
ٹائیگر نے ضوریز سے کہا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ لڑکا کہاں ہے؟

ضوریز نے ٹائیگر کی بات کو انور کیا

Posted On Kitab Nagri

نیچے بیس مینٹ میں باندھ دیا ہے۔۔ نیند کا انجکشن بھی لگا دیا ہے۔۔ کل اسے کہیں اور لے جائیں گے۔۔۔

ہممم مگر کب تک اسے اس طرح چھپا کر رکھیں گے۔۔۔ جب وہ گھر نہ پہنچا تو اس کے گھر والے پولیس کو رپورٹ کریں گے۔۔۔ اور ایک بار پھر پولیس یہاں آئے گی۔۔۔
ضوریٰ نے سوچتے ہوئے کہا

ہاں بات تو تمہاری ٹھیک ہے۔۔۔ ہوٹل کی انتظامیہ بھی بہت الٹ ہو گئی ہے ہو سکتا ہے ایک دو دن میں یہ ہوٹل سے سب کوچیک اوٹ کر وادیں۔۔۔ اور کچھ دن کے لیے ہمیں بھی کہیں شفٹ ہونا پڑے گا۔۔۔ مگر مسئلہ اس لڑکے کا ہے۔۔۔ امم اگر اسکا مارک کوپتا لگا تو وہ ہمیں بھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔
www.kitabnagri.com
کسی فون کے بجنے کی آواز آنے لگی۔۔۔

یہ کس کا فون ہے۔۔۔

ضوریٰ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

اوہ یہ اُسی لڑکے کا ہے میں نے سب چیزیں اس کی جیب سے نکال لیں اس کا کارڈ بھی ہو سکتا ہے
کام آئے۔۔

ٹائیگر نے فون نکال کر دیکھا

اسکی وائف کا ہے شاید۔۔۔ کتنی دیر سے بار بار فون کر رہی ہے۔۔ ایک کام کرو تم اسی لڑکے کی
طرح اس لڑکی سے بات کرو اور کہو کہ تم یہاں پھنس گئے ہو جب موقع ملا تم خود گھر آ جاو گے
اور اسے بولو کہ وہ کسی کو نہ بتائے بس کچھ بھی ایسا بولو کہ وہ لڑکی پولیس کے پاس نہ جائے۔۔۔

ہمممم

ضوری نے فون کی سکرین پر نظر ڈالی جہاں jannat my life calling لکھا آ رہا تھا۔

--

اُس نے گہرا سانس لے کر فون اٹھایا

Posted On Kitab Nagri

اوہ خدایا صہیب کہاں رہہ گئے ہو میں کب سے کال کر رہی ہوں کہاں ہو تم پلیز جلدی گھر آؤ مجھے
گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔

ضروریز کو جنت کی بے چین سی آواز سنائی دی

آمم میں۔۔ جنت میں ابھی نہیں آسکتا۔۔۔ کک کچھ مسئلہ ہو گیا ہے تم م م پریشان مت ہو۔۔۔
ایکچولی یہاں کسی کا ایک قتل ہو گیا ہے تو اس لیے یہاں سب کو بند کر دیا ہے کسی کو باہر نکلنے کی
اجازت نہیں میں کچھ دن گھر نہیں آسکوں گا تم پلیز پریشان مت ہو میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔
ضروریز نے بہت سنبھل کر بات کی

کیا۔۔۔ ایک اور قتل ہو گیا۔۔۔ یہ کیا ہو رہا وہاں نہیں صہیب م م میں نہیں رہہ سکتی یہاں
اکیلے۔۔ میں تمہارے پاس آجاتی ہوں اور جب تم نے کچھ کیا نہیں تو تمہیں کیوں بند کیا ہے۔۔۔

ضروریز نے جنت کی بات سنی اور کہا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو۔۔ کوئی نہ اندر آ سکتا ہے نہ باہر۔۔ کہانہ کچھ دنوں کی بات ہے اور پلیز مجھے بار بار فون مت کرنا ورنہ میرے لیے مسئلہ ہوگا مجھ پر شک کریں گے بس تم میری بات غور سے سنو۔۔ میں کچھ دنوں تک خود تمہارے پاس آؤنگا۔۔ تمہیں بالکل پریشان نہیں ہونا اوکے؟
ضوریز نے بہت مشکل سے اپنے لہجے کو نرم کیا

صہیب مجھے تمہاری کوئی بات سمجھ نہیں آرہی۔۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔ پلیز ز جلدی آجانا میں انتظار کر رہی ہوں مجھے اکیلے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔
ضوریز کو محسوس ہوا کہ جنت رورہی ہے

اچھا ٹھیک ہے میں جلدی آؤنگا تم ریلکس رہو۔۔۔
ضوریز نے فون بند کیا
www.kitabnagri.com

اب کیا کرنا ہے۔۔۔
ٹائیگر نے ضوریز کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بس کچھ دن تک چھوڑ دینا اسے۔۔۔

کچھ دن تک کیسے چھوڑ سکتے ہیں چاہے وہ تمہارا بھائی ہے مگر مجھے یقین ہے وہ پولیس کے پاس جائے گا۔۔۔ فل حال جب تک ہم پاکستان میں ہیں اسے چھوڑنے کا رزک نہیں لے سکتے۔۔۔ یہ تم اس کا فون اپنے پاس رکھو۔۔۔ اور اگر اس لڑکی کی دوبارہ کال آئے تو یوں ہی ٹالتے رہو۔۔۔
ٹائیگر نے صہیب کا فون اُسے دیا

ہممم۔۔۔ اب میں سونا چاہتا ہوں۔۔۔
ضوری نے تھکے ہوئے انداز سے کہا



اوکے گڈ نائٹ۔۔۔

ٹائیگر ضوری کے روم سے چلا گیا اور ضوری نے تھک کر اپنی آنکھیں بند کیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف کیا کروں ماموں کو بتاؤں یا ابو کو۔۔ نہیں وہ لوگ بہت پریشان ہو جائیں گے۔۔ ٹھیک ہے
ایک دو دن انتظار کر لیتی ہوں صہیب کا۔۔ مگر اللہ نہ کرے اسے کچھ ہو گیا۔۔ نہیں وہ ٹھیک
ہے اس نے خود بتایا ہے مجھے۔۔ یا اللہ میری مدد کر۔۔ پلیز جلدی سے صہیب خریت سے گھر
آجائیں۔۔

جنت نے پریشانی سے پوری رات خود کو تسلیاں دیتی رہی۔۔

Kitab Nagri

صبح ہوتے ہی جنت نے دوبار اسے صہیب کو کل کی۔۔۔

مگر دوسری طرف سے فون بند تھا

اففف اس نے فون کیوں بند کر دیا۔۔ اب اگر ماموں نے پوچھا تو کیا کہوں گی۔۔ صہیب کس

امتحان میں ڈال دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اپنا سر گھٹنوں پر رکھے رونے لگی

Where is that man? (وہ آدمی کہاں ہے؟)

ضوری نے جیک سے پوچھا

He is safe.. We took him to other place !

(وہ محفوظ ہے ہم اُسے کسی اور جگہ لے گئے تھے)

جیک نے مختصر بتایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

I am very confused jack.. I don't know what's going on..

(میں بہت الجھن میں ہوں جیک۔۔ سمجھ نہیں آرہا کہ ہو کیا رہا ہے۔۔)

ضوری نے پریشانی سے اپنے بالوں کو نوچا

Posted On Kitab Nagri

Don't worry zoraiz everything will be fine.. I think tigger is right at this time.. We must keep that boy for some days...

(پریشان مت ہو ضرور یز سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میرے خیال سے ٹائیگر اس بار صبح ہے۔۔ ہمیں لازمی اس لڑکے کو کچھ دن کے لیے اپنے پاس رکھنا چاہیے)

Okay but his wife is calling him again & again.. What should I say to her ..

(او کے مگر اس کی بیوی بار بار کال کر رہی ہے اُسے۔۔ میں کیا کہوں اس کو۔۔)

www.kitabnagri.com

Oh man don't worry u both are identical twins.. She would not recognize you.. I mean u can pretend like that guy in front of her.. Just make her fool..!

Posted On Kitab Nagri

(اوہ یار پریشان مت ہو تم دونوں ایک سے ہو۔۔ وہ لڑکی تمہیں پہچان نہیں پائے گی میرا مطلب ہے تم اس کے سامنے اس لڑکے جیسے بن جاو اس لڑکی کو بیوقوف بناو)

Oh jack u just took words from my mouth ...I was also thinking the same !

(تم نے میرے منہ کی بات کہ دی جیک۔۔ میں بھی یہ ہی سوچ رہا تھا) ضرور یز پریشان مت ہو یہ ہی حل ہے ویسے بھی یہاں کی انتظامیہ سب سے رومز خالی کروا رہی ہے۔۔ تم جب تک اس کی بیوی کو اسی طرح بہلاتے رہو۔۔ اگر زیادہ مسئلہ ہو اتو ایک چکر گھر لگا لینا اور میرا نہیں خیال وہ پہچان سکے گی۔۔ تم دونوں کی شکل بالکل ایک سی ہے بس شیو کا فرق وہ تو ویسے بھی ایک دن میں آجاتی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹائیگر نے جلدی جلدی منصوبہ بنایا۔۔

ہممم ٹھیک ہے مگر اس لڑکے کو کچھ کہنا مت میرا مطلب ہے کہ ہم اسے مارنے نہیں آئے تھے یہاں۔۔ اسے زندہ رکھنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ڈونٹ وری ڈئیر میں خود اُسکا خیال رکھوں گا۔۔
ٹائیگر نے ضروریز کو تسلی دی۔

پورا دن گزر گیا صہیب نے ایک بار بھی فون نہیں اٹھایا۔۔ کیا کروں مجھے ماموں کو بتانا چاہیے۔

کچھ سوچ کر جنت نے بشیر کو فون کیا

ماموں مجھے سمجھ نہیں آرہی کیا کروں۔۔ صہیب نے صرف ایک بار بات کی ہے اور کہہ رہے
تھے کسی کو نہ بتاؤں کچھ دن تک وہ خود آجائیں گے۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔

جنت نے ساری بات بشیر کو بتائی

Posted On Kitab Nagri

اوہ خدا خیر کرے بیٹا تم پریشان نہ ہوا اگر صہیب نے کہا ہے وہ ٹھیک ہے تو وہ ٹھیک ہو گا تم بس دعا کرو میں بھی کوشش کرتا ہوں چھٹی لے کر آ جاؤ تمہارے پاس۔۔ اگر تمہاری مامی کو بتایا تو انکی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔ تم بتاؤ تمہارے پاس کھانے کا سامان ہے نا پیسے ہیں کے نہیں؟
بشیر نے فکر مندی سے پوچھا

جی ماموں کل ہی واپسی پر ہم نے ساری سبزیاں اور چیزیں لی تھیں۔۔۔ کھانے کی تو سب ہے اور پیسے بھی ہیں۔۔۔ بس آپ میرے نمبر پر بیلنس بھیج دیں میں صہیب کو کال کرتی ہوں ایک بار پھر۔۔۔

ہاں بیٹا بس تم اس سے فون پر رابطہ رکھو سب ٹھیک ہو جائے گا اللہ بہتر کرے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اوکے ماموں ناؤ اور مامی کا خیال رکھیے گا۔۔!

جنت نے روتے ہوئے فون بند کیا

Posted On Kitab Nagri

دوسرا دن بھی جنت کا اسی پریشانی میں گزر گیا وہ ہر دس منٹ بعد صہیب کو فون اور یسج کرتی مگر صہیب کے نمبر سے صرف دو بار جواب آیا کہ وہ ٹھیک ہے اور جلد واپس آجائے گا۔

ٹائیگر جیک اور ضوریز کسی اور ہوٹل میں شفٹ ہو گئے۔۔ صہیب کو ٹائیگر نے ایک فلیٹ میں قید کر لیا جو آبادی سے تھوڑا ہٹ کر بنا تھا۔۔ وہ روز صہیب کو ایک وقت کا کھانا دیتا اور پھر نیند کا انجکشن لگا کر چلا جاتا۔۔ ضوریز نے صہیب کے بارے میں کچھ پوچھا نہیں بس اسے تسلی تھی کہ وہ زندہ ہے مگر کس حال میں ہے اس بات کی اسے پرواہ نہیں تھی۔۔ روز کی طرح جنت کی پھر سے کال آنے لگی ضوریز نے اکتا کر یس کا بٹن پر یس کیا

www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب۔۔ کہاں ہو تم۔۔ میں ترس گئی ہوں تمہیں دیکھنے کو۔۔ چار دن ہو گئے ہیں اب تو سب ٹھیک ہو گیا ہے پھر تم کہاں پھس گئے ہو۔۔ مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے اگر تم نہیں آئے تو میں خود اس ہوٹل میں آ جاؤ گی اب مجھے کچھ نہیں سننا۔۔!

جنت ہچکیاں لے کر رونے لگی وہ اتنی شدت سے روئی کے زور پر بھی گھبرا گیا

پل پلرزز don't cry۔۔ اُمم اچھا میں کل آ جاؤنگا بس پلیراب رومت اور تم باہر مت نکلتا
میں خود آ جاؤنگا اور اب مجھے بار بار فون مت کرو۔۔ ٹیک کیئر۔۔!

ضروریز نے جنت کی بات سنے بغیر فون بند کیا اور سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا خیال ہے اُس لڑکے کو چھوڑ دو ورنہ اسکی بیوی ہوٹل چلی جائے گی اور اسے سب پتالگ جائے گا۔۔!

ضوریز نے ٹائیگر سے کہا

تم پاگل ہو ضروریز۔۔ اُس لڑکے کو چھوڑنے کا مطلب ہے اپنے لیے خود مصیبتوں کو دعوت دینا۔۔ جتنا شریف وہ لڑکا ہے نہ وہ جاتے ساتھ ہی پولیس کو بتائے گا کہ وہ قتل ہم نے کیئے ہیں۔۔ پھر یہ بات مارک کو پتالگے گی شاید یہاں کی پولیس سے بچ جائیں مگر مارک ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑے گا۔۔ وہ اپنے کام میں غلطی برداشت نہیں کرتا۔۔ میں نے تمہیں کہا بھی تھا یہ کام رات کے اندھیرے میں کرو مگر تم نے میری بات نہیں مانی۔۔ اور اب پھر تم میری بات نہ مان کر غلطی کر رہے ہو۔۔۔

ٹائیگر نے ضروریز کو سمجھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو کیا کروں۔۔۔ وہ لڑکی دن میں سو بار فون کرتی ہے۔۔ اس بار کہہ رہی تھی کی وہ خود ہوٹل آ جائے گی۔۔ وہ تو شکر ہے اس لڑکی کو یہاں کا زیادہ نہیں پتا اس لیے آسانی سے بیوقوف بن رہی ہے مگر اب اسے بھی شک ہونے لگا ہے۔۔۔ بتاؤ کیا کروں میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے ہاتھ کا مکنا کر سامنے پڑی میز پر مارا

ریکس مائی ڈیر۔۔ دیکھو کل تم چلے جاؤ اس لڑکے کی جگہ۔۔ تم دونوں بالکل ایک سے لگتے ہو۔۔ اگر تم دونوں ایک ساتھ میرے سامنے نہ آتے تو یقیناً میں بھی دھوکہ کھا جاتا۔۔ بس ایک دودن کی بات ہے پھر دیکھتے ہیں آگے کیا کرنا ہے۔۔
ٹائیگر نے ضوری کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

تم سمجھ نہیں رہے ہو ٹائیگر میں اس لڑکی کا شوہر بن کر وہاں جاؤں اس کے ساتھ رہوں۔۔۔ یہ بہت غلط ہے میرا دل نہیں مان رہا۔۔
ضوری کو کسی لڑکی کے ساتھ رہنے کا سوچ کر ہی الجھن سی محسوس ہو رہی تھی وہ شروع سے ہی اکیلا رہنے کا عادی تھا۔۔

اوہ۔۔ ضوری تم اتنے reserve کیوں ہو۔۔ اچھا ہے اس لڑکی کے ساتھ رہو مزے کرو۔۔۔
ٹائیگر نے آنکھ مار کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اپنی بکواس بند کرو۔۔۔ ٹھیک ہے میں ایک دو دن کر لیتا ہوں مگر اس مسئلے کا حل نکالنا ہو گا جلد ہی۔۔۔

ضوریز کو ٹائیگر کی مزے لینے والی بات پر شدید غصہ آیا تھا مگر وہ پی گیا

ہممم مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہی آخر اس لڑکے کو مار کیوں نہیں دیتے کہاں تو تم کہتے تھے تمہارے گھر کا کوئی بندہ نظر آیا تو تم اسے ختم کر دو گے۔۔۔ اب کیا ہمدردی محسوس ہو رہی ہے اس سے۔۔۔ یہ مت بھولوضوریز تمہارے اسی جڑواں بھائی کی وجہ سے ہی تمہارے ماں باپ نے تمہیں بچہ دیا تھا اور اب تم اس کے ساتھ اتنی رحم دلی کر رہے ہو میں ہوتا تو کب کا مار چکا ہوتا۔۔۔ ختم کرو اس کا قصہ اور اسکی بیوی کے ساتھ دو دن مزے کرو اور۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹائیگرضوریز کا برین واش کرنے لگاضوریز نے اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسکے منہ پر مکا مارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہانا اپنی بکواس بند رکھو سمجھ نہیں آرہی۔۔ مجھے کسی سے کوئی ہمدردی نہیں میں اپنے اصولوں پر چلتا ہوں اسے مارنا نہ ہی میرے پلان میں ہے اور نہ ہی مجھے ضرورت ہے سمجھے اب اگر تم نے کوئی الٹی بات کی تو تمہیں مارنا میری مجبوری بن جائے گی۔۔ got it

ضوری نے اسکا گربان ایک جھٹکے سے چھوڑا اور باہر نکل گیا
ہنہ تو اس لڑکے کے لیے میرا گربان پکڑا مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔ اب نہیں چھوڑوں گا میں اُسے
ضوری اس لڑکے کا زندہ رہنا ویسے بھی ٹھیک نہیں۔۔۔
ٹائیگر کے دل میں صہیب کے لیے نفرت جاگی وہ اپنے منہ سے نکلتا خون صاف کرنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Jack why are u leaving so early...

(جیک تم اتنی جلدی کیوں جا رہے ہو۔۔)

ضوری نے جیک کو سامان پیک کرتے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

I have to go zoraiz mark called me for some urgent work .. But don't worry i will come again okay!

(مجھے جانا ہو گا ضروریز مارک نے کسی ضروری کام سے بلایا ہے مگر پریشان مت ہو میں دوبارہ آ جاؤنگا)

جیک نے ضروریز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔

ضروریز نے جیک کو ٹائیگر کی بات بتائی

Hmmm i think tigger is right at this time. U know mark is very possessive for his work he won't accept any mistake so u should do as tigger said....

(ہمم میرے خیال سے ٹائیگر صحیح کہہ رہا ہے۔۔ تم جانتے ہو مارک اپنے کام کے لیے بہت حساس ہے وہ کوئی غلطی نہیں مانے گا۔۔ اس لیے جو ٹائیگر کہے وہی کرو)

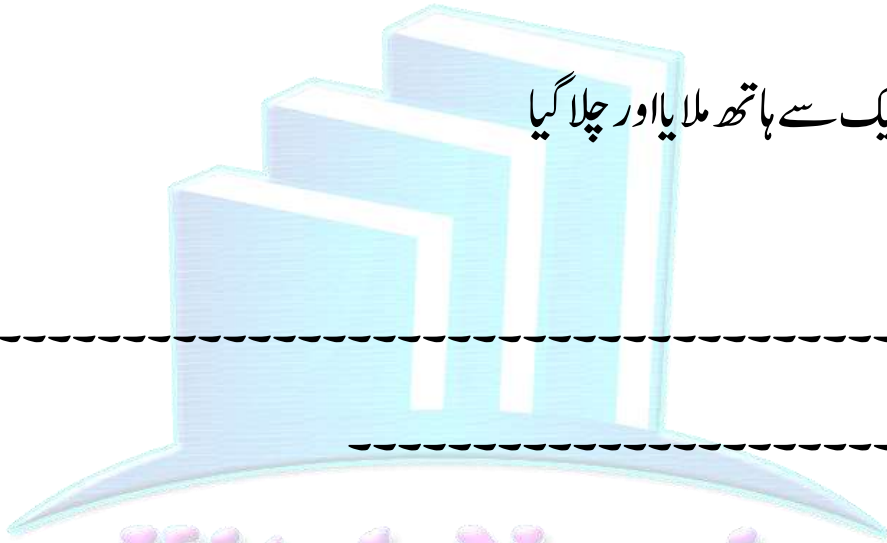
Posted On Kitab Nagri

جیک نے بھی ضوریز کو سمجھایا

Hmm ok fine have a safe flight take care!

(ہمم ٹھیک ہے خیریت سے جاو)

ضوریز نے جیک سے ہاتھ ملایا اور چلا گیا



رات ہوتے ہی ضوریز صہیب کا فون ان لوک کر کے اس کی تصویریں دیکھنے لگا۔۔ پوری گیلری
میں جنت کی تصویریں تھیں۔۔۔

ضوریز کو ایک ویڈیو نظر آئی اسے نے اوپن کی تو جنت ہاتھ پھلائے آنکھیں بند کیئے گول گول
گھوم رہی تھی۔۔ اور پھر آنکھیں کھول کر ہنسنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز جنت کی خوبصورت ہسنی میں کھو گیا اس کے بھی لب خود بخود مسکرانے لگے۔۔ ویڈیو ختم ہونے پر وہ ایک دم ہوش میں آیا اور خود کو ملامت کرنے لگا۔۔ اس کا دل کیا وہ اپنے ماں باپ کو دیکھے مگر پھر اس کی ہمت نہیں ہوئی ایک عجیب سی نفرت اسے محسوس ہوئی

ہنہ۔۔ اگر آج میرے ماں باپ مجھے کسی کے ہاتھ بیچتے نہیں تو میں بھی شاید اس کی طرح خوش ہوتا۔۔۔

ضوریز نے نفرت سے سوچا اور موبائل رکھ کر سگریٹ پینے لگا۔۔۔



اگلی صبحضوریز نے صہیب جیسا ڈریس پہنا اور تیار ہو گیا۔۔۔

واہ بالکل نہیں لگ رہا تمضوریز ہو۔۔۔ بس یہ شیو بھی بنا لیتے تو بالکل ویسے لگو گے۔۔۔!

ٹائیگر نے ایک نظرضوریز کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے کوئی جواب نہ دیا

خیر نہ بھی بنا و پانچ دن میں اتنی شیو تو بڑھ ہی جاتی ہے۔۔ یہ بھی ٹھیک ہے۔۔!
ٹائیگر نے خود ہی اپنی بات کا جواب دیا

میں نے اسکے گھر کی لوکیشن دیکھ لی ہے میں جا رہا ہوں کوئی مسئلہ ہو بتا دینا۔۔
ضوریز نے کہا اور باہر چلا گیا

اوکے مائی ڈیر آرام سے جاو اور آرام سے آو۔۔۔
ٹائیگر نے پیچھے سے زور سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صہیب آپ کہاں چلے گئے تھے مجھے لگا میں پوری دنیا میں اکیلی رہہ گئی ہوں۔۔ میں نہیں رہہ
سکتی آپ کے بنا آپ جانتے ہیں پھر کیوں کیا ایسا میرے ساتھ۔۔۔

جنت صہیب کے گلے لگے ہچکیوں سے رونے لگی یہ جانے بغیر کے وہ جس کے گلے سے لگی ہوئی
یہ وہ صہیب نہیں ضرور ہے۔۔۔ ضرور بڑ کو سمجھ نہیں آتا وہ کیسا react کرے۔۔۔ وہ اپنا
ہاتھ کبھی گلے لگی جنت کے کندھے پر رکھنے لگتا ہے مگر پھر ہٹا لیتا ہے۔۔۔

کیا ہوا صہیب مجھ سے مل کر آپ کو خوشی نہیں ہوئی؟؟ اس طرح کیوں کھڑے ہیں۔۔ میں کتنے
دن سے آپ کا انتظار کر رہی تھی کتنی دعائیں مانگی میں نے اللہ سے شکر ہے آپ بالکل ٹھیک ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے ضرور بڑ کے سینے سے اپنا سراٹھا کر شکوہ کیا۔۔۔

امم نہیں مجھے خود یقین نہیں آ رہا میں تمہارے پاس ہوں اس لیے شاید۔۔۔ امم بس حالات ایسے
ہو گئے تھے کہ میں تمہیں کچھ ان فورم نہیں کر سکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جنت کو خود سے الگ کیا

ابھی چھوڑیں ان باتوں کو میں یہ سب بعد میں پوچھوں گی ابھی آپ یہاں آئیں میں آپ کو جی بھر
کر دیکھ تولوں۔۔۔ کتنا ترس گئی میری آنکھیں آپ کو دیکھنے کے لیے۔۔ آپ نے مجھے مس کیا
صہیب؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ ضرور یز کو صوفے پر بیٹھا کر خود اُسکا ہاتھ پکڑ کر سامنے بیٹھ گئی

ہاں میں نے بھی بہت مس کیا۔۔

جنت نے ضرور کز کا ہاتھ اپنی آنکھوں سے لگایا اور چومنے لگی۔۔

جنت میں بہت تھک گیا ہوں اور بھوک بھی لگی ہے تم کہہ رہی تھی میری پسند کا کھانا بنایا ہے۔
۔۔ پہلے کھانا کھالیتے ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس پہلے کے جنت اس کے ہاتھ کو چومتی ضرور یز نے گھبرا کر اپنا ہاتھ جنت کے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کو عجیب سا لگا تھا اُسکو جنت کا یوں اظہارِ محبت کرنا اب وہ اُسے بتا بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ صیب نہیں ضوریز ہے۔۔۔

اچھا آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگاتی ہوں پھر آپ آرام کر لینا۔۔

جنت کو ضوریز کا رویہ کچھ عجیب لگتا ہے مگر وہ اپنا وحتم سمجھ کر جھٹھکتی ہے۔۔۔

آپ روم میں جائیں میں کچن میں جارہی ہوں۔۔

روم ہے کہاں یہ بات ضوریز کو معلوم نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچن میں بھی چلی جانا پہلے میرے ساتھ روم میں چلو اور اپنی مرضی کے کپڑے دو میں وہ پہنوں گا۔۔

واقعی آپ میری پسند کے کپڑے پہنیں گے۔۔ آپکو تو میرے چوائس پسند ہی نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس آج دل کر رہا تمہاری پسند کے پہنوں۔۔

اچھا بہت بدل کر آئیں ہیں۔ آپ۔۔ چلیں آئیں میں اپنی پسند کا ڈریس نکال کر دیتی ہوں۔۔

جنت نے ضوریز کا ہاتھ پکڑا اور روم کی طرف لے گئی۔۔

کیسی لگی بریانی۔۔ اُس دن تو بالکل اچھی نہیں بنی تھی۔۔

جنت نے ضوریز کو بریانی کھاتے دیکھ کر پوچھا

ہممم بہت اچھی ہے آئی لائک دس۔۔

ضوریز نے مسکرائے بغیر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

صہیب تم اس طرح سے بات کیوں کر رہے ہو۔۔۔؟

جنت کو حیرت ہوئی کے صہیب تو اسکی تعریفوں کے پُل باندھ دیتا تھا اور آج اتنی سی تعریف

آمم کیا مطلب میں نے کیا کیا ہے۔۔

ضوریز نے حیرت سے پوچھا کیونکے اپنی طرف سے وہ بہت اچھی اداکاری کر رہا تھا

اتنی سی تعریف۔۔ اس طرح بات کر رہے ہو جیسے کوئی اجنبی ہو۔۔ کیا ہوا طبعیت ٹھیک ہے؟

جنت نے اُٹھ کر ضوریز کے سر پر ہاتھ رکھا

اچھا نہیں مم میں ٹھیک ہوں بس کتنے دنوں سے ٹھیک سے سویا نہیں تمہاری پریشانی لگی رہی بس

شاید تھکاوٹ بہت ہے اسی لیے۔۔

www.kitabnagri.com

ضوریز نے زبردستی مسکرا کر کہا اور پھر بریانی کھانے میں مصروف ہو گیا۔۔ ضوریز کو واقعی

بریانی بہت اچھی لگی تھی اس لیے وہ بہت توجہ سے کھا رہا تھا

جنت غور سے ضوریز کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

صہیب تم نے شیو نہیں بنائی۔۔۔ ویسے تم اس طرح زیادہ ہنڈ سم لگ رہے ہو۔۔
جنت نے ضروریز کی بڑھی ہوئی شیو دیکھ کر کہا

ہاں بس وہاں کیسے بنانا شیو۔۔ اور مجھے بھی اپنا یہ ہی لک اچھا لگا ہے۔۔۔
ضروریز نے دل ہی دل میں شکر کیا کہ اب اسے شیو نہیں بنانی پڑے گی

ہممم خیر ماموں بہت پریشان ہو رہے تھے کہہ رہے تھے میں آ رہا ہوں میں نے منع کر دیا کہ تم آ
گئے ہو تو اب مجھے تسلی ہو گئی ہے ویسے بھی ماموں آ جاتے تو تمہیں پتا ہے نانوں نے پریشان ہو جانا
تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروریز کو کچھ سمجھ نہیں آتی کہ جنت کس کی بات کر رہی ہے مگر وہ پھر بھی مسکراتے ہوئے کہتا
ہے

ہاں ٹھیک کیا تم نے نانوں کو پریشان نہیں کرنا چاہیئے۔۔۔ اب میں یہیں ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم مگر آپ کال کر لینا۔۔ مامی کو بھی نہیں بتایا میں نے بلا وجہ پریشان ہو جاتیں مگر مجھ سے بار بار پوچھ رہی تھیں آپ انہیں کال کر لیں تاکہ انہیں تسلی ہو جائے۔۔

آ۔۔ اچھا کر لونگا کال بلکے میں نے کی تھی انہیں کال۔۔ انہوں نے اٹھائی نہیں میں رات میں کر لونگا۔۔

ضروریز کو جھوٹ بولنا قتل کرنے سے بھی زیادہ مشکل لگا

اچھا۔۔ آپ کے آنے سے پہلے ہی میری بات ہوئی تھی ان سے چلیں خیر رات کو کر لینا۔۔
ارے آپ نے بس کیا؟

www.kitabnagri.com

جنت نے ضروریز کو ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے دیکھ کر کہا

یس۔۔ میں نے بہت کھا لیا اتنا کبھی نہیں کھایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے بے دیہانی میں کہا

کیا۔۔۔ جھوٹ مت بولیں بریانی کی تو آپ تین چار پیٹ کھالتے ہیں اور اب ایک ہی۔۔۔
جنت نے مسکرا کر کہا

بس وہ تھوڑا پیٹ بھی خراب ہے اس لیے سوچ رہا ہوں زیادہ نہ کھاؤں۔۔

اف کہیں پھنس گیا میں۔۔۔ ضوریز نے دل میں سوچا

اوہ پیٹ کیسے خراب ہو گیا۔۔۔ کوئی دوائی کھائی زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کے چلیں۔۔۔
جنت نے فکر مندی سے کہا

www.kitabnagri.com

نہیں بلکل نہیں بس تھوڑا سو فٹ فوڈ کھاؤں گا تو ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان مت ہو آئی ایم فائن۔

--

ضوریز نے جلدی سے بات بنائی

Posted On Kitab Nagri

اچھا جیسے آپکو ٹھیک لگے۔۔ خیر اب یہ بتائیں قتل کس نے کیا کیسے ہوا کیوں ہوا۔۔؟؟
جنت نے اپنی گال کے نیچے ہاتھ رکھ کر معصومیت سے پوچھا

ضوریز کو جنت کا یہ سوال بہت معصومانہ لگا

اگر یہ پتا ہوتا کہ قتل کس نے کیا ہے تو قتل ہوتا ہی کیوں۔۔ ابھی تک پتا نہیں چلا کہ کس نے
کیا اور کیوں کیا۔۔

ضوریز اب زبردستی نہیں مسکرایا بلکہ وہ دل سے مسکرایا تھا

اوہ۔۔ مگر کون ہے وہ ظالم جو منہ اٹھا کر قتل کیئے جا رہا ہے بھلا اسے ڈر نہیں لگتا عجیب بات ہے
!۔۔۔

نہیں اُسے ڈر نہیں لگتا شاید کسی سے بھی ڈر نہیں لگتا۔۔۔

ضوریز نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

اسے اللہ سے بھی ڈر نہیں لگتا۔۔ جس دن اسکا کوئی بہت اپنا اس طرح قتل ہو گا نہ جب اسے احساس ہو گا۔۔

جنت نے افسوس سے کہا

کیا پتا اسکا کوئی بھی اپنا نہ ہو۔۔ وہ اس دنیا میں اکیلا ہو۔۔۔
ضوریز کا دل کیا وہ جنت کو بتائے ہر کوئی شوق سے قتل نہیں کرتا

لو ایسا کیسے ہو سکتا ہے کوئی تو ہو گا جس سے اسکو پیار ہو گا جس کے لیے وہ یہ سب کر رہا ہو گا۔۔ وہ کوئی مفت میں تو قتل نہیں کر رہا ہو گا۔۔ اب وہ کسی نہ کسی کے لیے تو پیسے کما رہا ہو گا۔۔
جنت نے اپنی عقل کا استعمال کرتے ہوئے کہا

ہممم ہو سکتا ہے ایسا ہو۔۔ خیر سوتے ہیں مجھے نیند آرہی ہے۔۔
ضوریز نے اور مزید سوالوں سے بچنے کے لیے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا بس پانچ منٹ میں برتن سمیٹ لوں آپ روم میں جائیں۔۔

ضوری نے سکون کا سانس لیا اور روم میں آ گیا۔۔ روم میں آ کر اسکی نظر ڈبل بیڈ پر پڑی اور وہ پھر سے پریشان ہو گیا۔۔ میں اس کے ساتھ کیسے سو سکتا ہوں اف ف کس مصیبت میں پڑ گیا ہوں میں۔۔ اکتا کر اس نے ٹائیگر کو فون ملا یا

عجیب مشورہ دیا ہے آپ نے مجھے۔۔ یہ سب بہت عجیب سالگ رہا ہے مجھے۔۔
ضوری فون کان سے لگائے بولا

بس میں زیادہ دن یہ نہیں کر سکتا میں اس لڑکے کو سمجھا دو نگاہ کسی کو نہیں بتائے گا میں یہ دھوکا مزید نہیں دے سکتا۔۔

www.kitabnagri.com

ضوری نے ٹائیگر کی بات سننے بغیر ہی فون رکھ دیا

ارے کھڑے کیوں ہیں لیٹ جاتے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ضوریز کے قریب آکر کہا۔۔

ہاں بس لیٹنے ہی لگا تھا۔۔

آئی مس یو سووو وچ صہیب۔۔ میں آپکے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔

جنت نے ضوریز کے گلے لگ کر کہا

ضوریز تھوڑی دیر خاموش رہا۔۔

جنت مم میں بھی نہیں رہ سکتا۔۔

ضوریز جنت کے بالوں سے آتی خشبو میں کھونے لگا بہت مشکل سے جنت کو خود سے الگ کیا

www.kitabnagri.com

جنت پلیرا بھی سوتے ہیں میں بہت تھکا ہوا ہوں صبح اٹھ کر بہت سی باتیں کریں گے۔۔

ضوریز نے سنبھل کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا لگتا ہے بہت زیادہ ہی تھکے ہوئے ہیں چلیں ٹھیک ہے میں بھی بہت دن سے سکون کی نیند
نہیں سوئی آئیں سوتے ہیں۔۔

جنت نے اسکا ہاتھ پکڑا اور بیڈ کے پاس لے آئی
کمر ٹر کھولا اور تھوڑا سا نیڈ پر ہو کر لیٹ گئی۔۔

ارے کھڑے کیا سوچ رہے ہو آجا اب کیا ہو گیا صہیب کچھ عجیب سے لگ رہے ہو کھوئے
کھوئے۔۔

جنت نے تھوڑا غصے سے کہا



آں ہاں میں واشر و م سے ہو کر آتا ہوں۔۔

www.kitabnagri.com

ضوریز کو اور کچھ سمجھ نہیں آیا وہ واشر و م کا بہانہ بنا کر واشر و م چلا گیا۔۔ تھوڑی دیر خود کو سمجھایا
کے یہ سب کرنا ہو گا۔۔ خود کو ریلکس کر کے باہر آیا اور مسکرا کر جنت سے فاصلہ رکھ کر لیٹ گیا
اسکا دل اس قدر زور زور سے دھڑک رہا تھا کہ جیسے باہر آجائے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کتنے دن بعد میں تمہارے کندھے پر سر رکھ کر سکون سے سو گئی۔۔
جنت نے قریب آ کر ضروریز کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کیں۔۔۔

ضروریز نے ایک نظر سکون سے لیٹی جنت کو دیکھا

ہممم میں بھی سکون سے سو نگا آج۔۔
ضروریز نے طنزیہ کہا

جنت تھوڑی ہی دیر میں گہری نیند سو گئی مگر ضروریز کو عجیب بے چینی ہونے لگی جنت کے سوتے ہی اس نے بہت احتیاط سے جنت کو خود سے الگ کیا۔۔

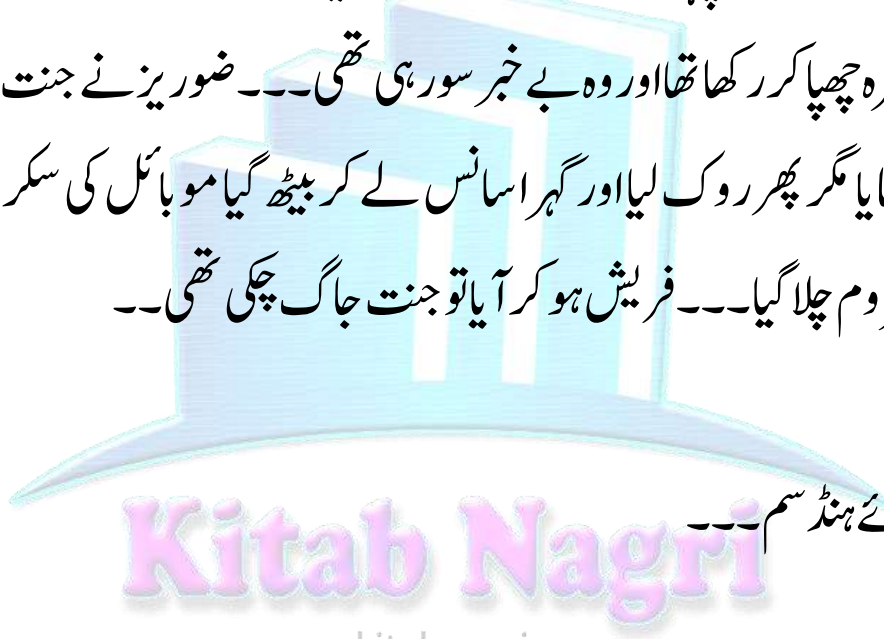
www.kitabnagri.com

کتنی معصوم ہے یہ اسے پتا ہی نہیں میں کون ہوں۔۔۔ افف اتنی معصوم لڑکی کو میں کیسے دھوکہ دے سکتا ہوں۔۔

ضروریز جنت کو دیکھ کر سوچنے لگا پھر اپنی سوچ جھٹک کر جنت سے بہت فاصلے پر ہو کر لیٹ گیا اور
سونے کی کوشش کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کی آنکھ جنت سے پہلے کھل گئی۔۔ وہ اُٹھ کر بیٹھا اور جنت کو دیکھا۔۔ جنت کے بالوں نے اس کا آدھا چہرہ چھپا کر رکھا تھا اور وہ بے خبر سو رہی تھی۔۔۔ ضوریز نے جنت کے بال ہٹانے کے لیے ہاتھ بڑھایا مگر پھر روک لیا اور گہرا سانس لے کر بیٹھ گیا موبائل کی سکرین اون کر کے ٹائم دیکھا اور واٹر روم چلا گیا۔۔ فریش ہو کر آیا تو جنت جاگ چکی تھی۔۔



گڈ مارنگ مائے ہنڈ سم۔۔۔

جنت نے بیڈ پر ہی کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ آگے کیئے۔۔

گڈ مارنگ۔۔ انم میرے ہاتھ گیلے ہیں۔۔۔ میں زرا خشک کر لوں۔۔۔

ضوریز نے بہانہ بنایا اور ٹاول لینے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

جنت بہت حیران ہوئی اور پھر منہ پھولا کر بیڈ سے نیچے اتری۔۔۔

کیا مسئلہ ہے اتنے نخرے کیوں کر رہے ہو جب سے آئے ہو۔۔۔
جنت نے غصے سے ضوریز کے ہاتھ سے ٹاول لیا

میں نے کیا کیا ہے ہاتھ صاف کر کے آرہا تھا۔۔

ہنہ۔۔ میں کل سے نوٹ کر رہی ہوں تم عجیب سابی ہیو کر رہے ہو۔۔۔ پہلے تو میرے پاس آنے
کے بہانے ڈھونڈتے تھے اور اب دور دور بھاگ رہے ہو۔۔۔
جنت کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے

ارے رومت میں تو بس ایسا کچھ نہیں ہے جنت جیسا تم سمجھ رہی اچھا رومت میں سوری کرتا ہوں
پلیزز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضور یز نے جنت کی آنکھوں کو بھگتے دیکھا تو بے اختیار ہی کانوں کو ہاتھ لگا کر سوری کرنے لگا

اچھا بس اب اس طرح سوری کرنے کو نہیں کہا چلو ناشتہ بناتی ہوں آپ کا پسندیدہ ناشتہ۔۔

جنت نے ضور یز کے ہاتھوں کو پکڑ کر بولا۔۔ ضور یز نے شکر کیا کہ جنت کو یقین آیا وہ سمجھ گیا کہ صہیب جنت سے ہر وقت پیار بھری باتیں کرتا ہو گا مگر اسے تو ایسی کوئی باتیں نہیں آتی تھیں وہ پریشان سا ہو کر ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا۔۔ جنت نے ناشتے میں پراٹھے بنا کر اس کے آگے رکھے

یہ لو اپنا پسندیدہ ناشتا اور یہ cheese omelet لاسٹ ٹائم چیز نہیں تھی آپ کا کتنا دل تھا یہ کھانے کا لو اب موجیں کرو۔۔
www.kitabnagri.com

جنت نے ناشتے کی پلیٹ آگے کی

ضور یز نے آنکھیں پھاڑ کر اپنے سامنے پڑے ناشتے کو دیکھا وہ تو بس فروٹ کھاتا تھا ناشتے میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم مگر میں اتنا ہیوی ناشتہ نہیں کرتا آئی مین ابھی دل نہیں اتنا ہیوی ناشتہ کرنے کا۔۔

مجھے لگا تم خوش ہو گے اتنے دن بعد میرے ہاتھ کے پراٹھے کھا۔۔

جنت نے منہ بنا کر کہا

اچھا میں کھا لیتا ہوں۔۔۔ بس ویسے ہی بتایا تھا نہ پیٹ ٹھیک نہیں اس لیے کہہ رہا تھا۔۔

ضوری نے گہرا سانس لے کر نوالہ توڑا اور کھانے لگا

دو تین نوالے لینے کے بعد اسے ناشتہ کرنے کا مزہ آنے لگا

www.kitabnagri.com

ہممم بہت ٹیسٹی ہیں واقعی۔۔۔ دل کر رہا ہے کھاتا رہوں۔۔

ضوری نے پورا پورا اٹھا کھایا اور پیٹ بھر کر ناشتہ کیا

Posted On Kitab Nagri

اچھا بتاؤ لنچ میں کیا کھاو گے۔۔ آمم نہاری بنالوں یا پھر حلیم؟ حلیم کے لیے پیکٹ لے آنا پیکٹ والا جلدی بن جاتا ہے۔۔

جنت نے بھی اپنا ناشتہ ختم کر لیا اور اب لنچ کی فکر کرنے لگی

کیا۔۔۔ لنچ۔۔ ابھی تو تم نے ناشتہ بھی ختم نہیں کیا اور لنچ کا سوچ رہی ہو۔۔۔

ضوریز کو تو سوچ کر ہی کچھ ہونے لگا۔۔ اسے لگاتار تک بھوک نہیں لگے گی اتنا کھا لیا ہے مگر لنچ کاسن کر اسے کوفت ہونے لگی

ارے تو تیاری کرنی ہوتی ہے نانہاری یا پھر حلیم اتنی جلدی تھوڑی بن جاتے ہیں اور میرا تو حلیم کھانے کا موڈ ہے تو آپ جا کر حلیم کا پیکٹ لے آنا۔۔۔

جنت نے ہاتھ صاف کیئے

پیکٹ کیسا پیکٹ؟ میں نہیں لا سکتا اور رہنے دو جس میں اتنا ٹائم لگے کوئی آسان سا لنچ بنالو۔۔

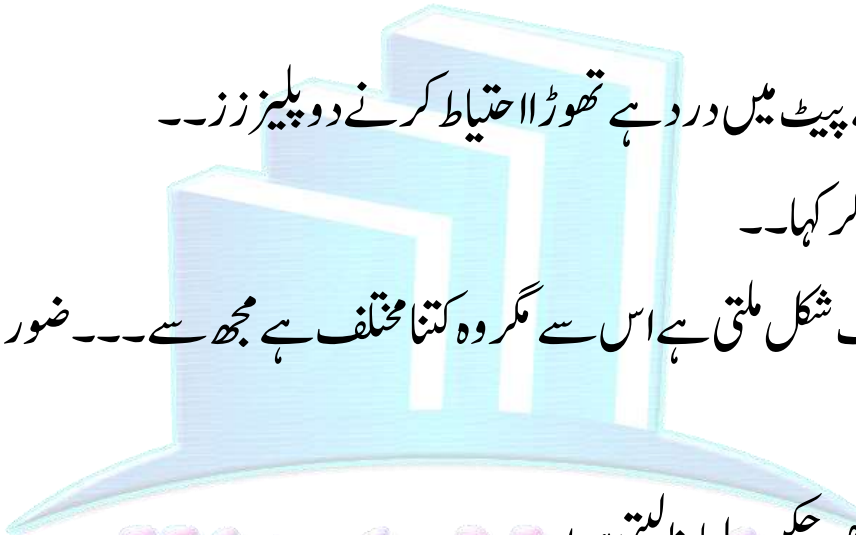
Posted On Kitab Nagri

ضوریز کے فرشتوں کو بھی نہیں پتا تھا کہ حلیم کا کونسا پیکٹ ہے اور کسی صورت باہر جا کر یہ خرید کر لانے کے لیے تیار نہیں تھا

مگر کیوں صہیب تمہیں تو یہ سب اتنا پسند ہے کبھی انکار نہیں کیا اور اب۔۔۔

ارے بتایا تو ہے پیٹ میں درد ہے تھوڑا احتیاط کرنے دو پلیز ز۔۔۔
ضوریز نے اکتا کر کہا۔۔۔

ہنہ میری صرف شکل ملتی ہے اس سے مگر وہ کتنا مختلف ہے مجھ سے۔۔۔ ضوریز نے دل میں سوچا



اوہو۔۔۔ اچھا پھر چکن دلیا بنا لیتی ہوں۔۔۔

جنت نے سوچ کر بتایا

www.kitabnagri.com

ہمم ٹھیک ہے بنا لینا اکیچولی مجھے کسی کام سے جانا ہے میں تھوڑی دیر تک آ جاؤنگا۔۔۔

ضوریز اپنی جگہ سے اٹھا

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہیں اب۔۔۔ میں کہیں نہیں جانے دوں گی اب۔۔
جنت نے فوراً اٹھ کر ضروریز کا بازو پکڑا

پلیزز جنت مجھے اور بھی کام ہیں بچوں کی طرح بی ہیومت کرو۔۔ لیٹ می گو۔۔ میں آ جاؤنگا
جلدی۔۔

ضروریز کو حقیقتاً جنت پر غصہ آیا اور اس نے سختی سے اپنا بازو چھوڑ دیا۔۔

ہنہ اتنے دن بعد آئے ہو اور اتنے روڈ ہو رہے ہو۔۔۔ ٹھیک ہے جا اور مت آنا واپس میں جا
رہی ہوں واپس کراچی۔۔۔
جنت نے بھی غصے سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔ کراچی ی ی۔۔ افف اچھا سوری امم دیکھو میری بات سنو آرام سے یہاں بیٹھو۔۔
ضروریز کو اندازہ ہوا کہ اصل گھرانہ کراچی میں ہے۔۔ ضروریز نے جنت کا ہاتھ پکڑ کر اسے چمیر پر
بیٹھایا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو جنت پہلے ہی بہت نقصان ہو گیا ہے میں جو ب کرتا ہوں مجھے وہ کام لازمی کرنے ہیں جو
میرے زمے لگائے ہیں تمہیں یہ بات سمجھنی چاہیے۔۔ میں آلریڈی پریشان ہوں اگر تم اس طرح
ناراض ہوئی تو میں اور پریشان ہونگا۔۔
ضرور یز نے بہت مشکل سے اپنے لہجے کو نرم کیا

میں ناراض نہیں ہو صہیب۔۔۔ بس میرا دل نہیں مان رہا کہ تم مجھ سے دور جاؤ ان چار دنوں
میں جو مجھ پر گزری ہے میں بتا نہیں سکتی۔۔۔ بس اسی لیے پریشان ہوں
جنت نے بھی نرمی سے کہا

ہاں میں جانتا ہوں تم پریشان ہو مگر آئی پروس میں جلدی آ جاؤ گا۔۔ پلیززز try to
--understand

www.kitabnagri.com

ضرور یز نے پیار سے سمجھایا

اچھا ٹھیک ہے جاؤ مگر لنچ سے پہلے آ جانا میں ویٹ کر رہی ہوں۔۔
جنت بلا آخر مان گئی

Posted On Kitab Nagri

گڈ گرل۔۔ میں لہجہ تمہارے ساتھ ہی کرونگا۔۔ ٹیک کیئر۔۔!
ضوریز نے مسکرا کر کہا اور باہر کی طرف جانے لگا۔۔ جنت حیران ہوئی

مجھ سے ملے بغیر چلے جاو گے صہیب مجھے ہگ تک نہیں کیا۔۔
جنت نے پیچھے سے آواز دی۔۔ ضوریز نے غصے سے اپنی آنکھیں بند کی اور غصہ کنٹرول کیا

میں صرف دروازہ کھولنے جا رہا تھا جنت۔۔ تم سے مل کر ہی جاؤں گا۔۔
ضوریز پلٹ کر جنت کی طرف آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت ایمو شئل ہو تم۔۔

ضوریز نے غور سے جنت کو دیکھا جو منہ بنائے کھڑی تھی۔۔ ضوریز مسکرایا

کیا ہوا ملنا نہیں ہے۔۔ اب ایسے کیوں کھڑی ہو؟؟

ضوریز نے ہاتھ آگے کیا

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ناراض ہو کر منہ دوسری طرف کر لیا۔۔۔ ضروریز نے سوچا وہ سوری کرے اور منائے
مگر پھر اس نے سوچا۔۔ اچھا ہے ناراض رہے اب اسے وہی آکر منائے گا، مممم یہ ہی ٹھیک ہے۔

--

ضروریز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور دروازہ کھول کر باہر چلا گیا۔۔ جنت نے پلٹ کر دیکھا تو وہ
حیران رہ گئی۔۔۔ صہیب کی بے رخی پر اسے جی بھر کر رونا آیا۔



www.kitabnagri.com

تو تم اس کے جڑواں بھائی ہو۔۔ اور بتاؤ کون کون ہے تمہاری فیملی میں؟؟

ٹائیگر نے صہیب کے بال کو پکڑ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

مزے کر رہا ہے کل رات وہیں گزاری ہے اس نے تمہارے گھر میں تمہاری بیوی کے ساتھ۔

ٹائیگر کی بات سن کر صہیب نے تڑپ کر دیکھا اور غصے سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگا

بکواس کر رہے ہو تم۔۔ مم میرا بھائی ایسا کبھی نہیں کر سکتا۔۔ تم جھوٹے ہوتے تم نے میرے بھائی سے بھی جھوٹ ہی بولے ہیں جب ہی وہ ہم سے نفرت کرنے لگا ہے۔۔

ہا ہا ہا بیٹھ جاو زیادہ جزباتی مت ہو۔۔ تم یقین نہ کرو بیشک مجھے فرق نہیں پڑتا مگر سچ یہ ہی ہے وہ وہاں تمہاری بیوی کا شوہر بن کر گیا ہے۔۔ بچارا تمہارا بھائی بہت معصوم ہے ویسے۔۔ میں جو کہتا ہوں نہ چاہتے ہوئے بھی مان لیتا ہے۔۔ اب دیکھنا آہستہ آہستہ میں اسکا کام کیسے ختم کرونگا۔۔

ٹائیگر نے غصے سے اپنی گن نکالی
www.kitabnagri.com

تم میرے بھائی کو کچھ نہیں کہو گے۔۔ تم ایک گھٹیا انسان ہو میرا بھائی تمہیں زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔

صہیب مشکل سے سانس لے کر بولا

Posted On Kitab Nagri

ہاہا ہائے اب میرا ٹائم ہے تمہارے بھائی کا نہیں کب سے انتظار کر رہا تھا اس دن کا جب ضروریز صاحب پاکستان آئیں اور میں اسے مار دوں۔۔ ہنہ وہ پاکستان آتا ہی نہیں تھا اور وہ مارک جس کے لیئے میں کتوں کی طرح کام کیا ساری زندگی وہ ضروریز کو مجھ سے زیادہ اہمیت دینے لگا ہے جو مقام میں تیس سالوں میں نہیں لے سکا وہ اس نے تین سالوں میں لے لیا۔۔ میں نہیں چھوڑوں گا تم لوگوں کو۔۔

ٹائیگر نے اپنی گن لوڈ کی

آہ۔۔ میرے بھائی کو تم نے اغوا کر دیا۔۔ اسکی ساری زندگی خراب کر دی۔۔ تم جانور ہو۔۔
صہیب نے غصے سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں ہوں جانور۔۔۔

ٹائیگر نے فائر کیا اور صہیب کے کندھے سے خون نکلنے لگا صہیب اپنا کندھا پکڑ کر درد سے تڑپنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے اب صہیب کے پیٹ پر فائر کیا

آہہہ۔۔۔ جنت۔۔۔

صہیب درد کی شدت سے کراہ کر رہ گیا

کیا ہوا بہت درد ہو رہا ہے۔۔ تمہارا بھائی بھی اسی طرح قتل کرتا ہے سب کو۔۔ خیر اب اسے بھی نہیں چھوڑوں گا میں۔۔

تکلیف سے صہیب کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔۔

ٹائیگر کا فون بجنے لگا ٹائیگر نے جیب سے فون نکالا تو ضوریز کا تھا اس نے ایک نظر درد سے تڑپتے صہیب پر ڈالی اور باہر نکل کر فون سننے لگا۔۔

ٹائیگر میں اب مزید یہ ڈرامہ نہیں کر سکتا میں آ رہا ہوں اس لڑکے کے پاس اور میں اسے سمجھا دوں گا آپ بتائیں کہاں ہیں۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر ضروریز کی بات سن کر گھبرا گیا

تت تم کیوں آرہے ہو اتنی جلدی میں نے کہا تھا دودن وہیں رہنا پھر۔۔۔

کیوں کیا ہوا ہے آپ اتنا گھبرائے ہوئے کیوں ہیں؟
ضروریز نے ٹائیگر کی بات کاٹی

ارے نن نہیں میں کہاں گھبرا رہا ہوں بس ایک سرساز کر رہا تھا آدم میں تو اپنے روم میں ہوں۔۔

ٹھیک ہے میں فلیٹ میں جا رہا ہوں اس لڑکے کے پاس آپ بھی وہیں آجائیں۔۔
ٹائیگر نے فون بند کیا اور جلدی سے اندر آکر صہیب کو دیکھا جو ساکت پڑا ہوا تھا۔۔

ہمم لگتا ہے مر گیا۔۔ اففف مجھے اب جانا چاہیئے یہاں سے کہیں ضروریز کو پتہ نہ لگ جائے۔۔

ٹائیگر نے جلدی سے اپنا سامان سمیٹا اور وہاں سے بھاگ گیا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا تو صہیب کا جسم خون سے بھرا ہوا تھا۔۔

اوہ گاڈ۔۔۔ شٹ۔۔۔ آنکھیں کھولو پلیز

Look at me hey boy open ur eyes..

(میری طرف دیکھو لڑکے اپنی آنکھیں کھولو)

ضوریز پاگلوں کی طرح صہیب کے سر کو اپنی گود میں رکھ کر اس کے چہرے کو تھپتھپانے لگا

www.kitabnagri.com

صہیب نے بہت مشکل سے آنکھیں کھولیں

آہہ زوہیب۔۔۔ تم مم میرے بھ بھائی ہوو۔۔۔ تم تمہارا اس ساتھ ت تمہیں مم

مارنا چاہتا ہے۔۔۔ پپ پلیز چھوڑ دو سب آہ ب بھاگ جاو زوہیب۔۔۔ آہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم فکر مت کرو تمہیں کچھ نہیں ہوگا پلیز آنکھیں کھولو میرے ساتھ رہو میں تمہیں ہو سہیل لے کر جاتا ہوں۔۔

ضرور یز صہیب کو اُٹھانے کی کوشش کرنے لگا

نن نہیں مم میرے بھائی۔۔ آہ اب فائدہ نہیں بس مجھ سے وعدہ کرووو۔۔ تت تم جن جنت کو خوش رکھو گے۔۔ وہ پپ پاگل جی نہیں سس سکتی میرے بنا۔۔ آہ تم اسے سنبھال لینا۔۔ اور ہاں امی ابو دادادو۔۔ سس سب تم تمہیں بب بہت یاد کرتے ہیں زوہیب ان سب کا خیال رکھنا کاش تت تمہیں بتا سکتا کہ۔۔ مم میں نے تم تمہیں کتنا مس کک کیا۔۔ آہ جنت جنت کو کہ کہنا۔۔

Kishki Noori

کہ جنت۔۔۔

صہیب نے آخری سانس میں جنت کہا اور اس کا جسم ڈھیلا ہو کر ضو ریز کے بازو ں میں گر گیا

ضرور یز بے یقینی سے صہیب کو دیکھتا رہا ہاتھ بڑھا کر صہیب کی آنکھیں بند کیں اور پھر اسکا سر اپنے سینے سے لگا لیا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کیا ٹائیگر۔۔۔

I will kill you tigger i will kill you...

ابھی تو میں نے بھائی کا لفظ سنا ہی تھا اور تم نے۔۔۔ آہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ اب تمہیں کوئی نہیں بچا سکے گا۔۔۔

ضوری نے صہیب کے ماتھے پر بوسہ دیا اور پھر اسے اٹھا کر دفنانے کی تیاری کرنے لگا۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ فوراً ٹائیگر کو مار دے مگر فل حال اس نے اپنے غصے پر قابو کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا کیا مامی آپ لوگ آگئے صہیب بہت بدل سا گیا ہے صبح سے گھر نہیں آیا میں نے کہا تھا آپکو فون بھی کرے اس نے فون بھی نہیں کیا اب بھی میرا فون نہیں اٹھا رہا۔۔۔ پتا نہیں مجھے لگتا ہے جیسے کوئی پریشانی ہے اسے اور وہ ہم سے شمر نہیں کر پارہا۔۔۔

جنت نے آنسہ سے ملتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس بچے مجھ سے تم لوگ چھپاتے رہے پہلے ہی بتا دیتے میں سب چھوڑ کر آ جاتی۔۔۔ صہیب تمہیں پریشان نہیں دیکھ سکتا اس لیے بتایا نہیں ہو گا مگر کم از کم تم مجھے بتاتی میں اس سے بات کرتی۔۔۔ بس کل رات عجیب گھبراہٹ ہو رہی تھی اتنے دن سے صہیب نے بات نہیں کی میں نے بشیر سے کہا ابھی سیٹ کروائیں اور اسلام آباد چلیں شکر سیٹ مل گئی اب بس پریشان مت ہو ہم آگئے ہیں پوچھتے ہیں صہیب سے کہ کیا پریشانی ہے۔۔۔۔۔

آنسو نے جنت کو گلے لگا کر تسلی دی

آئیے آپ لوگ بیٹھیں اب پتا نہیں کب آئے گا وہ۔۔ کہ رہا تھا لچر پر آئے گا وعدہ بھی کیا مگر اب تو رات ہو گئی ہے نہ جانے کہاں ہے۔۔ نانو کیسی ہیں؟

ہاں نانو ٹھیک ہیں تمہاری۔۔۔ انکو تمہاری امی کے ہاں چھوڑا ہے پریشان ہو رہی تھی کہہ رہی تھی
میں نے بھی جانا ہے ساتھ بہت مشکل سے سمجھایا اور منایا ہے انہیں۔۔۔ اللہ میرا بچہ ٹھیک ہو
عجیب گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔

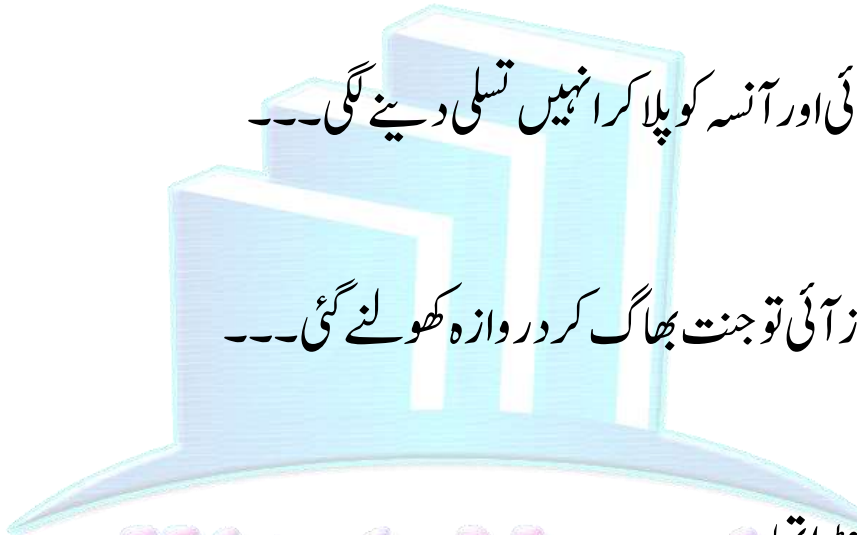
آنسو نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

پریشان مت ہو بیگم۔۔ ٹھیک ہو گا ہمارا بچہ بس کوئی افس کی پریشانی ہو گی۔۔ جاو جنت بیٹا پانی
لے کر آو اپنی مامی کے لیئے مجھے پتا تھا تمہاری طبعیت خراب ہو جائے گی جب ہی چھپایا تھا تم
سے۔۔۔

جنت فوراً پانی لائی اور آنسہ کو پلا کر انہیں تسلی دینے لگی۔۔۔

بیل بجنے کی آواز آئی تو جنت بھاگ کر دروازہ کھولنے گئی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے ضرور یز کھڑا تھا

اوہ شکر آپ آگئے صہیب آپ نے اتنی دیر کر دی شکر آپ ٹھیک ہیں مجھے اتنے عجیب خیالات آ
رہے تھے۔۔۔

جنت ضرور یز کے گلے لگ گئی ضرور یز میں ہمت ہی نہیں تھی کے وہ آگے قدم بڑھائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا صہیب اس طرح کیوں کھڑے ہو جنت اُسے اندر آنے دو بیٹا۔۔
بشیر نے پیچھے سے آواز لگائی جنت فوراً ضوریز سے الگ ہوئی۔۔ ضوریز نے اُٹھ کر بشیر کو دیکھا

ڈر گئے تھے ہم لوگ۔۔ تمہاری ماں کا دل بیٹھے جا رہا تھا اسی لیے اسے لے کر آنا پڑا اور نہ بیمار ہو جاتی تم بھی تو فون نہیں اٹھا رہے تھے۔۔
بشیر نے ضوریز کو گلے لگایا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے آئے

آنسہ نے کانپتے ہاتھوں سے ضوریز کے چہرہ پکڑا

www.kitabnagri.com

میرا بچہ کیوں تڑپا رہا ہے اپنے ماں باپ کو شکر اللہ کا تم ٹھیک ہو میری جان۔۔

آنسہ نے ضوریز کے بے جان وجود کو گلے لگایا ضوریز حیران پریشان سا کھڑا رہا۔۔ جیسے ہی آنسہ گلے لگیں اسے لگا جیسے پہلی بار اس کے دل کو سکون ملا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے گھبرا کر آنسہ کو خود سے الگ کیا اور گھرے سانس لینے لگا۔۔
پپ پانی پینا ہے مجھے۔۔

ضوریز نے گھرے سانس لیتے ہوئے جنت سے کہا۔۔ بشیر نےضوریز کو صوفے پر بیٹھایا جنت
نےضوریز کو پانی پلایا

کیا ہوا صہیب تم ٹھیک تو ہو۔۔ چلو ہو سپٹل چلیں تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے چلو۔۔
جنت نےضوریز کا ہاتھ پکڑ کر اٹھانا چاہا

نن نہیں میں ٹھیک ہوں بلکل ٹھیک ہوں۔۔ بس ویسے ہی تم پریشان مت ہو۔۔
ضوریز نے خود کو سنبھالا۔۔

بیٹا بتاؤ ہمیں۔۔ کیا پریشانی ہے کوئی اوفس کی طرف سے مسئلہ ہوا ہے آخر ایسی کیا بات ہے جو تم
اتنے خاموش اور پریشان ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ وہ کک کچھ بھی تو نہیں ہوا بس وہ ہاں افس کا مسئلہ ہے اسکی پریشانی ہے بس اسی لیے وہاں
سارا دن مصروف ہوتا ہوں۔۔

ضرور نے بات بنائی

دفع کرو افس کو بھاڑ میں گیا افس بس چھوڑا گرا تنے مسئلے ہیں کوئی اور نوکری مل جائے گی اپنی
حالت دیکھو کیا ہو رہی ہے۔۔
آنسہ نے ایک بار پھر اسکا ماتھا چوما۔۔

میرا بچہ چلو آؤ کمرے میں جا کر تھوڑا آرام کرو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں صہیب میں نے دلیہ بھی بنایا ہے آپ کے لیے تھوڑا سا کھالو پھر آرام کر لینا۔
جنت نے پیار سے کہا

دلیہ کیوں کیا پیٹ خراب ہے اسکا؟؟

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے چونک کر پوچھا

جی مامی پیٹ میں درد تھا انکے اس لیے دلیہ بنالیا میں نے۔۔

جنت نے آنسہ سے کہا

اوہو تو کو دووائی دیتی۔۔

ضوریز آنسہ کے چہرے کو یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا یہ میری ماں ہے۔۔ کیا یہ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں۔۔ نہیں یہ سب مجھ سے نہیں صہیب
سے محبت کرتے ہیں مجھ سے محبت کرتے تو اس طرح مجھے خود سے الگ نہ کرتے۔۔۔ ہنہ اگر انہیں
پتا لگے میں صہیب نہیں تو شاید مجھے پھر سے کسی کے ہاتھ بچا دیں۔۔۔

ضوریز دل ہی دل میں سوچنے لگا

Posted On Kitab Nagri

بیٹا کیا سوچ رہے ہو چلو شتاباً کچھ کھا لو ہم اب ہم آگئے ہیں پریشان مت ہونا۔ تمہاری داد تو بہت غصہ کر رہی تھی کے تمہیں اتنی دور کیوں بھیج دیا بہت مشکل سے سمجھا کر تمہاری پھوپھو کے گھر چھوڑ کر ہم یہاں آئے ہیں۔۔

آنسہ نے خوریز کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اسے کھڑا کیا

ضرور یز خاموشی سے اٹھ کر روم میں آگیا۔۔

تھوڑی دیر میں جنت دلیہ لے کر روم میں آگئی
لاو میں اپنے ہاتھ سے کھلاتی ہوں آپ کو۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں میں خود کھاؤں گا۔

ضوریٰ نے بہت سخت لہجے میں کہا جنت نے اس کی سرخ انگارہ آنکھوں میں دیکھا تو ڈر گئی۔۔
صہیب کی آنکھوں میں تو ہمیشہ پیار اور نرمی رہتی تھی مگر ان آنکھوں میں وحشت تھی قرب
تھا۔۔۔۔۔ ویران تھیں یہ آنکھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لک کیا ہوا صہیب تم پہلے تو کبھی اتنے پریشان نہیں ہوئے کیا مجھ سے شیر نہیں کرو گے۔۔۔
پلیز صہیب مجھے خوف آرہا ہے تم سے۔۔ ایسے کیوں کر رہے ہو تم۔۔۔
جنت کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے

ضوری نے سراٹھا کر جنت کو دیکھا۔۔۔ اسے صہیب کے جملے یاد آنے لگے جب وہ مرتے ہوئے
بھی جنت کی فکر کر رہا تھا۔۔۔ ضوری نے تڑپ کر آنکھیں بند کیں اور اپنے آپ کو سنبھالا۔۔

جنت۔۔۔ کیا تم صرف آج رات مجھے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔ میں تھوڑی دیر تنہا رہنا چاہتا
ہوں۔۔۔ صبح سب کچھ بتا دو نگاہیں تم پریشان مت ہو۔۔۔ مجھے اچھا نہیں لگ رہا تم رورہی ہو۔۔۔
ضوری نے جنت کے آنسو صاف کیئے

مجھے پتا ہے آپ مجھے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتے اس لیے بول رہی ہوں جلدی ٹھیک ہو جاو اس طرح
روڈ ہو گے تو میں بہت روئگی۔۔۔

جنت روتے میں مسکرا دی ضوری نے اسکی مسکراہٹ دیکھی تو ایک پل کو سب کچھ بھول گیا

Posted On Kitab Nagri

تم کتنا پیارا مسکراتی ہو۔۔

ضوریز نے بے خودی میں کہا

آپ پہلے بھی بہت بار بتا چکے ہیں اچھا ب دلہ کھاو نہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔

جنت نے چیچ بھر کر ضوریز کی طرف کیا

جنت مم میں خود کھا لونگا پلیز ز۔۔

ضوریز نے اس کے ہاتھ سے چیچ لیا اور کھانے لگا جبکہ اسکا بلکل دل نہیں تھا وہ کچھ کھائے مگر جنت

کی خاطر وہ کھانے لگا تھوڑا سا کھا کر پلیٹ پیچھے کی۔۔

بس مجھے اتنی ہی بھوک ہے پلیز ز تم بھی کھانا کھا لو۔۔

ضوریز نے جنت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

میں تو مامی اور ماموں کے ساتھ کھاؤں گی بس گرم کر رہی ہوں آپ آرام کر لیں میں انہیں بتا دوں گی آپ کی طبیعت صبح نہیں۔۔ پھر صبح بات کر لینا ان سے ٹھیک ہے اب آرام کرو۔۔

جنت نے پیار سے ضرور بڑ کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور برتن اٹھا کر باہر چلی گئی۔۔

ٹائیگر نے اسے کیوں مارا۔۔ اگر ٹائیگر نے مارک کو بتا دیا تو۔۔ نہیں مجھے ٹائیگر سے پہلے ہی مارک کو بتا دینا چاہیئے ورنہ وہ مجھے غلط سمجھے گا۔۔
اففف کیوں بار بار صہیب کی شکل میرے سامنے آرہی ہے۔۔ میں تو کبھی اس کے ساتھ رہا ہی نہیں تو مجھے اتنا دکھ کیوں ہو رہا۔۔

صہیب نے یہ کیوں کہا کہ سب لوگ مجھے یاد کرتے ہیں۔۔ مگر انہوں نے تو صرف صہیب کو یاد کیا ہے صرف اسی کے لیے محبت ہے۔۔ کچھ سمجھ نہیں آرہا کس بات پر یقین کروں ٹائیگر کی بات

Posted On Kitab Nagri

پر۔۔ صہیب کی بات پر یا ان سب پر جنہوں نے ایک بار بھی میرا نہیں پوچھا ہنہ سب کو صہیب کی فکر افس میرا اس پھٹ جائے گا۔۔

ضوریز نے سوچوں سے تنگ آکر اپنا سر تھاما۔۔ اپنی سگریٹ ڈھونڈنے لگا مگر سگریٹ اس کے پاس نہیں تھی گھرے گھرے سانس لے کر خود کو نارمل کیا پھر اپنا فون نکال کر جیک کو کال کی

Hello jack are you free I wanna talk with you??

(ہیلو جیک تم فارغ ہو مجھے تم سے بات کرنی ہے؟؟)

Yes zoraiz sure are you okay ?

(ہاں ضوریز کیوں نہیں کیا تم ٹھیک ہو؟)

No I am not okay.. Tigger killed that boy ..

(نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔ ٹائیگر نے اس لڑکے کو مار دیا)

Oh he is such a creep man !

Posted On Kitab Nagri

اوہ وہ ایک کمینہ آدمی ہے !

جیک کو بھی افسوس ہوا

Yes he is.. But that boy was innocent he didn't do anything ... anyways...I want a favour from you!

(ہاں وہ ہے۔۔ مگر وہ لڑکا تو معصوم تھا اس نے کچھ نہیں کیا تھا خیر۔۔۔ مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے) !

Yess sure tell me? (ہاں ضرور بتاؤ مجھے؟)

Kitab Nagri

Plz tell to mark I am not going to betray him I am still working on his mission once I kill 3rd man i will come back.. make him clear I am still with his gang plz don't listen to tigger he is a big liar he deceived me don't trust on him just trust me.... can you do this?

Posted On Kitab Nagri

(پلیز مارک کو بتاؤ میں اسے دھوکا نہیں دینے والا میں ابھی ابھی اس کے مشن پر کام کر رہا ہوں ایک بار تیسرے آدمی کو مار دوں میں واپس آ جاؤں گا۔۔ اسے سمجھا دو میں ابھی ابھی اس گینگ کے ساتھ ہوں۔۔ پلیز ٹائیگر کی بات مت سنو وہ بہت بڑا جھوٹا ہے اس نے مجھے دھوکا دیا اس پہ اعتبار نہیں کرے۔۔ بس مجھ پر یقین کرے۔۔ کیا تم یہ کر سکتے ہو؟

Don't worry zoraiz mark trusts you.. He knows about his tricks.. But you must know if you deceive mark then he will not let you live... you should be honest to mark otherwise you will be responsible for any loss!

(پریشان مت ہو زوریز مارک کو یقین ہے تم پر۔۔ وہ اسکی چالیں جانتا ہے لیکن تمہیں بھی پتہ ہونا چاہیے اگر تم نے مارک کو دھوکا دیا تو وہ تمہیں زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔ تمہیں مارک کے ساتھ ایمانداری سے کام کرنا ہو گا ورنہ کسی بھی نقصان کے ذمہ دار تم خود ہو گے) !

جیک نے زوریز کو حقیقت سے آگاہ کیا

Yes I know... ammm I will not betray him trust me !

Posted On Kitab Nagri

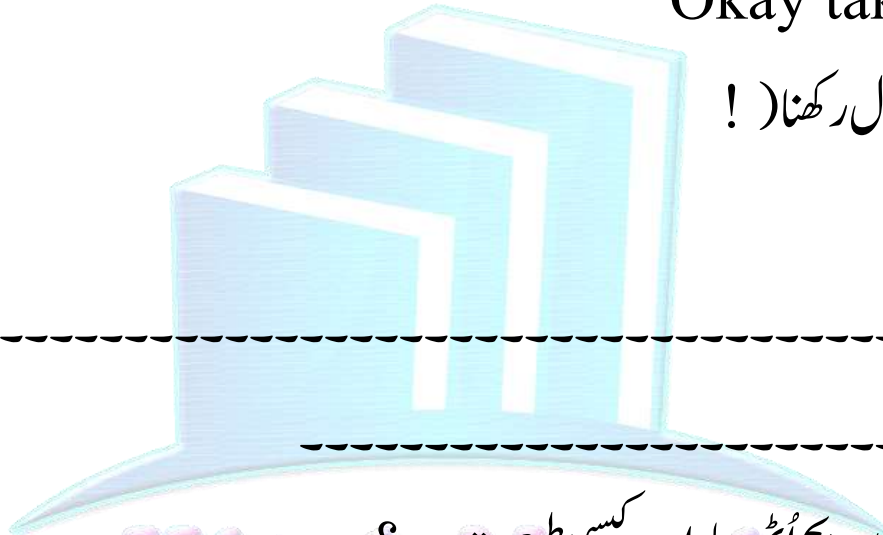
(ہاں میں جانتا ہوں امم میں اسے دھوکہ نہیں دوں گا یقین کرو)

Ok then don't worry zoriaz & take care of ur self!

او کے پھر تم پریشان مت ہو اور اپنا خیال رکھو !

Okay take care!

(او کے اپنا خیال رکھنا !)



صہیب میرے بچے اٹھ جاو اب کیسی طبعیت ہے؟
آنسہ نے ضروریز کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا
www.kitabnagri.com

جی۔۔ میں ٹھیک ہوں آپ یہاں۔۔

ضروریز ایک دم گھبرا کر اٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

رات کو جنت نے بتایا تھا کہ تم بہت پریشان تھے آرام کرنا چاہتے تھے اس لیے ہم نے تمہیں
رات میں تنگ نہیں کیا اب بتاؤ کیا بات ہے اتنا پریشان کیوں ہو؟؟
آنسہ نے پوچھا

آ۔۔۔ نہیں تو بس اوفس کی طرف سے پریشان ہوں۔۔ آممم وہ کچھ چیکس کا مسئلہ ہو گیا
مطلب پیسے کا مسئلہ ہو گیا تھا تو وہ لوگ تنگ کر رہے تھے مگر اب ٹھیک ہے۔۔ بس اسی لیے زیادہ
وقت اوفس میں ہی تھا۔۔

ضوریز کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ بہانا بنائے بس کچھ بھی بول دیا

اوہ اللہ خیر کرے یہ اوفس والے اتنا پریشان کر رہے ہیں تو چھوڑ دو یہ نوکری اللہ اور دے گا۔۔
میں تو بہت ڈر گئی تھی میں اپنا ایک بچہ کھو چکی ہوں تمہیں کھونے کی ہمت نہیں مجھ میں صہیب۔

آنسہ نے ضوریز کے چہرے پر ہاتھ رکھے

Posted On Kitab Nagri

ضوریز ایک دم چونکا

ایک ک بچہ آپ نے کیوں کھویا۔۔۔ ہنہ آپ کو اسے اپنے پاس رکھنا چاہیے تھا نا۔۔۔
ضوریز نے دکھ سے کہا

تم جانتے تو ہو صہیب ہم نے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا۔۔۔ پورا پاکستان چھان مارا مگر اللہ جانے
کہاں گیا وہ بس اب تو صبر کرنے کے علاوہ اور کیا کر سکتے ہیں۔۔۔

صرف پاکستان میں کیوں ڈھونڈا پوری دنیا میں ڈھونڈنا چاہیے تھا نا۔۔۔
ضوریز نے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم تو ایسے بول رہے ہو صہیب جیسے کچھ جانتے ہی نہیں۔۔۔ بیٹا میں آج بھی اپنے رب سے دعائیں
مانگتی ہوں کہ میرا بچہ میرے پاس آجائے تو اسے میں بتاؤں اسکی ماں اسے ایک پل کے لیے بھی
نہیں بھولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کو لگا ہے اگر اس نے ایک لفظ بھی بولا تو اس کے آنسو نکل پڑیں گے۔۔ اس نے آنسوؤں
اپنے اندر گرائے

مم ماں۔۔۔ آہ

ضوریز نے روتی ہوئی آنسہ کے ہاتھ تھامے۔۔۔
آنسہ ایک پل کو حیران ہوئیں۔۔

ماں۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ لوگوں نے مجھے خود سے دور رک کیوں کیا۔۔۔
ضوریز بہت مشکل سے بولا اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی رونے لگا

آنسہ ایک دم حیران ہو گئیں وہ آنکھیں پھاڑے روتے ہوئے ضوریز کو دیکھنے لگیں۔
www.kitabnagri.com

تت تو تک کیا تم صہیب نہیں تم نہیں تت تم میرے بچے تم زوہیب ہو؟۔۔۔
آنسہ نے حیران ہو کر کہا

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔ میں ہی وہ بد نصیب ہوں۔۔ آہ میں ہی کیوں۔۔ آپ کو پتا ہے میں آج تک آپ لوگوں سے نفرت کرتے آیا ہوں۔۔ مگر آپ ماں کیا میں آپ کے گلے لگ جاؤں؟

ضوریز نے فوراً آنسہ کو اپنے سینے سے لگایا اور آنکھیں بند کیں۔۔ ماں کی خوشبو اپنے اندر اتارنے لگا۔۔ اس کا دل پر سکون ہونے لگا آنسہ بھی اس کے گلے گل کر رونے لگیں۔۔

ایک دم آنسہ نے ضوریز کو خود سے الگ کیا

صہیب کہاں ہے؟ اگر تم زوہیب ہو تو میرا وہ بچہ کہاں ہے؟
آنسہ نے چونک کر پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز کا دل کیا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے مگر وہ کچھ کہہ نہیں سکا وہ کیسے بتاتا کہ انکو نوازا تو دو بیٹوں سے تھا مگر قسمت نے اُن دونوں کو کبھی ایک نہیں ہونے دیا۔۔
وہ الفاظ ڈھونڈنے لگا کہ کیسے وہ اپنی ماں کو آگاہ کر سکے کہ آج بھی اسکا ایک بیٹا کھو گیا ہے۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ زوہیب میرا بیٹا کہاں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔
آنسہ نے اپنے ہاتھ ضوریز کے ہاتھ سے چھوڑوائے

کیا جب میں آپ سے بچھڑا تھا تب بھی آپ کا دل گھبرا یا تھا۔۔
ضوریز نے حسرت سے پوچھا

ہاں زوہیب تم بچھڑے تھے تو کتنے ہی دن میں تمہیں محسوس کرتی رہی تھی بیٹا۔۔ مگر نہ جانے
تم کون سی دنیا میں گم ہو گئے تھے۔۔۔
آنسہ اپنے ماضی میں کھو گئیں

ہم سب بہت خوش تھے زوہیب تین سال بعد اللہ نے خوشی دی ایک ساتھ دو بیٹے مگر پھر نہ
جانے ہم سے ایسی کیا غلطی ہو گئی کہ اللہ نے اتنی بڑی سزا دی۔۔ کوئی تمہیں ہو سہیل سے ہی اٹھا
کر لے گیا۔۔ کتنا ڈھونڈا ہم سب نے تمہیں مگر رر۔۔۔ نہ جانے وہ لوگ تمہیں کہاں لے گئے

Posted On Kitab Nagri

تھے تمہیں پتا ہے میرا دل کہتا تھا تم ایک دن ہمیں ضرور ملو گے۔۔۔ سب کہتے تھے کہ تم زندہ نہیں ہو گے مارد یا ہو گا کسی نے مگر میرا دل نہیں مانتا تھا۔۔۔!

آنسہ نے پوری کہانی ایسے بتائی جیسے کل کی بات ہو۔۔

ضوریز جوانکی باتیں ایک ٹرانس میں سن رہا تھا

کتنی عجیب بات ہے ماں مجھے لگتا تھا اگر کبھی آپ لوگوں سے ملا تو سب کو جان سے ماردونگا مگر رہ رہ کر اب ایسا لگتا ہے جیسے میں آپ لوگوں کے بنا جی نہیں سکتا ماں۔۔۔ میں بہت تھک گیا ہوں اکیلا رہ رہ کر۔۔۔ مجھے خود میں جھپالیں مجھے اس دنیا میں نہیں جانا ماں مجھے بچالیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ضوریز کسی بچے کی طرح آنسہ کے لگے لگ کر سسکنے لگا

Posted On Kitab Nagri

میرا بچہ میرا شہزادہ اب میں تجھے کہیں نہیں جانے دوں گی کسی میں اتنی ہمت نہیں کے ایک ماں سے
بچہ چھین سکے بس زوہیب رومت بیٹا ہم سب ہیں تیرے اپنے تجھے اتنا پیار دیں گے کہ تم سب
بھول جاؤ گے۔۔۔

آنسہ نے ضروریز کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر چوما

ماں۔۔۔ اب آپ لوگ مجھے کبھی خود سے الگ نہیں کریں گے نہ؟
ضروریز نے بہت آس سے پوچھا

نہیں میری جان اب تمہیں کبھی خود سے دور نہیں کروں گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنسہ نے ضروریز کو گلے لگایا

صہیب تم سے ملے گا تو دیکھنا خوشی سے پاگل ہو جائے گا ہمیشہ کہتا تھا کہ جب بھی مجھے میرا بھائی
ملا تو میں اسے کبھی خود سے الگ نہیں کروں گا اسے چھپا کر رکھوں گا۔۔ پاگل بہت یاد کرتا ہے
تمہیں۔۔۔ وہ ہے کہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ کو صہیب کی یاد آئی تو انہوں نے دوبارہ پوچھا

ضرور یز نے تڑپ کر آنسہ کے سینے سے سر اٹھایا۔۔

صص صہیب۔۔ میرا ب بھائی۔۔ مم میں اس سے مل چکا ہوں۔۔ اُس نے اپنا سب کچھ مجھے
سونپ دیا ہے ماں وہ۔۔ مم میں بہت براہوں میں اسے بچان نہیں سکا یہ میں نے کیا کر دیا۔۔
ضرور یز نے روتے ہوئے کہا۔۔ آنسہ نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا

کک کیا مطلب زو صہیب تم کیا کہنا چاہ رہے ہو بیٹا اب میں تم دونوں کو نہیں کھو سکتی پلیز بتاؤ صہیب
کہاں ہے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماں وہ۔۔ مم مجھے جس نے اغواہ کیا تھا اُس نے صہیب کو۔۔ میں بچا نہیں سکا اسے۔۔
ضرور یز پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔

آنسہ کو سکتہ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

ماں پل پلیر ز ز مجھے غلط مت سمجھنا میں نے کچھ نہیں کیا ماں آپ ٹھیک ہیں پل پلیر ز ز ابھی کسی کو کچھ مت بتانا۔۔ آپ مجھے صہیب سمجھ لیں۔۔۔۔
ضوری ز نے آنسہ کا ہاتھ پکڑ کر بوسہ دیا

آنسہ نے ایک زوردار تھپڑ ضوری ز کو مارا

تم نے مار دیا میرے بچے کو۔۔۔ یہ کیا کہہ رہے تم کون ہو تم کیا بن گئے ہو۔۔۔ مجھے بتاؤ صہیب میرا دل پھٹ رہا ہے۔۔

میں زوہیب نہیں ضوری ز ہوں۔۔ میں آپ کو سب کچھ نہیں بتا سکتا بس اتنا جان لیں میں عام لوگوں کی طرح زندگی نہیں گزار سکتا۔۔۔ مجھے زوہیب ملا تو میرے بندے نے اسے قید کر لیا مجھے لگا وہ اسے کچھ نہیں کہے گا مگر کل جب میں وہاں گیا تو۔۔۔ وہ مر گیا ماں وہ مر گیا۔۔۔
ضوری ز نے روتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

کک کیا۔۔۔ صص صہیب۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔ نن نہیں وہ تو ہماری زندگی ہے وہ کیسے مر سکتا تم
جھوٹ بول رہے ہو پلیز زکہ دو یہ جھوٹ..
آنسہ کی سانس اکھڑنے لگی۔۔

نہیں ماں یہ سچ ہے پلیز خود کو سنبھالیں میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ اسے بے دردی سے مار
دونگا میں بدلہ لو گا اس سے پلیز ماں مجھے سمجھنے کی کوشش کریں مجھے آپ سب کی بہت ضرورت
ہے۔۔

ضرور یز نے آنسہ کے ہاتھوں کو دوبارہ پکڑنا چاہا

نہیں مجھے ہاتھ مت لگاؤ تم میری اولاد نہیں ہو سکتے تم۔۔ تمہاری وجہ سے صہیب۔۔ میرا بچہ وہ
تمہارا خون تھا ایک بار بھی نہ سوچا تم نے۔۔ میں نے کبھی خدا سے سطر ح تمہیں نہیں مانگا تھا کہ
وہ ایک چھین لے اور ایک دے دے۔۔ مگر دوبار اس نے ایسا کیوں کیا ہائے میں نہیں رہ سکتی
صہیب کے بغیر تم ظالم ہو تم صہیب کبھی نہیں بن سکتے۔۔!
آنسہ اپنا ہوش کھونے لگیں

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کو آنسہ کے لفظوں نے زخمی کر دیا۔۔۔ وہ سر جھکا کر چپ چاپ آنسو بہانے لگا۔۔

کہاں ہے میرا بچہ ظالم انسان تم نے آخری بار دیکھنے بھی نہ دیا۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی۔۔ ہاں نہ تم صہیب ہو اور نہ ہی زوہیب۔۔ تم ضوریز صرف ضوریز۔۔
آنسہ نے غصے سے ضوریز کا گربان پکڑا۔۔

پلیز زماں مم میں بہت مجبور ہوں پلیز ز مجھے معاف کر دیں۔۔!

ضوریز نے اپنے ہاتھ جوڑے۔۔ آنسہ کا سانس روکنے لگا وہ دل پر ہاتھ رکھے گہرے سانس لینے لگیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ماں کک کیا ہوا آپ کو پلیز۔۔ اوہ جنت۔۔ کوئی ہے ماں سنبھالیں خود کو آئی نیڈیو۔۔!
ضوری زور زور سے چیخنے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت اور بشیر شور سن کر اندر آئے

مامی آنکھیں کھولیں کیا ہوا ہے انہیں صہیب یہ تو تمہارے پاس بالکل ٹھیک آئیں تھیں میں نے
سوچا ناشتہ بنالوں جلدی سے مگر کیا ہوا ہے مامی کو تم بتا کیوں نہیں رہے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

ضوریز گھبرا کر جنت کو دیکھنے لگا

میں ایمبولنس کو فون کرتا ہوں جنت بیٹا تم پانی پلاؤ جلدی۔۔ اور صہیب تم اس طرح کیوں بیٹھے ہو۔۔ اپنی ماں کو اٹھا کر باہر لے لاؤ۔۔
بشیر نے گم سم بیٹھے ضوریز سے کہا

ہمممم

ضوریز چونک کر اٹھا اور آنسہ کے کمزور سے وجود کو اٹھا کر باہر صوفے پر لیٹا دیا۔۔ اور خود پاس بیٹھ کر انکا ماتھا چوما۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کاش میں نہ ہی آتا آپ لوگوں کی زندگی میں۔۔۔
ضوریز نے خود سے کہا

یہ لو صہیب مامی پر چھینٹے مارو شاید ہوش میں آجائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ضوریز کی طرف پانی کا گلاس کیا

تت تم کر لویہ سب مجھے نہیں آتا۔۔

ضوریز سر جھکا کر سائیڈ پر ہو گیا۔۔ جنت حیران ہوئی مگر فل حال زیادہ ضروری آنسہ کی حالت تھی۔۔ اس نے چھینٹے مارے مگر آنسہ کو ہوش نہیں آیا۔۔

چلو صہیب اپنی امی کو اٹھاوا ایمبولنس آگئی ہے۔۔

بشیر نے ضوریز سے کہا

ضوریز نے آنسہ کو گود میں اٹھایا اور باہر لے گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Hello mark I want to tell you something very urgent!

Posted On Kitab Nagri

(ہیلو مارک مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے فوراً)
ٹائیگر نے موقع ملتے ہی مارک کو فون کیا

Yes i am listening!

(میں سن رہا ہوں)

Mark your favorite boy Zoraiz deceived us...he killed an innocent boy & then he went to his family .. He is also trying to kill me.. Mark i wanna come back...

(مارک تمہارا پسندیدہ لڑکا ضرور نے ہمیں دھوکا دیا۔۔ اس نے ایک معصوم لڑکے کو مار دیا اور اپنی فیملی کے پاس چلا گیا۔۔ وہ مجھے بھی مارنے کی کوشش کر رہا ہے مارک میں واپس آنا چاہتا ہوں۔۔)

ٹائیگر نے بہت بیٹھے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

hmm i already know everything tigger... I am not a kid i am your boss... You will not return until mission is complete & remember our eyes are on you & zoraiz.. Okay!

(ہم میں پہلے سے ہی سب جانتا ہوں ٹائیگر۔۔ میں بچہ نہیں ہوں تمہارا باس ہوں۔۔ جب تک مشن مکمل نہیں ہو جاتا تم واپس نہیں آو گے اور ہاں یاد رکھنا ہماری نظریں تم پر اور ضروریز پر ہیں) مارک نے ٹائیگر کی بات سنے بغیر فون رکھ دیا۔۔

ہنہ کمینا تیس سال میں نے خدمت کی ہے اور یہ میری بات بھی نہیں سنتا۔۔ اب میں ضروریز کو نہیں چھوڑوں گا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹائیگر نے نفرت سے کہا اور اپنا سامان سمیٹ کر اپنی خفیہ جگہ چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کی پیشین گوئی ہو ش آگیا ہے!
ایک لیڈی ڈاکٹر نے بشیر کے پاس آکر کہا

شکر اللہ کا۔۔ کیا ہوا تھا ڈاکٹریوں اچانک وہ تو بالکل ٹھیک تھی۔۔۔
بشیر نے پریشانی سے پوچھا

جی لگتا ہے جیسے کوئی بہت بری خبر سنی ہے انہوں نے وہ شک میں ہیں اب تک۔۔۔ ہم نے
پوچھنے کی کوشش کی ہے پر وہ بتا نہیں رہیں کیا پتا آپ سے شیئر کر لیں۔۔۔ انکا خیال رکھیں مزید
کوئی ٹینشن نہ ہو !

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر تسلی دے کر چلی گئی

ضوریہ اور جنت بھی بشیر کے پاس کھڑے تھے

صہیب بتا وہ تو تم سے باتیں کر رہی تھیں ایسی کیا بات بتائی تم نے کہ وہ شک میں ہیں؟

بشیر نے ضوریہ سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا۔۔ مجھے خود نہیں پتا وہ اچانک بے ہوش ہو گئیں۔۔۔
ضوریٰ نے اپنا ماتھا مسلتے ہوئے کہا

ماموں چھوڑیں نہ اب یہ سب اندر چلیں مامی کے پاس یہ باتیں بعد میں بھی ہو جائیں گیں۔۔
جنت کی بات سن کر تینوں اندر روم میں چلے گئے

مامی اب کیسا فیل کر رہی ہیں آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا!
جنت نے آنسو کا ہاتھ پکڑ کر کہا

ہاں بیگم میں تو تمہیں جو ان سمجھتا تھا اور تم تو بیمار ہو گئی۔۔۔
بشیر نے ہنستے ہوئے کہا

جنت بھی ہنسنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کوئی نہیں مامی ابھی بھی جوان ہیں کہیں سے میری ساس نہیں لگتی دیکھیں بالکل بڑی بہن لگ رہی ہیں۔۔۔ کیوں صہیب؟

جنت نے ضوریز کو پکارا مگر وہ متوجہ نہیں ہوا

صہیب۔۔ میں آپ سے بات کر رہی ہوں کہاں کھوئے ہوئے ہیں؟

جنت نے تھوڑی اونچی آواز میں کہا

آں ہاں لک کیا کہ رہی تھی تم !

ضوریز نے چونک کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کہ رہی تھی کے مامی میری بڑی بہن لگتی ہیں نہ؟

جنت نے دوبارہ اچھا

ہمم صبح کہ رہی ہو۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے ہاں میں ہاں ملائی

آنسہ نے زخمی نظر ضوریز پر ڈالی اور منہ موڑ لیا

ماں آپ ٹھیک ہو جائیں سب پریشان ہیں آپ کے لیے۔۔۔
ضوریز ہمت کر کے آنسہ کے پاس آیا

یہ تم کب سے مامی کو امی کے بجائے ماں بولنے لگے؟
جنت نے ضوریز کے پاس آکر آہستہ سے پوچھا

ضوریز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا۔۔
www.kitabnagri.com

مجھے صہیب سے بات کرنی ہے اکیلے میں پلیز بشیر آپ لوگ جائیں۔۔
آنسہ نے مشکل سے کہا

Posted On Kitab Nagri

بشیر نے حیرت سے آنسہ کو دیکھا اور جنت کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا دونوں روم سے باہر چلے گئے۔۔

ضوریز تم یہاں سے کب جاو گے؟
آنسہ نے سخت لہجے میں پوچھا

مم ماں آپ ایسا کیوں کہ رہی ہیں آپ تو میرے ملنے کی دعا کرتی تھیں۔۔
ضوریز نے حیران ہو کر کہا

مگر میں نے کبھی اس طرح ملنے کی دعا نہیں کی تھی کہ میرا ایک بچہ جائے اور دوسرا آجائے۔۔ اور
تم کبھی صہیب نہیں بن سکتے اس جیسا کوئی نہیں وہ تو بہت محبت کرنے والا تھا اور تم نے اسے مار
دیا۔۔!

آنسہ نے روتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کرتا ماں۔۔ میرے پاس آپ نہیں تھیں جو مجھے پیار کرنا سکھاتی میں تو بچپن سے ہی
دیرندوں میں رہا ہوں میں کہاں سے سیکھتا یہ سب مجھے معاف کر دیں اس میں میرا قصور نہیں
ہے مگر میں پھر بھی آپ کے پاؤں پڑتا ہوں۔۔۔ پلیز ز۔۔۔ جنت سے کچھ نہیں کہیے گا وہ بہت
معصوم ہے وہ مر جائے گی یہ سن کر۔۔۔

ضوریز نے جھک کر آنسہ کے پاؤں پکڑے

کبھی نہ کبھی تو اس بد نصیب کو پتا لگے گا ہی کیسے معاف کروں میں ضوریز میرے دل کا ٹکڑا کاٹ
دیا ہے تم نے۔۔

ماں اگر ایک ٹکڑا کاٹا ہے تو دوسرا بھی تو آپ کے پاس آ گیا ہے نہ۔۔۔ پلیز ماں ابھی کسی سے کچھ
مت کہیں آہستہ آہستہ میں خود اسے اس حقیقت کا بتا دو نگایوں اچانک پتہ لگا تو۔۔۔
ضوریز خاموش ہوا

تمہیں اسکی اتنی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جنت اب عدت میں ہے تمہیں اس سے دور رہنا
ہو گا سمجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عدت مطلب۔۔؟؟ اور اگر میں دور رہا تو اسے شک ہوگا۔

تو تمہیں عدت کا بھی نہیں پتا۔۔ تمہیں اب چار ماہ دس دن اسکے پاس نہیں جانا اسے دیکھنا بھی مت۔۔ میں اسے کوئی بہانہ بنا کر کراچی لے جاؤنگی!

کراچی۔۔ اچھا ٹھیک ہے مگر جو بھی ہو پلیز اسے بتائیے گا نہیں۔۔ آپ فکر نہ کریں میں اسے خود سے دور رکھوں گا بس آپ ٹھیک ہو جائیں جلدی سے۔۔ میں آپ کو اس طرح نہیں دیکھ سکتا۔۔ ضرور یز نے بے بسی سے کہا

کاش ضرور یز تم مجھے اس طرح نہ ملے ہوتے۔۔ خیر تم سے بھی کیا گلا کروں شاید میری قسمت میں ہی یہ لکھا ہے۔۔

آنسو نے روتے ہوئے کہا

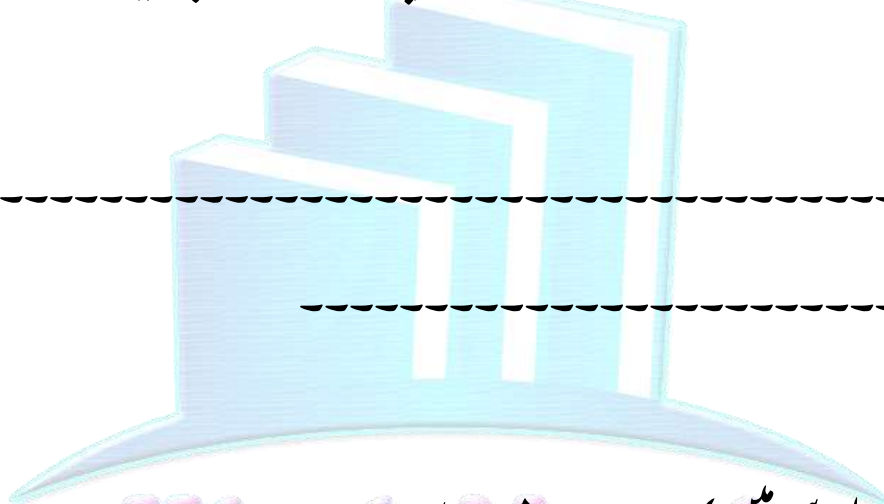
ایکسیوز می سر۔۔ ڈاکٹر آئی ہیں چیک اپ کے لیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نرس نے اندر آ کر کر کہا

یس شور۔۔ ماں اپنا خیال رکھیں میں بے شک صہیب جیسا نہیں مگر آپکا بیٹا ضرور ہوں۔۔۔ گڈ
بائے۔۔!

ضوری نے جھک کر آنسہ کے کان میں کہا اور سر پر بوسہ لے کر چلا گیا



میں گھر جا رہا ہوں سر میں بہت درد ہے میرے۔۔۔
ضوری نے اپنا سر دبا کر کہا
www.kitabnagri.com

اوہ کیا ہوا زیادہ درد ہے تو دوائی لے لو یہاں سے۔۔
جنت نے پریشانی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں اتنا زیادہ نہیں ہے بس نیند پوری نہیں ہوئی شاید اس لئے۔۔ آپ لوگوں کو کچھ چاہیے تو بتا دیں میں لا دوں گا۔۔

ارے نہیں بیٹا میں ہوں یہاں کچھ ضرورت پڑی تو میں خود لے لوں گا جنت ایسا کرو تم بھی صہیب کے ساتھ چلی جاؤ۔۔ اس نے ناشتہ بھی نہیں کیا۔۔
بشیر نے جنت کو دیکھ کر کہا

جی ماموں میں بھی یہ ہی سوچ رہی تھی پھر میں مامی کے لیئے کچھ بنا کر بھی لے آؤں گی۔۔ آپ بس مامی کا خیال رکھیے گا۔۔!
جنت نے جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نن نہیں تم یہیں رہو میں ٹھیک ہوں تم ماں کے پاس رہو انکا خیال رکھو۔۔

نہیں بیٹا تمہاری امی کے پاس میں ہوں تم لوگ جاو شا باش۔۔ ویسے بھی یہاں زیادہ لوگ نہیں رک سکتے تم دونوں تھوڑا ریٹ کر کے آجانا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر نے زبردستی جنت کو ضروریز کے ساتھ بھیج دیا

جنت نے ضروریز کے سامنے ناشتہ رکھا
صبح میں ناشتہ ہی بنا رہی تھی کے اچانک مامی بیمار ہو گئیں کیا ہوا تھا صہیب آپ بتا کیوں نہیں
رہے۔۔

جنت نے ناشتہ کرتے ہوئے پوچھا

کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔۔ بس جنت مجھے بھوک نہیں ہے مجھے سونا ہے پلیز مجھے ڈسٹرب مت کرنا۔
www.kitabnagri.com

ضروریز اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

اس طرح کیوں بات کر رہے ہو مجھ سے صہیب ایسا کیوں لگ رہا ہے مجھے کے آپ مجھ سے کچھ
چھپا رہے ہو ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔
جنت نے ضروریز کا چہرہ پکڑ کر اپنی طرف کیا

کیا مسئلہ ہے جنت تم ایک بات کے اتنا پیچھے کیوں پڑ جاتی ہو ایک بار میں بات تمہیں سمجھ کیوں
نہیں آتی۔۔

ضروریز نے غصے سے جنت کو جنجھوڑ کر کہا

صص صہیب آپ اس طرح۔۔۔ مجھے آپ سے ڈر لگ رہا ہے آپ نے تو کبھی مجھ سے اس طرح بات
نہیں کی۔۔ آپ اتنے اجنبی کیوں لگ رہے ہیں مجھے۔۔۔

جنت نے ڈر کر ایک قدم پیچھے کیا

ضروریز نے گہرا سانس لے کر خود کو سنبھالا

دیکھو جنت میں تمہارا صہیب ہی ہوں۔۔ مجھے اجنبی مت سمجھو بس میں زرا پریشان ہوں وقت
آنے پر سب بتا دو نگاہیں سمجھنے کی کوشش کرو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے مشکل سے اپنے لہجے کو نرم کیا

اچھا کیسے یقین کروں میں۔۔ امم یہ بتاؤ میں آپکو کس رنگ میں سب سے اچھی لگتی ہوں۔۔۔
جنت نے معصومیت سے پوچھا

لال رنگ میں۔۔ ریڈ کلر کی ساڑھی اور ریڈ لپ سٹک میں تم بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔
ضوریز کو یاد آیا کہ ایک بار اس نے صہیب کو جنت سے بات کرتے سنا تھا

اوہ شکر آپ کو یہ تو یاد ہے ورنہ میں سمجھی سب بھول رہے ہیں آپ۔۔۔ اب یقین آ گیا مجھے۔۔۔
اچھا روکیں میں لپ سٹک لگا کر آتی ہوں۔۔۔
جنت فوراً بہل گئی

www.kitabnagri.com

نن نہیں مت لگاؤ کچھ۔۔۔ بنا لپ سٹک کے ہی تمہارے ہونٹ مجھے الجھا دیتے ہیں۔۔۔۔
ضوریز نے جنت کے ہونٹوں کو دیکھا اور پھر نظر پھیر لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بات ہوئی پہلے تو کبھی آپ نے مجھے منع نہیں کیا آج کیوں۔۔۔
جنت نے منہ بنایا

سمجھنے کی کوشش کرو جنت اگر تم اس طرح تیار ہوگی تو میں اپنی نیند کیسے پوری کرونگا پلیز میرے
سر میں درد ہے اگر میں نہ سویا تو اور زیادہ درد ہوگا۔۔۔
ضوری نے جنت کو پیار سے بہلایا

اوہ اچھا ٹھیک ہے آپ سو جائیں جب تک میں مامی کے لیے کچھ بنا لیتی ہوں۔۔۔

تھینک یو جنت تم واقعی ایک بہت معصوم اور پیاری لڑکی ہو۔۔ میں نے آج تک تم جیسی لڑکی
نہیں دیکھی۔۔

www.kitabnagri.com

ضوری نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

ہممم مجھے پتا ہے میں بہت پیاری بہت اچھی اور معصوم ہوں جب ہی تو آپ میرے دیوانے ہیں۔۔
جنت نے ضوری کا ہاتھ پکڑا

Posted On Kitab Nagri

دیوانہ۔۔۔ ہاں مجھے بھی یہ لگتا ہے تم مجھے اپنا دیوانہ بنا لو گی۔۔۔
ضوری نے خود سے کہا

کیا کہہ رہے ہو اونچا بولونہ۔۔۔
جنت ضوری کے تھوڑا قریب آئی

کچھ نہیں پلیز۔۔۔ جنت اب مجھے سونے دو۔۔۔ لیٹ می گو پلیز۔۔۔
ضوری نے ہوش میں آکر اپنا بازو جنت کے ہاتھ سے چھوڑ دیا اور تیزی سے روم میں چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت کہاں ہے شبیر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے شبیر کو دیکھا

اُسے میں نے صہیب کے ساتھ گھر بھیج دیا ہے۔۔

شبیر نے آنسہ کے پاس بیٹھ کر کہا

اوہ مگر کیوں۔۔۔ تم چلے جاتے جنت کے ساتھ اسے کیوں بھیجا۔۔۔

آنسہ نے پریشانی سے کہا

کیا ہو گیا بیگم۔۔۔ پریشان نہ ہوا بھی آجائیں گے دونوں۔۔۔ دو دن سے ایک دوسرے سے ملے

بھی نہیں اور صہیب کے سر میں درد بھی تھا میں نے سوچا دونوں تھوڑا ریست کر لیں گے۔۔ میں

ہوں نہ تمہارے پاس۔۔۔

www.kitabnagri.com

شبیر نے آنسہ کا ہاتھ پکڑ کر تسلی دی

یہ بات نہیں ہے شبیر آپ سمجھ نہیں رہے جنت کا اس کے ساتھ اکیلے جانا ٹھیک نہیں اگر ان

دونوں کے درمیان کچھ غلط ہو گیا تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے یہ سوچتے ہی آنکھیں بند کیں

کیا مطلب غلط ہو گیا۔۔۔ جنت صہیب کے ساتھ ہے اور صہیب خود سے زیادہ جنت کو چاہتا ہے
تم کیوں پریشان ہو رہی ہو ڈاکٹر نے منع کیا ہے تم ریلکس رہو۔۔

جب صہیب کے ساتھ نہیں ہے بشر میں تمہیں کیسے سمجھاؤں وہ ہمارا صہیب نہیں ہے وہ ضرور یز
ہے۔۔۔ جسے ہم نے پیدا ہوتے ہی کھو دیا تھا۔۔۔
بشر ایک پل کے لیے حیران ہوا

کک کیا مطلب کک کون ضرور یز۔۔۔ تم کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ وہ صہیب ہی ہے اسکی
شکل

www.kitabnagri.com

ہاں اسکی شکل صہیب جیسی ہے کیونکہ ہمارے دو جڑواں بچے تھے مگر یہ صہیب نہیں ضرور یز ہے
جسکا نام ہم نے زوہیب رکھنا تھا مگر اب وہ ضرور یز بن کر ہماری زندگی میں آ گیا ہے۔۔۔
آنسہ نے بشر کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

کک کیا ہمارا زوہیب۔۔۔ وہ زوہیب ہے۔۔۔ اوہ میں بھی کہوں صہیب تو ایسا نہیں وہ تو اتنی باتیں کرتا ہے مجھ سے مگر اوہ خدا یا ہمارا زوہیب ہمیں مل گیا۔۔۔
بشیر کو سمجھ نہیں آتی وہ خوشی کا اظہار کیسے کرے

ہمارا زوہیب نہیں ہے اب وہ ضرور یز ہے۔۔۔ اور ہمارا صہیب۔۔۔ ہمارا صہیب ضرور یز کے لئے قربان ہو گیا۔۔۔ چلا گیا ہمیں چھوڑ کر۔۔۔
آنسہ ایک بار پھر شدت سے رونے لگی

کک کیا کہ رہی ہو۔۔۔ آنسہ کہاں ہیں صہیب۔۔۔ تمہارا مطلب ہے کہ۔۔۔ نن نہیں تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ہمارا صہیب ہمیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتا۔۔۔
بشیر ایک دم کھڑا ہو گیا

یہ سچ ہے بشیر۔۔۔ صہیب اب اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔
بشیر کو لگا اس کے سر پر کسی نے بمب پھوڑ دیا ہو

Posted On Kitab Nagri

کک کیا صہیب۔۔۔ ہمارا صہیب چلا گیا ایسے کیسے۔۔۔ یہ کیسی آزمائش دی ہے اللہ نے ہمیں اپنی اولاد کی۔۔ مجھے بتاؤ آنسہ کیا ہوا تھا یہ ضروریز کون ہے صہیب کو کیا ہوا تھا۔۔

بشیر نے بیٹھتے ہوئے کہا

آنسہ آہستہ آہستہ بشیر کو ضروریز کی بتائی ہوئی تمام باتیں بتانے لگیں۔۔

یا اللہ یہ کیسا امتحان ہے۔۔۔ ایک بار ہم نے ایک بیٹے کو کھویا صبر کیا مگر اب دوبارہ۔۔۔ اس سے اچھا ایک ہی دے دیتا اس طرح کی ازیت نہ دیتا بار بار۔۔۔
بشیر اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے رونے لگا

بس بشیر یہ بھی اللہ کا کوئی امتحان ہو گا اس کی مرضی کے آگے ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ مگر اب مجھے جنت کی فکر ہے وہ ضروریز کو ہی صہیب سمجھ رہی ہے اسے ضروریز سے دور رکھنا ہو گا۔۔۔ بے شک ضروریز ہمارا خون ہے مگر اس کی تربیت کسی اور ہاتھوں نے کی ہے۔۔۔ وہ صہیب سے بہت

Posted On Kitab Nagri

مختلف ہے۔۔۔ سچ کہوں تو مجھے ڈر لگنے لگا ہے ضرور یز سے وہ بہت پُر اسرار سا ہے پلیز تم جاو جنت کے پاس کہیں وہ جنت کو۔۔۔
آنسہ نے بشیر کے ہاتھ تھامے

نہیں آنسہ بے شک اسکی تربیت ہم نے نہیں کی اس میں اس کا قصور نہیں وہ تو معصوم بچہ تھا مگر خون تو ہمارا ہی ہے۔۔۔ ہم اب اس منہ نہیں موڑ سکتے ہمیں ضرور یز کو اپنا نا ہو گا۔۔۔ بے شک وہ صہیب جیسا نہیں مگر ہے تو ہماری اولاد میں اب دوبارہ اسے خود سے الگ نہیں کر سکتا۔۔۔ میں نے اس کی آنکھوں میں ویرانی دیکھی ہے۔۔۔ بہت ترسا ہوا ہے وہ رشتوں کو اسے ہم اتنی محبت دینگے کے وہ ہمارا صہیب بن جائے گا۔۔۔
بشیر نے آنسہ کو گلے لگا کر تسلی دی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیں اللہ کا شکر کرنا چاہیے اللہ نے ایک اولاد واپس لی ہے تو دوسرے سے نواز دیا ورنہ ہم کیا کر لیتے اگر دونوں ہی ہم سے بچھڑ جاتے۔۔۔ ہمیں شکواہ نہیں شکر کرنا ہے آنسہ۔۔۔
بشیر نے آنسہ کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک کہتے ہیں بشیر مگر میں کیا کروں صہیب میرا پیارا بچہ مجھ سے نکچھڑ گیا ضروریز اسکی کمی
کبھی پوری نہیں کر سکتا۔۔۔
آنسہ نے روتے ہوئے کہا

بیشک ہر کسی کی اپنی جگہ ہے۔۔۔ تم خود کو سنبھالو ابھی ہمیں جنت کو بھی سنبھالنا ہے اس معصوم کو
پتالگا تو وہ مر جائے گی۔۔۔ اسکی تو دنیا ہی صہیب سے شروع ہوتی ہے۔۔۔
بشیر کو جنت کی فکر ہوئی۔۔۔

ہاں مجھے بھی اب اسی کی فکر ہے تم فون کرو اسے اور ضروریز کو میرے پاس بھیج دو اور خود اس کے
پاس جاو وہ عدت میں ہے ہمیں اسے ضروریز سے دور رکھنا ہے۔۔۔
آنسہ نے اپنے آنسو صاف کیئے
www.kitabnagri.com

ہاں اسے ضروریز سے دور رکھنا ہوگا مگر یوں اچانک ہم جنت کو صہیب کا نہیں بتا سکتے۔۔۔ کچھ
سوچنا پڑے گا۔۔۔
بشیر نے سوچتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں نے سوچا ہے ہم کرچی چلے جائیں گے میں جنت کو سمجھا دوں گی وہ بچاری تو معصوم ہے جیسا
میں کہوں گی وہ مان لے گی۔۔۔

ہاں اور جب تک اسکی عدت ختم ہو جائے تب تک ہم ضرور یز کو بھی سمجھ لیں گے۔۔۔ پھر ہو سکتا
ہے ضرور یز جنت کو سنبھال لے۔۔
بشیر نے سوچتے ہوئے کہا

ابھی سے ایسا کچھ مت سوچو بشیر۔۔ ضرور یز پتا نہیں کن لوگوں کے ساتھ کام کرتا ہے اب وہ
پاکستان میں نہیں رہتا۔۔ میں جنت کو کسی خطرے میں نہیں ڈالوں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے

www.kitabnagri.com

آنسہ نے بشیر کی بات سے اختلاف کیا

اچھا ٹھیک ہے یہ سب بعد کی باتیں ہیں فل حال میں جنت کو فون کر لوں تم بس اپنا خیال رکھو۔۔
بشیر نے آنسہ کے آنسو صاف کیئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کب سے جنت کو کام کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔
جنت جلدی جلدی روٹیاں بنانے میں مصروف تھی۔۔۔

وہاں بیٹھ کر مجھے دیکھنے کے بجائے میری ہیلپ کروادیں تو مہربانی ہوگی۔۔۔
جنت نے ضوریز کی نظروں کو محسوس کیا

آں ہاں کروادیتا ہوں ہیلپ کیا ہیلپ چاہیے؟
ضوریز اٹھ کر جنت کے پاس آیا
www.kitabnagri.com

یہ دالیہ اس برتن سے نکال کر اس ڈبے میں ڈالیں اور یہ روٹیاں وہ جو سامنے رومال پڑا ہے اس
میں لپیٹ دیں اور ہاں یہ سالن بھی اس ٹفن میں ڈال دیں۔۔
جنت نے جلدی جلدی ہاتھ کے اشاروں سے سب کام بتائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

كك كیا یہ سب۔۔ یہ تو بہت مشكل كام ہیں مجھ سے گر جائے گا یہ سب۔۔
ضوریٰ نے سر كجھایا۔۔ اس نے تو كبھی اپنی پلیٹ میں كھنا نہیں نكالا تھا وہ یہ سب كیسے كرتا۔۔

كیا ہو گیا كوئی قتل كرنے كو تھوڑی كہا ہے جو آپ كو اتنا مشكل لگ رہا ہے۔۔۔
جنت نے مسكرا كر كہا

ہاں وہ كہ دو وہ زیادہ آسان ہے میرے لیئے۔۔
ضوریٰ نے بھی مسكرا كر جواب دیا

اچھا رہنے دیں ایک چوٹی ماری نہیں جاتی اور قتل كرو گے۔۔۔ خیر جلدی كریں نہ مامی انتظار كر
رہی ہو نگى۔۔

تمہیں ابھی میری حقیقت پتا ہی نہیں۔۔۔ جس دن پتا لگی تو نہ جانے تم كیا كرو گى۔۔۔ ضوریٰ نے
جنت كو ديكھتے ہوئے دل میں سوچا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بار بار اپنے بازو سے اپنے منہ پر آئے بالوں کو پیچھے کر رہی تھی اسکے دونوں ہاتھ آٹے سے
بھرے ہوئے تھے۔۔۔

ضوری نے جنت کی اس ادا کو دیکھا تو اس کا دل کیا وہ جنت کے بال سمیٹ دے

لاو میں سمیٹ دوں تمہارے بال۔۔

ضوری نے جنت کا رخ اپنی طرف کیا اور ایک ایک کر کے جنت کے منہ پر آئے بالوں کو سمیٹنے
لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھ نہیں آتا تمہارے بال زیادہ حسین ہیں یا آنکھیں یا پھر۔۔۔

ضوری نے جنت کے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے جملہ ادھورا چھوڑ دیا

یا پھر کیا۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

جنت نے آنکھیں اٹھا کر پوچھا

یا پھر تمہارے ہونٹ۔۔۔

ضوریز کی نظر جنت کے ہونٹوں پر ٹھہر گئی

مگر تم تو کہتے تھے میں پوری کی پوری بہت حسین ہوں۔۔۔
جنت نے شرم کر کہا

ہاں۔۔۔ تم بہت حسین ہو جب ہی تو نہ چاہتے ہوئے بھی میں اتنا سوچنے لگا ہوں تمہیں۔۔۔
اولجھا دیا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔۔ بہکنے لگا ہوں میں۔۔۔
ضوریز بے خود سا ہو کر جنت کے بہت قریب آ گیا۔۔۔

آج تو بہت رومینٹک ہو رہے ہیں ورنہ تو پاس نہیں آرہے تھے۔۔
جنت نے شرم کر نظریں جھکائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کا چہرہ اوپر کیا۔۔ اس سے پہلے کے وہ کوئی گستاخی کرتا جنت کا فون بجنے لگا۔۔۔
ضوریز ایک دم ہوش میں آیا اور چند قدم دور ہو گیا۔۔

ماموں کا ہو گا میں فون سن کر آئی۔۔ جنت ہاتھ صاف کر کے اپنا فون سننے لگی

یہ میں کیا کر رہا تھا کیوں میں اتنا بے بس ہو رہا ہوں ایسا تو نہیں تھا میں۔۔۔ مجھے خود پر اختیار
کیوں نہیں رہا۔۔۔ اففف یہ کیا کرنے لگا تھا میں۔۔۔ ماں نے مجھے اس سے دور رہنے کو کہا ہے اور
میں۔۔۔ نہیں اب میں اُس کے پاس نہیں جاؤنگا۔۔۔ یہ بہت معصوم ہے کہیں کچھ غلط ہو گیا تو
میں خود کو معاف نہیں کر سکوں گا۔۔

ضوریز دل میں سوچنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماموں کا فون تھا کہہ رہے تھے کے آپکو ہو سپٹل بھیج دوں اور پھر وہ گھر آ جائیں گے۔۔۔

جنت نے بتایا

ہممم ٹھیک ہے مجھے سامان دے دو میں چلا جاتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کو دیکھے بغیر جواب دیا

ہاں مگر مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا تھا اتنا دل کر رہا ہے مامی سے ملنے کا۔۔
جنت نے اداسی سے کہا

کوئی بات نہیں ماں جلدی ٹھیک ہو کر آجائیں گی پھر مل لینا۔۔

ہممم ان شاء اللہ۔۔ اچھا میں سامان پیک کر دیتی ہوں آپ ریڈی ہو جائیں۔۔

جنت دوبار اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔ ضوریز خاموشی سے روم میں چلا گیا۔۔ جنت نے
سب کچھ پیک کیا اور ضوریز کو بلانے کے لیے روم آئی

ارے اس طرح کیوں بیٹھے ہیں چلیں سب سامان پیک کر دیا ہے میں نے۔۔
جنت ضوریز کے ساتھ بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

ہممم ٹھیک ہے دے دو سامان۔۔
ضوریز جنت کو دیکھے بغیر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

کیا ہوا پریشان کیوں ہیں۔۔۔ مجھ سے نظریں کیوں نہیں ملارہے کوئی بات بری لگی ہے؟
جنت نے ضوریز کا ہاتھ پکڑا

پلیز جنت دیر ہو رہی ہے میرا ہاتھ چھوڑو اور سامان دو۔۔۔
ضوریز نے ہاتھ چھوڑوایا

مجھے سمجھ نہیں آتی آپکی۔۔۔ کبھی اتنے پاس آجاتے ہیں اور پھر ایک دم اجنبی بن جاتے ہیں کیا ہو
گیا ہے آپکو صہیب؟

www.kitabnagri.com

جنت کو ضوریز کا یوں ہاتھ چھوڑوانا اچھا نہیں لگا اسکی آنکھیں بھگنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے جنت۔۔ اب تم سے دور جانا میرے لیے آسان نہیں تم پریشان مت ہو میں تو بس اس لیے کہ رہا تھا ماں انتظار کر رہی ہو گی اور تم اپنی جلدی رونے کیوں لگتی ہو مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔

ضوری نے نرمی سے کہا

جنت ضوری کی بات سن کر مسکرا دی

جنت میں نے اتنا خوبصورت منظر آج تک نہیں دیکھا۔۔ کوئی بھیگی آنکھوں سے مسکراتا اتنا حسین بھی لگتا ہے تمہیں دیکھ کر اندازہ ہوا ہے۔۔۔
ضوری پھر سے جنت کے حسن میں کھونے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے کہاں سے سیکھ کر آئے ہیں یہ رومینٹک باتیں پہلے تو اس طرح تعریف نہیں کی۔۔۔
جنت ایسی ہی تھی فوراً بہل جاتی تھی صہیب کی باتوں میں

Posted On Kitab Nagri

بس جب جب تمہیں دیکھتا ہوں تو دل میں خود بخود آ جاتیں ہیں یہ باتیں۔۔ اوہ تم پھر سے مجھے خود سے بیگانا کر رہی ہو پلیز زردیر ہو رہی ہے سامان دے دو ماں انتظار کر رہی ہو گی۔۔

ضوریز نے اپنا سر جھٹک کر خود کو جنت کے حصار سے نکالا اور روم سے باہر چلا گیا۔

ضوریز ہو سپٹل پہنچ کر آنسہ کے روم میں آیا۔۔

یہ جنت نے چیزوں بھجوائیں ہیں۔۔ وہ آپکے لیے کافی پریشان ہے۔۔
ضوریز نے سامان ٹیبل پر رکھا اور آنسہ کے پاس آ گیا۔۔۔

اپنے باپ سے نہیں ملو گے ضوریز۔۔
بشیر کی آنکھیں بھگنے لگیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے بشیر کو دیکھا۔۔۔

آآپ۔۔۔ آپ کو پتا لگ گیا میں۔۔۔

ضوریز کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی بشیر نے ضوریز کو گلے لگایا۔۔

ہاں باپ ہوں تمہارا کتنا یاد کیا تمہیں۔۔۔

بشیر نے روتے ہوئے کہا

ضوریز نے بھی اپنے ہاتھ بشیر کے ارد گرد لپیٹے۔۔۔

بابا۔۔۔ مم میں آپ لوگوں کے پیار کا حقدار نہیں ہوں شاید۔۔۔

ضوریز نے گہرا سانس لے کر بشیر کو خود سے الگ کیا

نہیں ضوریز پیار تو ہم تم سے اس وقت سے کرتے ہیں جب تم اس دنیا میں آئے تھے بیٹا بس اب

کہیں مت جانا ہمیں چھوڑ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر نے روتے ہوئے کہا

ضوریز کی بھی آنکھیں بھینگنے لگیں اس نے دوبارہ بشیر کو گلے لگالیا

بابا مم مجھے معاف کر دیں۔۔ مجھے معاف کر دیں پلیز۔۔۔

نہیں بیٹا تمہارا کیا قصور یہ تو سب اوپر والے کی مرضی ہے۔۔
بشیر نے تسلی دی

مگر ماں مجھ سے ناراض ہیں شاید اب وہ مجھ سے پیار نہیں کرتیں۔۔

www.kitabnagri.com

ضوریز نے آنسو کو دیکھا جو خاموشی سے آنسو بہا رہی تھیں۔۔

کاش ماں کا دل اتنا سخت ہوتا کہ وہ اپنی اولاد سے نفرت کر سکتی میں چاہ کے بھی یہ نہیں کر سکتی

ضوریز یہاں آو میرے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے اپنے ہاتھ پھلائے اور ضوریز تیزی سے انکے بازوؤں میں سما گیا

ماں مم میں چاہ کر بھی آپ لوگوں سے نفرت نہیں کر سکا۔۔ بہت تنہا رہا ہوں میں۔۔ بہت ترسا ہوا ہوں میں اس محبت کے لیے مجھے خود سے الگ مت کر دیئے گا۔۔

اب ایسا نہیں ہو گا بیٹا اب یہ غلطی ہم دوبارہ نہیں کریں گے۔۔۔

بشیر بھی انکے پاس آ کر ان دونوں سے لپٹ گیا اور تینوں ایک دوسرے کے آنسو صاف کرنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپکو ماں بولا کروں یا امی؟

ضوریز نے آنسہ کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا جودل کرے ہمیں وہ بول کر بلاو۔۔ اور تمہارا ماں کہنا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔
آنسہ نے ضوریز کے بالوں پر ہاتھ پھیرا

تھینک یو ماں۔۔ مجھے بھی ماں کہنا اور بابا کہنا بہت اچھا لگ رہا ہے۔۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے میں کبھی
آپ لوگوں سے بچھڑا ہی نہیں۔۔۔
ضوریز نے آنسہ کے ہاتھ پر بوسہ لیا

ہاں اولاد دور بھی ہو تو ماں کو ہر وقت انکی موجودگی کا احساس ہوتا رہتا ہے۔۔ مجھے ابھی بھی لگتا ہے
میرا صہیب آئے گا اور شور مچاتا ہوا کہے گا امی امی کہاں ہیں آپ اور میرے گلے لگ جائے گا۔۔۔
آنسہ صہیب کو یاد کر کے رونے لگیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماں کیسا تھا صہیب اسکی نیچر کیسی تھی وہ تو بہت اچھا ہو گا جب ہی تو آپ سب کا اتنا لاڈلا ہے۔۔۔
ضوریز کو صہیب پر رشک ہوا

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ بہت اچھا تھا اتنا کہ شاید اس جیسا کوئی نہ ہو۔۔۔ گھر کی رونق اسی سے تھی۔۔۔ تم سے بہت پیار کرتا تھا کہتا تھا جب بھی مجھے میرا بھائی ملا تو میں لوگوں کو بیوقوف بناؤنگا ہر کسی کو یہ ہی بتاتا تھا کہ میرا ایک بھائی ہے اور ایک دن وہ مجھے ضرور ملے گا۔۔۔ مگر۔۔۔
آنسو اپنی بات مکمل نہیں کر سکیں اور رونے لگیں

ضوریز کو بھی لگا وہ کچھ بولا تو رو دے گا اس نے اپنے آنسو اپنے اندر ہی گرائے اور آنسو کو چپ کروانے لگا۔۔۔

ماں پلیر روئیں مت میں اس جیسا تو نہیں بن سکتا لیکن میں کوشش کرونگا آپ لوگوں کو اتنی ہی محبت دوں اتنا ہی خیال رکھوں۔۔۔ ہاں مگر میں کسی جگہ کی رونق نہیں بن سکتا کیوں کہ میں تو خود اندر سے بہت ویران ہوں۔۔۔ کاش میرے بس میں ہوتا تو میں صہیب کو واپس لے آتا۔۔۔
ضوریز نے افسردہ لہجے سے کہا

بس بیٹا ہر کسی کی اپنی جگہ ہوتی ہے۔۔۔ خیر تم اپنے بارے میں بتاؤ کہاں رہے کون لوگ تمہیں لے گئے تھے اور اب کہاں رہتے ہو۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا

آمم میں۔۔ ایم سوری ماں میں آپ کو اپنے بارے میں سب کچھ تو نہیں بتا سکتا۔۔ بس اتنا جان لیں جب آنکھ کھولی تو خود کو ایسے لوگوں کے درمیان پایا جن سے مجھے خوف آتا تھا پھر آہستہ آہستہ انہوں نے مجھے بھی اپنے جیسا بنادیا۔۔۔ خیر میں لندن میں رہتا ہوں۔۔۔ یہاں کسی کام سے بھیجا گیا تھا مجھے ابھی وہ کام پورا کرنا ہے۔۔۔ بس میں اس زیادہ آپ کو اپنے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا۔

--

ضوری نے مختصر آبتایا

کیوں نہیں بتا سکتے اب ہم سے کیا جھپٹا بیٹا ہم تمہارے ماں باپ ہیں تمہارا ہی ساتھ دیں گے تمہیں نقصان نہیں پہنچائیں گے بتاؤ مجھے سب کچھ اپنے بارے میں۔۔؟

آنسہ نے اصرار کیا

Posted On Kitab Nagri

ماں بات میرے نقصان کی نہیں ہے مجھے اپنے نقصان کا بالکل ڈر نہیں لگتا بس آپ لوگوں کے نقصان سے ڈرتا ہوں اب میں یہ رشتے کھونا نہیں چاہتا۔۔ میں وقت آنے پر آپ کو سب کچھ بتاؤں گا۔۔ آئی پرومس۔۔

ضوریز نے آنسہ کا ہاتھ دبایا

مگر ضروریز۔۔

پلیز ماں میں نے کہانا میں بتا دو نگافل حال مجبور ہوں۔۔ آپ میرے لیے پریشان مت ہوں میں آپ لوگوں کے پاس واپس ضرور آؤنگا۔۔

ضوریز نے پیار سے آنسہ کو گلے لگایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بھی تم لوگوں کی باتیں ابھی تک ختم نہیں ہوئیں۔۔ چلو بیگم ڈاکٹر نے جھٹی دے دی ہے تمہیں۔۔ ضروریز میں نے ٹیکسی منگوالی ہے تم یہ سامان اٹھاؤ میں تمہاری امی کو لے کر آتا ہوں۔۔

بشیر نے روم میں آکر کہا

Posted On Kitab Nagri

جی بابا۔۔۔ چلیں ماں اٹھیں ہمت کریں جنت بھی بے قرار ہے آپ سے ملنے کے لیے۔۔
ضوریز کو جنت کا خیال آیا اس نے مسکرا کر کہا

اوہاں جنت نے تو رو رو کر اپنا برا حال کر لیا ہو گا وہ بچاری اکیلی ہے وہاں۔۔
آنسہ نے اُٹھتے ہوئے کہا

ضوریز بیٹا وہ عدت میں ہے اس بات کا خیال رکھنا تمہیں اس کے پاس نہیں جانا بلکہ کوشش کرو
کے اسے دیکھو بھی مت۔۔۔ وہ تمہارے پاس آنے کی کوشش کرے گی مگر تمہیں اسے خود سے
دور رکھنا ہے میں بھی اسے سمجھا دوں گی۔۔ تم سمجھ رہے ہو نا میری بات؟؟
آنسہ ایک بار پھر ضوریز کو یاد دلایا

www.kitabnagri.com

نچ جی ماں مم میں کوشش کرو نگا اسے دور رکھوں اور اسے دیکھوں نہیں آپ پریشان مت ہوں۔
۔۔ چلیں بابا باہر چلتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کولگا جنت کونہ دیکھنا اس کے لیئے آسان نہیں مگر پھر بھی اس نے آنسہ کو تسلی دی

کہاں رہ گئے تھے آپ لوگ نہ کوئی میرا فون اٹھا رہا تھا نہ ہی کوئی میرے پاس آیا میں اکیلے ڈر رہی
تھی مامی مجھے فکر ہو رہی تھی آپکی۔۔
جنت کب سے آنسہ کے گلے لگ کر روئے جارہی تھی

بیٹا بتایا تو ہے ڈاکٹر نے کہا چھٹی ہو جائے گی اس لیئے ہم نے سوچا اب گھر آکر ہی تمہیں سر پرانیز
دیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

آنسہ نے جنت کے سر پر پیار کیا

آپکو کیا ہوا تھا مامی ایسی کیا بات ہو گئی تھی کے آپ بے ہوش ہو گئیں؟؟

جنت نے سراٹھا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بس میری جان کوئی بات تھی میں تمہیں وقت آنے پر بتاؤنگی یہ بتاؤ میری بچی نے کچھ کھایا ہے؟
آنسہ نے بات بدلی

جی کھالیا تھا کھانا آپ لوگ بتائیں کیا بناؤں کیا کھائیں گے آپ لوگ؟ اور یہ صہیب اندر کیوں
نہیں آئے کہاں گئے ہیں وہ؟
جنت نے پوچھا

وہ ہماری سیٹ کروانے گیا ہے ہم کل صبح ہی کراچی جا رہے ہیں۔۔ تم بھی ہمارے ساتھ
جاو گی۔۔
آنسہ نے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا صہیب بھی چلیں گے ہمارے ساتھ؟

نہیں وہ یہیں رہے گا اس کے اوفس کا کام ہے دو تین مہینے بعد وہ بھی آجائے گا ٹھیک ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو تین مہینے۔۔ مامی مم میں اتنی دیر ان کے بغیر۔۔ میں نہیں جاؤنگی۔۔
جنت نے ادسی سے کہا

جنت بیٹا کیا ہمارے ساتھ نہیں رہ سکتی تین مہینے۔۔ اور پھر وہ جلدی آجائے گا ہم سب بھی تو
اداس ہوتے ہیں تم لوگوں کے بغیر کیا ہمارا دل نہیں؟
بشیر نے جنت کو ایمو شنل کیا

مامو ایسی بات نہیں ہے میں تو خود آپ لوگوں کو مس کرتی ہوں بس صہیب یہاں اکیلے ہونگے
مجھے پریشانی ہوگی۔۔
جنت نے پریشانی سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ یہاں اکیلا نہیں ہوگا اسکا دوست ہے وہ اسکے ساتھ رہے گا۔۔ تم فکر مت کرو بس اپنا سامان
پیک کرو اور رات کے کھانے کا چھوڑو کچھ بازار سے منگوا لینا۔۔ ہم تھوڑا آرام کر لیں بہت
تھک گئی ہوں میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں

اچھا ٹھیک ہے آپ لوگ آرام کریں میں سامان پیک کر لیتی ہوں۔۔۔

ضرور بیز گھر کے باہر کھڑا ہو کر بیل بجانے ہی لگا کے اسے خیال آیا سب آرام کر رہے ہونگے اس نے اپنا مخصوص چاقو نکالا اور دروازے کا لوک کھول کر اندر آ گیا۔۔۔ گھر میں خاموشی تھی گویا سب سو رہے تھے وہ خاموشی سے چل کر روم میں گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت خود کو کمفرٹ میں چھپائے گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔ ضرور بیز آہستہ سے چل کر اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور اُسے دیکھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت تم کتنی پیاری ہو۔۔ دل کرتا ہے تمہیں دیکھتا رہوں مگر ماں نے منع کیا ہے کیسے بتاؤں انہیں
کے تم اب میرے دل میں بسنے لگی ہو۔۔ کاش جنت تم بھی مجھ سے اتنی محبت کرو جتنی صہیب
سے کرتی ہو۔۔ میں نہیں جانتا وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہو گا مگر میں۔۔ میں تمہیں بہت چاہنے لگا
ہوں۔۔ تمہارا یہ چہرہ میری آنکھوں میں چپک سا گیا ہے۔۔

ضور یزدل ہی دل میں جنت سے باتیں کرنے لگا

ضور یز نے ہاتھ بڑھا کر جنت کے چہرے پر آئے بال ہٹائے۔۔۔ زور یز جنت کے نقوش میں گم
ہونے لگا۔۔

ضور یز باہر آو۔۔۔

آنسہ نے زور یز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا زور یز ایک دم چونک کر
سیدھا ہوا اور آنسہ کے پیچھے چلتا باہر آ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے منع کیا تھا تمہیں کے جنت کے پاس مت جانا اسے دیکھنا بھی مت مگر تم تو اسے اتنی فرصت سے دیکھ رہے تھے۔۔ کیوں دیکھ رہے تھے تم اسے اس طرح وہ تمہاری کچھ نہیں لگتی ضرور یز۔۔۔

آنسہ کو حقیقت ضرور یز پر بہت غصہ آیا تھا

مم میں تو بس۔۔۔ ماں مجھے غلط مت سمجھیں میں اسے بری نظر سے نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔
ضرور یز نے گھبرا کر کہا

ہنہ اچھی نہ بری تم کسی بھی نظر سے اسے نہیں دیکھو گے ضرور یز۔۔۔ جو قیامت اس پر ٹوٹ گئی ہے میں نہیں چاہتی کے جزبات میں آکر میں اسے سب بتا دوں۔۔۔ دور رہو اس سے سمجھے۔۔۔
آنسہ نے انگلی اٹھا کر ضرور یز کو کہا

www.kitabnagri.com

ماں۔۔۔ مجھے وہ اچھی لگنے لگی ہے میرا دل کرتا ہے میں اسے دیکھوں۔۔۔ میں اب اسے دیکھے بنا نہیں رہ سکتا ماں۔۔۔

ضرور یز نے بے بسی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ ضروریز۔۔ صہیب کی جان بستی تھی جنت میں۔۔ جنت کے دل میں آج بھی صہیب زندہ ہے اس حوالے سے جنت مجھے بہت عزیز ہے شاید تم سے بھی زیادہ۔۔ اس لیے میں نہیں چاہتی کہ تم جنت کے پاس بھی آو اور اسے کوئی نقصان پہنچے۔۔ ضروریز یہ دیکھو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں میری بات مانو اور مزید پریشان مت کرو ہمیں۔۔

آنسہ نے ضروریز کے آگے ہاتھ جوڑے۔۔ دکھ کی شدت سے ضروریز سے کچھ بولا ہی نہیں گیا

مم ماں۔۔۔ ایم سس سوری۔۔ میں۔۔ اففف میں آپ لوگوں کو پریشان نہیں کرونگا۔۔ مجھ سے اتنی بدگمان مت ہوں۔۔
ضروریز کے آنسو بہنے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایم سوری بچے نا جانے غصے میں کیا کیا بول گئی بس میری بات کو سمجھو جو میں کہ رہی ہوں بس وہ کرو۔۔ میں تم سے محبت کرتی ہوں بہت محبت کرتی ہوں مگر جنت کا دل بہت چھوٹا ہے اسے کیسے سنبھالنا یہ تم نہیں جانتے۔۔ تم سمجھ رہے ہونا؟

Posted On Kitab Nagri

آنسہ کو احساس ہوا کہ وہ جذبات میں آکر کچھ زیادہ ہی بول گئیں ہیں۔۔۔ اب انہوں نے نرم لہجے میں کہا

جی ماں میں سمجھ رہا ہوں اب آپکو کوئی شکایت نہیں ہوگی۔۔ یہ میں نے آپ لوگوں کی سیٹ بک کروادی ہیں کل صبح دس بجے کی فلاٹ ہے۔۔ میں جا رہا ہوں رات باہر ہی رہوں گا صبح آجاؤنگا آپ لوگوں کو ڈراپ کرنے باقی جنت کو کیسے ہینڈل کرنا ہے آپ دیکھ لینا میں صہیب کا فون آپکو دے دیتا ہوں اسے بول دیجئے گا کہ میں گھر بھول گیا۔۔۔

ضرور یز نے ٹکٹ اور موبائل فون آنسہ کو دیا

ہمم ٹھیک ہے ضرور یز بیٹا اپنا خیال رکھنا۔۔ ہم تم سے محبت کرتے ہیں تمہارے جو بھی کام ہیں وہ مکمل کرو اور ان لوگوں کو چھوڑ کر ہمارے پاس آ جاؤ جلد۔۔ ہم انتظار کر رہے ہیں تمہارا جب تم اپنی داد سے ملے گے تو دیکھنا تم کتنا خوش ہو گے۔۔۔

آنسہ نے ضرور یز کا ماتھا چوما

جی ضرور آپ آرام کریں میں جا رہا ہوں کل ملاقات ہوگی اپنا خیال رکھیے گا گڈ بائے!

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے آنسہ کا ہاتھ چوما اور چلا گیا

مامی ضوری زکھانے پر نہیں آئیں گے کیا؟
جنت نے تیسری بار آنسہ سے پوچھا

کیا ہو گیا جنت بار بار ایک ہی بات پوچھ رہی ہو بیٹا وہ صبح آئے گا بہت مصروف ہے۔۔۔ پہلے ہی میری وجہ سے اسکے کام کا اتنا لوس ہوا ہے تمہارے پاس ہم ہیں نہ تم اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو۔

www.kitabnagri.com

آنسہ ناراض ہوئیں

نن نہیں مامی ایسی بات بس کچھ عجیب لگ رہا ہے صہیب اتنے بدلے بدلے لگ رہے ہیں کیا آپکو وہ بدلے ہوئے نہیں لگے؟

Posted On Kitab Nagri

جنت نے پوچھا

بلکل نہیں ویسا ہی ہے ہو سپٹل میں مجھ سے اتنی باتیں کی اور بتایا کے تم لوگوں نے مری میں کتنا
انجئے کیا۔۔۔ بس مصروف بہت ہے آج۔۔۔ اس لیے تمہیں لگ رہا ہے اچھا اب جلدی سے
کھانا ختم کرو پھر پیکینگ بھی کرنی ہے

آنسہ نے جنت کا دیہان بٹایا

او کے مامی میں سب پیک کر دوں گی آپ ٹینشن نہ لیں۔۔۔

جنت عادتاً فوراً بہل گئی



www.kitabnagri.com

آپ لوگ خیال رکھیے گا اپنا۔۔ میں مس کرونگا آپ سب کو۔۔۔

ضوری نے روتی ہوئی جنت کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

صہیب آپ جلدی آئے گا میرا دل نہیں لگے گا آپ کے بغیر۔۔۔

بس رومت جنت اور بیٹا اپنی چادر آگے کرو۔۔ اچھا بیٹا ہم تمہارا انتظار کریں گے۔۔ اپنا خیال رکھنا۔۔۔

آنسہ نے جنت کی چادر اچھی طرح آگے کی اور ضروریز کا ماتھا چوما

ضروریز نے بھی جھک کر آنسہ کا ماتھا چوما۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

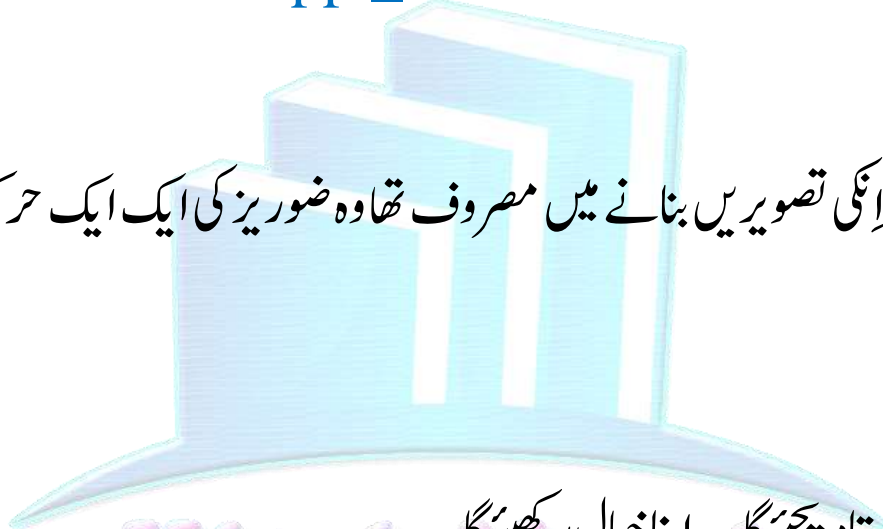
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

دور کھڑا کوئی انکی تصویریں بنانے میں مصروف تھا وہ ضوریز کی ایک ایک حرکت کی تصویر بنا رہا تھا۔۔۔



اچھا بابا پہنچ کر بتا دیجئے گا۔۔ اپنا خیال رکھیے گا۔۔
ضوریز بشیر کے گلے لگا

www.kitabnagri.com

جنت بھیگی آنکھوں سے ضوریز کو دیکھتی رہی۔۔۔ ضوریز نے جھپکے سے ایک نظر جنت پر ڈالی اور
سب کو الوداع کہہ کر اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

واہ کیا محبتیں بانٹی جا رہی ہیں ضرور یز صاحب۔۔ اب یہ تصویریں مارک کو بھیجوں گا۔۔ اور وہ خود نہ صرف تمہیں بلکہ تمہارے خاندان کو مار دے گا ہا ہا۔۔ تو یہ جنت ہے یہ بلبل تو بہت حسین ہے۔۔۔ اسے میں اپنے پاس لے آؤں گا ویسے بھی اس عمر میں مجھے بہت ضرورت ہے کسی کی جو میرا خیال رکھ سکے ہا ہا۔۔ ضرور یز اب تم گئے۔۔ ہا ہا ٹائیگر سے مقابلہ کر رہے تھے ناب پتا لگے گا تمہیں مجھ سے مقابلہ کرنے کا انجام۔۔۔

ٹائیگر نے باری باری سب تصویریں مارک کو بھیج دی سوائے جنت کی تصویروں کے۔۔۔ تصویروں کے ساتھ میسج میں لکھ دیا کہ ضرور یز اب ہمارے کسی کام کا نہیں رہا اس کی وجہ سے مسئلہ ہو سکتا ہے وہ اپنی فیملی کا خیال کرنے لگا ہے اسکی توجہ اپنے کام کی طرف نہیں ہے مجھے حکم دیں میں کیا کروں۔۔۔

میسج لکھ کر مارک کو سینڈ کیا اور ایک مکرو ہنسی ہنستا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

zoraiz has met with his family without informing us..
This is not goos for us... Now he is not trustworthy
for us any more.. cheema i want u to keep an eye on
zoraiz if he will meet with his family next time just
kill his family u got it?

(ضوریز نے اپنی فیملی سے ملاقات کی ہم سے پوچھے بغیر۔۔ یہ اچھا نہیں ہمارے لیے۔۔ اب وہ
ہمارے لیے قابل اعتبار نہیں رہا چیمہ میں چاہتا ہوں تم اس پر نظر رکھو اگر وہ دوبار اپنی فیملی سے ملا
تو اسکے خاندان کو ختم کر دو سمجھ گئے؟)

مارک نے چیمہ سے کہا مارک اکثر چیمہ سے کام لیتا تھا اور اس کام کی بھاری قیمت دیتا تھا

Yes mark i got u.. Don't u worry i will follow him
just send me some advance money !

Posted On Kitab Nagri

(ہاں مارک میں سمجھ گیا۔۔ فکر مت کرو میں اسکا پیچھا کرونگا بس میرے اکاؤنٹ میں کچھ رقم بھیج دو)

چیمہ ہمیشہ کام سے پہلے کچھ رقم مارک سے لیتا

Advance is already transferred in ur account

Okay take care!

(ایڈوانس تمہارے اکاؤنٹ میں ڈال ہے دیا ہے اوکے خیال رکھنا)
مارک نے فون بند کیا۔

مارک کو ہمیشہ ہماری یاد جب ہی آتی ہے جب کوئی اپنا بندہ مروانا ہو یا پھر اپنے لیے کوئی بندہ چاہیے ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

چیمہ نے اپنے ساتھی سے کہا

اب کسے مروانا ہے اُس نے؟

چیمے کے آدمی نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

یاد ہے وہ بچاری عورت کیا نام تھا اسکا ہاں زاہدہ اور اسکا شوہر تھا زاہد۔۔ ان دونوں سے میں نے ایک بچہ اغوا کروایا تھا۔۔ وہ بچہ تو اب بڑا ہو گیا ہے مگر اسکی بد قسمتی کے وہ اپنی فیملی سے مل گیا۔۔ اب مارک صاحب کو ہماری یاد آئی ہے کہ اگر وہ کوئی غداری کرے تو اسے اور اسکی فیملی کو مار دو۔۔ یہ اس نے تصویریں بھیجی ہیں اس کی اور اس کے گھر والوں کی تم سب اس لڑکے پر نظر رکھو اگر زرا سا بھی اس پر شک ہو اسے مار دینا۔۔ ویسے یہ کافی خاص لڑکا تھا مارک کا اکثر میں نے سنا تھا کہ مارک اسکی تعریف کرتا ہے خیر جب تک کوئی وفاداری کرتا ہے مارک اسے نوازتا ہے جو نہ کرے وہ پھر بیچ نہیں پاتا۔۔ اوگدھوں تم لوگوں کو سمجھ بھی آرہی ہے جو میں کہہ رہا ہوں۔۔۔

حیمے نے اپنے سامنے بیٹھے آدمی کو اونگھتے دیکھا تو اسے لات مار کر پوچھا

جی جی آقا سب سمجھ آرہی ہے آپ حکم کریں بس ہم آج سے ہی اس پر نظر رکھیں گے۔۔

ہممم شاباش اب جاو اپنا کام کرو۔۔۔

چیمانے ہاتھ کے اشارے سے سب کو جانے کا کہا

Posted On Kitab Nagri

آپ سب لوگ ٹھیک ہیں ماں؟
ضوری نے آنسہ کو فون کیا

ہاں ہم سب ٹھیک ہیں بس تمہاری داد و بہت یاد کر رہی ہیں صہیب کو۔۔ سمجھ نہیں آتی آخر
اس طرح کب تک ہم یہ بات ان سب سے چھپاتے رہیں گے۔۔
آنسہ افسردہ ہوئیں

ماں میں جانتا ہوں آپ کے لیے یہ سب بہت مشکل ہے بس مجھے تھوڑا سا وقت اور دیں میں اپنا
ایک کام کر لوں پھر بات کرونگا اپنے باس سے کہ مجھے اسکے ساتھ مزید کام نہیں کرنا آپ دعا
کریئے گا وہ مان جائے۔۔
ضوریز بھی پریشان ہوا

اللہ کرے مان جائے اور اگر نہ بھی مانا تم بس سب چھوڑ کر یہاں آ جانا ہمارے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماں یہ سب چھوڑنا اتنا آسان نہیں۔۔ خیر جنت ٹھیک ہے؟
ضوریز کے دل کی بات زبان پر آگئی

ہممم ٹھیک ہے تمہیں فون کر رہی تھی بار بار میں نے سمجھایا کہ تم مصروف ہو تو جا کر سوئی ہے
ابھی۔۔ بس جتنا ہو سکے اسے انگور کرو۔۔ میں چاہتی ہوں تم اسے صہیب کے بغیر جینے کی
عادت ڈال دو۔۔ سوچا تو یہ ہی ہے جب وہ اتنا عرصہ صہیب کے بغیر رہے گی تو اسکی جدائی کی خبر
بھی سہ جائے گی۔۔

آنسہ نے سوچتے ہوئے کہا

ماں۔۔۔ کک کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ جنت اور مم میں۔۔۔

ضوریز نے بات ادھوری چھوڑ دی

نہیں ضوریز جس دن اسے پتالگا کے تمہاری وجہ سے ہی اس نے صہیب کو کھویا ہے وہ تمہیں دیکھنا
بھی پسند نہیں کرے گی۔۔ میں تمہیں کوئی سہانے خواب نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔ جنت بہت

Posted On Kitab Nagri

معصوم ہے یوں سمجھو کچھ حد تک بیوقوف بھی مگر میں اسکی بیوقوفی کا فائدہ ہر گز نہیں اٹھاؤنگی۔
۔۔ میں جانتی ہوں وہ صہیب کے علاوہ کسی کو بھی اپنی زندگی میں شامل نہیں کرے گی اب وہ
چاہے اسکا جڑواں بھائی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔
آنسہ نے ضوریز کو حقیقت بتائی

ہممم یہ وقت پر چھوڑ دیتے ہیں ماں ہو سکتا ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں ویسا نہ ہو۔۔ خیر اس بات کی
فکر آپ مت کریں کے میری وجہ سے جنت کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔۔ میں بعد میں بات کرونگا
آپ سے آپ آرام کریں ٹیک کئیر۔۔
ضوریز کا دل آنسہ کی باتوں سے اداس ہوا !

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او کے بیٹا اللہ حافظ۔۔۔!

ضوریز نے فون بند کیا۔۔ سامنے دیکھا ایک آدمی بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا ضوریز نے اسے
دیکھا تو وہ گھبرا کر وہاں سے چلا گیا۔۔ ضوریز کو اس پر شک ہوا مگر پھر اپنا دھم سمجھ کر جھٹک دیا
اور اپنے اگلے مشن کی تیاری کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

Hello jack where were you ? I was calling you
buddy?

(ہیلو جیک تم کہاں تھے میں کال کر رہا تھا)
ضوری نے شکر کیا کے جیک نے اسکا فون اٹھالیا

Sorry zoraiz i was very occupied actually i was in
America from last 4 days anyways tell me about u..

R u fine where is tigger?

(سوری ضوری میں بہت مصروف تھا دراصل میں امریکہ میں تھا پچھلے چار دن سے۔۔ خیر تم اپنا
بتاؤ ٹھیک ہو ٹائیگر کہاں ہے؟)

Posted On Kitab Nagri

جیک نے پوچھا

Yes i am absolutely fine i don't know about tigger he was disappeared but i will find him soon.. Anyhow i am going to kill that 3rd man he is coming next week in Islamabad... I will follow him plz tell this to mark..

I am on my mission now!

(ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں ٹائیگر پتا نہیں کہاں ہے وہ غائب ہو گیا تھا لیکن میں اسے ڈھونڈ لوں گا جلد ہی۔۔ بہر حال میں اس تیسرے آدمی کو مارنے جا رہا ہوں وہ اگلے ہفتے اسلام آباد آ رہا ہے میں اسکی خبر لے رہا ہوں پلیز یہ مارک کو بتادو میں اب اپنے مشن پہ ہوں) !

www.kitabnagri.com

Hmm that's good zoraiz i will tell this to mark don't

worry just focus on ur mission!

(ہممم یہ اچھی بات ہے میں مارک کو بتادوں گا تم پریشان مت ہو اپنے مشن پر دیہان دو) !

Posted On Kitab Nagri

Okay thanks jack i have to shift in hotel i will call u
later good bye!

(شکر یہ جیک۔۔ مجھے ہوٹل شفٹ ہونا ہے بعد میں بات ہوگی گڈ بائے)

یاڑ چیماساب وہ لڑکا تو میٹر جعفر کو ماڑنے کی تیاری کر رہا ہے میں دو دن سے اسکا پیچھا کر رہا ہوں اوڑ
یہ کام ماڑک نے ہی اسے دیا ہے۔۔۔
چیماسکے لاس آدمی نے اپنی خراب اردو میں ضوریز کی خبر دی

اچھا پھر مارک کیوں مروانا چاہ رہا ہے اس بچارے کو۔۔ چلو خیر میں مارک کو بتا دوں گا تم لوگ اپنا
کام جاری رکھو اسکا پیچھا کرنا مت چھوڑنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو تمہاڑا حکم۔۔۔

آدمی نے کان صاف کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا

ضوریز اُسی ہوٹل میں شفٹ ہو گیا جس میں میر جعفر رہ رہا تھا اس کے ارد گرد بہت سکیورٹی تھی
اسی وجہ سے ضوریز کو اسے مارنے کا موقع نہیں مل رہا تھا۔۔۔

ٹائیگر بھی بہت احتیاط سے ضوریز کا پیچھا کرتا رہتا اور اسکے خلاف ثبوت اکٹھے کرتا تا کہ مارک
ضوریز کو خود سزا دے۔۔۔

ضوریز کا سارا دیہان میر کر مارنے پر تھا۔۔۔ وہ پچھلے دو ہفتوں سے موقع کی تلاش میں تھا
مگر سکیورٹی کی وجہ سے محتاط تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضور یز نے بہت سوچ سمجھ کر ایک پلان بنایا۔۔

میر روزانہ سویمنگ کرنے کلب میں جاتا۔۔ ضور یز بھی ایک دن اس کے پیچھے کلب گیا۔۔ میر نے سویمنگ سوٹ پہنا اور سویمنگ کرنے لگا۔۔ ضور یز نے اسے غور سے دیکھا وہ بہت مہارت سے سویمنگ کر رہا تھا۔۔ اس کے لیے ایک سویمنگ پول خاص طور پر خالی کروایا گیا تھا وہ اکیلا ہی سویمنگ کرنے میں مصروف تھا۔۔

ضور یز گارڈز سے نظر بچا کر سویمنگ کے آخری حصے کی طرف گیا۔۔ میر اپنی سویمنگ کے مزے لے رہا تھا کبھی سر نیچے کر کے پول میں غائب ہو جاتا کبھی الٹا ہو کر تھرنے لگتا۔۔ ضور یز احتیاط سے سویمنگ پول کے اندر اس طرح گیا کہ دیکھنے والوں کو پتا نہیں چلا ضور یز اپنی سانس روک کر پورا سویمنگ پول کے اندر چھپ گیا میر سویمنگ کرتے ہوئے اپنے کرتب بھی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

میر جیسے ہی پورا اندر ہوا ضور یز نے اسے پکڑ کر اسکے منہ اور ناک پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔ میر تڑپنے لگا اور کچھ ہی سکینڈ میں اسکی سانس بند ہونے لگی جیسے ہی میر بے جان ہوا ضور یز نے اسکو ایک رسی کی مدد سے پول کے آخری حصے میں بنی سیڑھی کے ساتھ باندھ دیا۔۔ اس طرح میر مرنے کے باوجود بھی اوپر نہ آسکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے اپنا کام کیا اور بہت احتیاط سے پول سے نکل گیا۔۔
ٹائیگر جو کب سے ضوریز کو ہی پلاش کر رہا تھا اسے پول سے نکلتا دیکھ کر سمجھ گیا کہ اس نے میرا کام کر دیا ہے۔۔ ٹائیگر چاہتا تھا کہ ضوریز میرا کو نہ مارے اگر ضوریز نے میرا کو مار دیا تو مارک دوبارہ ضوریز پر اعتبار کرنے لگے گا اور وہ یہ نہیں چاہتا تھا۔۔

ضوریز تیزی سے ساتھ بنے دوسرے سویمنگ پول میں چلا گیا اور اطمینان سے سویمنگ کرنے لگا۔۔ ٹائیگر کو ضوریز پر بہت غصہ آیا ٹائیگر ایک گارڈ کے پاس گیا اور بولا۔۔

میں نے اس لڑکے کو اس سویمنگ پول سے نکلتے دیکھا ہے۔۔ مجھے لگتا ہے اس نے تمہارے پاس کو کوئی نقصان پہنچایا ہے دیکھو کہاں ہے وہ۔۔۔

ضوریز کی نظر جیسے ہی ٹائیگر پر پڑی وہ سمجھ گیا کہ ٹائیگر اس کے خلاف بول رہا ہے۔۔ ضوریز فوراً باہر نکلا اور کپڑے بدل کر اپنی گن اپنے پاس رکھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک گارڈ نے چھلانگ لگا کر سویمنگ پول میں دیکھا تو میرا مردہ جسم بندھا ہوا تھا۔۔
دوسرے گارڈ نے ٹائیگر کو پکڑا

بتا کون ہے تو کس کا آدمی ہے۔۔۔

ارے میں تو نیکی کر رہا ہوں وہ آدمی ارے کہاں گیا وہ۔۔ شٹ بھاگ گیا۔۔ تم لوگوں کو گارڈ
کس نے رکھا ہے بھاگ گیا وہ آدمی جس نے اسے مارا ہے۔۔۔
ٹائیگر نے اپنا آپ چھوڑ دانا چاہا

اچھا تجھے سب پتا ہے اب چل ہمارے ساتھ سنو اسے پکڑ کر گاڑی میں ڈالو ہم میر کو ہو سپٹل لے
کر جا رہے ہیں جلدی کرو اور ہاں یہاں سے کوئی باہر نہیں جائے گا سب کو بند کر دو یہیں۔۔

ایک گارڈ نے چلا کر بولا۔۔ دو گارڈز ٹائیگر کو مارتے ہوئے باہر لے جانے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے تم لوگ پاگل ہو میں نے ہی بتایا ہے اور مجھے ہی مار رہے چھوڑو مجھے تم جانتے نہیں میں کون ہوں۔۔

ٹائیگر مار سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھ آگے کر رہا تھا

ہاں بیٹا یہ ہی جاننا ہے کہ تو کون ہے چلو اسے اڑے پر لے کر چلو یہ بھاگنے نہ پائے۔۔۔

ضرور یز جو بہت آسانی سے سویمنگ کی دیوار پھلانگ کر اس کے اوپر بنی چھت پر چھپا تھا۔۔ ٹائیگر کو پیٹتے دیکھ کر مسکرا دیا اور چھت کے سائیڈ پر بنے پائپ سے لٹک کر پچھلی طرف اتر گیا۔۔



موبائل نکال کر جیک کو ڈن کا میسج کیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

No doubt he did good job...

Posted On Kitab Nagri

(بے شک اس نے بہت اچھا کام کیا)
مارک کو جیسے ہی ضوریز کا پتہ لگا اس نے کھلے دل سے اسکی تعریف کی

Yes surely he did.. Now what next ?

(واقعی اس نے اچھا کام کیا۔۔ اب آگے کیا کرنا ہے)
جیک نے مارک سے پوچھا

Book a seat for zoraiz i want him back

(ضوریز کی سیٹ کروادو میں اسے واپس لانا چاہتا ہوں)
مارک ضوریز کو کھونا نہیں چاہتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

okay & what about tigger?

او کے اور ٹائیگر کا کیا کرنا ہے؟)
جیک نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

Hahaha let him enjoy some desi beating.

(ہاہاہا سے دیسی مار سے لطف اندوز ہونے دو)

Ahaha okay boss !

مامی آخر کب تک آپ مجھے صہیب سے دور رکھیں گی۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی کیوں کر رہی ہیں آپ یہ سب۔۔۔ میری دوستیں کہتی ہیں آپ میری اور صہیب کی محبت سے جلنے لگیں ہیں جب ہی یہ پابندی لگا دی ہے آپ نے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت جو تین ہفتوں سے بہت خاموشی کے ساتھ آنسہ کی بات مان رہی تھی آج پھٹ پڑی

جنت بیٹا تم اتنی جلدی کیوں سب کی باتوں میں آجاتی ہو کیا تمہیں اپنی مامی پر بھروسہ نہیں ہے؟

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے دکھ سے پوچھا

ہے آپ پر بھروسہ ساجب ہی تو مان رہی ہوں آپ کی بات مگر آپ خود سوچیں بلا وجہ آپ مجھے صہیب سے بات نہیں کرنے دیتے۔۔۔ نہ ہی وہ ایک بار بھی کراچی آیا ہے آخر ایسی بھی کیا غلطی ہو گئی صہیب سے جو آپ سب اس سے بات تک نہیں کرنے دیتے۔۔۔

جنت نے تنگ آ کر کہا

میری جان ادھر آؤ میرے پاس۔۔

آنسہ نے جنت کو اپنے ساتھ بیٹھایا

میں نے تمہیں کبھی اپنی بہو نہیں سمجھا جنت بیٹی سے بڑھ کر پیار کیا ہے۔۔ جتنا پیار مجھے صہیب سے ہے اتنا ہی تم سے ہے۔۔ میرے پیار پر شک مت کرو جنت بس کچھ ایسی مجبوری ہے کے فل حال تم صہیب سے بات نہیں کر سکتی اپنی مامی پر بھروسہ کرو جنت کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں؟

آنسہ نے بہت پیار سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

مامی میں نے بھی آپکو ہمیشہ ماما جیسا سمجھا ہے میں تو آپ سب سے بہت پیار کرتی ہوں بس مجھے اسی ہوتی ہے صہیب کے بنا... میرا دل کرتا ہے اسے دیکھنے کو اسے فون کرو تو بات ہی نہیں کرتا۔۔ کہتا ہے آپ نے منع کیا ہے۔۔ بس ایک بار مجھے وجہ بتادیں میں خود کبھی صہیب کو فون نہیں کرونگی۔۔۔

جنت نے دوبار اپو چھا

اچھا ٹھیک ہے بہت جلد میں تمہیں وجہ بھی بتادونگی بس تم زیادہ سوچا مت کرو۔۔ میری بچی میں کبھی تمہارا برا نہیں سوچوں گی بس یہ یاد رکھنا۔۔۔

آنسہ نے جنت کا ماتھا چوما

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی مامی مجھے پتا ہے۔۔ اچھا بتائیں کھانے میں کیا بناؤں؟۔

جنت کا دل بہل گیا اور وہ کھانے کا پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جیک سے بات کر کے ضرور یز کو لگا اسکا یہاں سے جانا بہت مشکل ہے اسکا بہت دل کیا کہ وہ جنت سے بات کرے۔۔۔

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے جنت کو فون کیا

جنت کا فون بجا تو اس نے ایک نظر نمبر کو دیکھا۔۔۔

اوہ صہیب آج مجھے خود فون کر رہے ہیں۔۔

جنت دل ہی دل میں خوش ہوئی۔۔۔ جنت نے خاموشی سے فون اٹھایا اور اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے بات کرنے لگی۔۔

آج میری یاد کیسے آگئی آپکو؟

جنت نے روٹھے ہوئے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں بھولا ہی کب تھا جنت۔۔ ہاں مگر آج بہت شدت سے تمہاری یاد آئی کے خود کو روک نہیں سکا۔۔

ضرور یز نے آنکھیں بند کیں

یہ سب کیا ہے صہیب اب آپ سب چھوڑ کر اچھی آجائیں اور جو بھی مسئلہ ہے آپ لوگوں کے درمیان اس کا حل نکالیں میں مزید آپ کے بنا نہیں رہ سکتی۔۔ جنت کا لہجہ بھگنے لگا

کیا بتاؤں جنت میں یہ کام اس طرح اتنی اچانک چھوڑ کر نہیں آ سکتا۔۔ ضرور یز بھی بے بس تھا

www.kitabnagri.com

ایسا بھی کیا کام دے دیا ہے آپ کو افس والوں نے زرا مجھے بھی بتائیں۔۔ جنت نے اکتا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا بتاؤں کیا کام دیا ہے تم یقین کر لو گی؟۔
ضوریز جنت کو اپنے سامنے تصور کرنے لگا

جی بتائیں ایسا بھی کیا کام ہے بھلا؟
جنت نے آہستہ آواز میں پوچھا

ہممم جنت بی بی اگر میں یہ کہوں کے کسی کا قتل کرنا تھا اس میں مصروف تھا تو یقین کر لو گی؟
ضوریز نے جنت کے چہرے کو تصور کیا اور مسکرانے لگا

جی کر لو گی۔۔۔ یقین کسی لال بیگ یا پھر چھپکلی کے قتل کی تیاری کر رہے ہو گے آپ اور وہ بھی مار
نہیں سکتے۔۔

www.kitabnagri.com

جنت نے مزاق اڑیا

ہا ہا ایسا بالکل نہیں ہے جناب۔۔۔ یاد ہے وہ جو ہوٹل میں دو قتل ہوئے تھے۔۔۔ جس کا سن کر تم
اتنی پریشان ہو گئی تھی ڈر گئی تھی؟

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت سے پوچھا

آمم جی یاد ہے اچھی طرح ہنہ اس دن کے بعد سے ہی تو یہ سب مصیبتیں آئیں ہیں۔۔۔

ہاں تو وہ قتل میں نے ہی کیئے تھے جنت۔۔۔

ضوریز نے جنت کو بتایا

اچھا بس زیادہ لمبی لمبی مت چھوڑو۔۔ ایک بار لال بیگ مارنے کو کہا تھا وہ تو آپ سے مارا نہیں گیا اور انسانوں کو ماریں گے اچھا اب یہ فضول باتیں چھوڑیں اور بتائیں کب آرہے ہیں میرے پاس۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے ضوریز کی باتوں کو مزاق میں اڑایا۔۔

دل تو کر رہا ہے ابھی آجاؤں مگر مجبوری ہے خیر مجھے تم سے کہنا تھا کہ میرا وٹس اپ کا نمبر بدل گیا ہے میں تمہیں وہ سینڈ کر دوں گا اب اسی پر رابطہ کرنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے آخر کار اپنا پر سنل نمبر جنت کو دیا

نمبر کیوں بدل لیا صہیب؟

جنت حیران ہوئی

بس ویسے ہی یہ سم زیادہ ٹھیک تھی خیر تم اپنا خیال رکھنا اور رونا مت۔۔ مجھے معلوم ہو جاتا ہے تم

جب بھی روتی ہو !

ضوریز کو لگا جنت ابھی بھی رو رہی ہے

آپ آجائیں ایک بار مجھ سے مل لیں پھر وعدہ میں کبھی نہیں روئیں گی۔۔

جنت نے اپنے آنسو صاف کیئے
www.kitabnagri.com

پکا وعدہ پھر نہیں روئیں گی؟

ضوریز نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی پکا وعدہ۔۔۔

ہم تو پھر آنا پڑے گا ایک بار۔۔ اچھا ٹھیک ہے میں آؤنگا کسی دن سر پر انز دؤنگا تمہیں۔۔ بتاؤ کیا
لاؤں تمہارے لیے یہاں سے؟

ضرور یز نے نہ چاہتے ہوئے بھی جنت سے وعدہ کر لیا

سچ میں شدت سے انتظار کر رہی ہوں صہیب میں۔۔۔
جنت بہت خوش ہوئی

شش آہستہ بولو پلیزیہ بات کسی کو بتانا مت ماں کو بھی نہیں۔۔۔ میں سر پر انز دؤنگا اوکے؟
ضرور یز نے جنت کو بہلایا

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک۔۔ اوہاں آپ پوچھ رہے تھے مجھے کیا چاہیے۔۔۔ اُمم ایسا کریں بہت بڑا سا ٹیڈی بئیر
لے آنا مگر ریڈ کلر کا ہونا چاہیے۔۔۔

جنت نے فرمائش کی

Posted On Kitab Nagri

او کے میری۔۔۔

ضور یز میری جان کہتا کہتا روک گیا۔۔

او کے میری جنت میں فون بند کر رہا ہوں اپنا بہت خیال رکھنا۔۔!

ضور یز نے گہر اسانس لے کر فون بند کر دیا اور سوچنے لگا کہ وہ کیسے کراچی جائے۔۔۔!

ٹھیک ایک ہفتے بعدضور یز کی فلائٹ تھی وہ صرف ایک بار جنت کو دیکھنا چاہتا تھا اپنی اس بے بسی پر وہ خود بھی حیران تھا۔۔ آخر دونوں بھائی جڑواں تھے مگر عشق ایک ہی انسان سے ہوا۔۔

ضور یز نے صہیب کے کارڈز سے گھر کی لوکیشن دیکھی اور کراچی جانے کے لیے رات کی سیٹ بک کروائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کے لیے ریڈ کلر کا ٹیڈی بیئر خریدنے آگیا وہ مختلف دکانوں میں چیزوں کو صرف دیکھ رہا تھا اسکو شوپینگ کرنا بہت مشکل لگا وہ کبھی اس طرح کی شوپس پر نہیں گیا تھا۔۔۔ اسے جنت کے لیے سب کچھ عام سا لگا۔۔۔ بہت سی دکانیں دیکھنے کے بعد آخر کار اسے ایک ٹیڈی بیئر پسند آگیا ریڈ کلر کا بڑا سا بیئر جس کے سامنے ایک بڑا سادل بنا ہوا تھا اس پر بہت خوبصورت سا آئی لو یومائی لائف لکھا تھا۔۔۔ ضرور بزنے یہ ٹیڈی بیئر خرید لیا اور پیک کروالیا۔۔۔

دوسرے دن شام ہوتے ہی ضروریز انٹرپورٹ کے لیے نکل گیا۔۔۔ اس کے سامان میں صرف ایک گفٹ پیک تھا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں وہ کراچی پہنچ گیا۔۔۔

گھر کے باہر کھڑا ہو کر جائزہ لینے لگا۔۔۔ دروازے کا لوک ایسا نہیں تھا کہ وہ اپنے چاقو سے کھول سکتا اس نے گھوم کر گھر کے چاروں طرف سے گھر دیکھا۔۔۔ اور پچھلی طرف بنی دیوار پر چڑھنے لگا ایک ہاتھ سے جنت کے لیے لایا ہوا تحفہ سنبھال کر وہ دیوار پر چڑھ کر دوسری طرف کود گیا اندر

Posted On Kitab Nagri

ایک اور دروازہ تھا۔۔۔ ضروریز نے دروازہ دیکھ کر شکر کیا اور اپنا چاقو نکال کر بنا کوئی آواز کیئے لوک کھول لیا۔۔۔ اندر آکر گھر کا جائزہ لیا ایک طرف دو کمرے بنے تھے وہ اندازہ لگانے لگا کہ جنت کا روم کونسا ہو گا۔۔۔ بہت ہی احتیاط سے اس نے ایک دروازہ کھولا وہاں کوئی بزرگ خاتون ہلکے ہلکے خراٹے لے رہی تھیں۔۔۔ ضروریز سمجھ گیا کہ یہ ہتھین دادو ہو نگی وہ انہیں دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور دروازہ بند کر کے دوسرے روم کی طرف گیا۔۔۔

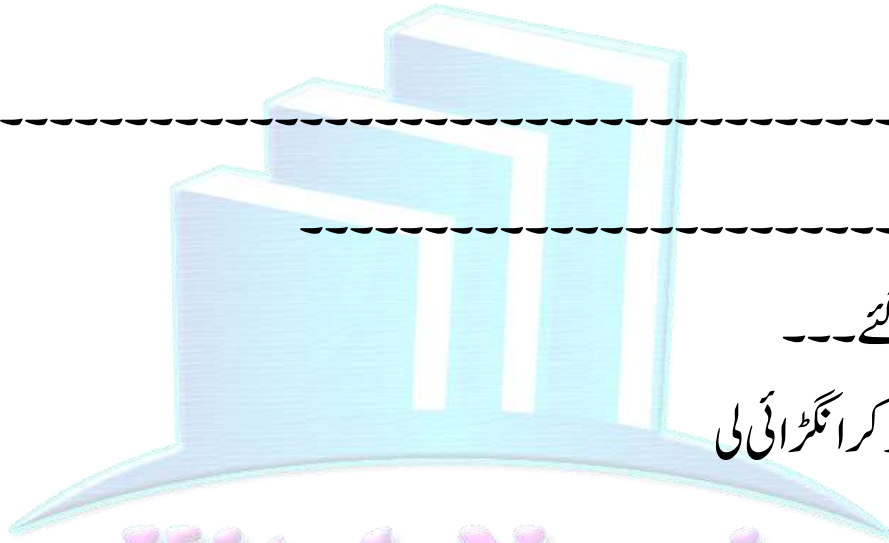
اس روم میں جنت بیڈ کے ایک طرف لیٹے گہری نیند میں سو رہی تھی اس کے ایک ہاتھ میں چھوٹا سا کُشن تھا جسے اس نے اپنے سینے سے لگایا ہوا تھا۔۔۔ ضروریز کو اس کُشن سے جلن محسوس ہوئی وہ بہت خاموشی سے دروازہ بند کر کے اندر آیا۔۔۔ جنت کے پاس بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔ بہت ہی نرمی سے جنت کے گال کو چھوا اور پھر اس کے ہاتھ سے کُشن نکال لیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم تو سلپنگ بیوٹی ہو جنت۔۔۔ آئی مس یو سوچ۔۔۔ کب آئے گا وہ دن جب اس کُشن کی جگہ تم مجھے اپنے گلے لگاؤ گی۔۔۔ کیا یہ دن آئے گا بھی یا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز سے آگے کچھ سوچا نہ گیا اس نے اپنا سر جھٹکا اور جنت کے بالکل پاس تحفہ رکھ دیا اور اطمینان سے بیٹھ کر اپنی آنکھوں کی پیاس بجھانے لگا۔۔۔ کافی دیر بعد اس نے گھڑی دیکھی تو چار بج رہے تھے اس کا دل کیا وہ جنت کو اپنے ہونٹوں سے چھوئے مگر اپنی خواہش پر قابو پا کر ایک گہرا سانس لیا اور بس جنت کے گال کو نرمی سے چھو کر اسی طرح خاموشی سے واپس چلا گیا۔۔



اففف نونج گئے۔۔۔

جنت نے اٹھ کر انگڑائی لی

یہ ڈبہ۔۔ یہ تو کوئی گفٹ ہے کس نے رکھا یہاں۔۔

جنت کی نظر اپنے پاس پڑے بڑے ڈبے میں پیک گفٹ پر گئی۔۔ اس کے اوپر ایک کارڈ لگا تھا جنت نے پہلے وہ کارڈ نکالا اور پڑھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیر جنت۔۔۔ یہ تمہارے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ ہے۔۔۔ یقین کرو اس تحفے کے لیے میں نے پورا اسلام آباد گھوم لیا آئی ہوپ تمہیں پسند آئے گا۔۔ میں رات میں آیا تھا تمہیں جی بھر کر دیکھا اور چلا گیا۔۔ پلیز اگر ہو سکے تو یہ بات ماں کو مت بتانا وہ غصہ ہو گئی۔۔ میں بھی کیا کروں اب میرا دل میرے بس میں نہیں ہے جنت۔۔ اتنا بے بس کبھی نہیں ہوا جتنا تمہارے لیے ہوں۔۔ جلد آؤنگا تمہارے پاس۔۔۔ فقط تمہارا۔۔۔ عاشق !

جنت نے کارڈ پڑھا مگر اسے عجیب لگا۔۔

صہیب رات کو چھپ کر کیوں آئے اور وہ مامی کو بتانے سے کیوں منع کر رہے ہیں۔۔۔ اور ایسا کیسے ہو گیا کہ صہیب رات میرے پاس تھے اور مجھے انکی خوشبو بھی نہیں آئی۔۔۔ اففف کیا سوچنے لگ گئی۔۔ اندر تو دیکھوں ہے کیا

جنت نے خود سے کہا اور ڈبہ کھولا

واوو۔۔۔۔۔ اتنا کیوٹ۔۔۔ اففف صہیب آپ کی چوائیس اتنی اچھی کیسے ہو گئی واقعی لگ رہا ہے آپ نے بہت ڈھونڈ کر لیا ہے یہ اففف کتنا نرم ہے یہ کیوٹ سا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے بڑے سے ٹیڈی کو اپنے گلے لگایا اور اس کے نرم نرم بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

ارے جنت بی بی اٹھ جاؤ آج کیا پی کر سوتی ہو۔۔
باہر سے عشرت بی بی کی آواز آئی

آ رہی ہوں نانو بس اٹھ گئی ہوں۔۔۔

جنت نے جلدی سے اٹھ کر کارڈ دراز میں رکھا اور بیئر کو الماری میں چھپا دیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے تھینکس بھی نہیں کہا۔۔ ہممم پتا نہیں اسے ملا بھی ہے یا کہیں۔۔ اوہ اگرماں کو مل گیا وہ

تو بہت ناراض ہو گئی۔۔ i should call her

ضوری نے سوچتے ہوئے جنت کو کال کی

Posted On Kitab Nagri

ہیلو جنت۔۔ تمہیں اپنا گفٹ مل گیا؟

ضوریز نے جلدی سے پوچھا

کیسا گفٹ؟

جنت کو ضوریز کی جلد بازی پر ہنسی آئی اس نے اپنی ہنسنی دباتے ہوئے کہا

صبح بتا جنت کیا واقعی تمہیں کچھ نہیں ملا۔۔

ضوریز کو پریشانی ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون دے گا مجھے کچھ۔۔ کسی نے آنا تھا کیا؟

جنت نے اپنے ہونٹ دبا کر ہنسی روکی

اوہ کہیں ماں کے ہاتھ تو نہیں لگ گیا تمہارا گفٹ۔۔ نہیں اگر لگا ہوتا تو اب تک انکی کال مجھے آچکی

ہوتی۔۔ تم جھوٹ بول رہی ہو نہ جنت؟

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کے ہلکا سا ہنسنے سے اندازہ لگایا۔۔

ہا ہا اللہ صہیب آپ کتنا ڈرنے لگے ہو مامی سے۔۔ مل
گیا ہے جناب مگر آپ ایسے کیسے خاموشی سے آگئے اور ہمیں پتا بھی نہیں چلا اور یہ آپ نے
دروازہ کیسے کھولا اندر کیسے آئے مجھے اٹھایا کیوں نہیں۔۔
جنت نے ایک ہی سانس میں بہت سے سوال کیئے

آرام سے جنت سانس لے لو ایک ساتھ اتنے سارے سوال۔۔ ایکچولی میں رات کو ایک دو بجے
کی قریب آیا تھا مجھے سیٹ ہی اتنی رات کی ملی تھی پھر سوچا کہ سب کو کیوں ڈسٹرب کروں بس
پھر چھپکے سے اندر آگیا کیسے آیا یہ تمہیں کسی دن فرصت سے بتاؤنگا۔۔ خیر جب تمہارے روم
میں آیا تو تم سوتے ہوئے اتنی پیاری لگی کہ دل ہی نہیں کیا تمہیں اٹھانے کا۔۔ بس تمہیں جی
بھر کر دیکھا۔۔ تاکہ ایک مہینہ گزر سکے پھر صبح کی فلائٹ تھی اس لیے چار بجے تک نکل گیا تھا
۔۔ اب بتاؤ کیسا لگا گفٹ؟
ضوریز نے تفصیل سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت بہت پیارا لگا۔۔ صہیب اتنا اچھا کہاں سے لیا آپ کی چوائس تو بہت اچھی ہو گئی ہے۔۔
جنت نے سامنے پڑے ٹیڈی بیئر کو دیکھا

بس جب سے تمہیں دیکھا ہے تب سے دل کرتا ہے اچھی سے اچھی چیز لوں تمہارے لیے۔۔
ضوری نے پیار سے کہا

اچھا۔۔ شکر ہے آپکو شوپنگ کرنا آئی ورنہ یاد ہے جب ہم شادی کی شوپنگ پر گئے تھے اففف آپکو
کچھ لینا ہی نہیں آ رہا تھا کتنا تھا کادیا تھا آپ نے مجھے اُس دن۔۔۔
جنت کو وہ دن یاد آنے لگے

آمم اوہاں بس اب پریکٹس ہو گئی ہے۔۔ اور سب ٹھیک ہے گھر میں؟
ضوری نے بات بدلی

ہمم سب ٹھیک ہی ہیں بس مامی اب خاموش رہنے لگی ہیں پتا نہیں اتنی اداس کیوں رہتی ہیں۔۔
اور نانو تو ہر وقت آپ کو یاد کرتی ہیں کبھی انہیں بھی فون کر لیا کریں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ میں کرونگا فون آج ہی کر لوں گا۔۔ تم پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو جائے گا بس تھوڑا سا وقت
اور دو مجھے۔۔۔

ہمم ویسے حیرت ہے مجھے۔۔۔ آپ کل میرے پاس آئے اتنی دیر میرے پاس رہے مگر مجھے پتا
بھی نہیں چلا اور نہ میں آپ کی خوشبو نیند میں بھی محسوس کر لیتی تھی۔۔۔
جنت نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

ہمم کیا پتا اب میری خوشبو بدل گئی ہو جس خوشبو کی تم عادی تھی وہ اب بدل گئی ہو۔۔۔
ضرور نے جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں آئی؟

ارے کچھ نہیں بس اتنا زیادہ مت سوچا کرو ریلکس رہو۔۔۔

ضرور نے بات بنائی

Posted On Kitab Nagri

ہر کوئی مجھے یہ کیوں بولتا ہے کے زیادہ مت سوچو ہنہ۔۔
جنت نے برا مانا

ہاں تو سوچنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے اس کی تھوڑی کمی ہے نا آپ میں۔۔۔
ضوریز نے مسکرا کر کہا

ہنہ میں ہی سب کو بیوقوف لگتی ہوں۔۔ مجھے نہیں کرنی آپ سے بات۔۔۔
جنت ناراض ہوئی

ہا ہا ایسے ناراض مت ہو جنت۔۔۔ میری جان چلی جائے گی۔۔۔
ضوریز کو جنت پر بہت پیار آیا

اللہ نہ کرے صہیب آئندہ ایسی بات مت کرنا جس دن آپ کو کچھ ہوا اس دن جنت بھی مر
جائے گی۔۔۔

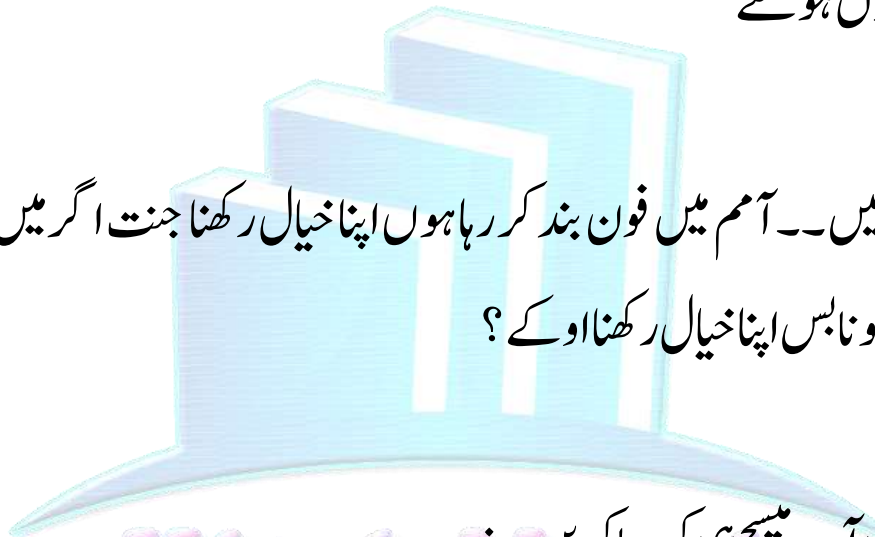
Posted On Kitab Nagri

جنت ایمو شتل ہوئی

ضو ریز تھوڑی دیر خاموش رہا

کیا ہوا چپ کیوں ہو گئے

آں ہاں کچھ نہیں۔۔ آمم میں فون بند کر رہا ہوں اپنا خیال رکھنا جنت اگر میں فون نہ کر سکوں تو
پریشان مت ہونا بس اپنا خیال رکھنا اوکے؟



اچھا مگر پھر بھی آپ میسج ہی کر دیا کریں روز۔۔
جنت اداس ہوئی

ٹھیک ہے میں میسج کر دیا کرونگا۔ اچھا پھر بات ہوگی ٹیک کیئر!

اوکے اللہ حافظ ٹیک کیئر۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے فون بند کیا اور جنت کو سوچنے لگا

ضوریز تم کب تک واپس آو گے وہاں سے؟
آنسہ ضوریز کے لندن جانے کا سن کر پریشان ہوئیں

ماں بس جیسے ہی جنت آزاد ہوگی آئی مین وہ آپ نے کیا کہا تھا جو چار مہینے گھر میں رہنا ہے۔۔
ضوریز وہ لفظ یاد کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عدت کہتے ہیں اسے ضوریز۔۔

آنسہ نے بتایا

جی وہی جیسے ہی وہ ختم ہوگی میں آ جاؤنگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم وہ تو تقریباً ایک ہی مہینہ رہ گیا ہے۔۔۔ تم اپنے سب کام ختم کرو اور آجاؤ میں بہت ڈرتی ہوں
اس وقت سے جب جنت کو صہیب کا پتا لگے گا میں اس بچاری کو اکیلے نہیں سنبھال سکوں گی
ضروریز مجھے تمہاری ضرورت ہوگی۔۔۔
آنسہ نے ادا سی سے کہا

ماں میں آپ سب کے ساتھ ہوں میں جلد آؤنگا بس آپ پریشان مت ہوں جنت آپ کو ادا سی
دیکھتی ہے تو پریشان ہوتی ہے۔۔۔
ضروریز نے سمجھایا

کیا کروں ضروریز ہر پل صہیب یاد آتا ہے کہیں سکون نہیں ملتا ہر وقت وہ گھر میں چلتا پھرتا نظر آتا
ہے۔۔۔ بہت یاد آتا ہے وہ مجھے۔۔۔
آنسہ رونے لگیں

ماں پلیز آپ اس طرح مت روئیں۔۔۔ میں بھی پریشان رہوں گا۔۔۔ پلیز چپ ہو جائیں ماں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز بھی پریشان ہوا

اچھا تم بس اپنا خیال رکھنا تمہیں کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں۔۔
آنسہ نے آنسو صاف کیئے

جی ماں آپ میرے لیئے پریشان مت ہوں میں اپنی حفاظت کر سکتا ہوں اچھا ماں آپ سب بھی
اپنا خیال رکھنا مجھے اب ایئر پورٹ کے لیئے نکلنا ہے پھر بات ہوگی۔۔

آنسہ نے ضوریز کو بہت سی دعائیں دیں اور فون بند کر

دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

welcome to london zoraiz ...

(لندن میں خوش آمدید ضوریز)

Posted On Kitab Nagri

جیک نے ضوریز سے ہاتھ ملا کر خوش آمدید کہا

thanks jack hru?

(شکریہ جیک کیسے ہو تم)

ضوریز مسکرا کر ملا

I am good how's ur flight?

(میں اچھا ہوں تمہاری فلائٹ کیسی رہی)

جیک نے پوچھا

Yeah was good!

(ہاں اچھی تھی)

ضوریز نے مسکرا کر جواب دیا

Oh man u r smiling u got change ..

Posted On Kitab Nagri

(تم مسکرا رہے ہو تم بدل گئے ہو)
جیک ضروریز کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر حیران ہوا

Yes i got change.. Anyways is mark ok?

(ہاں میں بدل گیا ہوں خیر مارک ٹھیک ہے؟)
ضروریز نے مارک کا پوچھا

Yes he is fine..last week we got news about tigger ..
he was caught by meer's guard ahaha i feel very pity
for him!

(ہاں وہ ٹھیک ہے۔۔ پچھلے ہفتے ہمیں ٹائیگر کی خبر ملی۔۔ اسے میر کے گارڈ نے پکڑ لیا ہا ہا مجھے
بہت ترس آتا ہے اس پر!)
جیک نے ٹائیگر کا زکریا

Posted On Kitab Nagri

Ahah yes he is bastard he was trying to trap me but
anyways let it go.. i am so tired i want to sleep!

(ہاہاہاں وہ کمینا ہے۔۔ وہ مجھے پھنسانے کی کوشش کر رہا تھا خیر دفع کرو اسے۔۔ میں بہت تھک
گیا ہوں سونا چاہتا ہوں!) !
ضرور یز نے کہا

Okay have some rest then mark will meet u.. Take
care

(ٹھیک ہے تھوڑا آرام کر لو پھر مارک ملنے آئے گا)

جیک نے بتایا اور چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Hello zoraiz i am sure you had good trip in Pakistan!

Posted On Kitab Nagri

(ہیلو ضوریز مجھے یقین ہے تم نے پاکستان میں اچھا وقت گزرا ہے)
مارک نے ضوریز کو اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا

Yes indeed...this was definitely my best trip !

(ہاں بیشک۔۔ یہ میرا سب سے اچھا سفر تھا)
ضوریز نے اقرار کیا

---Good to hear this.. Anyways new year is coming as usual i will be anounced some new leaders this year.. so there is a good news for you..u have replaced tigger's place..now you are leader for Pakistan group!

(اچھا لگا یہ سن کر۔۔ خیر نیا سال آرہا ہے ہمیشہ کی طرح میں کچھ لیڈرز کا اعلان کرونگا۔۔ تو تمہارے لیے خوشخبری ہے تم نے ٹائیگر کی جگہ لے لی ہے اب تم لیڈر ہو پاکستان گروپ کے)
مارک نے خوشی سے ضوریز کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

Oh... Ammmm that's really good.. I am glad to hear
but i think i don't deserve this!

(اوہ اممم بہت اچھا ہے۔۔ میں خوش ہوا سن کر لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں اس قابل ہوں)
ضوریز کو گھبراہٹ ہوئی وہ تو یہ سب چھوڑنا چاہتا تھا

Nope your are my choice & the choice i make will
never be wrong... !

(نہیں تم میرا انتخاب ہو اور جو انتخاب میں کروں گا کبھی غلط نہیں ہوگا)
مارک نے سختی سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Yes i know but what if i don't want this position?

(جی میں جانتا ہوں لیکن اگر میں یہ جگہ لینا نہ چاہوں تو؟)

ضوریز نے ادب سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

you have no any other choices.. u have to take this
position .. R u getting?

(تمہارے پاس اور کوئی چارہ نہیں۔۔ تمہیں یہ جگہ لینی ہوگی۔۔ سمجھ رہے ہو؟)
مارک نے بہت سخت لہجے میں کہا اور کھڑا ہو گیا اس کے فیصلے پر کوئی اعتراض کرے اُسے یہ پسند
نہیں تھا

Okay it's a great honor for me!

(ٹھیک ہے یہ میرے لیے بہت اعزاز کی بات ہے)
ضوری نے مشکل سے مسکرا کر کہا۔۔ مارک سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔

ضوری کو فکر ہونے لگی کہ وہ کیسے اپنی آزادی کی بات مارک سے کرے۔۔ یہاں سے آزادی
صرف ایک ہی صورت میں مل سکتی تھی وہ تھی موت اس کے علاوہ آج تک یہاں سے کوئی آزاد
نہیں ہوا تھا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

دن ہفتوں میں بدلنے لگے۔۔ نئے سال کے آغاز میں چند دن ہی باقی رہ گئے تھے مارک نے سب کو نئے سال کی تیاریوں میں لگا دیا۔۔

ضوریز کی پریشانی دن بادن بڑھ رہی تھی وہ کیسے مارک سے بات کرے اسے ڈر تھا اگر اس نے مارک سے بات کی تو وہ غصے میں اس کی فیملی کو نقصان نہ پہنچا دے۔۔ ضوریز مارک سے بچنے کے لیے دوسرا راستہ سوچنے لگا۔۔

بس اب ایک ہی راستہ تھا کہ وہ مارک کو بتائے بغیر خاموشی سے یہ ملک چھوڑ جائے۔ ضوریز کو یہ سب اتنا آسان تو نہیں لگا مگر یہ ناممکن بھی نہیں تھا۔۔ وہ خاموشی سے اپنا پلان بنانے لگا مگر بظاہر مارک کے ساتھ ہر کام میں آگے آگے تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں سوچ رہی تھی جنت کی عدت ختم ہوگئی ہے کیوں نا اسے بازار لے جاؤں نیا سال آنے والا ہے
اپنے لیے کوئی کپڑے وغیرہ بنوالے۔۔
آنسہ نے بشیر سے کہا

ہم بچاری کس کے لیے کپڑے بنائے گی۔۔۔ اس کی زندگی میں اب نیا سال کونسا کوئی خوشی
لانے والا ہے۔۔۔
بشیر فسر داہ ہوا

ہاں بس اللہ اسے آنے والی زندگی میں صبر دے۔۔ میں تو اس لیے کہہ رہی تھی ماروخ بھی اتنی بار
بول چکی ہے کہ جنت کو گھر بھیج دو رہنے کے لیے وہ دونوں بھی ادا اس ہیں۔۔ میں نے سوچا کچھ
دن و نہیں رہ لے اس کا بھی دل بہل جائے گا۔۔
آنسہ نے مشوارہ دیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیگم صحیح کہ رہی ہو بھیج دوا سے۔۔ ویسے بھی اُس سے جھوٹ بول بول کر میں نظریں نہیں ملا پاتا۔۔ تم نے آگے کا کچھ سوچا ہے اب کیا کرنا ہے جنت کو کیسے اور کب اس حقیقت کا بتانا ہے۔۔؟

بشیر نے پریشانی سے پوچھا

کیا بتاؤں صہیب کے ابو۔۔ میرا تو اپنا دل اس حقیقت کو نہیں مانتا۔۔ خیر میں نے سوچا ہے ضروریز آجائے وہ ہی بتائے گا جنت کو۔۔

بیگم ضروریز کیسے سنبھالے گا جنت کو آپ خود سوچیں۔۔۔ بے شک ضروریز بے قصور ہے مگر صہیب کی موت کی وجہ کہیں نہ کہیں ضروریز بھی ہے۔۔ میں تو کہتا ہوں اس حقیقت کو اب اور مت چھپاؤ تم خود جنت کو بتادو وہ ضروریز سے زیادہ تمہاری بات سنے گی۔۔ اُسے پیار سے سمجھاؤ صہیب تو اب واپس نہیں آسکتا۔۔ مگر ضروریز بھی صہیب سے کم نہیں ٹھیک ہے عادتیں مختلف ہیں دونوں کی مگر خون ایک ہے۔۔ اور مجھے لگتا ہے ضروریز بھی جنت کو پسند کرنے لگا ہے۔۔

بشیر نے آنسو کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

نہیں بشیر مجھے لگتا ہے ضروریز جنت کے قابل نہیں ہے پتا نہیں کیوں مجھے اس پر شک سا ہونے لگا ہے۔۔ وہ بہت غلط کاموں میں ملوث ہے۔۔ اس کا تعلق خطرناک لوگوں سے ہے اگر اسکی وجہ سے جنت کو کوئی نقصان ہوا تو۔۔ نہیں میرا دل ضروریز کے لیے نہیں مانتا میں تو ماں ہوں میں نے جنم دیا ہے اسے وہ جیسا بھی ہو میں سینے سے لگا لوں گی اُسے مگر جنت کو کس بات کی سزا دوں۔۔ آنسہ نے انکار کیا

میری بات کو سمجھو آنسہ۔۔ ضروریز کا تعلق بے شک خطرناک لوگوں سے ہو مگر اس پر اعتبار کرو۔۔ ہمیں اسے اس دنیا سے نکالنا ہے۔۔ اور مجھے یقین ہے ضروریز ایک بہادر بچہ ہے وہ ضرور سب کچھ چھوڑ کر یہاں آئے گا ہمارے پاس اور ہمارا سہارا بنے گا۔۔ بشیر نے ایک امید سے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اللہ کرے بشیر ایسا ہی ہو۔۔ مگر فل حل میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی اگر جنت مانی تو ہی یہ سب ہو گا ورنہ میں جنت سے کوئی زبردستی نہیں کروں گی۔۔ آنسہ نے دو ٹوک لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جنت پر ہی یہ فیصلہ چھوڑ دو۔۔۔ خیر تم کہ رہی تھی شوپنگ پر جانے کا تو چلتے ہیں اس اتوار کو اور پھر اسے ماروخ کے چھوڑ آئیں گے۔۔

ہممم ٹھیک ہے اچھا میں آپ کے لیے چائے لاتی ہوں۔۔

ضروریز اپنا ایک نیا مشن مکمل کر کے اپنے روم میں آیا۔۔۔ دو دن سے مسلسل وہ ایک آدمی کو مارنے کے لیے اسکا پیچھا کر رہا تھا اور آج اسکا کام ختم کر دیا۔۔

تھک کر اُس نے اپنے گلوں اور ہڈی اتاری گن اور چاقو نکال کر ٹیبل پر رکھے۔۔۔

اپنا لو کر کھول کر صہیب کا موبائل نکالا اور چیک کرنے لگا۔۔۔ جنت کے بے شمار میسج آئے ہوئے تھے زیادہ تر اس میں رومینٹک میسج تھے اور کچھ اداسی بھرے میسج تھے۔۔۔ اب تک ضروریز نے

Posted On Kitab Nagri

جنت سے صرف میسج پر رابطہ کیا تھا اسکا دل کیا وہ جنت کی آواز سن کر اپنی تھکن اتارے۔۔ خود
بخود اس کے ہاتھ جنت کے نمبر پر کال ملانے لگے۔۔
دوسری ہی بیل پر جنت نے فون اٹھالیا۔۔

جی فرمائے کس سے بات کرنی ہے آپکو۔۔۔
جنت نے سنجیدہ آواز میں کہا

میری ایک جنت ہے بہت پیاری اور معصوم سی بالکل ایک پھول کی طرح۔۔ مجھے اس سے بات
کرنی ہے۔۔
ضوریز کو جنت کی آواز سن کر سکون ملا اس نے لیٹتے ہوئے آنکھیں بند کیں۔۔

ہنہ یہاں کوئی پیاری اور معصوم جنت نہیں رہتی شاید آپ نے غلطی سے نمبر ملا دیا ہے۔۔

خوشی تو جنت کو ہوئی تھی کے آخر اتنے دن بعد وہ اسکی آواز سن رہی تھی مگر وہ ناراض بھی تھی

Posted On Kitab Nagri

غلطی سے نہیں ملایا جنت صاحبہ۔۔ یہ نمبر تو میرے دل میں نقش ہو گیا ہے۔۔ اور جو یہ نمبر والی ہے نا وہ تو میرے خون میں دوڑنے لگی ہے۔۔
ضرور یز تصور میں جنت کا چہرہ لایا

ہنہ پتا نہیں یہ سب ڈیلا گز کہاں سے سیکھ کے آئے ہیں۔ پہلے اچھا بھلا میرے پاس ہوتے تھے یوں ڈیلا گز نہیں مارتے تھے آپ۔۔ مگر اب بس دو تین رمینٹک جملے بول کر سمجھتے ہیں آپ نے اپنا حق ادا کر دیا۔۔
جنت نے منہ بنایا

کیا کروں ڈیر۔۔ ابھی بس میں اتنا ہی حق رکھتا ہوں تم پر جس دن تمہارے سب حقوق اپنے نام کروالو نگا اس دن دیکھنا میرا رو مینس صرف جملوں میں نہیں بلکہ عملی طور پر بھی ہو گا۔۔۔
ضرور یز نے جزبات میں آکر کہا

ہیں ں۔۔۔ اب کونسے حقوق اپنے نام کروانے ہیں۔۔ سب کچھ تو کر دیا آپ کے نام۔۔
ضرور یز کی بات جنت کے سر سے بات گزر گئی

Posted On Kitab Nagri

اوہ وہ مم میرا مطلب تھا کہ۔۔۔ اُمم جیسے ابھی میں پاس نہیں ہوں نا جس دن واپس آ گیا اس دن
بتاؤنگا۔۔ خیر چھوڑو بتاؤ کیسی ہو۔۔

ضوریز کو اندازہ ہوا وہ کچھ غلط ہی بول گیا اس نے فوراً بات بنائی

ہمم ٹھیک ہوں۔۔ پتا ہے مامی مجھے شوپنگ پر لے کر گئی تھیں کل اور پھرامی کی طرف چھوڑ گئیں
کچھ دن یہی رہو گی۔۔ اف اتنے دنوں بعد میں گھر سے نکلی۔۔۔ اور آپ اتنا یاد آئے وہ سب
شوپس جہاں ہم گئے تھے وہ دیکھتے ہوئے تو مجھے رونا آ گیا۔۔
جنت کی آواز بھگنے لگی۔۔

تم روئی تھی؟ تم نے وعدہ کیا تھا جنت کے تم نہیں رو گی۔۔ اور تم کیا ابھی بھی رو رہی ہو۔۔؟
ضوریز پریشانی سے اٹھ کر بیٹھا

ہاں کیا کروں مجھے رونا آرہا ہے صہیب آپ کے بغیر مجھے کچھ اچھا نہیں لگتا۔۔
جنت رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

پلیز جنت۔۔ افف for God sake رومت۔۔ میں پریشان رہوں گا جنت۔۔ پلیز ز
دیکھو چپ ہو جاو۔۔

ضروریز بہت پیار سے اسے چپ کروانے لگا۔۔ کہیں سے نہیں
لگ رہا تھا یہ شخص ابھی کسی کا اتنی بے دردی سے قتل کر کے آیا ہے

اچھا پھر وعدہ کریں یہ نیا سال میرے ساتھ مناو گے۔۔؟
جنت نے آنسو صاف کیئے

ویسے تم اتنی بھی معصوم نہیں ہو۔۔ بہت چلا کی سے اپنے آنسو دیکھا کر مجھ سے ہر بات منوالیتی
ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

ضروریز مسکرایا

ہاں پہلے تو کبھی آپ نے میرے آنسو نکلنے نہیں دیئے آنسو نکلنے سے پہلے ہی ہر بات مان جاتے
تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے شکواہ کیا

بس یہ دوریاں ختم ہو جائیں پھر دیکھنا ہر ایک خواب پورا کرونگا تمہارا۔۔

فل حال یہ ایک خواب پورا کر دیں بس نیا سال میرے ساتھ منائیں۔۔

آممم آیم سوری جنت میں اتنی جلدی نہیں آسکوں گا۔۔ ایکچولی نیویر پارٹی ہے اوفس میں اور پھر بہت سے کام ہوتے ہیں۔۔ مگر میں وعدہ کرتا ہوں نیا سال شروع ہونے دو بہت جلد تمہارے پاس آ جاؤنگا۔۔

ضرور یز نے پیار سے سمجھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے بھی کیا کام ہیں آپ کے اوفس میں کے آپ کے بغیر ہو ہی نہیں سکتے۔۔۔ جنت نے اکتا کر کہا

بس تمہیں بتا دیا نہ کے میں کیا کام کرتا ہوں تو تم ڈرنے لگو گی مجھ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے اپنا چاقواٹھا کر دیکھا جس پر خون لگا تھا

جی میں کبھی نہیں ڈروں گی آپ سے۔۔ ہاں آپ ڈرتے ہیں مجھ سے۔۔

ہممم یہ تو ہے میں واقعی ڈرتا ہوں تم سے۔۔ خیر یہ بتاؤ کب تک رہو گی تم یہاں پر؟

زیادہ دن نہیں بس پر سونیویر ہے ساری فرینڈز پلان بنا رہی ہیں کہیں باہر لنچ کا۔۔ میرا بھی دل کر رہا ہے جانے کا مگر پتا نہیں مامی جانے دیں یا نہیں۔۔ اب وہ مجھے باہر جانے نہیں دیتیں کہتی ہیں جب آپ آئیں گے تب چلی جانا۔۔

جنت اداس ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی مسئلہ نہیں ہے تم جانا چاہتی ہو تو چلی جاو میں بات کر لوں گا ماں سے۔۔ ان کی فکر تم مت کرو۔۔

سچ۔۔ ٹھیک ہے پھر میں اپنی دوستوں کو بتاتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بچوں کی طرح خوش ہوئی

بعد میں بتا دینا نہیں پہلے مجھ سے باتیں کر لو۔۔
ضوریز کا دل کیا وہ پوری رات اسی طرح باتیں کرتا رہے

کوئی بات رہ گئی ہے کیا جلدی سے کریں پھر بات۔۔
جنت نے ضوریز کو تنگ کیا

ہاں ابھی تو بہت سی باتیں رہ گئی ہیں۔۔ مجھے بتاؤ جنت تمہاری کیا واشیز ہیں؟

اتنی بار تو سب بتا چکی ہوں ایک بار بھی تو پوری نہیں کی میں نہیں بتا رہی اب۔۔۔
جنت نے منہ بنایا

آخری بار بتاؤ جنت وعدہ کرتا ہوں سب خواہشیں پوری کرونگا۔۔

ضوریز نے وعدہ کیا

Posted On Kitab Nagri

بس اب لاسٹ ٹائم بتا رہی ہوں۔۔ اُمم ارے ہاں یاد آیا ہم صرف مری سے ہو کر آگئے تھے آپ نے وعدہ کیا تھا مجھے نار ان کا غان بھی لے کر جائیں گے مگر آپ اپنے کاموں میں یہ بھول ہی گئے۔۔ اور یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم لوگ پی سی میں رہیں گے آپ نے وہ بھی وش پوری نہیں کی۔۔۔ بس میرا دل کرتا ہے میں آپ کے ساتھ پاکستان کا ہر خوبصورت حصہ دیکھوں۔۔

یہ تو بہت چھوٹی سی وش ہیں بہت جلد پوری کرونگا بس تم ایک وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔
ضرور یز بولا



کیسا وعدہ؟؟

تم کبھی مجھ سے نفرت نہیں کرو گی میری بن کر رہو گی ہمیشہ۔۔۔
ضرور یز نے امید سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسا سوال ہے صہیب ظاہر یے میں اب بھی آپکی ہوں اور ہمیشہ آپکی رہوں گی۔۔۔ اور جہاں تک محبت کا سوال ہے ہوش سنبھالتے ہی صرف آپکو چاہا ہے۔۔۔ مر سکتی ہوں نفرت نہیں کر سکتی۔۔۔

جنت جزباتی ہو گئی

ہممم یاد رکھنا اپنا وعدہ جنت۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ضروریز کی بات مکمل ہونے سے پہلے دروازہ بجا



ایک منٹ جنت ہولڈ کرو

ضروریز نے فون کے اسپیکر پر ہاتھ رکھا

یس کم ان

سر۔۔

ضروریز کا خاص نوکر اندر آیا

سر وہ مارک آپکو بلارہے ہیں جیک لینے آیا ہے آپکو۔۔

نو کرنے سر جھکا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اوہ واٹ دا۔۔

ضوریز کا دل کیا مارک کو شوٹ کر دے۔۔ اسکا دل تھا وہ جنت سے ساری رات بات کرے۔۔

اچھا آرہا ہوں۔۔ just 5 mint

ضوریز غصے پر قابو پا کر بولا

جنت۔۔ میں تم سے بعد میں بات کرونگا اپنا خیال رکھنا ٹھیک ہے۔۔

ضوریز نے جلدی سے کہا

کیوں اب کیا ہوا بھلا اس وقت کیا کام ہے آپ کو اب تو اوفس کی چھٹی ہو جاتی ہے۔۔

جنت نے منہ بنایا

www.kitabnagri.com

پلیز جنت سمجھنے کی کوشش کرو میں کل دوبارہ کرونگا فون، ہم اب آرام کرو تم ٹیک کیئر۔۔

ضوریز نے جلدی سے فون اوف کیا اور باہر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

Now what's wrong with Mark.. I mean is everything
okay?

(اب کیا مسئلہ ہوا ہے مارک کے ساتھ میرا مطلب ہے سب ٹھیک ہے؟)
ضرور یز نے اپنے لہجے کو نرم رکھنے کی کوشش کی اسے اس وقت سخت کوفت ہو رہی تھی

Yes everything is fine.. He just wanted to have a
meeting with all the group leaders.

(ہاں سب ٹھیک ہے۔۔ بس وہ سب گروپ لیڈر سے ایک میٹنگ کرنا چاہتا ہے۔۔)
جیک نے بتایا

okay...any news about trigger??

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔ ٹائیگر کی کوئی خبر آئی؟)

ضوریز نے پوچھا

Yes.. They still kept him... He tried to run away but he couldn't... I asked Mark to release him but mark said let him serve his sentence !

(ہاں وہ اب تک انکے پاس ہے۔۔۔ اس نے کوشیش کی تھی بھاگنے کی مگر بھاگ نہیں سکا۔۔ میں نے کہا تھا مارک سے اس چھوڑ والے مگر مارک نے کہا اسے اپنی سزا کاٹنے دو) جیک نے بتایا

Kitab Nagri

ہم اچھا ہے وہ وہ نہیں رہے ورنہ میرے ہاتھ سے نہیں بچے گا۔۔

ضوریز منہ ہی منہ میں بولا

What .. What are you saying ?

(کیا۔۔ کیا کہہ رہے وہ)

Posted On Kitab Nagri

جیک نے پوچھا

oh nothing just forget it!

(کچھ نہیں بس چھوڑو)

ضروریز نے بات ختم کی

ضروریز میٹنگ سے فارغ ہوا اور اپنے روم میں آگیا۔ آرام سے بیٹھ کر آنسہ کو کال کی

www.kitabnagri.com

کیسی ہیں ماں؟

ضروریز نے پوچھا

میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

میں بھی بس ٹھیک ہوں۔۔ اور باقی سب بھی ٹھیک ہیں؟
ضوریٰ نے پوچھا

تمہیں پتا بھی ہے باقی سب میں کون کون ہے؟
آنسہ نے پوچھا

امم جی پتا ہے۔۔ بابا ہیں اور۔۔ وہ دادا دو ہیں نا۔۔۔
ضوریٰ نے پہلی بار آنسہ کے سامنے عشرت بی بی کا ذکر کیا

شکر تمہیں اتنا اندازہ ہے۔۔ وہ صہیب کو روز یاد کرتی ہیں جب سے جنت گئی ہے وہ اور اداس ہو
گئی ہیں انکی طبیعت بھی آج کل ٹھیک نہیں ہے سمجھ نہیں آتی سب کو کیسے سنبھالوں۔۔۔
آنسہ پریشان ہوئیں

Posted On Kitab Nagri

ماں پریشان نہ ہوں بس جلد ہی میں آ جاؤنگا میں نے ساری تیاری کر لی ہے۔۔۔ بس چند دن اور
۔۔ اگر داد و جنت کے لیے اداس ہیں تو انہیں وہاں بھیج دیں۔۔
ضوریز نے مشورہ دیا

ہمم یہ ہی سوچ رہی تھی میں۔۔ کل جاؤں گی میں جنت بھی بلارہی تھی۔۔
آنسہ نے ہامی بھری

ہمم ماں وہ جنت نے اپنی دوستوں کے ساتھ باہر لنچ کا پلان بنایا ہے میرے خیال سے اسے روکیے
گامت اسکا بہت دل ہے جانے کا۔۔۔
ضوریز مطلب کی بات پر آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اسے کیوں روکوں گی بیٹا بس ڈر سا لگتا ہے۔۔ چلی جائے مگر اس دن نہیں اگلے دن چلی جائے
نئے سال والے دن تو بہت رش ہو گا ہے روڈز پر عجیب قسم کی ساری عوام باہر ہوتی ہے۔۔ میں
اسے سمجھا دوں گی وہ اگلے دن کا پلان بنالے۔۔

آنسہ کو اندازہ تھا اس دن نکلنا صحیح نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہمم ٹھیک ہے ماں آپکی بات سمجھ جائے گی وہ۔۔ خیر آپ سب اپنا خیال رکھیں کوئی بھی مسئلہ یا پریشانی ہو مجھے بتائیے گا۔۔ گڈ بائے۔۔!

ضوریز نے بات ختم کر کے فون رکھا اور صہیب کے فون میں موجود جنت اور صہیب کی تصویریں دیکھنے لگا۔۔

مارک نے شاندار پارٹی کا انتظام کیا تھا دنیا بھر کے امیر لوگ اس دعوت میں شامل تھے۔۔ سب کے سامنے اس نے ضوریز کے لیڈر بننے کا اعلان کیا سب ہی باری باری ضوریز سے مل کر اسے مبارک باد دینے لگے۔۔ ضوریز کو اس سب بہت کوفت ہو رہی تھی اس کا دل کیا وہ یہاں سے ابھی بھاگ جائے مگر مجبوری۔۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی سب سے مل رہا تھا۔۔ سب ہی اپنے ہاتھوں میں مہنگی مشروب پکڑے ناچنے میں مصروف ہو گئے ہر طرف میوزک کا شور تھا ضوریز کو گھبراہٹ ہونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نے بہت کوشش کی کہ وہ شراب پیئے مگر اس نے سختی سے منع کر دیا۔۔ آہستہ آہستہ رات بیتنے لگی۔۔ سب ہی اپنی اپنی لڑکیوں کو لیئے رومز میں جانے لگے مارک بھی نشے میں مدحوش تھا۔۔ ضروریز نے ایک نظر سب کو دیکھا اور اپنے روم کی طرف چلا گیا۔۔

ضروریز کافی تھک گیا تھا اس نے گھڑی پر نظر ڈالی تو چار بج رہے تھے۔۔ وہاں تو ابھی صبح ہو گئی ہو گی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے سوچا اور جنت کو فون کرنے لگا

جنت نے فون اٹھایا

ہیلو۔۔۔

جنت کی نیند میں ڈوبی آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

ابھی تک سو رہی ہو میری نیندیں اڑا کر۔۔

ضرور یز نے کہا

ہنہ پوری رات ویٹ کیا کے اب آپ کا فون آئے گا سب نے مجھے وش کیا بس میرے شوہر کو ہی
میری یاد نہیں آئی۔۔ فون نہ صحیح میسج کر دیتے۔۔۔
جنت بہت ناراض ہوئی

میں کیا کرتا جنت چاہ کر بھی کال نہیں کر سکا ورنہ ایک پل کے لیے بھی میں تمہیں نہیں
بھولا۔۔ خیر تم اگر رات میں نہیں سوئی تو آرام کرو میں بعد میں فون کر لوں گا۔۔
ضرور یز بھی لیٹ گیا

www.kitabnagri.com

ہنہ اب جاگ گئی ہوں۔۔ اور آج میں بڑی ہونگی جناب کیونکہ مجھے اپنی دوستوں کے ساتھ جانا
ہے۔۔ شکر ہے مامی نے خود ہی اجازت دے دی آپ نے مامی سے کچھ کہا تھا کیا؟
جنت اٹھ کر بیٹھی اور اپنے بال سمیٹنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہم کہا تو تھا۔۔ مگر وہ خود کہ رہی تھیں کہ جنت جہاں بھی چاہے چلی جائے بس خیال رکھنا آج
بہت رش ہو گا پتا نہیں کیسے کیسے کوگ ہونگے۔۔
ضروریز کو آنسہ کی بات یاد آئی

ارے ہاں مامی بھی یہ ہی کہ رہی تھی اس لیے پھر ہم نے یہ پلان ماہین کے گھر رکھ لیا وہاں لچ
کریں گے سب ایک ایک ڈش بنا کر لائیں گی مزہ آئے گا اتنے مہینوں بعد ملیں گے ہم سب۔۔۔
جنت کافی خوش تھی

ہممم اس مزے میں مجھے مت بھول جانا۔۔ جیلیسی فیل ہو رہی مجھے تمہاری دوستوں سے۔۔۔ مگر
خیر تمہاری خوشی کے لیے برداشت کر لیتا ہوں۔۔۔
ضروریز کو جنت کا اپنی دوستوں کے لیے اتنا خوش ہونا پسند نہیں آیا

آپ کب سے جیلیس ہونے لگے۔۔۔ سب کو جانتے تو ہیں ویسے بھی ماہین کے گھر پر ہے پارٹی۔۔
پتا تو ہے آپ کو اُسکا میری وجہ سے ہی گھر میں رکھ رہی ہیں پارٹی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے بتایا

اچھا کیا پہنوں گی؟ اچھا سا تیار ہو کر مجھے اپنی ایک تصویر بھیجنا۔۔
ضوریز کا دل کیا وہ جنت کو دیکھے

جی نہیں اتنا شوق ہے دیکھنے جا تو آ کر دیکھ لینا۔۔
جنت نے نخرے دیکھائے

میں بھی آ جاؤنگا اور پھر تمہیں کہیں نہیں جانے دوں گا جتنا ملنا ہے مل لو۔۔ جب میں آ گیا تو بس
صرف میرا حق ہو گا تم پر۔۔۔
ضوریز کافی حساس تھا۔۔ آخر وہ رشتوں کا ترسا ہوا تھا۔۔

کیا ہو گیا صہیب۔۔ آپ اتنے حساس کیسے ہو گئے۔۔ خیر مجھے پاستا بنانا ہے پھر تیار بھی ہونا میں
بعد میں بات کروں آپ سے؟
جنت نے ٹائم دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی مجھ سے باتیں کرو جنت۔۔ پاستا بازار سے بنا بنایا لے جاندا۔۔
ضوریز نے ضد کی

کیا ہو گیا صہیب کبھی دو دو دن فون نہیں کرتے اور آج فون رکھ نہیں رہے آپ بہت چلیج ہو گئے
ہیں سمجھ سے باہر۔۔۔

جنت ضوریز کے رویے سے حیران ہوئی

ہا۔۔۔ تم نہیں سمجھو گی جنت۔۔۔ ایک دن سمجھاؤنگا تمہیں فرست سے۔۔ خیر اگر واقعی
تمہیں کام ہے تو فارغ ہو کر فون کرنا مجھے۔۔

Kitab Nagri

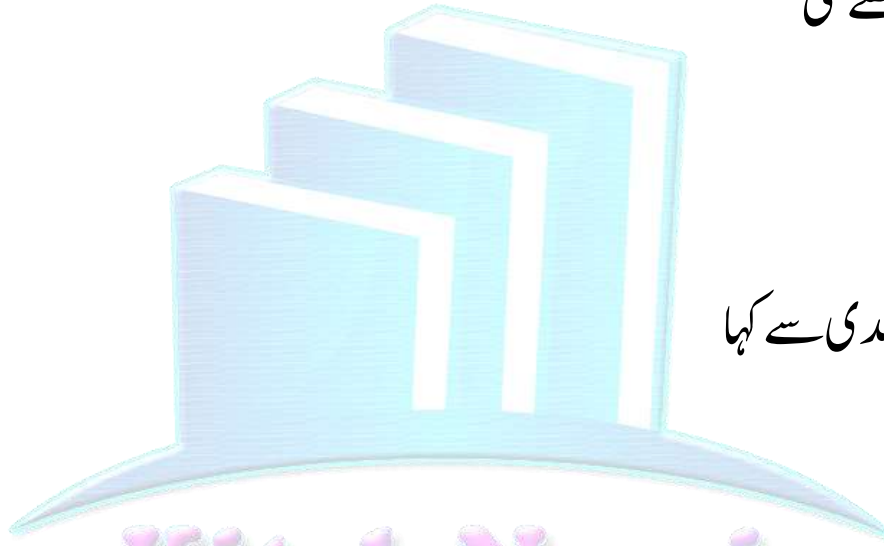
www.kitabnagri.com

اچھا ناراض تو نہ ہوں۔۔ دراصل پاستا بنانا ہے پھر نہانا ہے تیار ہونا ایک بجے فریا آجائے گی مجھے
لینے۔۔ اور دس بجنے والے ہیں۔۔ اس لیے کہ رہی ہوں۔۔
جنت نے پیار سے کہا

Posted On Kitab Nagri

اُس اوکے جنت میں تم سے ناراض نہیں ہو سکتا۔۔ اچھا تم کام کرو اور ہاں تیار ہو کر تصویر ضرور بھیجنا میں انتظار کر رہا ہوں۔۔

اچھا ٹھیک ہے جناب بھیج دوں گی۔۔ اچھا پھر بعد میں بات ہو گی۔۔ اوکے اللہ حافظ۔۔
جنت فون رکھنے لگی



سنو۔۔

ضرور یز نے جلدی سے کہا

جی بولیں۔۔

جنت نے فون ٹھیک سے کان پر لگایا
www.kitabnagri.com

Happy new year my life...

ضرور یز کو یاد آیا کہ جس بات کے لیے فون کیا تھا وہ کہا ہی نہیں

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو خیال آگیا وش کرنے کا۔۔ آپکو بھی

Happpppyyy new year my husband

اللہ کرے ایسے بہت سارے نئے سال ہماری زندگی میں آئیں۔۔ آمین

جنت نے دل سے دعا کی

i love you Jannat i love you more than anything
else...

ضوریز نے آنکھیں بند کر کے کہا

واہ کیا انگلش بولنے لگے ہو۔۔۔ ہا ہا۔۔ اچھا زیادہ رومینٹک مت ہو جائیے گارات میں باتیں کریں

www.kitabnagri.com

گے یہ والی۔۔ اوکے بائے۔۔۔

جنت نے ہنستے ہوئے کہا

اوکے گڈ بائے ٹیک کئیر۔۔۔

ضوریز نے بھی مسکرا کر فون بند کیا

Posted On Kitab Nagri

جنت میں تم سے بہت محبت کرنے لگا ہوں۔۔۔ میرے پاس آؤ میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔

ضوریز کو جنت کا ڈھنڈلا سا عکس نظر آیا

صہیب میں یہاں ہوں تم آؤ میرے پاس۔۔

جنت نے ہاتھ کا اشارہ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز آہستہ آہستہ جنت کے پاس آنے لگا۔۔ وہ جنت کے بہت پاس آ گیا جنت نے آنکھیں بند کیں۔۔۔ زوریز جنت کے ایک ایک نقش کو دیکھنے لگا۔۔۔

جنت تم بہت حسین ہو۔۔ اتنے کم عرصے میں تم مجھے بہت عزیز ہو گئی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کی نظریں جنت کی بند پلکوں سے ہوتی ہوئی اس کے کانپتے ہونٹوں پر ٹہر گئیں۔۔۔ ضوریز نے ہاتھ بڑھا کر جنت کے ہونٹ کو نرمی سے چھوا۔۔۔ ضوریز کا سانس تیز ہونے لگا اس نے جنت کے چہرے کو ٹھوری سے پکڑ کر اوپر کیا اور اس کے چہرے پر جھکنے لگا۔۔

صہیب۔۔۔ جنت آہستہ سے آواز دی

نہیں جنت میں صہیب نہیں ضوریز ہوں۔۔۔

ضوریز مزید جھکا

جنت نے ایک دم اپنی آنکھیں کھولیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور نفرت سے اپنا منہ دوسری طرف کیا

جنت پلینز مجھے قبول کرو۔۔۔

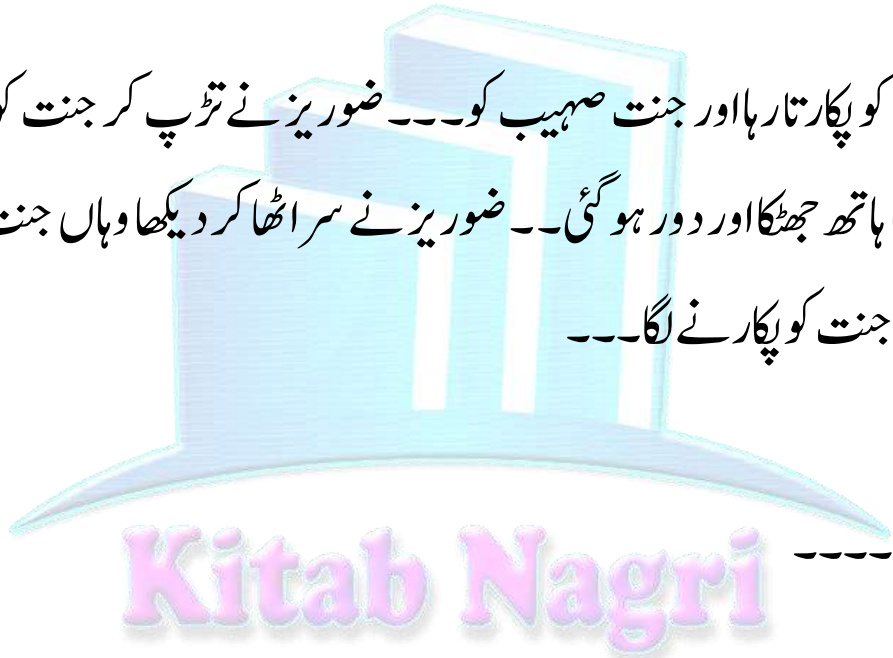
ضوریز کے لہجے میں التجا تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں کبھی نہیں دور ہٹو مجھ سے نفرت ہے مجھے تم سے دور ہٹو۔۔

جنت ضروریز کو نوچنے لگی۔۔ ضروریز جنت کو پکارتا رہا مگر جنت نے ضروریز کی ایک پکار نہیں سنی اور
نفرت سے ضروریز کو نوچتی رہی۔۔

ضروریز جنت کو پکارتا رہا اور جنت صہیب کو۔۔۔ ضروریز نے تڑپ کر جنت کو پکڑنا چاہا مگر جنت
نے ضروریز کا ہاتھ جھٹکا اور دور ہو گئی۔۔ ضروریز نے سراٹھا کر دیکھا وہاں جنت نہیں تھی ضروریز
زور زور سے جنت کو پکارنے لگا۔۔۔



جنت ت ت ت۔۔۔
ضروریز نے گھبرا کر آنکھیں کھولیں اور اٹھ کر گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔ ضروریز نے اپنے
سینے پر ہاتھ پھیرا اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ پسنے سے نہا گیا تھا۔۔۔ ضروریز نے گھڑی دیکھی اور جلدی
سے جنت کو فون کرنے لگا۔۔۔ بار بار فون کرتا رہا مگر جنت نے نہیں اٹھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف جنت پلیز زپک اپ یور فون۔۔۔

ضوریز نے ہمت نہ ہاری اور فون کرتا رہا

کب سے کال کر رہا ہوں جنت اٹھا کیوں نہیں رہی تھی۔۔

آخر کار جنت نے فون اٹھا لیا

بس وہ سب سے مل رہی تھی پتا ہی نہیں چلا اب ہم واپس جا رہے ہیں نا میں فریا کے ساتھ ہوں وہ
ڈراپ کر دے گی۔۔ خیر ہے صہیب آپ نے اتنی ساری کالز کی؟
جنت پریشان ہوئی

آں ہاں بس ایسے ہی۔۔۔ اچھا دیہان سے جانا اور بتاؤ سب کیسا رہا مزا آیا۔۔
ضوریز کا دیہان ابھی تک اپنے خواب میں تھا

ہمم بہت مزا۔۔۔

ارے یہ کون ہے فریا کلک کون ہے یہ اس طرح گاڑی کیوں روکوا رہا ہے یہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کی گھبرائی ہوئی آواز ضروریز کو سنائی دی

کیا ہوا جنت۔۔ سب ٹھیک ہے کون ہے کس کو بول رہی ہو۔۔
ضروریز پریشان ہوا

ہاتھ چھوڑو میرا صہیب پتا نہیں کون۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔
جنت کی آواز اب دور سے آئی

ہیلو جنت کیا ہوا ہیلو جنت۔۔
ضروریز کھڑا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑو میری دوست کو۔۔۔

اب جنت کی آواز کے بجائے اسکی دوست کی آواز آئی

جنت جنت کیا ہوا کون ہے تم ٹھیک ہو جنت جواب دو۔۔۔ اففف ہیلو جنت۔۔۔ ٹاک ٹومی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز پریشانی سے بولا

صہیب بھائی۔۔

فریا کی گھبرائی ہوئی آواز آئی

کک کون ہو تم جنت کہاں ہے؟؟

ضوریز نے جلدی سے پوچھا

صہیب بھائی جنت کو کوئی آدمی زبردستی اپنے ساتھ لے گیا عجیب سا آدمی تھا مجھے بہت ڈر لگ رہا

ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فریا نے بہت گھبراتے ہوئے بتایا

واٹ کون تھا اور ایسے کیسے لے گیا۔۔ کیسا تھا مجھے بتاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

پپ پتا نہیں کون تھا بہت عجیب تھا اس کے لمبے اور گھونگرالے بال تھے۔۔۔ اس کے ہاتھ میں گن تھی۔۔ میں پولیس کو بتاتی ہوں۔۔
فریانیے اپنا فون نکالا

نہیں تم کسی کو مت بتانا میں آ رہا ہوں میں جنت کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔ سمجھی تم کسی کو مت بتانا اوکے

ضوریز سمجھ گیا کہ یہ ٹائیگر ہے

ضوریز نے فون بند کیا۔۔ یقیناً یہ ٹائیگر ہے۔۔ شٹ مجھے اسے زندہ چھوڑنا ہی نہیں چاہیے تھا۔
۔۔ ضوریز نے غصے سے ہاتھ کا مکنا کر دیو راپر مارا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ کیا کروں مجھے جانا ہو گا۔۔ مارک کو تو فل حال اپنا ہوش نہیں اوہ جنت میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر

ضوریز کو عجیب گھبراہٹ ہونے لگی کہیں ٹائیگر صہیب کی طرح جنت کو بھی نن نہیں نیور میں جنت کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے جلدی سے دو گنے پیسے دے کر سیٹ بک کروئی اور روانا ہو گیا۔۔۔

جنت کو ہوش آیا تو وہ کسی کمرے میں بند تھی۔۔

آہ۔۔۔ جنت کھڑے ہوتے ہوتے بیٹھ گئی اسے کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے۔

کوئی ہے۔۔۔ مجھے یہاں سے نکالو۔۔۔ ہیلو کوئی ہے۔۔۔ امی ی نانو صہیب ب۔۔۔ کہاں ہیں آپ لوگ۔۔۔ صہیب آ جاو میرے پاس۔۔۔ جنت رونے لگی

www.kitabnagri.com

دروازہ کھول کر ٹائیگر اندر آیا اپنی گن نکال کر ٹیبل پر رکھی اور ہنسنے لگا۔

جنت نے گھبرا کر اسے دیکھا اور اپنے آپ میں سمٹنے لگی

کک کون ہو تم۔۔۔ مم مجھے کک کیوں یہاں لائے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ہکلاتے ہوئے کہا

ہا ہا میری بلبل تم تو بہت معصوم ہو چھوٹی سی پیاری سی جب ہی تو وہ سالہ بھی تم پر فدا ہو گیا۔۔ کیا
مست چیز ہو تم۔۔۔

ٹائیگر جنت نے قریب بیٹھ گیا

دو دور رہو مجھ سے۔۔ مم میں نن نہیں جانتی تم تمہیں کک کون ہو تم۔۔
جنت کا ڈر کے مارے سانس اٹکنے لگا

ہائے میری بلبل۔۔۔ مجھ سے زیادہ خطرناک تو وہ ضرور ہے اس کے پاس تو تم آرام سے چلی جاتی
ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹائیگر نے ہاتھ بڑھا کر جنت کے بال ہٹائے

دور ہٹو مم مجھ سے مم میں نہیں جانتی کک کسی ضرور بڑ کو۔۔۔ ت تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔۔
جنت کھسک کر پیچھے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا مجھے غلط فہمی نہیں ہوئی چڑیا۔۔ تمہیں بہت بڑا دھوکا ہوا ہے ہاہاہا خیر ایسے مزا نہیں آئے گا تمہارے دیوانے کو بھی بولا لیتے ہیں وہ خود تمہیں اپنے منہ سے بتائے گا کہ وہ کون ہے۔۔۔ یہ سنو!

ٹائیگر نے اپنا فون نکال کر ضروریز کو ملا یا اور لاوڈا سپیکر اون کیا

ضروریز نے فوراً فون اٹھایا

you son of bi** how dare you.. I will kill you tiger
trust me

(تم کت ** کے بچے تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا)
ضروریز نے فون اٹھاتے ہی ٹائیگر کو گالیاں دینا شروع کی

ہاہاہاہا مجھے معلوم تھا تم اب تک کراچی آچکے ہو گے۔۔ ڈونٹ وری میرے پارٹر تمہاری سو کالڈ بیوی میرے پاس محفوظ ہے آخر اتنا عرصہ ایک ساتھ کام کیا ہے ہم نے اتنا خیال تو کرونگا میں تمہارا۔۔ ویسے مبارک ہو میری جگہ لیڈر بن گئے تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے جلتے ہوئے کہا جنت نے یقینی سے ضروریز کی آواز سنی جو اس وقت کہیں سے صہیب
نہیں لگ رہا تھا

اوہ ٹائیگر مجھے لیڈز بننے میں کوئی دلچسپی نہیں بس اس معصوم کو چھوڑ دو۔۔ بتاؤ کہاں ہو تم مم میں
وعدہ کرتا ہوں تمہاری جگہ نہیں لوں گا بس اسے کچھ مت کہنا۔۔
ضروریز نے بہت مشکل سے اپنے لہجے کو نرم کیا

ہا ہا ہا تم کل کے بچے ہو بیٹا تم میری جگہ لے بھی نہیں سکتے۔۔۔ چلو خیر آ جاؤ یہاں تمہاری بلبلی
بہت ڈر پوک ہے آ کر اسے اپنی حقیقت کا خود سے بتا دو۔۔
ٹائیگر نے اپنی گن اٹھا کر اس پر پھوک ماری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم میں آ رہا ہوں تم مجھے بتاؤ کہا ہو۔۔

ضروریز نے جلدی سے کہا

ٹائیگر نے فون بند کیا اور ایڈریس بھیج دیا

Posted On Kitab Nagri

اب دیکھنا یہ یہاں آئے گا اور اس کا کام تمام۔۔ اور ہاں تم میری بلبل آج سے تم میرے ساتھ رہو
گی میری خادمہ بن کر۔۔

ٹائیگر نے اپنے ہاتھ میں پکڑی گن جنت کی گال پر پھیری

پپ پلیر زرم مجھے جانے دو مم مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کک کیا ہو رہا ہے کک کون ہو تم خدا کک
کے لیے۔۔

جنت نے روتے ہوئے کہا

سب سمجھ آئے گا سب کچھ سمجھ آئے گا بس اسے یہاں آنے دو۔۔ تم انتظار کرو میں زرا اس کے
استقبال کا انتظام کر لوں۔۔

www.kitabnagri.com

ٹائیگر نے جنت پر تفصیلی نظر ڈالی اور اپنی گن لیے باہر نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضور یز نے اپنا چاقو اور گن چھپائی اور جلدی سے ٹائیگر کی بھیجی ہوئی لوکیشن پر چلا گیا

ٹائیگر۔۔ کہاں ہو تم میں آگیا ہوں سامنے آؤ۔۔

ضور یز ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں داخل ہوا

Welcome Welcome my buddy!

ٹائیگر نے تالیاں بجا کرضور یز کو خوش آمدید کہا

جنت کہا ہے ٹائیگر۔۔

ضور یز نے گہرا سانس لے کر پوچھا

www.kitabnagri.com

بتاتا ہوں اتنی جلدی کیا ہے پہلے اپنا چاقو اور گن میرے حوالے کرو۔۔

ٹائیگر نے اپنی گن نکال کرضور یز کی طرف کی

Posted On Kitab Nagri

او کے میں کرتا ہوں۔۔ میں تمہیں یہاں کوئی نقصان پہنچانے نہیں آیا۔۔
ضوری نے احتیاط سے اپنا چاقو اور گن نکال کر ٹائیگر کی طرف اچھالے

او کے گڈ۔۔ اب آواز نہ رہا مجھ سے ڈر رہی ہے بہت۔۔ واہ کیا چیز ہے یا جب ہی تو تمہاری
بھی نیت خراب ہو گئی میں سمجھ سکتا ہوں آدو دونوں بھائی مل کر اس چڑیا کا خیال رکھیں گے۔۔
ٹائیگر نے گن ضوری کے سر پر رکھی اور اسے لے کر چلنے لگا۔۔ ضوری نے غصے سے اپنے ہاتھ بند
کر کے ٹائیگر کی بات برداشت کی اور گہرا سانس لے کر چلنے لگا

ٹائیگر نے آگے بڑھ کر اپنی ٹانگ سے دروازہ کھولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوری کی نظریں نیچے بیٹھی ہوئی جنت پر پڑی

جنت۔۔

ضوری تڑپ کر اسکی طرف لپکا

Posted On Kitab Nagri

نہ نہ۔۔۔ نو۔۔۔ ابھی پیچھے رہوا بھی تو بہت کچھ باقی ہے۔۔
ٹائیگر نے جلدی سے آگے ہو کر ضروریز کے سینے پر اپنی گن رکھی

صہیب یہ کون ہے۔۔۔ صہیب مم مجھے یہاں سے لے جائیں۔۔
رورو کر جنت کی آنکھیں سو جھ چکی تھیں۔۔۔ ضروریز نے جنت کو اس حال میں دیکھ کر دکھ سے
آنکھیں بند کیں

ارے بلبل کتنی بار کہا ہے یہ تمہارا صہیب نہیں ہمارا ضروریز ہے۔۔۔ ضروریز بلیک گینگ کا نیولیڈر۔
۔۔ ایک بہت بڑا اور خطرناک قاتل۔۔۔ جس نے تمہارے صہیب کا بھی قتل کیا اور تمہیں آج
تک دھوکے میں رکھا ہے کیوں ضروریز بتاؤ نہ اپنی سو کالڈ بیوی کو تم اس کے شوہر نہیں بلکہ اس
کے شوہر کے جڑواں بھائی ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹائیگر نے گویا جنت کے سر پر بمب پھوڑا جنت پھٹی پھٹی نظروں سے ضروریز کو دیکھنے لگی

بی یہ کک کیا کہ رہا ہے صص صہیب۔۔۔ ت تم صہیب ہونا یہ جھوٹ ببول رہا ہے نا؟
جنت نے بے یقینی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے اپنا سر جھکا کر نہیں میں ہلایا

جنت مم میں صہیب نہیں ہوں مگر میں نے صہیب کو نہیں مارا یہ جھوٹ بول رہا ہے مجھ پر یقین
کر و میں تمہیں سب سچ بتاتا ہوں۔۔۔

ضوریز کو سمجھ نہیں آتی وہ کیسے جنت کو اپنی حقیقت کا بتائے

ہا ہا اس نے تمہیں سچ بتانا ہوتا تو بہت پہلے بتا دیتا یہ دیکھو تمہارا صہیب۔۔ اس نے صہیب کو مار دیا
یہ ایک قاتل ہے لندن کے بہت بڑے گینگ کا آدمی ہے یہ دیکھو تمہارا صہیب مر گیا ہے کب کا۔

ٹائیگر نے ایک ہاتھ سے اپنے موبائل میں لی گئیں صہیب کی خون میں لت پت لاش کی تصویر
دیکھائی۔۔

جنت نے ایک نظر تصویر کو دیکھا اور اسے سب یاد آنے لگا۔۔ ضوریز کا بار بار قتل کرنے کا بتانا۔

۔۔ اس کا بدلہ ہوا روئیہ۔۔ آنسہ کا اسے باہر جانے سے روکنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صہیب۔۔۔

جنت نے تکلیف سے آنکھیں بند کیں

جنت پلیز سنبھالو خود کو میں نے صہیب کو نہیں مارا اس نے مارا ہے یہ گھٹیا انسان جھوٹ بول رہا ہے جنت۔۔۔ پلیز سنبھالو خود کو۔۔۔

ضوریز نے جنت کو دیکھا جو اپنے بندھے ہوئے ہاتھوں کو دل پر رکھے گھرے سانس لے رہی تھی۔۔۔

آہ صہیب۔۔۔۔ میں اس بغیر کیسے زندہ۔۔۔ ہا مجھے محسوس ہی نہ ہوا آآ آپ سس سب نن نے مم۔۔۔

جنت کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔۔۔ ضوریز تڑپ کر جنت کی طرف آنے لگا ٹائیگر نے جلدی سے فائر کیا جو سیدھا ضوریز کے بازو پر لگا۔۔۔ ضوریز نے درد سے اپنا بازو پکڑ لیا۔۔۔

نہیں میری جان اب اس بلبل پر صرف میرا حق ہے میں رکھوں گا سے اپنے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائیگر نے بے ہوش پڑی جنت کو سیدھا کیا

واہ شی ازویری پریٹی۔۔۔

ٹائیگر نے ہوس بھری نظروں سے جنت کو دیکھا

ضویر نے اپنے بازو کو چھوڑا اور سامنے پڑی نوکیلی روڈ کو جلدی سے اٹھایا اپنے درد کی پرواہ کیئے
بغیر ٹائیگر کے سر پر زور سے دے ماری۔۔ ٹائیگر جو جنت کے جسم کا ایک سرے کر رہا تھا اس حملے
سے کراہ اٹھا درد کی شدت سے اس کی گن ہاتھ سے گر گئی اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کو
پکڑا۔۔ ضویر یزدیوانوں کی طرح اس روڈ سے ٹائیگر کو مارنے لگا

How dare you to touch her You bastard i will kill
you...

میرے بھائی کو تم نے مارا منع بھی کیا تھا نہیں چھوڑوں گا اب تمہیں۔۔
ضویر نے اپنے بازو سے نکلنے والے خون کو بھولائے ٹائیگر کے سر کو کچل رہا تھا پورا فرش ٹائیگر کے
خون سے بھر گیا۔۔ ٹائیگر کی ٹانگیں درد سے کانپنے لگیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اسی دن تمہیں مار دینا چاہیے تھا میرے بھائی کو ملنے سے پہلے ہی مجھ سے دور کر دیا۔۔ نہیں
چھوڑوں گا اب۔۔

ضوریز کے سر پر خون سوار ہونے لگا ٹانگیں اب بے جان ہو گیا تھا اس کا پورا سر کھل چکا تھا۔۔
ضوریز نے تھک کر روڈ دور پھینکی۔۔ اپنے بازو سے نکلتے خون کو روکا۔۔ پھر جنت کا خیال آنے
پر ایک دم پیچھے مڑ کر جنت کو دیکھا جنت کی آنکھیں بند تھیں وہ لڑکھڑاتے ہوئے اٹھا اور جنت
کے پاس پنچوں کے بل بیٹھ کر اسکے ہاتھ پاؤں کھولے۔۔

جنت۔۔۔ جنت پلیز آنکھیں کھولو۔۔۔

ضوریز نے جنت کو اپنی بانہوں میں لیا اس کے چہرے کے پاس آ کر سانس کو محسوس کیا۔۔ جنت
کا سانس چل رہا تھا ضوریز کو اطمینان ہوا۔۔ جنت پلیز ز مجھ سے دور مت جانا۔۔ اپنے درد کی
پروا کیئے بغیر اس نے جنت کو اپنے بازو میں اٹھا لیا۔۔ درد کی شدت سے ضوریز دوبارہ فرش پر
بیٹھ گیا

آہہہہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری زرد سے کراہ کر رہ گیا۔۔ ہمت کرتے ہوئے دوبار اکھڑا ہوا اور مشکل سے چلتا ہوا باہر گاڑی کی طرف آیا۔۔ جنت کو احتیاط سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹایا اور خود کانپتے ہاتھوں سے گاڑی چلانے لگا۔۔۔

ضوری ز جنت کو اپنے بازوؤں میں اٹھائے بہت مشکل سے اپنے قدم جمانا ہوا ہوا سپٹل میں داخل ہوا اس کا اپنا خون بہت زیادہ بہ گیا تھا جس کی وجہ سے اسکی آنکھوں کے آگے بار بار اندھیرا آ رہا تھا مگر وہ ہر ممکن کوشش کر کے خود پر قابو کرتے ہوئے جنت کو اٹھائے ہوئے تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر۔ چیک ہر ہری اپ۔۔۔ پلیز۔۔۔

ضوری ز نے ایک لیڈی کو لیب کوٹ پہنے دیکھا تو اسکی طرف لپکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ ضوریز کو خوفزدہ نظروں سے دیکھنے لگے۔۔

ڈاکٹر نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور پھر ضوریز کے بازو سے بہتے خون کو دیکھ کر بولی
آیم سوری یہ پولیس کیس ہے میں اس طرح چیک نہیں کر سکتی۔۔

ضوریز کو شدید غصہ آیا اس نے جنت کو سامنے لگے بیچ پر لایا اور واپس مڑا

اگر ابھی میں آپکی جان لے لوں تو پولیس ضرور آئے گی مگر آپکی لاش اٹھانے۔۔ سمجھی۔۔ ناو
ہری اپ۔۔۔

ضوریز نے اپنی گن پینٹ کی جیب سے نکال کر غصے سے ڈاکٹر کو جنت کی طرف جانے کا اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

مم مگر یہ سب ہوا کیسے آپ۔۔

Just keep quite.. & check her quickly !

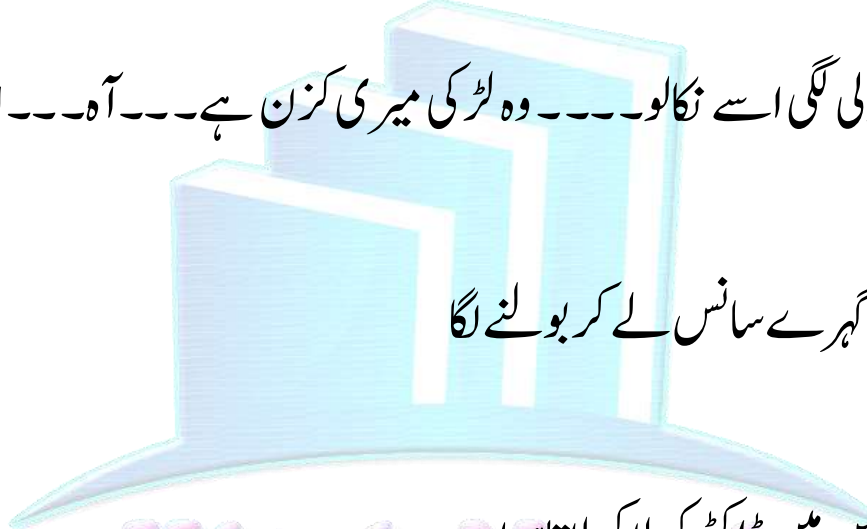
Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے اپنے ایک ہاتھ سے بازو کو پکڑا۔۔ ڈاکٹر نے جلدی سے کچھ نرسز کو بولا یا۔۔ کچھ نرسز نے جنت کو اٹھا کر اسٹرپچر پر لیٹایا اور ایمر جنسی میں لے گئے۔۔

ضوریز بھی ہمت کرتا ہوا اٹھا اور ایک وار ڈبوائے کے پاس گیا

سنو میرے گولی لگی اسے نکالو۔۔۔ وہ لڑکی میری کزن ہے۔۔۔ آہ۔۔۔ اسے کچھ نہیں ہونا چاہیئے۔۔

ضوریز گہرے گہرے سانس لے کر بولنے لگا



آپ یہاں بیٹھیں میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں۔۔۔
اس لڑکے کو ضروریز کی حالت پر ترس آیا وہ فوراً باہر گیا
www.kitabnagri.com

ضوریز نے لیٹتے ہوئے فون نکالا اور بشیر کا نمبر ملا یا

Posted On Kitab Nagri

بابا۔۔۔ جلدی سے۔۔۔ جینزل ہو سپٹل آجائیں۔۔۔ جنت بے ہوش ہے اور مم میں آپ بس جج
جلدی آجائیں۔۔۔۔

ضوریز کے ہاتھ سے موبائل گر گیا اور اسکی آنکھیں بند ہونے لگیں

ڈاکٹر اسے گولی لگی ہے پلینز اسے چیک کریں۔۔۔

ضوریز کو اسی لڑکے کی آواز آئی

ہیلو کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟ جاو جلدی سے میرا بوکس لے کر آؤ۔۔۔

اب ڈاکٹر ضوریز کے اوپر جھک کر اسے ہلارہا تھا۔۔۔ ضوریز نے اپنی بند ہوتی آنکھوں سے ڈاکٹر کو
دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جج جنت۔۔۔ اسے بب بچا

ضوریز کی آنکھیں بند ہوئیں اور اپنی بات مکمل کرنے سے پہلے ہی وہ بے ہوش ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میری بچی ٹھیک تو ہے کیا ہوا ہے اسے؟
ماروخ جلدی سے اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس آئیں

دیکھیں آپکی بیٹی ابھی گہرے صدمے میں ہے۔۔ اور انکا بلڈ پریشر بھی بہت لو ہے۔۔ وہ ہوش
میں بھی نہیں آرہیں۔۔ اس لیے ابھی ہم کچھ کہ نہیں سکتے آپ دعا کریں۔۔ ویسے جو انکو یہاں
لایا تھا وہ کون ہیں؟

ڈاکٹر نے بہت پروفیشنل انداز میں پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ میرا داماد ہے شوہر ہے اسکا۔۔۔
ماروخ ابھی تک حقیقت سے لاعلم تھیں

Posted On Kitab Nagri

ہممم انکے پاس گن تھی انہوں نے ہماری ڈاکٹر کو دھمکی بھی دی تھی مارنے کی۔۔۔ یہ کوئی پروفیشنل طریقہ نہیں ہے مگر آپ لوگ کافی شریف لگتے ہیں اس لیے میں نے اب تک پولیس کو خبر نہیں دی۔۔

بہت معافی چاہتے ہیں ڈاکٹر میرا بچہ بہت چاہتا ہے جنت کو بس اسی لیے زرا ڈر گیا تھا اسے جو سمجھ آیا ہو گا اس نے وہ کیا میں معافی مانگتا ہوں اسکی طرف سے۔۔
بشیر نے ڈاکٹر نے آگے اپنے ہاتھ جوڑے

نہیں اس سب کی ضرورت نہیں میں سمجھ گیا تھا جس طرح وہ اس لڑکی کی فکر کر رہا تھا مگر اس کے بازو پر گولی کیسے لگی اس بات کی تحقیق تو پولیس ہی کرے گی۔۔۔ فل حال میں نے اپنے اسٹاف کو منع کر دیا ہے پولیس کو نہ بتائیں باقی اگر آپ لوگ چاہیں تو پولیس کو اپنا بیان دے سکتے ہیں۔۔
ڈاکٹر نے پوچھا

نن نہیں ڈاکٹر صاحب بس ہماری تو کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے میرا بچہ ہوش میں آجائے پھر ہی ہمیں حقیقت کا علم ہو گا آپ کے تعاون کا بہت شکریہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر نے تھوڑا جھک کر شکریہ کیا

اُس اوکے میں چیک کرتا ہوں آپ کے بیٹے کو اب تک ہوش میں آجانا چاہیے تھا۔۔۔

جی ڈاکٹر بہت مہربانی۔۔

ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا

بھائی یہ ڈاکٹر کیا کہ رہا تھا پولیس؟؟۔۔ اور صہیب کے ہاتھ میں گن کہاں سے آئی۔۔ اسے گولی

لگی ہے مگر کیسے۔۔۔ بھائی کیا ہوا مجھے بتائیں۔۔

ماروخ نے بہت خیر ان ہو کر پوچھا

پلیز زماروخ مجھے خود ابھی کچھ نہیں پتا۔۔ تم بس ابھی دعا کرو۔۔

بشیر نے ماروخ کی مزید کوئی بات نہیں سنی اور وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ہیلوینگ میں اب کیسا فیل کر رہے ہو؟
ڈاکٹر نے تھوڑا جھک کر ضروریز کو چیک کیا

یس آئم فائن۔۔۔ جنت وہ کیسی ہے۔۔؟
ضروریز نے سب سے پہلے جنت کا پوچھا

وہ اسٹیبیل ہیں مگر ابھی ہوش میں نہیں آئی امید ہے کہ تھوڑی دیر تک ہوش میں آجائیں گی۔۔
آپ کافی بہادر ہیں بہت زیادہ خون بہہ گیا تھا اس کے باوجود آپ نے ہمت نہیں ہاری بہت اچھے
ٹائم پر آپ انہیں ہو سپٹل لے آئے ورنہ ہو سکتا ہے کوئی بہت بڑا نقصان ہو جاتا۔۔
ڈاکٹر واقعی ضروریز کی ہمت دیکھ کر متاثر ہوا تھا

ہممم کیا میں جنت سے مل سکتا ہوں؟
ضروریز نے آنکھیں بند کر کے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی ضرور مگر فل حال آپ کے ڈرپ لگی ہوئی ہے یہ ختم ہو جائے پھر آپ جاسکتے ہیں۔۔ بس دو دن بعد اپنی پیٹی چینج کروانے آجائیے گا۔۔

ڈاکٹر نے بتایا۔۔ ضرور یز نے سر ہلا کر ہاں میں جواب دیا

میری ماں کو بلا دیں ڈاکٹر مجھے ملنا ہے ان سے۔۔۔

ضرور یز نے ڈاکٹر کی طرف دیکھا

اوکے۔۔ رشید جاوانکی فیملی کو بلا لاو۔۔ اوکے ینگ میں ٹیک کئیر۔۔

ڈاکٹر نے اپنے اسسٹینٹ کو بولا اور ضرور یز کا کندھا تھپتھپا کر باہر چلا گیا

www.kitabnagri.com

ماں جنت کیسی ہے۔۔۔

ضرور یز کے لہجے میں ایک درد تھا

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے ابھی بتایا ہے وہ اب ٹھیک ہے۔۔۔ ضروریز مگر یہ سب کیسے ہوا کس نے کیا مجھے بتاؤ۔۔۔
آنسہ نے پریشانی سے پوچھا

بس ماں میرے ایک دشمن نے کیا یہ سب مگر آپ فکر نہ کریں میں نے اسے ختم کر دیا۔۔۔
ضروریز نے اطمینان سے بتایا

لک کیا مطلب ختم کر دیا کون تھا وہ اور کیا دشمنی تھی اسکی تم سے۔۔۔
آنسہ گھبرائیں

ماں جس گینگ کا میں حصہ ہوں وہ بھی اسی گینگ کا حصہ تھا جیس تھا وہ مجھ سے اسی نے صہیب
کو۔۔۔

ضروریز بتاتے بتاتے ایک دم چپ ہو گیا

اس نے صہیب کو کیا۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے سختی سے پوچھا

اسی نے صہیب کو قتل کیا تھا۔۔۔

ضوریز نے بہت مشکل سے بتایا

لک کیا۔۔۔ اوہ تت تم نے اسے قتل کر دیا۔۔۔ ضوریز تم نے خود ک کیوں مارا اسے تت تمہیں

پولیس کو بتانا چاہیے تھا اسی وقت۔۔۔

آنسہ نے حیریت سے کہا

ہنہ ماں یہ کوئی چھوٹا موٹا گینگ نہیں ہے ان کا پولیس کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔۔۔ آپ نہیں سمجھیں

گی۔۔۔ اس کا خاتمہ تو میں اسی دن کر دیتا جس دن اس نے صہیب کو مارا تھا۔۔۔ مگر مجھے ڈر تھا

اگر اسے مار دیتا تو پورا گینگ میرے خلاف ہو جاتا پھر وہ خود ہی پکڑا گیا مجھے لگا وہ لوگ اسے مار دیں گے

مگر وہ بھاگ نکا غلطی میری ہے مجھے اسے چھوڑنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔۔ اس کمینے نے جنت کو

سب بتا دیا ف جنت سمجھتی ہے کے میں صہیب کا قاتل ہوں اب وہ مجھ سے نفرت کرے گی

ماں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے افسوس سے آنکھیں بند کیں

اوہ خدا یا ضوریز یہ سب کیا ہو گیا۔۔ جس بات کا مجھے ڈر تھا وہی ہوا۔۔ یا اللہ۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں
آ رہی مجھے سیدھی طرح بتاؤ کیا تمہاری اور جنت کی جان خطرے میں ہے؟
آنسہ نے گھبرا کر پوچھا

ہاں شاید۔۔۔ بلکہ یقیناً ٹائیگر نے جنت کی تصویریں مارک کو بھیج دی ہوں گی۔۔۔ اففف میرا سر
درد سے پھٹ رہا ہے ماں مجھے پین کھلا دیں۔۔۔
ضوریز نے اپنے ایک ہاتھ سے سر دبایا

آآ اچھا میں لادیتی ہوں مگر رر۔۔۔ ضوریز تمہاری بات سن کے میرا دل بیٹھ رہا ہے۔۔۔ تم ایسے
خطرناک لوگوں میں سے ہوا گرا نہوں نے جنت کو کوئی۔۔۔

نہیں ماں جب تک میں زندہ ہوں جنت پر کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا۔۔۔
ضوریز نے آنسہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا اللہ کرے خیر میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں کوئی پین کلردے۔۔
آنسہ باہر چلی گئی



صہیب۔۔ امی ی۔۔ صص صہیب ب ب۔۔
جنت کی آنکھیں بند تھیں مگر وہ آہستہ آہستہ منہ ہی منہ میں بڑبڑا رہی تھی
جنت بیٹا۔۔۔ بھائی دیکھیں جنت کو ہوش آ رہا ہے۔۔ جنت آنکھیں کھولو میری جان۔۔ تمہاری
ماں تمہارے پاس ہے۔۔۔

ماروخ جنت پر جھک کر اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے بولنے لگی۔۔

مم میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر تیزی سے ڈاکٹر کو بولانے گیا

تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر روم میں آیا اور جنت کو چیک کیا وہ اب بھی بار بار صہیب کو پکار رہی تھی۔

--

یہ ہوش میں آرہی ہیں آپ لوگ پلیز باہر جائیں تاکہ ہم آرام سے چیک اپ کر لیں۔۔

ماروخ بار بار بے چینی سے جنت کے پاس آرہی تھی جسکی وجہ سے ڈاکٹر ٹھیک سے چیک اپ نہیں کر پارہا تھا نرس نے نرمی سے ماروخ اور بشیر کو سمجھا کر باہر بھیجا ڈاکٹر جنت کا چیک اپ کرنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امی ی ی صہیب۔۔ صہیب کہاں ہے وہ ایسے مجھے چھوڑ کر کیسے جاسکتے ہیں۔۔ میں نہیں جی سکتی
ان کے بغیر۔۔

جنت رورو کر بول رہی تھی

بس میری جان صہیب اب ٹھیک ہے اسے بولا یا ہے وہ آتا ہو گا تم سے ملنے۔۔
ماروخ اس بات سے بے خبر کے وہ صہیب نہیں ضرور یز ہے جنت کو تسلی دینے لگیں

جنت نے اپنا سر ماروخ کے سینے سے اٹھا کر سامنے دیکھا تو بشیر اور آنسہ خاموش مگر شرمندہ
شرمندہ سے کھڑے تھے۔۔

امی ی ی یہ یہاں کیوں ہیں مجھے ان سے نہیں ملنا یہ دھوکے باز ہیں۔۔ امی انہیں یہاں سے بھیج
دیں۔۔

جنت بیٹا یہ کیا کہ رہی ہو یہ تمہاری مامی ہیں ایسا کیوں بول رہی ہو انکے لئے۔۔۔
ماروخ کو لگا شاید دوائیوں کا اثر ہے

Posted On Kitab Nagri

نہیں امی یہ میری کچھ نہیں لگتیں انہوں نے جھوٹ بولا مجھ سے۔۔ کیوں کیا آپ نے میرے
ساتھ ایسا میں نے تو آپ کو اپنی ماں سمجھا تھا۔۔
جنت شدت سے رونے لگی

بیٹا ہمیں معاف کر دو۔۔ مگر یقین کرو ہمارا ہم نے یہ سب تمہاری بہتری کے لیے کیا ہم مجبور
تھے۔۔
آنسو جنت کے پاس آنے لگیں

نہیں میرے پاس مت آئیے گا مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سنی اب۔۔ بہت پاگل بن گئی میں اب
مزید نہیں۔۔
جنت نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روکا

یہ کس طرح بات کر رہی ہو تم اپنی مامی سے۔۔ آخر مجھے بھی کوئی بتائے کہ ہوا کیا ہے؟
ماروخ نے باری باری سب کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

امی ی۔۔ مم میرا صص صهیب ب ب
اس سے پہلے جنت کچھ بتاتی ضروریز کمرے میں داخل هوا

وہ دیکھو صهیب بھی آگیا شکر بیٹا تم آگئے ورنہ جنت عجب بهکی بهکی باتیں کر رہی تھی۔۔
ماروخ نے ضروریز کی طرف دیکھ کر کہا

نہیں امی یہ انسان صهیب نہیں ہے۔۔۔ یہ اُسکا قاتل ہے۔۔ اسکا جڑواں بھائی۔۔ ضروریز زرز۔
۔۔ اسکی وجہ سے آج میں اس حال میں ہوں۔۔ کیوں آئے ہو تم یہاں نکل جاو یہاں سے۔۔۔
جنت زور زور سے چلانے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت یہ کیا کہ رہی ہو۔۔ ب ب بھابی یہ صهیب نہیں ہے۔۔۔ کل کیا یہ ہمارا زوھیب تو نہیں۔۔۔
مم مجھے سچ بتائیں کیا ہو رہا یہ سب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماروخ یہ ضرور ہے جس کا نام ہم نے زوہیب رکھا تھا مگر رر اسے کسی نے اغوا کر لیا تھا۔۔ اور ہمارا صہیب اب اس دنیا۔۔ اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔ بشیر نے بہت مشکل سے سچ بتایا اور آنکھوں پر ہاتھ رکھے رونے لگے

کک کیا۔۔ صص صہیب۔۔۔ اوہ آآ آپ لوگوں اتنی بڑی بات ہم سے چھپائی۔۔ مم میری بب بچی بیوہ ہو گئی اور اس معصوم کو ببتایا تک نہیں اتنا بڑا ظلم۔۔۔ اوہ ایسا کک کیوں کیا۔۔ آپ جانتے تھے نہ جنت صہیب کے بنا جی نہیں سکتی پھر کک کیوں کیا یہ سب ب ب۔۔۔

مارا خ کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا اور وہ بے یقینی سے ہو چھنے لگیں

یہ سب میرے کہنے پر کیا انہوں نے۔۔۔ اتنے سالوں بعد جب مجھے میرے ماں باپ کا پیار ملا تو میں انہیں کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ مم مجھے لگا اگر جنت کو ابھی سب کچھ بتا دیا چانک تو وہ سہ نہیں پائے گی۔۔۔ میں بہت ڈر گیا تھا آپ سب کو کھونا نہیں چاہتا تھا اس لیے میں نے فورس کیا ماں اور بابا کو۔۔۔ میں ملزم ہوں آپ سب کا جو مرضی سزا دیں مگر رر میری ماں اور بابا کو کچھ مت کہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے ہمت کر کے بولا

امی مجھے یہاں سے لے جائیں میں اب ان سب کے ساتھ نہیں رہ سکتی پلیز زامی مجھے اپنے ساتھ
لے جائیں۔۔

جنت روتے ہوئے ماروخ کے گلے لگی

ہاں تم اب میرے ساتھ جاو گی۔۔ جو دھوکہ ان سب نے ہمیں دیا ہے اس کے لیے میں کبھی
معاف نہیں کروں گی۔۔ بس جنت چپ ہو جاو میری جان۔۔۔
ماروخ نے اپنے آنسو کو بہنے سے روکا اور مضبوط لہجے میں کہا

نن نہیں جنت میرے ساتھ رہے گی یہ کہیں نہیں جائے گی پلیز ز۔۔
ضوریز نے گھبرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

شرم آنی چاہیئے تمہیں میری بیٹی کے ساتھ اس کے شوہر بن کر رہے اس سے باتیں کیں۔۔۔
اسے بتایا تک نہیں کے۔۔۔ اوہ بھابی آپ تو سمجھ دار تھیں اتنے نازک رشتے کا مزاق بنایا آپ
نے۔۔۔ خدا کا خوف نہیں آیا آپ کو۔۔۔
ماروخ نے غصے سے آنسو کو دیکھا

مجھے معاف کر دو ماروخ میں بھی قصور وار ہوں تم لوگوں کی مگر رر یقین کرو یہ سب میں نے
ماروخ کے لیے کیا مجھے لگا آہستہ آہستہ اسے مینٹلی طور پر تیار کرونگی پھر بت۔۔۔

بس کر دیں مامی کیا آپ کو لگتا ہے کے اب یہ خبر سن کر میں خوش ہوں زندہ ہوں۔۔۔ کیا میں کبھی
اس بات کو تسلیم کر سکتی ہوں کے صہیب زندہ نہیں ہے۔۔۔ سب میری غلطی ہے میری محبت
میں ہی اتنی طاقت نہیں کے میں صہیب اور اس شخص میں پہچان کر پاتی۔۔۔ میں ہی پاگل ہوں
بہت پاگل۔۔۔

جنت اپنا سر پیٹنے لگی

جنت پلیر زرا سطر ح مت کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضور یز تڑپ کر آگے آیا

قریب مت آنا تم میرے۔۔۔ تم نے ناصر ف میرا اعتبار توڑا ہے بلکہ مجھے اپنی ہی نظروں میں شرمندہ کر دیا۔۔۔ مم میں جو صہیب سے کہتی تھی کے اس کے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتی کتنے مزے سے تمہارے ساتھ رہتی رہی۔۔۔ کیسے نظر ملاو گئی میں صہیب سے۔۔۔ اور مامی آپ۔۔۔ ماموں آپ تو میرے سکے تھے آپ نے بھی دھوکا دیا۔۔۔ ہنہ جب اپنے ہی اس طرح اعتبار توڑ دیں تو انسان باہر والوں سے کیا شکوے کرے گا۔۔۔ مامی آپ کو کیا لگا آپ کا ایک بیٹا مرا تو آپ نے دوسرا قبول کر لیا۔۔۔ آپ ماں ہیں آپ کر سکتی ہیں مگر میں اسکی بیوی تھی۔۔۔ میرا شوہر مرا تو آپ نے اسی جیسا دوسرا شوہر لا دیا ارے آپ نے ناصر ف میرا اعتبار توڑا ہے بلکہ اللہ کی بھی گناہ گار ہیں آپ۔۔۔ بیٹے کی جگہ بیٹا مل سکتا ہے مامی شوہر کی جگہ کوئی اور نہیں لے سکتا چاہے وہ اسکا ہم شکل ہی کیوں نہ ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت کا بول بول کر گلا بیٹھ گیا۔۔۔ رونے کی وجہ سے وہ ہچکیاں لینے لگی

ان تینوں میں سے کسی کی ہمت نہیں تھی کے وہ جنت سے نظر ملا پاتے۔۔۔ ضور یز کو محسوس ہوا کے وہ اب کبھی بول نہیں سکے گا وہ بس نظریں جھکائے جنت کی باتیں سنتا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بس بیٹا لو پانی پیو۔۔ بس میری جان چپ ہو جاو۔۔

ماروخ نے جنت کو پانی پلایا

میں تمہارے ابو کو بلاتی ہوں اب تم مزید ان کے ساتھ نہیں رہو گی۔۔ اور آپ لوگ پلیز
یہاں سے چلے جائیں میری بچی کی حالت پر اب تو رحم کھالیں۔۔ پلیز زز۔۔
ماروخ نے تینوں کے آگے ہاتھ جوڑے

مم ماروخ تہ تم ہماری بب۔۔

بس بھائی جان اور مزید مجھے کچھ نہیں سنایہ دیکھیں میرے جوڑے ہوئے ہاتھ پلیز زز یہاں سے
جائیں آپ لوگ خدا کے لیے ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں جائیں ں۔۔۔
ماروخ نے اب قدرے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

چلیں بشیر ابھی شاید یہ غصے میں ہیں اور جنت کو مزید پریشان نہ کریں اس وقت آئیں آپ گھر
چلیں بعد میں بات کریں گے۔۔
آنسہ نے بشیر کا ہاتھ پکڑا

بعد میں بھی آپ سب سے کوئی بات نہیں ہوگی بھابی۔۔ آج سے کوئی رشتہ نہیں ہمارا۔۔ اور
اپنے اس بیٹے کو بھی یہاں سے لے جائیں اچھا ہی تھا جو پیدا ہوتے ہی کسی نے اٹھالیا اسے ورنہ نہ
جانے اور کتنے دکھ دیکھنے پڑتے۔۔۔
ماروخ نے نفرت سے کہا۔۔ ضرور یز نے تڑپ کر ایک نظر ماروخ کو دیکھا اور پھر ایک زخمی نظر
جنت پر ڈال کر
آنسہ اور بشیر کو لیئے باہر آگیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب کیا ہو گا ضرور یز جنت تو کوئی بات سننے کو تیار ہی نہیں۔۔۔ تمہاری داد و کوپتا لگا تو وہ یہ خبر
برداشت نہیں کر سکیں گی۔۔۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔۔
آنسہ بہت پریشان تھیں۔ وہ کافی دیر سے چُپ بیٹھے ضرور یز کے سامنے بولے جا رہی تھیں۔۔

ضرور یز میں تم سے بات کر رہی ہوں بیٹا کچھ بولو اس طرح چپ کیوں ہو مجھے تمہاری خاموشی بہت
خوف زدہ کر رہی ہے۔۔۔۔

تنگ آکر آنسہ نے ضرور یز کا کندھا ہلایا

ہاں۔۔۔ کک کیا کہ رہی ہیں آپ۔۔۔ میں نے سنا نہیں۔۔

ضرور یز نے چونکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ خدایا کہاں کھوئے ہوئے ہو یہ وقت سوچنے کا نہیں کچھ کرنے کا ہے۔۔۔ کیسے منائیں گے ہم
ان لوگوں کو تمہارے ابو اتنے پریشان ہیں اور تم نہ جانے کن سوچو میں گم ہو۔۔
آنسہ نے اکتا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ماں میں بھی یہ ہی سوچ رہا ہوں۔۔ اس وقت مجھے سب سے زیادہ پریشانی جنت کی ہے۔۔ یقیناً
ٹائیگر نے مارک کو جنت کی تصویر بھیج دی ہوگی۔۔ اور اب مارک مجھے اور جنت کو تلاش کر رہا
ہوگا میں جانتا ہوں مارک کو۔۔ وہ غداری برداشت نہیں کرتا اسے پتالگ گیا ہوگا کے میں نے
ٹائیگر کو مار دیا ہے افف اب مجھے جنت کی فکر ہے۔۔ میں جانتا ہوں آج بات کرتا ہوں جنت کی
مدرسے۔۔ میں انکے پاؤں پڑ جاؤنگا ہو سکتا ہے وہ مان جائیں۔۔

ضوریز نے ماروخ کے لیے پھوپو کا لفظ استعمال نہیں کیا جسے آنسہ نے محسوس کیا

بیٹا وہ صرف جنت کی مدر نہیں تمہاری پھوپو بھی ہے جب تم پیدا ہوئے تھے مناسب سے زیادہ وہ
ہی خوش ہوئی تھی صہیب سے پہلے تمہیں گود میں اٹھایا تھا کیونکہ تم نے صہیب سے پہلے
آنکھیں کھول لی تھیں۔۔ تمہیں دیکھ کر کہنے لگی کہ یہ بہت شرارتی اور بدماش نکلے گا جب کہ
صہیب ایک شریف بچہ بنے گا۔۔ ہمیں کیا پتا تھا یہ بات حقیقت ہو جائے گی۔۔
آنسہ جیسے کھوسی گئیں

ماں اگر وہ میرا مطلب ہے پھوپو کو زرا سا بھی مجھ سے پیار ہوتا تو وہ یہ نہ کہتی کہ اچھا ہوا میں پیدا
ہوتے ہی اغوا ہو گیا۔۔ انکے الفاظوں نے مجھے بہت تکلیف دی ہے ماں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کا گلارندھ گیا

ایسا مت سوچو بیٹا وہ تم سے محبت کرتی ہے بس اس وقت بہت غصے میں ہے اور اس کا حق ہے غصہ کرنا آخر ہم نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسے دھوکے میں رکھا۔۔۔
آنسہ نے ضوریز کے سر پر ہاتھ پھیرا

میں جارہا ہوں ماں انکے پاس میں انکی مانتیں کرونگا۔۔ جنت کی زندگی بچانے کے لیے میں کچھ بھی کرونگا۔۔ کچھ بھی۔۔
ضوریز نے آنسہ کا ہاتھ چوما اور باہر چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے میرے بچے یاد آگئی تجھے اپنی دادو کی ہیں ں۔۔۔ کتنا بولا سب کو صہیب سے بات کروا دو مگر مجال ہے جو کوئی میری بات سنے۔۔ ادھر آ میرے گلے لگ۔۔
عشرت بی بی نے ضوریز کو دیکھتے ہی اپنے بازو آگے پھیلائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آمم آ آپ وہ مم میں سوری میں آپ سے بات نہیں کر سکا۔۔
ضوری زہچکپاتا ہوا انکے گلے لگ گیا

ہیں تو کب سے اپنی داد کو سوری کرنے لگا۔۔ اللہ جانے کیسی نظر لگ گئی میرے دونوں بچوں کو
وہ جنت کل سے ہسپتال سے آکر خاموش پڑی ہوئی ہے کچھ بولتی ہی نہیں اور یہ تیرے بازو پر
جس نے گولی ماری اللہ غارت کرے اسے۔۔۔ میرے بچے کیا لڑائی ہوئی ہے تم دونوں میں۔۔
کوئی کچھ بتاتا ہی نہیں مجھے۔۔ سب بس خاموش رہتے ہیں۔۔۔ تم ہی بتاؤ صہیب میرے بچے کیا
ہوا ہے؟؟

داد دادو۔۔ وہ کک کچھ بھی نہیں ہوا بس وہ ناراض ہے مجھ سے میں منانے آیا ہوں میں اسے۔۔
ہمیں کچھ نہیں ہوا بس کچھ چور آئے تھے انہوں فائر کر دیا اب میں ٹھیک ہوں دادو آپ بتائیں
کیسی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے انہیں خود سے الگ کیا اور دیکھنے لگا۔۔ جھڑیوں زدہ چہرے پر محبت اور پریشانی صاف نظر آرہی تھی۔۔۔

ہائے میں کیا بتاؤں بس بچے ٹھیک رہیں تو ہم بوڑھے بھی خوش رہتے ہیں۔۔ بس تم آس پاس نظر نہیں آتے تو دل کو سکون نہیں ملتا پچھلے کتنے ہی مہینوں سے تمہیں دیکھا نہیں۔۔۔ نہ ہی تجھے اس بوڑھی دادو کا خیال آیا۔۔۔ بس روز تمہاری ماں سے پوچھ لیتی تھی تمہارا مگر تجھے تو شاید میری یاد ہی نہیں آئی۔۔۔
عشرت بی بی نے آنسو صاف کیئے

نہیں دادو ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ مجھے پتا ہوتا ہے کہ اتنی پیاری سی دادو میرا انتظار کر رہی ہیں تو میں سب چھوڑ چھاڑ کر کب کا آجاتا۔۔ بس کچھ مجبوریاں تھیں مگر اب میں آگیا ہوں آپ ادا س نہ ہوں پلیز۔۔۔

ضوری نے انکے کمزور ہاتھوں کو پکڑ کر باری باری چوما۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔ تم یہاں کیا کر رہے۔۔۔ مم میرا مطلب یوں اچانک آئے ہو خیریت ہے؟

ماروخ اپنے کمرے سے باہر آئیں تو ضوریز کا آنا انہیں اچھا نہیں لگا۔۔ مگر اپنے لہجے پر قابو پا کر وہ عشرت بی بی کے سامنے نارمل انداز میں بات کرنے لگیں

کیوں پھوپھو کیا میں نہیں آسکتا۔۔ میری دادو یہاں ہیں مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ اتنی پیاری سی میری دادو میرا انتظار کر رہی ہیں۔۔

ضوریز نے عشرت بی بی کو کندھوں سے پکڑ کر گلے لگایا

کیا ہو گیا مارو خ بچہ اتنے دن بعد گھر آیا اس کے لیئے کھانے کا پوچھنے کے بجائے پتہ نہیں کیا کیا پوچھنے لگی۔۔۔ یاد ہے تجھے تم لوگوں کی شادی ہونے سے پہلے کیسے تمہارے آتے ہی کھانا رکھ دیتی تھی۔۔۔ اور اب دیکھو کی ساس بن گئی ہے۔۔۔

عشرت بی بی اپنا دوپٹا منہ پر رکھے اپنی ہی بات پر ہنسنے لگیں ضرور یز بھی انکی بات پر کھل کر مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

بس اماں اب ایسا بھی نہیں ابھی کونسا کوئی کھانے کا وقت ہے میں چائے بناتی ہوں۔۔
ماروخ کو ضروریز کو مسکراتا دیکھ جی بھر کر غصہ آیا

ارے نہیں آپ یہ زحمت مت کریں۔۔ مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔ پلیز ز
ضروریز نے ماروخ کو روکا

ضروری بات۔۔۔ مگر مجھے تم سے کوئی ضروری اور غیر ضروری بات نہیں کرنی۔۔
ماروخ نے بہت آہستہ مگر سختی سے کہا

پلیز ز صرف ایک بار۔۔ ایک بار سن لیں مم میں دوبارہ آپ کو فورس نہیں کرونگا۔۔
ضروریز نے بھی آہستہ آواز میں کہا

www.kitabnagri.com

ہائے کیا باتیں کر رہے تم لوگ۔۔ کیا بات ہے صہیب کوئی کام ہے تجھے؟؟
عشرت بی بی کو ان دونوں کی باتیں سمجھ نہیں آئیں انہوں نے دونوں کے چہروں سے اندازہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

جی دادو مجھے ان سے کام ہے مگر یہ میری بات ہی نہیں سن رہیں۔۔
ضوری نے مسکرا کر عشرت بی بی سے کہا

ہائے ماروخ کیا ہو گیا ہے تم دونوں ماں بیٹی کو۔۔ بجائے کے بچی کو سمجھا کر گھر بھیجو تم خود ہی
ناراض ہو گئی حد ہو گئی بھی۔۔
عشرت بی بی نے غصے سے کہا

نہیں اماں ایسی بات نہیں میں تو بس۔۔ اچھا خیر تم اندر کمرے میں آ جاؤ ہیں بات کر لیں گے۔۔

ماروخ نے ضوری کو آنکھیں دیکھائیں۔۔ ضوری نے اٹھ کر عشرت کے ماتھے پر بوسہ دیا

www.kitabnagri.com

دادو میں اب آپ سے ملنے آتا رہوں گا اور اگر نہ بھی آسکا تو یہ مت سمجھئے گا کہ مجھے آپ کی فکر
نہیں۔۔ بس کچھ مجبوری ہو جاتی ہے۔۔ اچھا اب آپ نے اداس نہیں ہونا اوکے؟
اس نے عشرت بی بی کو گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں جانتی ہوں بس کیا کروں تم لوگوں کو دیکھے بغیر سکون نہیں ملتا بس فون پر ہی بات کر لیا
کراچھا۔۔ چل اب اپنی پھوپھو کی بات سن لے۔۔ اللہ تم لوگوں کو اپنی امان میں رکھے۔۔
عشرت نے ضروریز کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ ضروریز ماروخ کے پیچھے چلتا ہوا روم میں آگیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

کہو کیا بات کرنی ہے۔۔؟
ماروخ نے کھڑے کھڑے پوچھا

پلیز آرام سے اور تسلی سے بیٹھ کر میری بات سنیں۔۔

ضرور یز نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بھی سامنے بیٹھ گیا

جلدی بات کرو ورنہ جنت اٹھ جائے گی اور۔۔۔ خیر جلدی کہو۔۔۔
ماروخ نے بیٹھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پپ پھوپو وو۔۔ میں آپکو پھوپو کہہ سکتا ہوں۔۔۔ ہنہ ویسے آپ میری بھی پھوپو ہی ہیں۔۔ میں اس رشتے سے اتنا واقف نہیں ہوں۔۔ مگر امی نے بتایا کہ جب میں۔۔ میرا مطلب ہے جب ہم پیدا ہوئے تو سب سے زیادہ آپ خوش تھیں۔۔۔ مجھے گود میں اٹھا کر آپ نے کہا تھا کہ میں بدماش ہوں اور صہیب شریف۔۔ اور جب میں گم ہو گیا تھا تو سب سے زیادہ آپ روئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

-- پھوپو اب آپ میرے ملنے پر خوش کیوں نہیں۔۔۔ میں اب بھی آپ لوگوں کا خون ہوں۔۔
مانتا ہوں کہ میں نے دھوکا دیا مگر میری نیت غلط نہیں تھی۔۔۔۔
ضوری نے گہرا سانس لیا

پھوپو۔۔۔ صہیب نے ہا۔۔۔ صہیب نے آخری سانس میرے ہاتھوں میں لیا اس وقت اس نے
آپ سب کی زمینداری مجھے سونپی تھی خاص طور پر اس نے جنت کا کہا تھا اس نے بتایا تھا جنت
اسکے بغیر جی نہیں سکے گی۔۔۔ اس کی آنکھوں میں جوالتجا تھی میں وہ سمجھ گیا تھا مگر۔۔۔
ضوری کا گلارندھ گیا وہ تھوڑی دیر خاموش رہا

مگر یہ سب میں نے کسی غلط نیت سے نہیں کیا۔۔۔ میں نے سوچا تھا کہ یوں اچانک جنت کو پتا لگا
تو وہ برداشت نہیں کر پائے گی مجھے لگا کچھ دن اسے خود سے دور رکھوں گا تو وہ صہیب کے بغیر
جینے کی عادی ہو جائے گی۔۔۔ ہنہ مگر مجھے کیا معلوم تھا اسے دور کرنے کے بجائے میں خود اس کے
اتنا پاس آ گیا۔۔۔ پھوپو میں جنت کے بنا نہیں رہ سکتا پلیز ز جنت کو گھر بھیج دیں میں اس کا خیال
رکھنا چاہتا ہوں مجھے ڈر ہے کہیں جنت کو کوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کا خیال ہم رکھ سکتے ہیں ضرور۔۔۔ جنت تمہاری شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی۔۔ تم نے یہ سوچا بھی کیسے کے جنت صہیب کی جگہ تمہیں دے دے گی۔۔ ہاں جب تم دونوں پیدا ہوئے میں بہت خوش تھی مگر میں اس بچے کے لیے خوش تھی جو معصوم تھا تمہاری طرح مجرم نہیں تھا۔۔۔ پلیز اب ہمارا پیچھا چھوڑ دو اور جنت فکر مت کرو۔۔ ابھی اس کے ماں باپ زندہ ہیں خیال رکھ سکتے ہیں اسکا۔۔

ماروخ جو اتنی دیر سے ضبط کیے بیٹھی تھی پھٹ پڑی

پھوپو پلیز زب سمجھنے کی کوشش کریں یہ آپ لوگوں کے بس کی بات نہیں ہے ایک بار مجھ پر اعتبار کریں میں وہ سب چھوڑ کر آچکا ہوں۔۔۔ میں جنت کو بہت خوش رکھوگا۔۔۔ ضرور نے التجا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ ناممکن ہے آخر تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہی۔۔

آپکو سمجھ کیوں نہیں آرہی۔۔۔

ضرور یز غصے سے کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

اوہ۔۔ آیم سوری آپ سمجھنے کی کوشش کریں میں جنت کو اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں
۔۔ میں نہیں چاہتا اسے کوئی بھی نقصان پہنچے میں پریشان ہوں اس کے لیے۔۔
ضوری نے نرم لہجے میں سمجھایا

تم ایک کام کیوں نہیں کرتے تم واپس وہیں چلے جاؤ ہم سمجھیں گے کہ تم دوبارہ سے اغوا ہو گئے
اس طرح ہم سب سکون میں آجائیں گے۔۔
ماروخ نے ضوری کے سامنے کھڑے ہو کر کہا

پھوپو۔۔ اتنی نفرت مت کریں مجھ سے میں بے بس ہوں جنت بہت عزیز ہو گئی ہے مجھے۔۔
میں اس کے بنا نہیں رہہ سکتا پلیز ز۔۔
www.kitabnagri.com

پلیز ز ضوری چلے جاؤ یہاں سے۔۔
ماروخ نے ہاتھ جوڑ دیئے اور رونے لگیں

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کو بہت دکھ ہوا۔۔ اس نے ایک نظر ماروخ کے جوڑے ہوئے ہاتھوں پر ڈالی اور وہاں سے چلا گیا۔

میں تم سے نفرت نہیں کر سکتی مگر میری بچی مجھے زیادہ عزیز ہے ضروریز وہ اب تمہیں قبول نہیں کر پائے گی کاش تم ہمیں اس طرح نہ ملے ہوتے تو میں بتاتی کہ تمہارے ملنے پر میں کتنی خوش ہوں۔۔

ماروخ نے دل میں سوچا اور کتنی ہی دیر وہ وہاں بیٹھ کر روتی رہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نہیں مانی ماں۔۔۔ مجھے تو لگتا وہ مجھ سے نفرت کرتی ہیں۔۔

ضوریز نے ٹوٹے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے میں جانتی ہوں اسے اتنی جلدی اور آسانی سے غصہ نہیں اترتا اس کا۔۔۔ تم پریشان مت ہو میں اور تمہارے ابو جانیں گے اس سے بات کرنے۔۔۔
آنسہ نے پیار سے ضوریز کے چہرے پر ہاتھ رکھا

میں جانتی ہوں ضوریز تم جنت سے بہت محبت کرنے لگے ہو۔۔ جس طرح تم ہو سپٹل میں اس کے لیے تڑپ رہے تھے وہ دیکھ کر مجھے لگا صہیب کی روح تم میں آگئی ہے وہ بھی جنت کو اتنا ہی چاہتا تھا کبھی اگر جنت کو ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا پورا پورا دن اس کے پاس رہتا جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جاتی۔۔۔ بہت جلد تمہاری پھوپھو بھی اس بات کو تسلیم کر لیں گی کہ تم صہیب نہ صحیح مگر تمہاری محبت صہیب سے کم نہیں ہے۔۔۔

آئی وش۔۔ انہیں اس بات کا جلدی اندازہ ہو جائے۔۔ بہت تھک گیا ہوں ماں آپ کی گود میں سر رکھ لوں۔۔۔

ضوریز نے آنسہ کا ہاتھ پکڑ کر التجا کی

ہاں میری جان آو اپنی ماں کی گود میں سو جاو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے آنسہ کی گود میں سر رکھا آنسہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں۔۔ ضوری نے پُرسکون ہو کر آنکھیں موند لیں۔

ضوری رات ہوتے ہی جنت کے گھر کے سامنے چھپ کر بیٹھ گیا وہ پچھلے دو دن سے اسی طرح خاموشی سے پوری پوری رات جنت کے گھر کے باہر بیٹھا اس کا خیال رکھتا اسے ڈرتھا کہ جنت کو کوئی نقصان نہ پہنچ جائے۔۔

وہ مسلسل جنت کے گھر کی طرف نظریں جمائے ہوئے بیٹھا تھا تھک کر اس نے اپنی گردن کو دائیں بائیں طرف موڑا ایک دم اسکی نظر دیوار کی طرف پڑی وہاں اُسے دو سائے نظر آئے۔۔ اندھیرے میں اُسے ایسا لگا کہ وہ دیوار کو دھونے لگے ہیں وہ بھی فوراً کھڑا ہوا اور آہستہ سے چلتا ہوا انکے قریب آیا۔۔ تھوڑا غور کیا تو وہ دو آدمی تھے دونوں کے چہروں پر نقاب تھا۔۔ ایک آدمی نے ٹارچ جلائی تو ضوری فوراً چھپ گیا۔۔ اب دوسرا آدمی دیوار پر چڑھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے ہلکا سا آگے ہو کر دوبارہ دیکھا تو اس کے بازو پر ایک خاص ٹیٹو بنا ہوا تھا۔۔

اوہ یہ تو مائیکل ہے۔۔

ضوریز کو یاد آیا مائیکل کے بازو پر بھی یہ ہی ٹیٹو بنا ہوا تھا

ہنہ تو میرا خیال صحیح ثابت ہوا یقیناً مارک نے اسے جنت کو مارنے کے لیے بھیجا ہے۔۔

ضوریز نے دل میں سوچا اسے مارک پر شدید غصہ آیا

جیسے ہی وہ دونوں اندر ٹاپ گئے ضوریز بھی جلدی سے دوسری طرف سے کود گیا۔۔ ضوریز کی نظریں مسلسل دونوں پر تھیں وہ بہت احتیاط سے دونوں کا پیچھا کر رہا تھا۔ مائیکل نے اپنے آدمی کو اشارہ کیا وہ آدمی سر ہلا کر وہیں کھڑا ہو گیا اور ارد گرد دیکھنے لگا۔۔ مائیکل نے ایک روم کا دروازہ بہت آہستہ سے کھول کر دیکھا۔۔ اور پھر مرہ کر اس بندے کی طرف دائیں بائیں سر ہلایا گویا یہ بتایا ہو کہ یہاں وہ نہیں جس کی انہیں تلاش ہے۔۔ پھر مائیکل دوسرے روم کی طرف گیا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کا دل زور سے دھڑکا کیونکہ وہ روم جنت کا تھا۔۔ جیسے ہی مائیکل نے دروازہ کھولا تو اس نے آدمی کو انگھوٹا دیکھا جیسے بتایا ہو کہ جنت مل گئی۔۔۔ اب باہر کھڑا آدمی باہر کی رکھوالی کر رہا تھاضوریز نے مزید ٹائیم ضائع کیئے بغیر اپنا چاقو نکالا اور بہت احتیاط سے چلتا ہوا اس آدمی کے پاس آیا اس سے پہلے کہ آدمیضوریز کا سایا دیکھ کر پلٹتا حضوریز نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنے چاقو سے اس کی شہ رگ کاٹ دی وہ آدمی تڑپنے لگاضوریز کو جلدی تھی حضوریز نے اسکی گردن کو جھٹکادیا اور یوں وہ آدمی ایک سکینڈ میں خاموشی سے ایک طرف لڑھک گیا

مائیکل کو ہلکے سے کسی کے گرنے کی آواز آئی تو اس نے فوراً باہر دیکھا اور وہ سمجھ گیا مائیکل نے تیزی سے جنت کو اٹھا کر کھڑا کیا۔۔۔

Zoraiz i know you are here ... Don't do this i swear i
will kill her....

(ضوریز میں جانتا ہوں تم یہاں ہو۔۔۔ یہ مت کرو میں قسم کھاتا ہوں اسے مار دوں گا)

Posted On Kitab Nagri

جنت جو کے نیند میں تھی ایک جھٹکے سے اٹھ گئی اب اسکی گردن مائیکل کے ہاتھ میں تھی مائیکل نے اس کے سر پر گن رکھ دی۔۔

جنت کو لگا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو اس نے مکمل آنکھیں کھول کر ایک نظر مائیکل کو اپنے اتنے پاس دیکھا تو وہ ہوش میں آئی اس سے پہلے کے وہ چیخ مارتی مائیکل نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

ضروریز مائیکل کے سامنے آگیا اور بہت غصے سے مائیکل کو دیکھنے لگا

Don't touch her micheal otherwise i will kill you

(اسے ہاتھ مت لگاؤ مائیکل ورنہ میں تمہیں مار دوں گا۔۔۔)

ضروریز نے مائیکل کے ہاتھ کو دیکھا جو جنت کے منہ پر تھا اور جنت کا سانس گھٹ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

Hahaha as u killed tiger haan but u know what zoraiz... now mark will not let u live sorry buddy i have to kill her i am slave of the order....!

(ہاہاہا جیسے تم نے مائیکر کو مارا ہاں۔۔ لیکن تمہیں پتا ہے ضروریز اب مارک تمہیں زندہ نہیں رہنے دے گا۔۔ سوری بڑی مجھے اسے مارنا ہو گا میں تو حکم کا غلام ہوں)

مائیکل نے اپنی بات مکمل کر کے جنت کو دیکھا ہی تھا کہ ضروریز نے اپنے ہاتھ میں پکڑے چاقو کو آگے کی طرف گھوما یا اور سیدھا مائیکل کی گردن کی طرف مارا ضروریز کا نشانہ بہت اچھا لگا اور چاقو چند ہی سیکنڈ میں مائیکل کی گردن کے اندر کھب گیا مائیکل اس حملے کے لیے تیار نہ تھا اس نے جنت کے منہ سے ہاتھ ہٹایا اور اپنی گردن پر ہاتھ رکھا جہاں چاقو پھسا ہوا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ضروریز جلدی سے مائیکل کے پاس آیا اور اس کی گردن کو پکڑ کر موڑ دیا۔۔ خوف کے مارے جنت کی آواز اس کے گلے میں ہی پھس گئی وہ منہ پر ہاتھ رکھے گہرے سانس لینے لگی۔۔ ضروریز نے مائیکل کو ختم کر کے جنت کو دیکھا اور اس کی طرف آیا

Posted On Kitab Nagri

جنت ریلکس کچھ نہیں ہوا۔۔ میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔
ضوریز اس کے قریب آنے لگا

نن نہیں۔۔ پپ پاس مت آنا۔۔
جنت کے منہ سے گھٹی ہوئی آواز نکلی

اچھا میں پاس نہیں آتا مگر تم گہرا سانس لو میری طرف دیکھو جنت سب ٹھیک ہے، ہمہم ریلکس پلیز
ٹھیک سے سانس لو۔۔

جنت کا سانس اکھڑ رہا تھا اور اس کا چہرہ بھی لال ہو گیا تھا وہ نیچے گرے ہوئے مائیکل کو آنکھیں پھاڑ
پھاڑ کر دیکھ رہی تھی۔۔ ضوریز کے اپنے بازو سے بھی خون نکلنے لگا اس کے بازو پر بندھی پٹی لال
ہو گئی مگر اُسے صرف جنت کی فکر تھی۔۔

پلیز جنت بی ریلکس گہرا سانس لو پلیز ززز۔۔
جنت ابھی تک ہچکیاں لے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

امی۔۔ امی کو بلاؤ مجھے ت تم سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

جنت ضوریز سے بری طرح خوفزدہ ہو گئی اپنے سامنے اتنا خون اس نے پہلی بار دیکھا تھا

ضوریز ایک بار پھر اس کے پاس آنے لگا جنت نے ڈر کر ایک چیخ ماری

امی ی ی ی۔۔۔ !

ماروخ اور راشد بھاگتے ہوئے کمرے میں آئے اور دو آدمیوں کو اس طرح دیکھ کر حیران رہ گئے۔

www.kitabnagri.com

بی یہ کک کیا ہے کک کون ہیں یہ ہمارے گھر کیسے آئے اور ت تم۔۔۔

راشد نے گھبرا کر ضوریز سے پوچھا جبکہ ماروخ نے جنت کو گلے لگایا جو گلے لگتے ہی شدت سے

رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

میں بتاتا ہوں آپ لوگوں کو سب کچھ مگر پہلے مجھے انہیں کہیں ٹھکانے لگانا ہو گا۔۔
ضوری نے مائیکل کو دیکھا اور پھر ارد گرد دیکھا ایک ٹاول پڑا نظر آیا۔۔ ضوری نے وہ اٹھا کر گیلایا
اور مائیکل کا خون صاف کیا۔۔

مجھے ایک کپڑا چاہیے پلیز جلدی۔۔

ضوری یہ سب اتنی مہارت سے کر رہا تھا جیسے اس کا روز کا کام ہو

آں ہاں وہ میں دیتا ہوں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

راشد سمجھ گیا تھا کہ لاشوں کو اب جلد ٹھکانے لگانا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے ضوریز کو ایک کپڑا لا کر دیا ضوریز نے مائیکل کے گلے سے چاقو نکالا۔۔۔ راشد اور ماروخ نے یہ دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کیں۔۔ ضوریز نے اپنا چاقو صاف کیا اور مائیکل کے گلے سے نکلتے خون کو روکنے کے لیے وہ کپڑا اسکی گردن پر لپیٹ دیا پھر مائیکل کو گھسیٹ کر باہر لایا۔۔۔ آپ میری مدد کریں گے۔۔۔

مائیکل کافی بھاری تھا ضوریز نے راشد کو بولا یا۔۔ راشد نے تھوڑا سا سہارا دے کر مائیکل کو اس کے کندھے پر ڈالنے میں مدد کی۔۔ ضوریز چلتا ہوا باہر گیا اور تھوڑا دور جا کر ایک طرف مائیکل کو پھینک دیا اور اسکی گردن سے کپڑا اتار کر اندر آگیا۔۔ اسی طرح اس نے دوسرے آدمی کو بھی ٹھکانے لگا دیا۔ اچھی طرح ان دونوں کا خون صاف کیا جیسے یہاں کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔

جنت اب کافی سنبھل چکی تھی مگر ابھی بھی وہ ضوریز کی طرف دیکھنے سے ڈر رہی تھی

یہ سب کیا تھا کون تھے یہ لوگ۔۔۔
راشد نے ضوریز سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ مارک کے آدمی تھے۔۔ مارک اب میرا اور جنت کا دشمن بن گیا ہے وہ مجھ سے انتقام لے گا میں نے اسے جنت کی وجہ سے دھوکا دیا ہے اب وہ۔۔۔ مگر آپ پریشان نہ ہوں میں جنت کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔

ضوریز نے ایک نظر جنت پر ڈالی

راشد اور ماروخ ضوریز کی یہ بات سن کر گھبرا گئے۔۔

تو تمہارا مطلب ہے کہ یہ جنت کو مارنے آئے تھے اوہ خدا یا اگر میری بچی کو کچھ ہو جاتا تو۔۔
ماروخ نے پریشانی سے کہا

اسی لیے کہ رہا تھا میں آپ کو کے جنت کو گھر بھیج دیں میں جنت کے پاس رہوں گا مجھے تسلی رہے گی وہ تو شکر ہے میں دو دن سے آپ کے گھر کے باہر بیٹھ کر آنے جانے والے لوگوں پر نظر رکھ رہا تھا

ورنہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایک کام کیوں نہیں کرتے تم خود کو انکے حوالے کر دو دوبارہ سے انکے پاس چلے جاو اس طرح ہم
سب سکون میں آجائیں گے۔۔۔

جنت نے ضروریز کی بات کاٹی اور نفرت سے کہا

جج جنت۔۔۔ یقین کرو اگر اس طرح یہ سب ٹھیک ہو جاتا تو میں کب کا خود کو ان کے حوالے کر چکا
ہوتا۔۔ میں نے اس کے آدمی کو مارا ہے اور وہ جان گئے ہیں کے یہ سب میں نے تمہارے لیے کیا
تھا۔۔ اس لیے پلیز آپ سب مجھے سمجھنے کی کوشش کریں میں اب جنت کو اس طرح اکیلا نہیں
چھوڑ سکتا۔۔۔

ضروریز کو جنت کی بات سن کر بہت دکھ ہوا مگر وہ پھر بھی ڈھیٹ بن کر سب کو سمجھانے لگا

Kitab Nagri

مجھے کوئی بات نہیں سنی تمہاری تم ایک دھوکے باز انسان۔۔۔

جنت بیٹا ایک منٹ آپ چپ کرو ماروخ جنت کو اپنے روم میں لے جاو اور اسے ریلکس کرو۔
مجھے ضروریز سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

راشد نے جنت کی بات کاٹ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اب ابو مگریہ قاتل۔۔۔

جنت بیٹا پلینز اپنے باپ پر بھروسہ کرو۔۔۔
راشد نے جنت کو خاموش کروایا اور اسے گلے لگا کر تسلی دی۔۔۔

ماروخ جاو اسے روم میں لے جاو۔۔

ماروخ جنت کو پکڑ کر باہر کے گئیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون ہو تم کن لوگوں سے تعلق ہے تمہارا مجھے سب کچھ تفصیل سے بتاؤ۔۔۔
راشد نے بہت سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں ضرور یز ہوں۔۔ ایک خطرناک گینگ کا حصہ تھا۔۔ زندگی کے پچیس سال ان لوگوں نے مجھے ٹرین کیا ہے میں نے آج تک پتا نہیں کتنے لوگوں کا قتل کیا ہوگا۔۔ مارک ہم سب کا لیڈر ہے وہ جو بھی کہتا تھا مجھے وہ سب کرنا پڑتا تھا اس لیے میں نہ چاہتے ہوئے بھی اب تک کرتا رہا بہت ہی کم عرصے میں وہ مجھ سے بہت متاثر ہو گیا اسی سال کے شروع میں اس نے مجھے پاکستان کے گروپ کا لیڈر بنا دیا تھا اس لیے ٹائیگر جو مجھ سے پہلے لیڈر تھا مجھ سے جلنے لگا خیر بہت لمبی کہانی ہے مگر مختصر یہ کہ ٹائیگر نے ہی صہیب کو۔۔۔ مار دیا۔۔۔ اور اسی نے جنت کو اغوا کیا۔۔ اُسی دن میں نے ٹائیگر کو جان سے مار دیا ٹائیگر ایک بہت ہی گھٹیا انسان تھا وہ ہر وقت مارک کے سامنے اپنی جگہ بنانے میں لگا رہتا تھا مجھے یقین ہے اس نے جنت کو اغوا کرنے سے پہلے ہی مارک کو میرا اور جنت کا بتا دیا ہو گا وہ جان گیا تھا کہ اب میرے لیے میری فیملی بہت ضروری ہو گئی ہے۔۔ ویسے بھی مارک کے لیے یہ سب پتا کروانا مشکل نہیں ہے۔۔۔ میرے یہاں اچانک آجانے پر وہ بہت غصے میں ہو گا۔۔۔ میں جانتا ہوں وہ مجھے نقصان نہیں پہنچائے گا کیونکہ اس کے پاس میری کمزوری آگئی ہے وہ مجھے تنگ کرنا چاہتا ہے تاکہ میں خود واپس چلا جاؤں اور پھر وہ مجھے نہ زندوں میں چھوڑے گا نہ ہی مردوں میں۔۔۔ اگر اس کا انتقام مجھے مار لینے سے پورا ہو جاتا تو میں کب کا خود کو اس حوالے کر چکا ہوتا۔۔ میں اس جگہ کے ہر اصول کو جانتا ہوں۔۔۔ مارک کو پتا ہے کہ میں نے جنت کی خاطر ٹائیگر کو مارا ہے اس لیے میں جنت کے لئے کوئی رزک نہیں لینا

Posted On Kitab Nagri

چاہتا۔۔۔ آپ پلیز سمجھائیں پھوپو کو بس کچھ عرصہ جنت میرے حوالے کر دیں ایک بار میں
اُنکے چُنگل سے نکل جاؤں پھر جو سزا آپ لوگ دینا چاہیں۔۔۔
ضرور یز اپنے ہاتھوں کو آپس میں پھسائے کہنے لگا

ہمممم تم محبت کرتے ہو جنت سے؟

تھوری دیر غور کرنے کے بعد راشدنے پوچھا

نچ جی۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔

ضرور یز نے نظریں جھکا کر کہا

جنت کو ہم اس طرح تمہارے حوالے نہیں کر سکتے۔۔۔ تم دونوں کے درمیان ایسا کوئی رشتہ نہیں

کے تم جنت کے پاس رہ سکو۔۔۔

راشدن نے سوچتے ہوئے کہا

تت تو بنادیں ایسا رشتہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز جھکتے ہوئے بولا

یہ اتنا آسان نہیں جنت کو تم نے بہت ہرٹ کیا خیر کسی طرح میں اسے منا بھی لوں تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ وہ لوگ دوبار تم لوگوں پر کوئی حملہ نہیں کریں گے؟ اور ان کے چنگل سے کیسے نکلو گے تم اور کتنا وقت لگے گا ان سب میں؟؟
راشد نے ایک ساتھ سب سوال کیئے

آپ صحیح کہ رہے ہیں اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں مگر آپ نے آج دیکھ ہی لیا ہو گا کہ میں انکا مقابلہ کر سکتا ہوں انہوں نے ہی تو مجھے ٹرین کیا ہے مگر میں پھر بھی کوئی رزک نہیں لوں گا ایک بار جنت مان جائے تو میں اسے کسی اور جگہ لے جاؤں گا کسی ایسی جگہ جہاں ان لوگوں کا آنا آسان نہ ہو مجھ پر ایک بار بھروسہ کریں میں خود مر سکتا ہوں مگر ر جنت کو مزید کوئی نقصان پہنچنے نہیں دوں گا۔۔۔ اور یہ بھی ٹھیک ہے انکے چنگل سے نکلنا آسان نہیں مگر کچھ عرصہ ہمیں انکی نظروں سے دور رہنا ہے کم از کم ایک سال پھر اس کے بعد مجھے امید ہے ہم سب ایک نارمل زندگی گزارنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کے لہجے میں ایک اعتماد تھا راشد کو ضوریز کی باتیں کافی حد تک ٹھیک لگیں مگر اصل مسئلہ جنت کو منانا تھا وہ تھوڑی دیر تک خاموشی سے سوچتے رہے

ہممم ٹھیک ہے تمہاری بات پر بھروسہ کر رہا ہوں اور ویسے بھی دوسرا کوئی اوپشن نہیں ہمارے پاس۔۔۔ ویسے یہ سب مصیبت بھی تمہاری وجہ سے ہی جنت پر آئی ہے اب تم ہی اسے اس مصیبت سے نکالو گے۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ جنت تمہارے ساتھ کبھی خوش رہے گی یا نہیں مگر جنت کو کچھ عرصے تک تمہارے حوالے کرنے لے لیے تیار ہوں اس کے بعد جنت کا جو فیصلہ ہو گا وہ تمہیں ماننا ہو گا۔۔۔
راشد نے ایک فیصلہ کیا

جج جی جیسے ہی مسئلہ ٹلے گا میں وعدہ کرتا آپ لوگوں کا جو مرضی فیصلہ ہو گا مجھے قبول ہو گا۔۔۔
ضوریز کو تھوڑا اطمینان ہوا

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کیا کہ رہے ہیں جنت کے ابو۔۔ دیکھا نہیں آپ نے وہ کتنا خطرناک ہے اس نے کس طرح ان دو آدمیوں کو مار ڈالا ایسے جیسے وہ شروع سے ہی یہ کام کرتا آیا ہو۔۔۔۔۔
ماروخ نے جب راشد کی بات سنی تو فوراً انکار کیا

یہ ہی دیکھ کر میں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔۔۔ جب وہ جنت کے لیے دو دن سے خاموشی سے اسکا خیال رکھ رہا ہے اور پھر جس طرح ان دونوں آدمیوں کو جنت کے پاس آنے سے پہلے ہی ختم کر دیا۔۔ خود سوچو اگر وہ نہ ہوتا تو پتا نہیں ابھی ہم زندہ بھی ہوتے یا نہیں۔۔۔ وہ ہماری جنت کا خیال خود سے بڑھ کر رکھے گا ماروخ۔۔۔ میں نے اسکی آنکھوں میں جو محبت جنت کے لیے دیکھی ہے اس پر مجھے اعتبار آ گیا ہے۔۔۔

مم مگر آپ پولیس کو کیوں نہیں بتا رہے۔۔۔ الٹا اس مسئلے میں پڑ رہے ہیں۔۔۔
ماروخ نے کمزور لہجے میں کہا

ماروخ بچوں جیسی بات مت کرو خود سوچو یہاں کی پولیس تو کسی عام سے مجرم کو نہیں پکڑ سکتی تو اتنے بڑے گینگ کے خلاف کیا کر سکے گی الٹا انکا ساتھ دے گی اور پھر۔۔۔ بہر حال میں تم سے

Posted On Kitab Nagri

پوچھ نہیں رہا تمہیں بتا رہا ہوں کے تمہیں میرا ساتھ دینا ہے مجھ پر بھروسہ رکھو میں باپ ہوں اسکا غلط فیصلہ نہیں کرونگا۔۔ ضرور یز کہ رہا ہے وہ کچھ دن کے لیے جنت کو لے کر کہیں ایسی جگہ چلا جائے گا جہاں وہ لوگ اس تک نہیں پہنچ سکیں گے۔۔۔ میرے خیال سے جنت کی زندگی بچانے کے لیے ہمیں اسکی شادی ضرور یز سے کرنی ہوگی۔۔ میری بات سمجھو اس وقت جوش سے نہیں ہوش سے کام لو آج دو آدمی آئے تھے کل چار آگئے تو کیا ہوگا میری بوڑھی ہڈیوں میں اتنی جان کہاں ہے اب کے ان لوگوں سے لڑ سکوں اور اب یہاں اس شہر میں رہنا ٹھیک نہیں۔۔۔ اس وقت سب سے زیادہ ضروری جنت کی زندگی ہے ہمارے لیے اس کے لیے یہ کڑوا گھونٹ ہمیں پینا ہوگا۔۔۔ تم سمجھ رہی ہو نہ ماروخ۔۔۔

راشد نے ماروخ کا ہاتھ پکڑ کر سمجھایا

کچھ سمجھ نہیں آ رہا ایک طرف کھائی ہے تو دوسری طرف کنواں۔۔۔ اس بات کا بھی تو کوئی بھروسہ نہیں کے ضرور یز ان سب سے بچ کر نکل جائے گا آخر کب تک وہ چھپتا پھرے گا۔۔۔ اس طرح کیسے زندگی گزارے گی ہماری جنت۔۔۔

ماروخ کا دل اب بھی نہیں مان رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم ماں ہو تمہارے دل میں بہت سے اندیشے ہونگے۔۔ دیکھو ماروخ جب تک ضروریزان لوگوں سے خود کو چھپا سکتا ہے وہ چھپ کر رہیں گے ایک بار وہ لوگ پیچھا چھوڑ دیں تو ہو سکتا ہم سب پھر سے ایک ساتھ رہ سکیں۔۔ فل حال بشیر بھائی کے چلو ضروریز لینے آیا ہے یہاں پر ہمارا رہنا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

جنت نہیں مانے گی میں جانتی ہوں وہ صہیب کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کرے گی۔۔۔ خیر میں جنت کو تیار کرتی ہوں آپ ضروریز سے بولیں ہمارا انتظار کرے۔۔۔

میں کہیں نہیں جاؤنگی اپنے گھر سے امی آپ لوگوں کو جانا ہے تو جائیں میں اُس گھر میں کبھی نہیں جاؤنگی جہاں اب صہیب نہیں بلکہ اسکے قاتل رہتے ہیں۔۔۔ جنت نے چیخ کر بولا۔۔ اسکی آواز باہر کھڑے ضروریز کو بھی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت میری جان بات کو سمجھنے کی کوشش کرو ان لوگوں کو پتا لگ گیا ہے یہاں کا وہ دوبارہ بھی آ
سکتے ہیں پلیز ز جنت خدمت کرو۔۔۔
ماروخ نے تھک کر سمجھایا

میں نے کہ دیا نہ نہیں جانا تو بس نہیں جانا چاہے کوئی مجھے مار ہی کیوں نہ دے ویسے بھی ابھی بھی
میں کو نسا زندہ ہوں اس اچھا مر ہی جاؤں۔۔۔
جنت نے اونچی آواز میں کہا ضروریز کو جنت کی بات سن کر بہت غصہ آیا اور وہ تیزی سے جنت کے
روم میں آیا

شٹ اپ اوکے۔۔۔ تمہیں سمجھ نہیں آرہی بات کی یہاں تم سب کی جان خطرے میں ہے یہ
وقت ان فضول باتوں کا نہیں ہے سمجھی سیدھی طرح گھر چلو۔۔۔
ضروریز جنت کے بہت پاس آیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر غصے سے بولا۔۔۔ جنت ڈر کر ایک
قدم پیچھے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

آہ ایم سوری۔۔ اففف پلیز ٹائم ضائع مت کرو۔۔ صرف اپنی جان کی فکر مت کرو اپنے ماں
باپ کا بھی سوچو۔۔۔۔

ضوریز نے گہرا سانس بھر کر اپنے غصے کو دباتے ہوئے نرمی سے کہا

ڈر کے مارے جنت کی آواز گلے میں ہی پھس گئی وہ بس خاموشی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی ضوریز
اب تک جنت کو ہی دیکھ رہا تھا

یہ چلے گی ہمارے ساتھ بیٹا تم بس گاڑی اسٹارٹ کرو ہم آرہے ہیں۔۔۔
راشد نے ضوریز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم میں ویٹ کر رہا ہوں انکل پلیز جلدی آجائیں۔۔

ضوریز نے ایک نظر ڈری ہوئی جنت پر ڈالی اور باہر بگل گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب اتنا آسان نہیں ہے جتنا تمہیں لگ رہا ہے ضرور یز۔۔۔
بشیر نے ساری بات سن کر کہا

میں جانتا ہوں بابا آسان نہیں ہے مگر ناممکن بھی نہیں ہے میرے پاس اور کوئی اوپشن بھی تو نہیں۔۔ جنت اور میرا یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے جہاں تک میں جانتا ہوں مارک کو جب اسے یہ پتا لگا کہ میں نے اس کے دو اور آدمیوں کو مار دیا ہے تو وہ میرے لیے اور خطرناک بندوں کو بھیجے گا۔۔ فل حال اس کے بندے یہاں نہیں آسکتے وہ بندوں کو ایک ساتھ نہیں بھیج سکتا ایک ہفتے بعد ہی اس کے آدمی دوبارہ یہاں آئیں گے۔۔ اس لیے میں چاہتا ہوں اس ایک ہفتے میں سب انتظامات کر لوں۔۔ ہو سکے تو آج رات کو ہی میرا نکاح کر دیں جنت سے۔۔ میں جنت کو مری وغیرہ لے کر چلا جاؤں گا۔۔ بس دو تین دن لگے گے اس کے بعد کسی چھوٹے سے علاقے میں انتظام کر لوں گا پھر آپ لوگوں کو بھی وہاں بلاؤں گا۔۔ جب تک میں یہاں آپ لوگوں کے لیے کوئی گھر کرائے پر لے رہا ہوں آپ وہاں خاموشی سے رہیے گا میرا مطلب ہے زیادہ باہر مت جائیے گا پلیز زز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے اپنا پلان بتایا

تو کیا ہم یہ شہر چھوڑ دیں گے یہ گھر میری نوکری یوں اچانک اور پھر اتنے پیسے۔۔
بشیر حیران ہوا

بابا آپ پیسوں کی فکر نہ کریں میرے پاس بہت پیسے ہیں بس فل حال آپ لوگ جنت کو راضی
کر لیں یقین کریں جنت کا خود سے بڑھ کر خیال رکھوں گا۔۔
ضوری نے بشیر کی بات کاٹ کر کہا

ٹھیک ہے ہم سب جنت سے بات کریں گے اچھی بچی ہے زیادہ دیر انکار نہیں کرے گی ہمیں۔۔
بشیر نے ضوری کو تسلی دی اور باہر آ گئے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کبھی نہیں آپ سب نے سوچ بھی کیسے لیا کے میں اس شخص سے شادی کروں گی جس نے
صہیب کی جان لی ہے۔۔

جنت نے جیسے ہی راشد کی بات سنی تو ایک دم غصے سے کھڑی ہو گئی۔۔

بیٹا ایسا نہیں ہے ضرور بڑے سے نہیں مارا وہ تو اس کے۔۔۔

بس مامی آپ اس کی سائیڈ مت لیں۔۔ آپ کو کونسا اتنا نقصان ہوا ہے ایک بیٹا گیا تو دوسرا بیٹا مل گیا
وہ بھی بالکل اُسکا ہم شکل۔۔۔
جنت نے بد تمیزی سے کہا

یہ کس طرح بات کر رہی جنت تم اپنی مامی سے غصہ اپنی جگہ مگر بڑوں سے کیسے بات کرتے ہیں
یہ مت بھولو۔۔۔

راشد نے جنت کو ڈانٹا

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں راشد بھائی حق بنتا ہے اسکا ہم پر غصہ کرے چلائے مگر بس ہماری نیت پر شک نہ کرے ہم نے جو بھی کیا صرف اسکے لیئے کیا۔۔۔
آنسہ نے افسوس سے کہا

آیم سوری ابو۔۔ میں بد تمیزی نہیں کرنا چاہتی مگر آپ لوگ بھی تو سوچیں میں یہ سب نہیں کر سکتی صہیب میری روح میں بستا ہے میں اسکے علاوہ کسی کے لیئے سوچ بھی نہیں سکتی چاہے وہ اسکا ہم مشکل بھائی ہی کیوں نہ ہو۔۔ پلیز زابو مجھے مجبور نہ کریں یہ کام میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔
جنت نے روتے ہوئے راشد کے ہاتھ پکڑے

میری جان میری بچی میں جانتا ہوں یہ سب بہت مشکل ہے تمہارے لیئے مگر ہم سب کے لیئے یہ ہی بہتر ہے اب ماضی پر پچھتانے کے بجائے آگے کا سوچنا ہے جنت۔۔۔ وہ لوگ ہمارے گھر تک پہنچ گئے ہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ ہم سے زیادہ ضروریز تمہاری حفاظت کر سکتا ہے وہ جانتا ہے ان لوگوں کو۔۔ کیسے اور کہاں رہنا وہ سب انتظام کر چکا ہے میری بچی اب ہم مزید وقت ضائع نہیں کر سکتے اپنے باپ پر بھروسہ رکھو۔۔۔

راشد نے جنت کو اپنے گلے لگا کر پیار سے سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

تو ٹھیک ہے آپ سب بھی ہمارے ساتھ چلیں میں اس کے ساتھ اکیلے کہیں نہیں جاؤنگی۔۔۔
جنت نے آنسو صاف کر کے فیصلہ کن انداز میں کہا

نہیں چندہ ایسا نہیں ہو سکتا ہم سب کا ایک ساتھ اکٹھے رہنا بھی ٹھیک نہیں۔۔ تم دونوں کو الگ رہنا
ہے ہم لوگ چند دن بعد آجائیں گے ضرور یز جگہ کا انتظام کر رہا ہے وہاں بس چند دنوں کی بات
ہے۔۔۔۔

بشیر نے جنت کے سر پر ہاتھ رکھ کر سمجھایا

تو ٹھیک جب وہ انتظام کر لے گا ہم سب تب ہی یہاں سے جائیں گے مگر ایک ساتھ۔۔۔۔ میں
اسکے ساتھ اکیلی کہیں نہیں جاؤنگی مجھے ڈر لگتا ہے اس انسان سے۔۔۔
www.kitabnagri.com
ضرور یز جوروں میں آ رہا تھا جنت کی بات سن کر باہر ہی رک گیا اور مسکرا دیا

ارے نہیں بیٹا اس سے ڈرو مت وہ تو تم سے بہت محبت کرنے لگا ہے۔۔۔ بس تم نکاح کر لو اس
سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے بھی گفتگو میں حصہ لیا

ایسے کیسے نکاح کر لوں میں اُس سے۔۔۔ میرا دل نہیں مان رہا۔۔۔
جنت نے اپنے بہتے آنسوؤں کو صاف کیا

جنت میری جان اپنے ماں باپ پر بھروسہ رکھو اس وقت بہت مجبور ہو کر ہم سب یہ کہہ رہے
ہیں یہ دیکھو رحم کھاؤ ہم پر میں تمہارے لیئے پہلے ہی بہت پریشان ہوں۔۔۔
ماروخ نے تنگ آکر اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

امی پلیز ہاتھ مت جوڑیں۔۔ ٹھیک ہے میں آپ لوگوں کے کہنے پر نکاح کر رہی ہوں مگر میری
بھی ایک شرط ہے۔۔۔
جنت نے ماروخ کے ہاتھوں کو پکڑ کر کہا

ہمیں تمہاری ہر شرط منظور ہے۔۔۔

آنسہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی یہ معاملہ ٹھیک ہوا میں اس نکاح سے آزاد ہو جاؤنگی پھر میں آپ لوگوں کی کوئی بات نہیں مانوں گی مجھ سے وعدہ کریں آپ لوگ بھی مجھے مجبور نہیں کریں گے۔۔۔
جنت نے مضبوط لہجے میں کہا سب لوگ یہ سن کر خاموش ہوئے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔۔

باہر کھڑے ضوریز کی بھی دھڑکن ایک پل کے لیے مدھم ہوئی

ٹھیک ہے آج آخری بار تمہیں مجبور کر رہے ہیں اسکے بعد تم جو فیصلہ کرو ہم سب اس میں تمہارے ساتھ ہوں گے۔۔۔
بشیر نے آخر کار خاموشی کو توڑ کر وعدہ کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور ہاں آپ اپنے اس بیٹے کو بھی بتادیں مجھ سے کسی بھی قسم کا تعلق نہ بنائے اگر کسی بھی قسم کی کوئی زبردستی اس نے کی تو میں اسکی جان لے لوں گی۔۔
جنت نے آنسہ کی طرف دیکھ کر غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

باہر کھرڑا ضرور یز بے اختیار مسکرایا۔۔

واہ ابھی کہ رہی تھی کے مجھ سے ڈرتی ہے اور اب میری جان لینے کی بات کر رہی ہے۔۔
امیزنگ۔۔ قربان جاؤں تم پر جنت صاحبہ۔۔ ایک بار شادی ہو جائے اتنی محبت دو نگا کے سب
کو بھول جاو گی۔۔

ضرور یز نے دل میں سوچا اور سر جھٹک کر انتظامات کرنے کے لیے گھر سے باہر چلا گیا

ضرور یز بیٹا میری بات سنو جنت بہت ڈری ہوئی ہے تم سے ماروخ نے بھی گلا کیا ہے کے تم نے
آج جنت کو کافی ڈانٹا ہے۔۔۔ جنت کا دل بہت چھوٹا ہے اکلوتی رہی ہے ساری زندگی ہم نے آج
تک اس سے سختی سے بات نہیں کی اس لیے تم بھی زرا خیال رکھنا اس بات کا۔۔
آنسو نے ضرور یز کو اپنے ساتھ بیٹھا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ماں میں کیا کروں پچیس سالوں کی ٹرینگ ہے مجھے پچیس دن تو دیں اپنی یہ عادتیں بدلنے کے لیے۔۔۔ ویسے بھی جنت کو دیکھتا ہوں تو غصہ خود بخود جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے بس آج وہ اپنے مرنے کی باتیں کر رہی تھی مجھ سے کنٹرول نہیں ہوا۔۔۔ مگر آئندہ نہیں کرونگا۔۔ اچھا یہ جنت کا ڈریس لایا ہوں اور مولوی صاحب بھی آنے والے ہونگے آپ پلیز اسے تیار کر دیں رات میں ہمیں نکلنا ہے۔۔۔

ضوری نے ہاتھ میں پکڑا شوپنگ بیگ آنسہ کو دیا

یہ سب کیوں لے آئے تمہیں پتا ہے جنت نہیں پہنے گی پھر بھی بلا وجہ خرچا کیا خیر یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ کہاں روکو گے تم لوگ کیا پلان ہے تمہارا؟

ماں پلان یہ ہے کہ ہم ابھی سیدھا مری جائیں گے وہاں پی سی ہوٹل میں میں نے بوبیگ کروالی ہے بس دو یا تین دن وہاں رہیں گے میں نے دو تین لوگوں سے بات کی کہ کسی بھی چھوٹے سے شہر میں کوئی مکان کا انتظام کر دیں جیسے ہی انتظام ہو گا آپ لوگوں کو بلا لونگا میں۔۔۔۔ جب تک آپ لوگوں کے لیے میں نے کینٹ میں رینٹ پر گھر لے لیا ہے بس آپ سب وہاں شفٹ ہو جانا

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں ایک اور بات پلیز یہ جگہ کے نام فون پر مت لیجئے گا ہو سکتا ہے مارک وہاں سے کال ٹریک کر رہا ہو ہماری۔۔۔ اسلیئے جو بھی کام ہو میسج کریئے گا۔۔۔
ضوریز نے تفصیل سے سمجھایا

اوہ پتا نہیں یہ سب کیسے ہو گا اللہ ہم سب کو اپنے امان میں رکھے۔۔۔ تمہاری دادو کو کیا بتاؤں کب سے بلار ہی ہیں میری ہمت نہیں ہو رہی جا کر سب سچ بتاؤں۔۔۔۔
آنسہ نے پریشانی سے کہا

ماں دادو کو میں بتاتا ہوں سب کچھ میرا دل کر رہا ہے ان سے ضوریز بن کر پیار لوں آپ انکی فکر نہ کریں آپ سب سے زیادہ بہادر ہیں دادو۔۔۔
ضوریز نے آنسہ کو گلے لگا کر تسلی دی

اچھا اب ان محترما کو تیار کر دیں پھر دو بجے کی فلائٹ ہے ہماری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادو کیا ہوا رو کیوں رہی ہیں۔۔؟؟

ضوریز عشرت کے پاس ان سے بات کرنے آیا مگر انہیں روتا دیکھ کر پریشان ہو گیا

تو اور کیا کروں۔۔ تم سب نے مجھ بوڑھی کو ایک کونے میں ڈال دیا ہے مجال ہے کوئی مجھے بھی کچھ بتادے سب ایک کمرے میں گھس کر ناجانے کیا کھسکھس کر رہے ہیں مگر کسی کو میرا خیال نہیں۔۔۔

عشرت بی بی نے اپنے دوپٹے سے اپنی ناک پونچھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے میری پیاری دادو اس طرح روئیں مت میں ہوں میں آپ کو بتاتا ہوں سب کچھ کے کیا ہو رہا ہے۔۔۔ دراصل میری اور رر جنت کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔

ضوریز یہ بول کر چپ ہوا

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔

عشرت بی بی نے لمبا سا اچھا کہا

ہیں ںں۔۔ کیا کہا تمہاری اور جنت کی شادی باولے ہوئے ہو کیا دوبار سے شادی کرو گے وہ
بھی جنت سے ہی اتنا ہی شوق ہو رہا ہے تو کم از کم لڑکی ہی بدل لو۔۔۔
عادت کے مطابق عشرت اپنی ہی بات پر دوپٹا منہ پر رکھے ہنسنے لگیں

ہا ہا ہا دادو آپ بھی نہ۔۔۔ جنت سے ہی شادی کرنی ہے مجھے اور یہ میری پہلی شادی ہے۔۔۔
ضوری نے آہستہ سے بتایا

کک کیا مطلب ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا تم دونوں کی شادی ہوئے۔۔۔

اچھا دادو پہلے یہ بتائیں آپکو کبھی زوہیب کی یاد آئی جو پیدا ہوتے ہی آپ لوگوں سے بچھڑ گیا تھا۔

--

ضوری نے بات بدلی

Posted On Kitab Nagri

لو وہ کبھی بھولا ہی نہیں مجھے ایسا لگتا ہے وہ ابھی بھی ہمارے آس پاس ہو۔۔۔
عشرت بی بی نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

ہممم صحیح لگتا ہے آپ کو وہ آپ کے سامنے ہے بالکل پاس۔۔۔
ضوری نے عشرت کا ہاتھ پکڑ کر کہا

کیا مطلب کہاں ہے کیا وہ مل گیا تمہیں؟؟

جی دادو وہ میں ہی ہوں آپ کے سامنے۔۔۔
ضوری نے انکا ہاتھ چوم کر کہا
www.kitabnagri.com

ہائے سچ سچ۔۔۔ تم ہمارے زوہیب۔۔۔ اوہ جب ہی سوچوں اتنے بدلے بدلے کیوں ہو
۔۔۔ میرے اللہ تم دونوں تو ہو بہو ایک ہی شکل کے ہو میرا بچہ ادھر آ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشرت نے ضوریز کو ایک دم اپنے گلے لگا لیا اور رونے لگیں۔۔ ضوریز نے دل سے شکر ادا کیا
کے اسے یہ خوبصورت رشتہ بھی نصیب ہوا

مم مگر ت تمہاری شش شادی جنت سے۔۔۔ صص صہیب کہاں ہے۔۔۔
عشرت بی بی کو ایک دم خیال آیا اور انہوں نے ضوریز کو خود سے الگ کیا

دادو۔۔۔۔۔ آپ یہ سمجھ لیں کے۔۔۔ اللہ نے صہیب کی جگہ مم مجھے بھیج دیا۔۔۔
ضوریز نے بہت مشکل سے بتایا

کک کیا صص صہیب۔۔۔۔۔ ہائے میرا بچہ۔۔۔ کک کہاں مجھے سیدھی طرح بتاؤ۔۔۔
عشرت بی بی کے ہاتھ ٹھنڈے ہونے لگے
www.kitabnagri.com

صہیب اب اس دنیا میں نہیں ہے دادو مگر مم میں آپ لوگوں کا صہیب بن کر دیکھاؤنگا پلیزز
دادو اس طرح پریشان مت ہوں۔۔
ضوریز نے انہیں اپنے گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

اوہ میرے اللہ۔۔۔ تو بادشاہ جیسے تیری مرضی۔۔۔۔
عشرت نے گہرا سانس لے کر کہا اور ضروریز کے گلے لگ کر رونے لگیں۔۔۔

جنت نے ضروریز کا لایا کوڈریس پہنے سے انکار کر دیا اور سادہ سے کپڑوں میں بنا کسی میک اپ کے
نکاح پڑھوا دیا گیا۔۔۔۔
جنت بہت دیر تک اکیلے روم میں بند ہو کر روتی رہی جب کے ضروریز کے دل کو عجیب سا سکون ملا
جیسے اس نے دنیا فتح کر لی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دیر میں سب لوگ جنت اور ضروریز کو رخصت کرنے لگے

بیٹا ہمیں بتاتے رہے جہاں بھی جاو۔۔۔ عجیب دل گھبرا رہا ہے اللہ تم لوگوں کو اپنے امان میں
رکھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ روتے ہوئے صورتوں کے گلے لگیں

ماں بس روئیں مت دعا کریں ہمارے لیے۔۔۔

صورتوں نے انکا ماتھا چوما

اور بابا میرا فون بند رہے گا میں بس مخصوص وقت پر ہی اپنا فون اون کرونگا آپکو کوئی بات کرنی ہو

تو ڈائریکٹ پی سی ہوٹل کی لائن لینڈ نمبر پر کل کر لیجئے گا۔۔۔

صورتوں نے بشیر کے گلے لگتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے بیٹا ہم احتیاط کریں گے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آمم پھوپو آپ پریشان مت ہوں جنت اب میری ذمہ داری ہے میں اسے ایک خراش بھی لگنے

نہیں دوں گا۔۔۔

صورتوں نے مارو بخ کو دیکھا جو جنت کو گلے لگائے رو رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بچی بہت معصوم ہے ضروریز اس کا خیال رکھنا اسے اکیلا مت چھوڑنا بس۔۔۔
ماروخ نے روتے ہوئے کہا

جی آپ فکر نہ کریں کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔۔۔
ضروریز نے پیار سے جنت کی طرف دیکھا

اچھا دیر ہو رہی ہے ہمیں آمم بابا آپ لوگ صبح ہوتے ہی اُسی ڈریس پر چلے جائیے گا۔۔۔ جنت
چلیں پلیز زرز۔۔۔

ضروریز نے جنت کی طرف دیکھ کر کہا

جنت نے ایک نظر سب کو دیکھا اور پھر بھاگ کر آنسو کے گلے لگ گئی۔۔۔
آیم سوری مامی میں نے بہت بد تمیزی کی آپ کے ساتھ۔۔۔

نہیں میری جان تم نے جو کیا وہ سب فطری عمل تھا بس اب اپنا خیال رکھنا ہمارے لیے ہم چلو
شباباش اتنا رومت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے جنت کا ماتھا چوما۔۔ وہ دونوں سب سے باری باری مل کر اپنے سفر پر روانا ہو گئے۔۔

جنت اور ضوریز کے پاس اپنے اپنے چھوٹے سے ٹرالی بیگرتھے جنہیں ضوریز نے لگج میں دینے کے بجائے ہینڈ کیری کر لیا تھا تاکہ وہ جتنی جلدی ہو سکے اپنی منزل کی پہنچ جائے۔۔

اس وقت دونوں ویٹنگ ایریا میں موجود تھے۔۔۔ جنت ضوریز سے چند سیٹ چھوڑ کر بیٹھی تھی ضوریز کو جنت کی اس حرکت پر غصہ تو بہت آیا مگر اس نے ضبط کیا۔۔ اس کے باوجود ضوریز جنت کو مسلسل اپنی نظروں میں رکھے ہوئے تھا۔۔

www.kitabnagri.com

جنت اپنی ہی دنیا میں گم تھی ہر تھوڑی دیر بعد وہ اپنی انگلی سے آنکھیں صاف کرتی جیسے وہ اپنے آنسوؤں کو بہنے سے روک رہی ہو۔۔ چند منٹ گزرے تھے کہ جنت کے ساتھ ایک درمیانی عمر کا آدمی آکر بیٹھ گیا۔۔ اور جنت کو مخاطب کرنے لگا۔۔ کافی دور ہونے کی وجہ سے ضوریز کو ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی آواز سنائی نہیں دی مگر اس سے یہ برداشت نہ ہوا وہ تیزی سے اٹھ کر جنت کے سر پہنچا۔۔

Can u get up from here !

اپنے لہجے کو مشکل سے نرم رکھتے ہوئے ضوریز نے اس آدمی سے کہا

Ammm excuse me u have any problem ?

اس آدمی نے کندھے اُچکا کر پوچھا

Yes she is my wife so plz stay away!

ضوریز نے اب قدرے سخت لہجے میں کہا۔۔ آدمی نے ضوریز کی آنکھوں میں دیکھا تو ڈر گیا

www.kitabnagri.com

آہم۔۔۔ اوکے فائن بھائی میں تو ایسے ہی بیٹھ گیا مجھے لگا کوئی پریشانی ہے انکو۔۔ ایم سوری۔۔۔

وہ آدمی گڑ بڑا کر اٹھا اور وہاں سے چلا گیا

ضوریز اُسی طرح کھڑا رہا اور جنت کے جھکے سر کو دیکھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا دوسروں کو شوکر وانا ضروری ہے کے آپ بہت دکھی ہیں اور آپ پر ظلم ہو رہا ہے۔۔۔
ضوریز نے طنزیہ انداز میں کہا

ہنہ مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔
جنت نے منہ دوسری طرف پھیرا

اففف جنت پلیرز سمجھنے کی کوشش کریں اگر اس طرح بار بار روئیں گی تو لوگ تمہاری طرف
متوجہ ہونگے اور لوگوں کو شک بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز اُسی جگہ پر بیٹھا جہاں وہ آدمی بیٹھا تھا۔۔

تو کیا اب میں اپنی مرضی سے بیٹھ بھی نہیں سکتی۔۔۔
جنت حیران ہوئی کے ضوریز کو کیسے چلا اس کے رونے کا

Posted On Kitab Nagri

میں یہ نہیں کہ رہا۔۔ وہاں ہوٹل میں پہنچ کر جتنا مرضی رونا ہورولینا مگر فل حال پلیرز کنٹرول
ہاں۔۔

سچ تو یہ تھا کہ ضرور یز سے جنت کے آنسو برداشت نہیں ہو رہے تھے وہ کسی بھی طرح اسے چپ
کروانا چاہتا تھا۔۔
جنت خاموش رہی۔۔۔

چلو آنا و نسیمینٹ ہو رہی ہے۔۔۔
ضرور یز کھڑا ہوا

جنت بھی کھڑی ہوئی اپنا دوپٹا سر پر ٹھیک کیا اور شال کو اچھے لپیٹا۔۔۔ اپنے بیگ کا ہینڈل پکڑے
ضرور یز کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔
www.kitabnagri.com

جہاز میں سوار ہونے کے لیے جہاز کے ساتھ سیڑھیاں لگ گئیں تھیں باری باری مسافر جہاز کی
طرف جانے لگے۔۔۔ جہاز کا شور کانوں کو پھاڑ رہا تھا۔۔۔ جنت بھی اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کے ساتھ قدم ملانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ زوریز نے مڑ کر جنت کو دیکھا تو اس کے پاس آیا۔۔

لاؤ بیگ مجھے دے دو آگے سیڑھیاں ہیں۔۔

ضوریز کافی زور سے سے بولا اس کے باوجود جہاز کے شور کی وجہ سے جنت نے بہت مشکل سے زوریز سنا

نہیں تھینک یو میں خود کر سکتی ہوں۔۔۔
جنت نے بھی اونچی آواز میں جواب دیا

ضوریز جنت کی پوری بات تو نہ سن سکا مگر اس چہرے کے تاصورات سے سمجھ گیا۔۔ زوریز نے
کندھے اچکائے گویا کہ رہا ہو... as u wish

سیڑھی کے پاس پہنچ کر زوریز نے اپنے بیگ کا ہینڈل بند کیا اور پٹے کی مدد سے بیگ کو ہاتھ میں پکڑ لیا اور جھپکے سے جنت کو دیکھا جواب بیگ کو ہاتھ میں اٹھائے کھڑی تھی یوں تو بیگ چھوٹا سا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور زیادہ وزن بھی نہیں تھا مگر جہاز کی ایک سیڑھی دوسری سیڑھی سے قدرے فاصلے پر تھی ایک بار تو جنت نے ہمت کر کے بیگ اٹھایا اور ایک سیڑھی چڑھ گئی۔۔ ضروریز اس سے دو سیڑھی آگے تھا اور بار بار مڑ کر جنت کو دیکھ رہا تھا جو ایک ہی سیڑھی چڑھ کر تھک گئی تھی ضروریز کو بے ساختہ ہنسی آئی اس نے منہ آگے کر کر اپنے ہونٹ دانتوں میں دبائے۔۔

ہنہ مصیبت جب صہیب کے ساتھ آئی تھی جب تو سیڑھی نہیں تھی اففف جب صہیب ہوتا تھا سب کتنا اچھا لگتا تھا۔۔
جنت کا دل کیا وہ رو دے۔۔



میم لائیے میں مدر کردوں آپکی۔۔

ایک بہت ہی خوش شکل اسمارٹ سے آدمی نے مسکرا کر جنت کو او فرکی۔۔ جنت نے خاموشی سے وہ بیگ چھوڑ دیا۔۔

ابھی وہ لڑکا بیگ اٹھانے ہی لگا تھا کہ ضروریز نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ اپنی فیملی کی مدد کر لیں پلیز۔۔۔۔۔
ضوریز نے بہت اونچی آواز میں کہا

نچ جی وہ ان سے۔۔۔
وہ آدمی گڑ بڑا کر بولا

میں شوہر ہوں انکا آئی کین ہیلپ ہر آپ پلیز اپنی بیوی کا خیال کریں۔۔۔
ضوریز نے سختی سے کہا اور ایک سرد نظر جنت پر ڈالی۔۔ وہ آدمی اپنی بیوی کی طرف چلا گیا جو ایک
ہاتھ میں بچہ اٹھائے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔
ضوریز نے اپنے دوسرے ہاتھ میں جنت کا بیگ اٹھایا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔

جنت بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چلنے لگی۔۔

ہیلو سرویلکم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر قدم رکھتے ہی دو خوبصورت ایئر ہو سٹس نے ضوریز اور جنت کو مسکرا کر ویلکم کیا۔۔
ضوریز بھی جواباً مسکرایا۔۔

سرپور سیٹ نمبر پلیز۔۔

ایک ایئر ہو سٹس نے پوچھا

25A & 25B

ضوریز نے بتایا

اوکے سرپلیز دس سائیڈ۔۔

ایئر ہو سٹس نے ایک طرف اشارہ کر کے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھینک یو۔۔۔

ضوریز باری باری سب سیٹس پر لکھے نمبرز دیکھتا ہوا آگے بڑھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہیں ہماری سیٹ۔۔۔ ونڈوسیٹ پر بیٹھو گی یا اس والی پر۔۔۔
ضوریز نے بیگز رکھتے ہوئے جنت سے پوچھا

جنت کو وہ وقت یاد آنے لگا جب صہیب کے ساتھ چند ماہ پہلے وہ پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی۔۔۔

(صہیب دیکھو مجھے ونڈوسیٹ پر بیٹھنا ہے ان انکل کو ہٹا دیہاں سے۔۔۔
جنت نے صہیب کے کان میں کہا اور اشارہ کیا جہاں ایک انکل پہلے سے ہی ونڈوسیٹ پر بیٹھے
تھے۔۔۔

یار کیا بچوں والی باتیں کر رہی ہو سب ایک جیسی ہیں پلیز یہیں بیٹھ جاو۔۔
نہیں میں نے پہلے ہی تمہیں بتا دیا تھا مجھے ونڈوسیٹ پر بیٹھنا ہے۔۔۔
جنت نے منہ بنا کر کہا

www.kitabnagri.com

اچھا رکوا ایک منٹ۔۔۔

سر کیسے ہیں آپ۔۔۔

صہیب نے اس شخص سے جھک کر سلام کیا

میں ٹھیک ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس آدمی نے بنا مسکرائے جواب دیا

آممم سراگر برانہ مانیں تو یہ سیٹ ہمیں دے دیں آپ باہر والی سیٹ پر بیٹھ جائیں پلیز۔۔

صہیب نے منت کی

نہیں میں اسی پر بیٹھوں گا۔۔

اس آدمی نے سختی سے منع کیا

اوکے سر جیسے آپ کی مرضی میں تو اس لیے کہہ رہا تھا اگر آپ کو واشروم وغیرہ جانا ہوا تو میری وائف

آپ کو جگہ نہیں دے گی وہ ایک بار بیٹھ جائے تو اٹھتی نہیں ہے۔۔

صہیب نے کندھے اچکا کر کہا

کیوں نہیں اٹھتی یہ کوئی بدماش ہے۔۔۔

اس آدمی نے اور سختی سے کہا

نہیں سر بدماش نہیں اس کے ساتھ مسئلہ ہے پاؤں میں وہ بار بار اٹھ نہیں سکتی اسی لیے میں کہہ رہا

تھا۔۔۔

صہیب نے مسکرا کر کہا

جنت نے بھی فوراً اپنی ٹانگ پکڑی جیسے واقعی کوئی مسئلہ ہو۔۔ آدمی نے ایک نظر جنت کو دیکھا

اچھا ٹھیک ہے آجاو۔۔۔)

Posted On Kitab Nagri

ہیلو۔۔ کہاں کھو گئی میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے پلیز جلدی بیٹھ جاؤ پیچھے اور لوگ بھی ہیں۔۔۔
ضوری نے جنت کو کندھوں سے پکڑ کر ہلایا جنت جیسے ایک دم ہوش میں آئی

آں ہاں کہیں بھی۔۔ آمم نہیں اسی سیٹ پر بیٹھوں گی۔۔
جنت نے باہر والی سیٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا

ضوری نے محسوس کیا کہ جنت کی آنکھیں بھینگے لگیں ہیں وہ ایک گہرا سانس لے کر بیٹھ گیا۔۔
جنت بھی اس کی ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئی

سب کچھ اسی طرح ہے صہیب بس تم نہیں ہو۔۔۔ تمہارے ساتھ ہر سفر کتنا اچھا لگتا تھا۔۔۔
جنت نے اپنی آنکھوں کے کنارے صاف کیئے

تھوڑی ہی دیر میں جہاز رینگنے لگا

Posted On Kitab Nagri

جب میں نے کہا تھا کہ بیگ مجھے دے دو تو پھر کسی اور سے مدد لینے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔
ضوریٰ نے جنت کا دیہان بٹانے کے لیے بات شروع کی

میری مرضی۔۔۔

جنت نے مختصر سا جواب دیا

ٹھیک ہے مگر مجھے یہ پسند نہیں ہے تم کسی سے اس طرح مدد لو وہ بھی میرے ہوتے ہوئے۔۔۔
ضوریٰ نے جنت کو دیکھ کر کہا

آپ کی پسند سے مجھے کوئی غرض نہیں اور پلیز مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔
جنت نے دو ٹوک انداز میں کہا

www.kitabnagri.com

جہاز اب کافی تیز چلنے لگا جنت نے ڈر کے مارے آنکھیں اور ہاتھ بند کیئے۔۔۔

ضوریٰ نے مسکرا کر جنت کو دیکھا اور پھر اس کے بند ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی جہاز نے اپنے ٹائیر زمین کی دہلیز سے اٹھائے۔۔۔ جنت نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ
ضوریز کے ہاتھ سے چھوڑ دیا

مجھے ہاتھ مت لگائیں۔۔۔

جنت نے غصے سے کہا

میں تو بس تمہارا ڈر کم کر رہا تھا۔۔

ضوریز نے نرمی سے کہا

ہنہ ڈر۔۔۔ مجھے اب کسی چیز کا کوئی ڈر نہیں سمجھے آپ اپنی حد میں رہیں۔۔

جنت نے انگلی اٹھا کر وارن کیا

جناب میں نے تو سنا ہے آپ مجھ سے بہت ڈرتی ہیں۔۔ اور جہاں تک حد کی بات ہے تو اب

ہمارے بچے کوئی حد نہیں آفر آل وی آر میر ڈناو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے جنت کی طرف جھک کر کہا

ہنہ مجھے آپ کے منہ نہیں لگنا پلیرز خاموش رہیں۔۔۔

جنت نے منہ دوسری طرف کر لیا

ضوری زجان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا تھا تا کہ وہ صہیب کو یاد کر کر کے ناروئے۔

منہ اس طرف کر لینے سے حقیقت بدل نہیں جائے گی جنت۔۔

ضوری نے جنت کے قریب آ کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت خاموش رہی۔۔۔

اچھا اب میں چپ رہوں گا پلیرز۔۔ اُس طرف مت دیکھو وہاں عجیب سے آدمی بیٹھے ہوئے ہیں۔۔

ضوری کو مجبور آئیہ کہنا پڑا تا کہ وہ جنت کا چہرہ دیکھ سکے

Posted On Kitab Nagri

جنت کو احساس ہوا کے ضروریز صہیب کی نسبت زیادہ حساس ہے جنت نے سر جھٹکا اور سامنے دیکھنے لگی۔۔

پیاس تو نہیں لگ رہی۔۔

ضروریز نے تھوڑی دیر بعد پوچھا۔۔

جنت نے سر نہیں میں ہلا کر جواب دیا منہ سے کچھ نہیں بولی

بھوک تو لگ رہی ہوگی تم نے گھر میں بھی کچھ نہیں کھایا تھا۔۔ بس ابھی کچھ نہ کچھ کھانے کو دیں گے یہ لوگ۔۔۔

ضروریز اپنی عادت کے برخلاف لمبی لمبی باتیں کر رہا تھا تا کے جنت کا دیہان بٹا سکے

ابھی آپ نے کہا تھا آپ چپ رہیں گے۔۔

جنت نے ضروریز کے الفاظ لٹائے

Posted On Kitab Nagri

اوہ سوری میں تو بس۔۔

ضویرِ خاموش ہو گیا

تھوڑی دیر میں ایڑ ہو سٹس بڑی سی ٹرالی کھسکائے سب کو ایک ٹرے تھامنے لگی۔۔

جنت کے پاس آکر اسکی ٹرے اسکی طرف بڑھائی

تھینک یو مجھے نہیں چاہیے۔۔

جنت نے منع کیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں نہیں چاہیے پلیز آپ دے دیں۔۔۔

ضویر نے فوراً ہاتھ بڑھا کر جنت کے سامنے بنا چھوٹا سا ٹیبل کھولا ایڑ ہو سٹس نے مسکرا کر باری
باری دونوں کے ٹیبل پر ٹرے رکھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا تھا مجھے کچھ نہیں کھانا۔۔۔

جنت کو ضروریز پر بہت غصہ آیا

کیوں نہیں کھانا کل دوپہر سے تم نے کچھ نہیں کھایا پلیز ز تھوڑا بہت کھا لو۔۔

ضروریز کو جنت کی فکر ہونے لگی۔۔ وہ اسکی ٹرے کی بیکنگ کھولنے لگا

مجھے کچھ نہیں کھانا آئی سمجھ۔۔۔

جنت نے سختی سے منع کیا

ضروریز نے ٹرے کھول کر اس میں سے سینڈوچ نکالا اور جنت کی طرف بڑھایا

پلیز ز تھوڑا بہت کھا لو۔۔۔۔

ضروریز نے منت کی

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔

جنت نے جیسے اسکی ہر بات نہ ماننے کی قسم اٹھا رکھی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اففف جنت اگر تم نے سینڈ وچ نہیں کھایا تو میں ایئر ہو سٹس کو بولا کر بولوں گا کہ وہ تمہیں
زبردستی کھلائے اور یقین کرو وہ ایسا ہی کرے گی اس لیے تماشا مت بنا اور یہ کھالو۔۔
ضوریز نے سختی سے کہا

جنت نے منہ دوسری طرف کر لیا

اوکے فائن۔۔۔ آمم ایکس کیوز می۔۔۔

ضوریز نے واقعی ایئر ہو سٹس کو آواز دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔

جنت نے حیران ہو کر ضوریز کو دیکھا

تو اور میں کیا کروں میری بات تو آپ نے ماننی نہیں ہے شاید اسکی مان لیں۔۔

ضوریز نے جنت کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جنت نے غصے سے سیڈ وچ پکڑا۔۔

جی سر آپ نے بولایا

آئیر ہو سٹس نے مڑ کر پوچھا

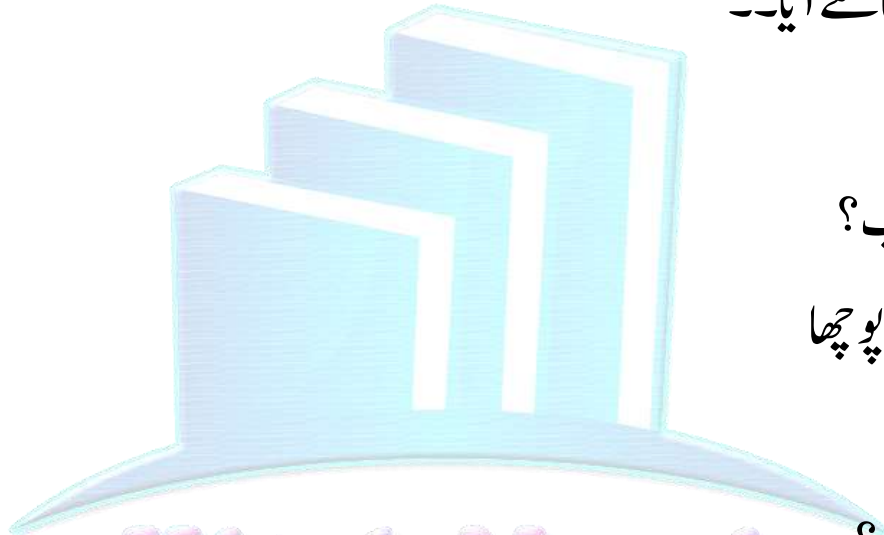
نو تھینک یو۔۔۔

ضوریز نے مسکرا کر کہا اور پھر اپنا سینڈ وچ کھول کر کھانے لگا بھوک تو اسے بھی بہت لگی تھی وہ بھی دوپہر کا بھوکا تھا۔۔

کھانے سے فارغ ہو کر تھوڑی ہی دیر میں جہاز اسلام آباد کی زمیں کو چھونے لگا جنت کا دل زور زور سے کانپ رہا تھا اسے قدم قدم پر صہیب کی یاد آرہی تھی اسے لگتا تھا جیسے صہیب مسکراتا ہوا اس کے ساتھ چل رہا ہے مگر جب وہ گھبرا کر ادھر ادھر دیکھتی تو وہاں ضوریز ہوتا سنجیدہ سا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایئرپورٹ سے باہر آکر ضوریز نے کسی کو کال کی چند سیکنڈ بعد ہی ایک آدمی کان کو فون لگائے
ضوریز کے سامنے آیا۔۔



ضوریز صاحب؟

اس آدمی نے پوچھا

یس اینڈ یو مجید؟

ضوریز نے بھی پوچھا

www.kitabnagri.com

جی میں ہی مجید ہوں آئیے سر گاڑی سامنے ہی ہے۔۔

اس آدمی نے دونوں بیگز پکڑے اور گاڑی کی طرف چلنے لگا

Posted On Kitab Nagri

ہم لوگ یہاں سے سیدھا مری جائیں گے اگر تمہیں کچھ کھانا ہے تو بتا تو۔۔۔؟
ضوری نے جنت سے آہستہ آواز میں کہا

نہیں۔۔

جنت نے مختصر جواب دیا

اوکے۔۔۔

دنوں گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئے۔۔

سفر بہت خاموشی سے گزرنے لگا۔۔ کراچی کی نسبت اسلام آباد کا موسم بہت سرد تھا جنت کو تو ویسے بھی سردی بہت لگتی تھی۔۔ اس نے اچھی طرح اپنے گرد شال لپیٹی اور باہر دیکھنے لگی۔۔۔ تھکاوٹ کی وجہ سے جنت بار بار اونگ رہی تھی جیسے ہی اسکی آنکھ لگتی اسکا سر جھٹکا کھا کر نیچے ہوتا اور وہ ایک دم اٹھ جاتی۔۔۔ ضوری بظاہر تو اپنے موبائل فون پر مصروف تھا مگر اسکا سارا دھیان جنت پر تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی جنت کی آنکھیں بند ہوئیں ضروریز نے خاموشی سے اپنا ہاتھ جنت کے سر کے نیچے رکھا اب جنت کا سر ضروریز کے ہاتھ پر تھا جسکی وجہ سے جنت کی آنکھ نہیں کھولی اور وہ گہری نیند میں چلی گئی۔۔۔ ضروریز جنت کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور اسی طرح ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا۔

چند گھنٹے گزرے تھے کے گاڑی مری کے اندرونی حصے میں داخل ہو گئی۔۔ گاڑی کو بہت جھٹکے لگنے لگے جنت کی آنکھ ان جھٹکوں سے کھل گئی۔۔ ضروریز نے مسکرا کر جنت کو دیکھا جو نیند سے بھری آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ ضروریز نے اپنا ہاتھ اس کے سر سے ہٹایا۔۔ ایک ہی پوزیشن میں بازو کو رکھنے کی وجہ سے اسکے بازو میں تھوڑا درد ہوا اس نے اپنے دوسرے ہاتھ سے اپنے بازو کو دبایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس تھوڑی دیر اور پھر ہم اپنے ہوٹل پہنچ جائیں گے ہم۔۔۔

ضروریز نے پیار سے جنت کو دیکھا

جنت نے آنکھیں رگڑ کر کر نیند بھگائی اور سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لیس سرہم پی سی پہنچ گئے آپ کو جب گاڑی کی ضرورت ہو مجھے یاد کر لیجئے گا۔۔۔
تھوری دیر بعد ڈرائیور نے ضروریز سے کہا اور دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔۔۔

جنت اور ضروریز بھی باہر نکلے۔۔۔ جنت کو سردی کی وجہ سے ایک دم جھرجری سی آئی اس نے
اپنے دونوں ہاتھ لپیٹے اور مڑ کر ضروریز کو دیکھا جو ڈرائیور سے دونوں بیگنز لے رہا تھا۔۔ جنت تھوڑا
سا چل کر آگے گئی تو اسے سامنے ہی بڑا اور خوبصورت سا ہوٹل نظر آیا۔۔۔

اوہ یہ تو پی سی ہے۔۔۔ آہ صہیب تم نے کہا تھا تم مجھے ایک بار یہاں ضرور لے کر آو گے چاہے
تمہیں اپنی جان ہی کیوں نہ دینی پڑے اور واقعی میں یہاں آگئی اور تم۔۔۔۔۔
جنت پھر سے صہیب کے خیالوں میں کھونے لگی

چلیں اندر یہاں بہت سردی ہے۔۔۔
ضروریز کی آواز نے جنت کو خیالوں سے نکالا

Posted On Kitab Nagri

ہممم۔۔۔

جنت نے اپنے آنسو روکے اور ضروریز کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔

سر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو جسٹ کال آس۔۔۔
ہوٹل کے اسٹاف کا ایک بندہ ان دونوں کو روم تک چھوڑنے آیا

یس شور تھینک یو۔۔۔

ضروریز نے اسے مسکرا کر جواب دیا وہ آدمی سر ہلاتا ہوا باہر چلا گیا

www.kitabnagri.com

جنت نے نظر گھوما کر کمرادیکھا بہت بڑا جہازی سائز کا بیڈ درمیان میں موجود تھا سائیڈ ٹیبل پر خوبصورت سے لیمپ پڑے ہوئے تھے بیڈ کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل تھا بیڈ کے ایک طرف خوبصورت سا صوفہ پڑا تھا سامنے ہی ایک بڑی سی کھڑکی تھی جس کے پردے کو سائیڈ پر نفاست سے باندھا ہوا تھا۔۔۔۔۔ جنت نے کھڑکی کی طرف دیکھا اندھیرا ہونے کی وجہ کچھ خاص نظر

Posted On Kitab Nagri

نہیں آ رہا تھا مگر وقفے وقفے سے ایسا لگتا درخت ہوا کی وجہ سے ہل رہے ہیں جنت کو ایک دم اُس سے خوف آیا اور اس نے اپنی نظروں کو وہاں سے ہٹایا اور بیڈ کو دیکھنے لگی۔۔۔ ضروریز بہت دیر سے جنت کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

بھوک تو نہیں لگی۔۔۔

ضروریز نے جنت کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا

نہیں۔۔۔

جنت نے جواب دیا اور تھکے ہوئے انداز سے بیڈ پر بیٹھ کر جوتے اتارنے لگی۔۔۔

آممم یہ ڈریسنگ روم ہے اور اسی کے ساتھ واش روم بھی ہے اگر فریش ہونا ہے تو۔۔۔

کیا ہم دونوں ایک ہی روم میں رہیں گے؟

جنت نے ضروریز کی بات مکمل ہونے سے پہلے ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

میں سمجھا نہیں کیا مطلب اس بات کا؟
ضوریز جو واشروم دیکھا رہا تھا ایک دم پلٹ کر بولا

سیدھا اور صاف مطلب ہے کیا آپ میرے ساتھ اسی روم میں رہیں گے۔۔
جنت نے ٹھہر ٹھہر کر بولا

ظاہر سی بات ہے ایک ساتھ ہی رہیں گے ایک ہی روم میں یہ کیسا سوال ہوا۔۔

نہیں میں آپ کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔۔

جنت نے سر کو دائیں بائیں ہلا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت ہمارا نکاح اسی لیے ہوا ہے تاکہ ایٹ لیسٹ ہم لوگ ایک کمرے میں ایک ساتھ رہ سکیں
میں تمہیں روم میں بھی اکیلے چھوڑنے کا رزک نہیں لے سکتا۔۔

ضوریز نے دو ٹوک میں انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

جنت کو فت سے بیڈ کو دیکھنے لگی۔۔ ضرور یز نے گہر اسانس لیا اور آگے آکر جنت کی طرف جھکا

میرے پاس مت آئیں۔۔

جنت ایک دم پیچھے ہوئی

ضرور یز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور اس کے پیچھے پڑا تکیا اٹھالیا

میں تکیا لے رہا ہوں مس جنت۔۔۔

ضرور یز نے دانت پیس کر کہا

جنت نے شرمندہ ہو کر نظریں جھکا لیں۔۔ ضرور یز نے تکیا صوفے پر رکھا اور اپنی گھڑی اتارنے لگا

www.kitabnagri.com

ویسے مجھے اسی طرح تمہارے پاس آنا ہوتا تو اب تک تم میری بانہوں میں ہوتی اس لیے اس بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں صوفے پر سو جایا کرونگا اور تم بھی سکون سے بیڈ پر سو جاو۔۔

ضرور یز نے یہ صرف جنت کو تسلی دینے کے لیے کہا تھا ورنہ اسکا دل اس وقت یہ ہی کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے کوئی جواب نہ دیا ضروریز نے گھڑی اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی۔۔ جنت نے کن آنکھیوں سے ضروریز کو دیکھا اور اٹھ کر اپنا بیگ کھولنے لگی اپنے لیے آرام دہ ساڈریس نکالا اور بیگ بند کر کے واپس مڑی تو اپنے سامنے ضروریز کو شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے دیکھا۔۔۔ جنت نے ایک دم گھبرا کر اپنی نظریں پھیریں اور تیزی سے واشروم چلی گئی۔۔۔ ضروریز نے اپنی شرٹ اتار کر ٹی شرٹ پہنی اور جنت کا انتظار کرنے لگا۔۔۔ تھوڑی دیر میں جنت باہر آئی اور بیڈ پر دوسری طرف منہ کیئے لیٹ گئی ضروریز نے ساری لائنٹس بند کیں اور ایک لیمپ جلا کر خود بھی لیٹ گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروریز کی آنکھ کھولی تو کھڑکی سے آتی روشنی نے اس کی آنکھوں کو دوبارہ بند کر دیا۔۔۔ ضروریز نے اپنی آنکھیں رگڑیں اور اٹھ کر کھڑکی کے پردے ٹھیک کیئے۔۔۔ ایک نظر سوتی ہوئی جنت پر ڈالی۔۔۔۔۔ جو ایک ہاتھ اپنی گال کے نیچے رکھے سکون سے سو رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ کیا کہنے ہیں میری نیند اڑا کر خود مزے سے سو رہی ہیں۔۔
ضوری زنے دل میں سوچا اور مسکراتا ہوا اثر و م چلا گیا۔۔

جب وہ واثر و م سے باہر آیا جنت اٹھ چکی تھی اور اپنے ہاتھوں سے سر کو دبار ہی تھی

کیا بات ہے سر میں درد ہے؟
ضوری ز فکر مندی سے اس کے پاس آیا

نہیں کچھ نہیں آپ کو بلا وجہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔
جنت نے سختی سے کہا

www.kitabnagri.com

لا و میں سرد بادوں؟

جنت کے انداز کو وہ اگنور کرتا ہوا اس کے پاس آ کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا نامیرے لیے پریشان مت ہوں ویسے بھی یہ سر درد بلکہ میری زندگی میں جتنے بھی درد ہیں سب آپکی وجہ سے ہی ہیں۔۔۔
جنت بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہوئی اور اپنا جوتا پہننے لگی۔۔

میری وجہ سے ہیں یہ درد۔۔ اور جو ساری زندگی میں محروم رہا ہوں۔۔۔ اور جو درد تکلیف تم مجھے دے رہی ہو اسکے بارے میں کیا خیال ہے آپکا۔۔

ضروریز کو جنت کی بد تمیزی اچھی نہیں لگی اس نے جنت کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اسے دیوار کے ساتھ لگا دیا

چھوڑیں مجھے آپ ہیں ہی اسی لائنک بلکہ آپ کے ساتھ اس سے بھی زیادہ برا ہونا چاہیئے ہنہ۔۔
جنت اپنا بازو چھوڑواتے ہوئے کہنے لگی

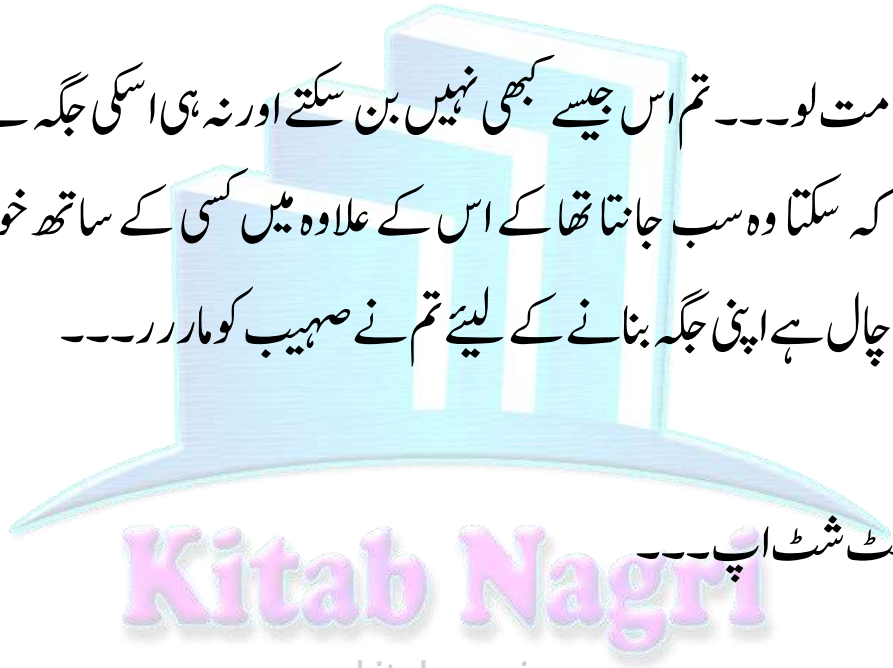
اسٹاپ اٹ جنت میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاو مانتا ہوں کے میرے آنے سے تمہاری زندگی ویران ہو گئی ہے مگر یہ سب میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔ میں اپنی خوشی سے تمہاری

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں شامل نہیں ہوا ہوں۔۔۔ یہ صہیب کی آخری خواہش تھی کے میں تمہارا خیال رکھوں۔۔

ضوریز کا ضبط کو اب دے گیا اور اور وہ پھٹ پڑا

صہیب کا نام مت لو۔۔۔ تم اس جیسے کبھی نہیں بن سکتے اور نہ ہی اسکی جگہ لے سکتے ہو وہ تمہیں یہ کبھی نہیں کہہ سکتا وہ سب جانتا تھا کہ اس کے علاوہ میں کسی کے ساتھ خوش نہیں رہ سکتی یہ سب تمہاری چال ہے اپنی جگہ بنانے کے لیے تم نے صہیب کو مارا۔۔۔



شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔

ضوریز نے اپنے ہاتھ کا مکھ بنا کر جنت کے پیچھے دیوار پر مارا۔۔ اس سے تو جنت کا روڈ انداز ہی برداشت نہیں ہو رہا تھا اور اب جنت کا یہ الزام۔۔ اُسکا تو جیسے دماغ ہی گھوم گیا اسے کہاں عادت تھی ایسے لہجوں کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ڈر کر آنکھیں بند کیں اس کی بند آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔۔۔ ضرور یز نے اسے
چھوڑ کر گھر اسانس لیا اور اپنا غصہ کنٹرول کیا۔۔

اوہ جنت میں تم پر غصہ بھی نہیں نکال سکتا۔۔۔ آیم سوری پلیر ز ز رومت۔۔۔ تمہیں جو کہنا ہے
مجھ سے کہو بس الزام مت لگاؤ۔۔۔ میں اپنے بھائی کو کیسے مار سکتا ہوں۔۔۔ خیر تم ابھی غصے میں ہو
شباباش فریش ہو جاؤ میں ناشتا منگواتا ہوں۔۔

جنت کو روتا دیکھ کر ضرور یز نے نرمی سے کہا اور پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ پھر خود
روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھو کتنا اچھا موسم ہے باہر چلو تھوڑا گھوم کر آتے ہیں۔۔۔
ناشتے سے فارغ ہو کر ضرور یز نے کھڑکی کے پردے ہٹا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

جنت خاموش رہی

جنت میں تم سے کہ رہا ہوں پلیز آؤ باہر چلتے ہیں۔۔ تمہاری تو یہ وش تھی نا کہ تم پی سی میں رہو
مری گھو مونا ران کاغا۔۔۔۔۔

صرف صہیب کے ساتھ تھی اب یہ سب خواہشیں مر گئی ہیں صہیب کی طرح۔۔۔
جنت نے ضوریز کی بات کاٹی۔۔

نا جانے کیوں ضوریز کو صہیب سے ہلکی سی جلن محسوس ہوئی

www.kitabnagri.com

آمم وہ دادو کہہ رہی تھیں تم سے بات کرنی ہے اور یہاں روم میں سگنل نہیں آتے اس لیے میں
نے سوچا بات بھی ہو جائے گی خیر میں انہیں بتا دوں گا میں آتا ہوں کل کر کے۔۔

ضوریز نے بہانا بنایا

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی ضروریز جانے لگا جنت نے اسے روکا

روکو میں بھی چلتی ہوں میرا بھی نانو سے بات کرنے کا دل کر رہا ہے۔۔۔
جنت نے کہا اور اٹھ کر جوتے پہنے۔۔ اپنی شمالی اور ضروریز کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔

دونوں خوبصورت سے راستوں پر چلتے ہوئے باہر کی طرف آگئے ہر چیز برف سے سفید ہو رہی
تھی۔۔ جنت کا دل کیا وہ پوچھے کے اب برف کب پڑے گی اسے بہت شوق تھا برف باری دیکھنے
کا مگر وہ چپ رہی ضروریز سے بات کرنا اسے سخت ناپسند تھا۔۔

وہ دیکھو کتنا خوبصورت راستہ ہے وہاں چلتے ہیں۔۔۔
www.kitabnagri.com
www.kitabnagri.com

ہم گھومنے نہیں آئے میری نانو سے بات کروائیں...
جنت نے اکتا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ ہی کروانے جا رہا ہوں یہاں ابھی تک سگنل نہیں آئے چلو اس طرف جا کر دیکھتے ہیں شاید وہاں آجائیں۔۔۔

ضوریز نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا اسے اب تک یہ معلوم ہو گیا تھا کہ جنت کو باتوں میں لگانا بہت آسان ہے

جنت خاموشی سے ضوریز کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔

سیدھی اور صاف روڈ کے سائیڈ پر لمبے لمبے درخت تھے جو کہ برف سے ڈھکے ہوئے تھے۔۔۔
ضوریز اپنی ہڈی کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے بار بار مڑ کر جنت کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو سردی کی وجہ سے
بار بار اپنے ہاتھ رگڑتی اور کبھی اپنی شال کے اند ہاتھ چھپا لیتی۔۔۔ ضوریز مڑ کر جنت کے پاس آیا
اور اپنی ہڈی اتار کر جنت کی طرف بڑھائی۔۔۔

لو پہن لو یہ کافی گرم ہے اسکی پوکٹ میں ہاتھ ڈال لو گرم ہو جائیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نو تھینکس۔۔

جنت نے منع کیا اور ضوریز کی طرف دیکھے بغیر چلنے لگی۔۔

افف اتنے نخرے ہیں میڈم کے۔۔

ضوریز نے دل میں سوچا اور اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا جنت کے پاس آیا۔۔

پلیزز جنت یہ پہن لو بہت ٹھنڈ ہے۔۔

ضوریز نے پیار سے کہا

جنت نے کوئی جواب نہ دیا اور چلتی رہی ضوریز کو غصہ آیا اُس نے جنت کو پکڑ کر روکا اور اُسکے کندھوں پر جیکٹ ڈالی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ آپ خود پہن رہی ہیں یا میں زبردستی پہناؤں۔۔

ضوریز نے سختی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

مسئلہ کیا ہے آپ کے ساتھ اتنا ہیر و بننے کی ضرورت نہیں۔۔۔ میں بیمار پڑوں یا مرجاؤں آپ کو اس سے کوئی غرض نہیں ہونی چاہیئے۔۔۔
جنت نے ضروریز کی ہڈ کو اتار کر غصے سے پھینکا

بس زیادہ بکواس نہیں اگر یہ نہیں پہنی تو میں تمہاری کسی سے بات نہیں کرواؤنگا۔۔۔

ضروریز نے ہاتھ اٹھا کر جنت کو چپ کر وایا۔۔۔ جنت کے منہ سے مرنے والی بات سن کر ضروریز کو غصہ تو بہت آیا مگر خود پر قابو پا کر اس نے اپنی ہڈ اٹھائی اور جھاڑ کر جنت کو خود پہنانے لگا۔۔۔

جنت نے اب کوئی احتجاج نہیں کیا گویا کسی سے بات نہ کروانے والی دھمکی اثر کر گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت کو ہڈ پہنائی جب کے خود ایک شرٹ پہنے ہوئے تھا۔۔۔ اپنی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ گھسایا اور خاموشی سے چلنے لگا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد روڈ کی ایک سائیڈ پر بیٹھ کر موبائل نکالا اور نمبر ملانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلوماں کیسی ہیں۔۔

ضوریز فون پر بات کرنے لگا

جی ماں ٹھیک ہوں اور وہ بھی ٹھیک ہے بس ناراض رہتی ہے مجھ سے اتنی خوبصورت جگہ بھی
اسکی تلخی کو کم نہیں کر سکی۔۔

ضوریز نے جنت کو دیکھ کر کہا جبکہ جنت نے غصے سے منہ دوسری طرف کر لیا

جی ماں ہم خیال رکھ رہیں اپنا۔۔ اچھا دادو سے بات کروائیں۔۔

ضوریز نے جنت کے لال ہوتے چہرے کو پیار سے دیکھا

جی دادو بس یاد آگئی آپکی۔۔ مگر فل حال جنت سے بات کریں اسکو آپکی بہت یاد آرہی ہے۔۔۔

ضوریز نے ہنستے ہوئے جنت کو فون دیا۔۔

کیسی ہیں دادو میں بہت یاد کر رہی ہوں آپ سب کو۔۔

جنت نے فون پکڑتے ہی کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں داد و میر ادل آپ لوگوں کے بغیر نہیں لگ رہا بہت تنہا محسوس کر رہی ہوں۔۔

جنت یہ بولتے ہوئے رونے والی ہو گئی۔۔ ضروریز نے جنت کی بات سنی تو دکھ سے سر ہلایا

نہیں داد و میں سب کچھ کھا رہی بس آپ سب جلدی سے آجائیں۔۔

جنت نے پھر سے کہا

امی کہاں ہیں داد و۔۔

جنت نے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا چلیں انہیں نماز پڑھنے دیں میں دوبارہ فون کر لوں گی۔۔

جنت نے اداسی سے کہا اور پھر اللہ حافظ کر کے فون بند کر دیا

آگے چلیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز اپنا مو بائل لے کر جنت سے کہا

نہیں مجھے واپس روم میں جانا ہے۔۔۔
جنت نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا

او کے آو چلتے ہیں۔۔
ضوریز اٹھ کر چلنے لگا۔۔

لگتا ہے تھوڑی دیر تک برف باری شروع ہو جائے گی۔۔

ضوریز نے جنت کو دیکھ کر کہا۔۔ ضوریز نے اُس کے جواب کا انتظار کیا مگر جنت خاموش رہی۔۔
ضوریز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور پھر سر جھکا کر چلنے لگا

Posted On Kitab Nagri

میں زرا کسی کام سے جارہا ہوں تم اندر سے لوک کر لو اور ہاں کوئی بھی آئے کھولنا مت اور نہ ہی
خود باہر جانا میں بس آدھے گھنٹے میں آ رہا ہوں کوئی بات ہو تو اس فون سے کال کر لینا۔۔۔
ضوری نے اپنے جوتے پہنتے ہوئے کہا

جنت کو ضوری کی بات پر غصہ آیا کہ وہ اُس پر اتنی پابندی کیوں لگا رہا ہے۔۔



جنت تم سن رہی ہونا؟

ضوری کھڑا ہوا

ہمممم۔۔۔

جنت نے بس سر ہلایا

اوکے خیال رکھنا ڈرنا مت بس میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں۔۔

ضوری نے پیار سے کہا اور باہر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

جنت نے اٹھ کر کھڑکی سے دیکھا باہر بنے لان میں کچھ کیل چہل قدمی کر رہے تھے۔۔۔۔۔ چند منٹ بعد اسے ضوریز بھی باہر نکلتا ہوا نظر آیا ضوریز نے رک کر اوپر دیکھا اور مسکرایا پھر اپنا ہاتھ ہلایا۔۔ جنت فوراً وہاں سے ہٹ گئی۔۔۔ چند منٹ بعد وہ دوبارہ کھڑکی پر کھڑے ہو کر لوگوں کو دیکھنے لگی۔۔

سب ہی خوش تھے اور موسم سے لطف اندوز ہو رہے تھے جنت کو ایک دم صہیب یاد آیا۔۔۔
اسکی آنکھوں کے سامنے وہ سب آنے لگا جو اس نے صہیب کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔ کیسے وہ
پاگلوں کی طرح پہاڑوں پر چڑھتی تھی اور صہیب اسے منع کرتا تھا کہیں گرنہ جائے۔۔۔

جنت کے آنسو بہنے لگے اس نے اپنی شال پہنی اور روم کھول کر باہر نکل گئی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ اسے کہاں جانا ہے وہ بس باہر کی طرف آئی اور خاموشی سے ایک سمت پر چلنے لگی وہ صہیب کے خیالوں میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ اسے نہ ارد گرد کا ہوش تھا اور نہ اس خطرناک راستے کا جس پر وہ چل رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت۔۔۔۔

ضووریز نے روم میں آتے ہی جنت کو پکارا

جنت۔۔۔ کہاں ہو۔۔۔

اس نے ڈریسنگ روم چیک کیا۔۔۔ واشر روم کا دروازہ بھی کھلا تھا۔۔۔

ضووریز نے کھڑکی سے باہر جھانکا

کہاں چلی گئی۔۔۔ امم شاید کیفے گئی ہو۔۔۔

ضووریز نے خود سے بولا اور نیچے چلا گیا

ہر طرف دیکھ لینے کے بعد اسے جنت نظر نہیں آئی وہ گھبرا گیا

Posted On Kitab Nagri

اوہ کہاں چلی گئی کہیں اسے مارک کے آدمیوں نے۔۔۔
نن نہیں ابھی تو کسی کو کچھ نہیں پتا۔۔ اففف جنت کہاں چلی گئی ہو۔۔

ایکسوزمی میرے روم سے میری وائف کوئی میسج دے کر گئی ہیں آپکو۔۔؟
ضوری نے ریسپشن پر کھڑے لڑکے سے پوچھا

سر آپکا روم نمبر پلیز؟
اُس لڑکے نے پوچھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہاں آمم کیا تھا روم نمبر ایک منٹ۔۔
ضوریز اتنا پریشان ہو گیا کہ اسے اپنا روم نمبر ہی بھول گیا اس نے اپنی جیب سے روم کارڈ نکال کر
لڑکے کو دیا

جی نہیں سر اس روم سے تو کسی نے ہمیں کوئی میسج نہیں دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکے نے کارڈ واپس کیا

اوہ آچھا کوئی اس روم کی طرف گیا تو نہیں تھا۔۔
ضوری نے اپنے ماتھے پر آئے پسینے کو صاف کیا

جی نہیں سر کوئی نہیں گیا۔۔ کیا سب ٹھیک ہے۔۔؟

یس۔۔ فائن۔۔ تھینک یو۔۔

ضوری نے جواب دیا اور باہر کی طرف بھاگا۔۔

اففف جنت کہاں گئی ہو تم۔۔

ضوری کو لگا جیسے اسکے دل کی دھڑکن رک رہی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگتا ہوا جنت کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔ بھاگتے بھاگتے اس نے کافی راستہ طے کر لیا تھا مگر جنت کہیں نہ ملی۔۔۔

جنت۔۔۔۔

ضویریز تھک کر گھٹنوں کے بل بیٹھا اور جنت کو زور سے پکارا۔۔۔

جنت اپنی ہی سوچ میں گم نہ جانے کتنا دور نکل آئی تھی اب تو اسکی ٹانگوں نے بھی چلنے سے جواب دے دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت تھک کر کھڑی ہوئی تو پہلی بار نظر اٹھا کر اپنے ارد گرد دیکھا۔۔۔

وہاں جنت کے علاوہ کوئی نہیں تھا اس پاس بہت لمبے درخت تھے جنت کو ایک دم احساس ہوا کہ وہ کافی آگے آگئی ہے وہ واپس جانے کے لیے پلٹی تو گھبرا گئی کیونکہ وہاں دور راستے تھے اور وہ

Posted On Kitab Nagri

بھی بہت سنسان تھے جنت نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا اور ایک راستے پر جانے کا فیصلہ کیا اور جلدی جلدی چلنے لگی۔۔ وہ جیسے جیسے چل رہی تھی اسے لگ رہا تھا جیسے اندھیرا ہو رہا ہو۔

--

جنت نے گہرا کر آسمان کی طرف دیکھا تو اسے آسمان نظر نہیں آیا کیونکہ لمبے لمبے درخت آپس میں جوڑے ہوئے تھے جسکی وجہ سے وہاں شام جیسا اندھیرا تھا جنت ایک دم کانپنے لگی کچھ سردی بھی زیادہ تھی اور کچھ خوف بھی۔۔

آتے وقت وہ اپنے خیالوں میں اتنا کھوئی ہوئی تھی کہ اسے اب یاد نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس راستے سے آئی تھی۔۔ خوف کے مارے جنت سے چلا بھی نہیں گیا اس رک کر گہرے گہرے سانس لیئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ یہ میں کہاں آگئی مجھے بچالیں۔۔ اففف بہت ڈر لگ مجھے۔۔ صہیب کہاں ہو تم۔۔
ڈر کے مارے جنت رونے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بیٹا کوئی کھو گیا ہے تمہارا؟

ضوریز کو اس طرح بیٹھے دیکھ کر وہاں کا ایک مقامی شخص نے ضوریز سے پوچھا

جج جی میری جنت میری بیوی وہ نہیں مل رہی مم میں نے سارا راستہ دیکھ لیا مگر۔۔ کک کیا آپ نے اسے دیکھا ہے؟

ضوریز نے کانپتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پریشان نہ ہو دکھنے میں کیسی ہے وہ۔۔

اس آدمی نے ضوریز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

وہ آنم بہت پیاری ہے معصوم سی اتنی لمبی نہیں ہے چھوٹی سی لگتی ہے اف کیسے بتاؤں آپکو۔۔

ضوریز نے اپنا سر تھاما

Posted On Kitab Nagri

پریشان نہ ہو میں یہاں کا ہر راستہ جانتا ہوں مل کر ڈھونڈ لیں گے راستے سے اٹھو آؤ مل کر دیکھتے
ہیں۔۔

اس آدمی نے ضوریز کو پکڑ کر اٹھایا۔۔

ضوریز کو جنت کی وہ بات یاد آنے لگی جب اس نے ایک بار کہا تھا کہ قتل کرنے والے کا جب
کسی اپنے کا قتل ہو گا تب اسے پتا لگے۔۔۔
ضوریز نے یہ سوچ کر قرب سے آنکھیں بند کیں۔

نن نہیں جنت میں تمہیں کھو نہیں سکتا آپ پلیز بتائیں اس راستے کے علاوہ اور کونسے راستے
ہیں۔۔۔

ضوریز اس آدمی سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

جنت آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اب دوسرے راستے کی طرف چلنے لگی۔۔ اسے ایک دم کسی کے چلنے کی آواز آئی جنت نے ڈر کر اپنے چاروں طرف دیکھا مگر وہاں صرف درخت تھے۔۔ وہ اپنی سانسیں بہال کر کے تیزی سے چلنے لگی مگر اسے لگا جیسے کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہے۔۔ خوف کے مارے جنت اب بھاگنے لگی۔۔ مگر اسے پتا لگ گیا تھا جیسے کوئی جانور اسکا چھپ کر پیچھا کر رہا ہے۔۔

ڈر کر بھاگتے ہوئے اسکی شال پاؤں میں پھنسی اور وہ زمین بوس ہو گئی

آؤچ اوہ میرا پاؤں۔۔ یا اللہ مجھے ایسی موت نہیں چاہیے۔۔
جنت نے روتے ہوئے اپنا پاؤں پکڑا اسکی چپل ٹوٹ چکی تھی اسے شدت سے صہیب یاد آیا

Posted On Kitab Nagri

کہیں وہ اُس جنگل کی طرف تو نہیں چلی گئیں۔۔۔ مگر وہاں تو لکھا ہوا ہے کہ اندر جانا منع ہے اس جنگل میں جانور ہیں۔۔۔ مگر وہ تو یہاں سے بھی بہت دور ہے بس وہ ہی ایک جگہ رہ گئی ہے دیکھنے کے لیے۔۔

وہ آدمی ایسے بولا جیسے خود کو بتا رہا ہو

میں جاؤنگا وہاں بھی بتائیں کس طرف ہے۔۔۔
ضروری ز جلدی سے اٹھا

آرام سے بیٹا وہاں جانا خطرے سے کم نہیں اور ویسے بھی وہ آپ کے ہوٹل سے بہت دور ہے آپ کی بیوی وہاں تک پیدل چل کر نہیں جاسکتی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے کہا نا مجھے وہاں جانا میں نہیں ڈرتا کسی جانور سے بس یہ بتادیں کس طرف ہے۔۔
ضروری ز نے جلدی سے کہا

یہ پیچھے والا راستہ ہے سیدھا جا کر لیفٹ وہ گلی اُسی طرف جاتا ہے مگر۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی آدمی کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ ضروریز اس راستے کی طرف بھاگنے لگا

ارے بیٹا سن تو لو اگر تمہاری بیوی وہیں گئی ہے تو اب تک زندہ نہیں ہوگی کیوں اپنی جان بھی خطرے میں ڈال رہے ہو۔۔

اس آدمی نے ضروریز کو روکنے کی کوشش کی مگر ضروریز اسکی سنے بغیر تیزی سے بھاگتا رہا

اوہودیوانہ لگتا ہے بنا کسی ہتھیار کے چلا گیا مجھے خان جی کو بتانا چاہیے وہ اپنی بندوق لے کر دیکھیں گے۔۔

اس آدمی نے خود سے کہا اور تیزی سے ایک طرف مڑ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت بہت ہمت کر کے دوبار اکھڑی ہوئی اس نے اپنی چپل اتار کر پھینکی اور ایک پاؤں سے لنگڑاتی ہوئی چلنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہ یا اللہ مجھ سے تو چلا بھی نہیں جا رہا۔۔ امی۔۔۔ ابو۔۔
جنت دوبار اوہیں بیٹھ گئی اور رونے لگی

روتے ہوئے اسے ایک دم دوبار وہ آواز آئی جیسے کوئی جانور زبان نکال کر گہرے سانس لے رہا
ہو

جنت نے خوف سے اُس آواز کی سمت دیکھا اسے دو چھوٹی آنکھیں نظر آئیں۔۔ ڈر کر کے مارے
اسکا حلق خشک ہونے لگا جنت نے اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری اور سر کو ادھر ادھر کر کے
دیکھنے لگی جیسے ہی اسے وہ جانور دیکھا جنت کی ایک بھر زوردار چیخ منہ سے نکلی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت۔۔۔ اوہ جنت کہاں ہو تم۔۔۔
ضرور یز جو کب سے بھاگتا ہوا اسی راستے پر آ رہا تھا جنت کی آواز سن کر زور سے بولا۔۔۔

جنت نے اپنی شال و نہیں چھوڑی اور درد کی پروا کیے بغیر بھاگنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کہاں ہو تم جنت پلیر ز ز بتاؤ۔۔

ضوریز پہلے سے زیادہ چیخ کر بولا

جنت کو ضوریز کی آواز آئی تو اس نے بھی چیخ کر ضوریز کا نام لیا

ضوریز اسکی آواز کی طرف بھاگا

جنت نے ڈر کر پیچھے دیکھا تو وہ کوئی کالے رنگ کا بڑا سا جانور تھا اسکی شکل تو کتے سے ملتی تھی مگر وہ سائز میں بہت بڑا تھا اب وہ اپنی زبان باہر نکلے جنت کی طرف بڑھ رہا تھا جنت نے آنکھیں بند کر کے ایک بار پھر ضوریز کو آواز دی۔۔

جنت کو ایک فائیر کی آواز آئی جنت نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو ضوریز نے بہت سے فائیر اس جانور پر کر دیئے۔۔

ضوریز تیزی سے جنت کے پاس آیا اور اسے اپنے گلے لگا لیا

Posted On Kitab Nagri

اوہ جنت تم نے میری جان نکال دی تھی۔۔۔
جنت بھی ضوریز کے گلے لگے ابھی تک خوف سے کانپ رہی تھی

ضوریز نے جنت کو خود سے الگ کیا اور اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر چومنے لگا۔۔۔

جنت میں بہت ڈر گیا تھا آج محسوس ہو رہا ہے کسی اپنے کے کھونے کی سوچ ہی انسان کو ختم کر
دیتی ہے۔۔۔

ضوریز نے دوبار جنت کو زور سے گلے لگایا

اب ایسا کبھی مت کرنا جنت میں مر جاؤنگا۔۔۔
ضوریز کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔۔۔
www.kitabnagri.com

چلو واپس روم میں چلیں۔۔ ضوریز نے جنت کا ہاتھ پکڑا

صہیب مجھے پتا تھا تم مجھے بچانے آؤ گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ضوریز کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر کہا

مم میں صہیب نہیں ہوں جنت۔۔

ضوریز نے دکھ سے کہا

میں بہت ڈر گئی تھی مجھے لگایہ جانور میری بوٹیاں نوچ لے گا۔۔

جنت نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

بس میری جان اب کوئی تمہارے پاس نہیں آسکتا میں ہوں ناچلو۔۔

ضوریز نے جھک کر جنت کی شال اٹھائی تو اسکی نظر جنت کے زخمی پاؤں پر پڑی

تمہارے جوتے اور یہ چوٹ اففف درد ہو رہا ہوگا تمہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جھک کر جنت کے پاؤں پر لگی برف صاف کی اسکے پاؤں بہت ٹھنڈے ہو رہے تھے
ضوریز نے اپنے جوتے اتار کر جنت کو پہنائے جنت ایک روبوٹ کی طرح ضوریز کی ہر بات مان
رہی تھی

ضوریز نے جوتے پہنا کر جنت کو اپنے بازوؤں میں اٹھالیا اور چلنے لگا۔۔ ضوریز اپنے قدم آگے بڑھا
رہا تھا پر اسکی نظریں جنت کی بند آنکھوں کو دیکھ رہی تھیں۔ ضوریز کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر
جنت کی گال پر گرا۔۔ جنت نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھول کر ضوریز کو دیکھا۔۔

آئی لو یو سوچ جنت میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔۔۔

ضوریز نے رک کر جنت کے سر پر اپنا سر رکھ دیا

www.kitabnagri.com

وہ رہے وہ دونوں خان بھائی آو مل گئے وہ لوگ۔۔

ضوریز کو اسی آدمی کی آواز آئی وہ ایک دم ہوش میں آیا

جنت نے بھی چونک کر دیکھا تو سامنے دو آدمی آرہے تھے ایک کے ہاتھ میں بڑی سی بندوق تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک ہو جی۔۔

اس آدمی نے دونوں کے پاس آکر پوچھا ضروریز نے سر ہلا کر جنت کو گود سے اتارا اور اپنے آنسو صاف کیئے

کوئی جانور تھا۔۔ شاید جنگلی کتا تھا۔۔
ضروریز نے بتایا

اوہ اللہ نے بچا لیا اب جلدی جلدی چلو یہاں شام ہوتے ہی بہت زیادہ جانور آجاتے ہیں اور بی بی وہاں لکھا بھی ہوا ہے اس جنگل میں نہ آئیں۔۔ خیر اب چلو

www.kitabnagri.com

اس آدمی نے دونوں کو چلنے کا اشارہ کیا ضروریز جنت کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا

ضروریز کے پاؤں میں صرف جرابیں تھیں مگر اسے اس بات کی پروا نہیں تھی وہ جنت کو پکڑے جلدی جلدی وہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں پہنچ کر ضروریز نے جنت کو بیڈ پر لیٹایا.. جنت ابھی تک خوف سے کانپ رہی تھی۔۔
ضروریز نے اسکے پاؤں سے اپنا جوتا اتار اور اسکے پاؤں دیکھنے لگا۔۔
انگھوٹے سے نیچے ہلکا سا زخم تھا ضروریز نے نرمی سے اسکے زخم کو سہلایا اور پھر اس کے زخم پر اپنے
لب رکھے۔۔۔

ضروریز کو محسوس ہوا کہ جنت کے پاؤں بہت ٹھنڈے ہیں اس نے فوراً ہیٹراؤن کیا اور پھر جنت
کو کمرے میں چھپا لیا۔۔۔ پھر خود اسکے ساتھ بیٹھ کر اسکے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا جنت کی پلکیں لرز
رہی تھیں جیسے وہ اب تک ڈر رہی ہو۔۔۔ ضروریز جنت کے چہرے پر جھکا

جنت میری جان آنکھیں کھولو دیکھو سب ٹھیک ہے۔۔۔

ضروریز نے جنت کے گال کو چھو کر کہا

Posted On Kitab Nagri

جنت نے کوئی حرکت نہیں کی۔۔

جنت اٹھو کچھ کھا لو پلیز مجھے فکر ہو رہی ہے تمہاری۔۔
ضوریز نے اس بار جنت کے گال کو تھپتپایا

جنت نے ایک دم آنکھیں کھولیں

ووہ۔۔ اتنا بڑا خ خطرناک مم مجھے کھانے آیات تھا۔۔ مم مجھے ڈر لگ رہا ہے بب بہت مم
مجھے یہاں نن نہیں رہنا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے ڈر کر ضوریز کے ہاتھ تھامے

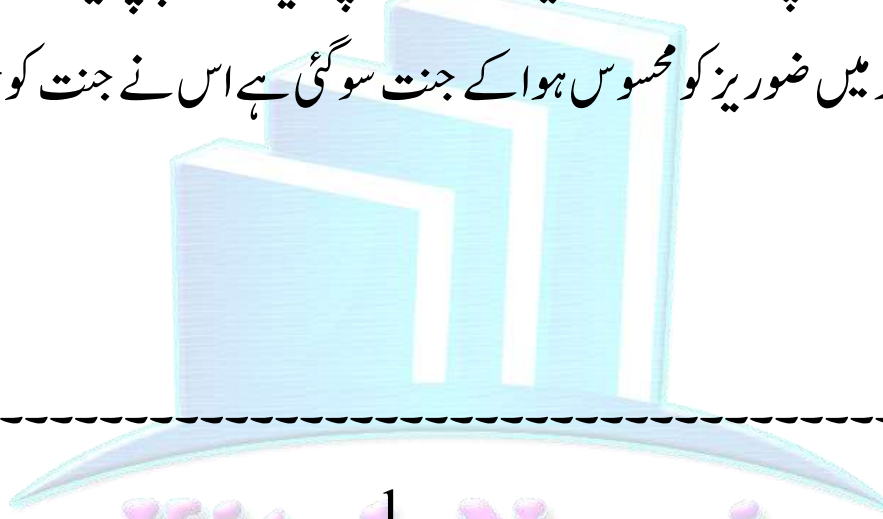
کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا میں ہوں نہ۔۔ اب ایک پل کے لیے بھی تمہیں اپنی نظروں سے دور
نہیں کرونگا میری جان بس چپ ہو جاو دیکھو یہاں کچھ بھی نہیں ہے سب ٹھیک ہے شاباش
ریکس۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کا سر اپنے کندھے پر رکھا

بس جنت میں ہوں نا تمہارے پاس ریکس پلیزز۔۔

جنت ابھی تک کانپ رہی تھی ضوریز نے اسے اپنے سینے میں چھپا لیا اور اسکے بال سہلانے لگا
تھوڑی ہی دیر میں ضوریز کو محسوس ہوا کہ جنت سو گئی ہے اس نے جنت کو خود سے الگ کیا اور
دیکھنے لگا۔۔



1
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Jack as u know zoraiz killed micheal he did very wrong.. Now I want you to bring him alive & kill his girl... I know only u can do this...go & find him at any cost !

Posted On Kitab Nagri

(جیک تم جانتے ہو ضروریز نے مائیکل کو قتل کیا بہت غلط کیا ہے اس نے... اب تم اسے زندہ لے کر آؤ اور اسکی لڑکی کو مار دو۔۔ میں جانتا ہوں تم ہی یہ کام کر سکتے ہو۔۔ جاؤ اور اسے ڈھونڈ کر لاؤ کسی بھی قیمت پر !)

مارک نے جیک کو بہت سختی سے کہا

Yes boss I will bring him alive!

(جی باس میں اسے زندہ لاؤنگا)

جیک نے جھک کر کہا اور چلا گیا

مارک جانتا تھا جیک ضروریز کو بہت آرام سے ڈھونڈ سکتا ہے۔۔ اُس نے جیک کے ساتھ اپنے دو اور آدمیوں کو تیار کیا اور پاکستان بھیج دیا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کی آنکھ جنت کی آواز سے کھلی۔۔۔ جنت نیند میں کچھ بول رہی تھی شاید خوفزدہ تھی
ضوریز نے جنت کے چہرے پاس جا کر سننے کی کوشش کی مگر اسے جنت کے الفاظ سمجھ نہیں آئے

جنت کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔؟

جنت کو کانتا دیکھ کر ضوریز نے جنت کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر کہا

جنت نے گہرا سانس لے کر آنکھیں کھولیں اور اپنے اوپر جھکے ضوریز کو دیکھنے لگی۔۔۔

ضوریز جنت نے نیم وا آنکھوں میں کھو گیا۔۔۔

جنت کیا ہوا میری جان دیکھو میں ہوں تمہارے پاس۔۔۔

ضوریز نے سرگوشی کی۔۔ جنت ضوریز کے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔ ضوریز نے آنکھیں بند
کر کے جنت کے ہاتھ کی خشبو محسوس کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی لو یو جنت۔۔۔

ضوریز کی سانس بھاری ہونے لگی۔۔ضوریز نے مزید جھک کر جنت ہونٹوں پر اپنے لب رکھے
ضوریز کو اپنے اندر عجیب سا سکون محسوس ہوا۔۔ جنت نے بھی آنکھیں بند کیں۔۔ اور
سرگوشی میں کچھ بولا۔۔ضوریز کو جنت کے ہونٹ ہلتے محسوس ہوئے تو اس نے چونک کر جنت
کو دیکھا۔۔ جنت کسی کا نام پکار رہی تھیضوریز نے جنت سے الگ ہو کر غور سے سنا تو جنت
صہیب کا نام لے رہی تھی۔۔ضوریز ایک جھٹکے سے پیچھے ہوا اور اپنا سر تھام لیا

گہرا سانس لے کر اپنے جزئات قابو کیئے اور جنت کا کندھا زور سے ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت جیسے ہوش میں آئی

لک کیا ہوا صص صہیب کہاں ہے۔۔۔

جنت نے آنکھیں کھولتے ہی پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے یہاں صہیب۔۔۔ مر گیا ہے وہ۔۔۔ اب اسے بھولنے کی کوشش کرو۔۔
ضوریز نے جنت کو جھنجوڑ کر کہا

تتم میرے پاس میرے بیڈ پر کیا کر رہے رہے ہو دور ہٹو مجھ سے۔۔۔

جنت اب مکمل ہوش میں آچکی تھی وہ غصے سے ضوریز کے سینے پر مگے مارنے لگی۔۔

چلے جاو یہاں سے قاتل ہو تم۔۔۔ نفرت کرتی ہوں تم سے۔۔۔ میرے پاس مت آؤ۔۔۔

وہ مسلسل ضوریز کے سینے پر ہاتھ مار رہی تھی ضوریز نے غصے سے اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑا

www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھ قابو میں رکھو اور یہ بھی یاد رکھو کہ میں صہیب نہیں ضوریز ہوں ضوریز۔۔۔ کیوں
اسکا نام لے لے کر مجھے تکلیف دیتی ہو کیا تمہیں میں محسوس نہیں ہوتا۔۔۔ میری آنکھوں میں
محبت نظر نہیں آتی کیوں اتنی لا پرواہ ہو جنت۔۔۔ جتنی جلدی ہو سکے اس حقیقت کو مان لو اب
صہیب واپس نہیں آئے گا اس پہلے کے تم مجھے بھی کھود و پلیز ز مجھے قبول کر لو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آخر میں ضروریز کا لہجہ بالکل ٹوٹ گیا تھا نا جانے کیوں جنت کا بار بار صہیب کو یاد کرنا اسے بہت تکلیف دیتا تھا

کیسے قبوک کر لوں۔۔۔ کیسے بھول جاؤں اُسے۔۔۔ جب میں پیدا ہوئی تھی نا اسی نے مجھے چلنا سیکھایا تھا ضروریز۔۔ پہلا لفظ میں نے امی یا ابو نہیں بولا تھا بلکہ صہیب بولا تھا۔۔۔ شعور آیا تو صرف وہ ہی میرے پاس تھا میری پوری دنیا۔۔۔ اور تم کہہ رہے ہو میں اسے بھول جاؤں۔۔۔ نہیں تم کیا جانو محبت کیا ہوتی ہے تم نے تو کبھی انسانوں کو انسان نہیں سمجھا محبت کو کیا سمجھو گے۔۔۔

جنت شدت سے رونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مانتا ہوں بہت برا ہوں میں جانوروں میں رہا ہوں مگر میرے پاس بھی دل ہے جنت۔۔ ٹھیک ہے میں نہیں جانتا محبت کیا ہے مگر جب تم میرے بجائے صہیب کو پکارتی ہو نہ میرا دل زخمی ہو جاتا ہے۔۔۔ آج جب تم میری نظروں سے دور ہوئی تو میری سانسیں اٹکنے لگیں تھیں جنت یہ خیال کے تت تم مجھ سے نفرت کرتی ہو مجھے سونے نہیں دیتا۔۔ ہنہ تم سے نکاح کر کے بھی میں

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس نہیں آ سکتا یہ احساس میری روح کھینچتا ہے۔۔۔ کسی کے نکھڑ جانے سے تو شاید انسان کو صبر آ ہی جاتا ہے مگر میں کیسے صبر کروں نہ مل جانے خوشی مناسکتا ہوں اور نکھڑنے کا خوف مجھے جینے نہیں دیتا۔۔۔ کیا تم اب بھی یہ ہی کہو گی مجھے محبت کا نہیں پتا۔۔۔ ہنہ محبت مل کے بھی نہ ملے اس احساس کو تم نہیں سمجھ سکتی شاید کبھی نہیں۔۔۔ میں مر بھی جاؤنگا تب بھی نہیں۔۔۔

ضوریز کی آواز اٹکنے لگی اسکا گلارہ ندھ گیا اور وہ گہرا سانس لے کر خاموش ہو گیا

کوئی کسی کے بنا نہیں مرتا مجھے بھی یہ ہی لگتا تھا کہ صہیب کے بغیر میں ایک سانس نہیں لے سکتی مگر دیکھو زبدہ ہوں اور سانس بھی لے رہی ہوں۔۔۔ بس یہ الگ بات ہے کہ میرے اندر ایک قبرستان جیسا سناٹا بسنے لگا ہے اور اپنی زندگی کو اُسی قبرستان میں دفن کر دیا ہے میں نے بس سانسیں لے رہی ہوں۔۔۔

پلیززز جنت مجھے ایک موقع دو۔۔۔ میں اس قبرستان کو آباد کرنا چاہتا ہوں پلیززز میں تمہاری محبت کو محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کو تھام کر اپنے گلے لگایا جنت اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

بس جنت پلیز چپ ہو جاو تمہارے یہ آنسو میرے دل پر گر رہے ہیں پلیز ز ز ز مت رو۔۔۔

ضوریز نے جنت کے بالوں میں اپنا چہرہ اچھپایا

مم مجھے یہاں نہیں رہنا پلیز یہاں سے لے چلیں۔۔۔ یہاں قدم قدم پر اسکی یادیں ہیں پلیز ز ز مجھے یہاں سے لے جائیں۔۔۔

جنت نے ضوریز سے الگ ہو کر کہا

اوکے ہم کل صبح ہوتے ہی یہاں سے نکل جائیں گے ہم ابھی رات میں سفر کرنا ٹھیک نہیں۔۔۔ میں نے بندوبست کر لیا ہے جگہ کا وہاں ہم سیف ہونگے شہاباش اب رومت۔۔۔ کچھ کھاو گی بھوک تو لگ رہی ہو گی میں کھانا منگو اتنا تم منہ ہاتھ دو ہولو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کے آنسو صاف کیے۔۔ جنت بھی خود کو سنبھالتی ہوئی اٹھی اور واشر و م چلی گئی

اماں آپ لوگوں کی فلائٹ بک کروادی ہے میں نے کل ہم لوگ بھی اسلام آباد آجائیں گے وہاں رکنا نہیں ہے بس فوراً ہی چلے جانا ہے۔۔ میں نے ایک جگہ کا انتظام کر لیا ہے وہ لوگ کبھی بھی ہمیں وہاں نہیں ڈھونڈ سکیں گے۔۔۔

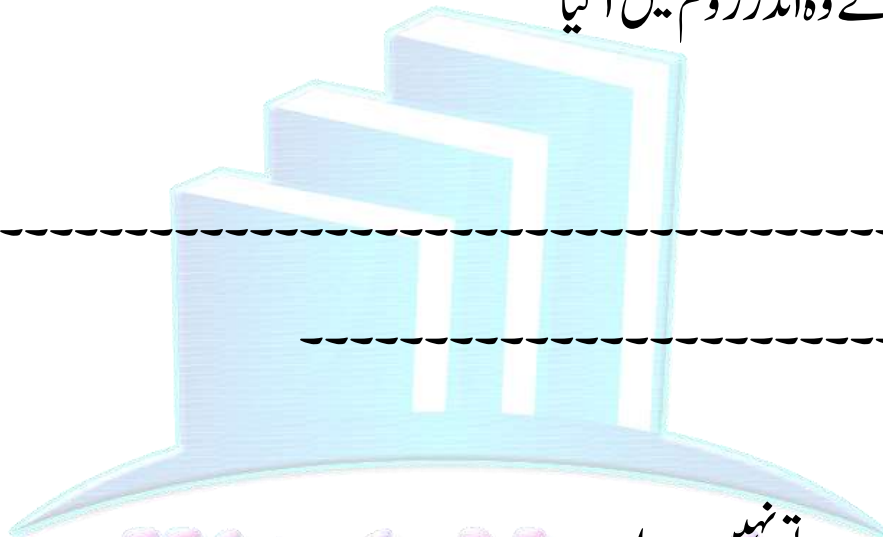
ضوریز نے آنسو کو کال کر کے اپنے پلان کا بتایا

میں فون پر آپ کو اس جگہ کا نہیں بتا سکتا اب کل ہی کال کرونگا آپ لوگ بس ایئر پورٹ پر ہمارا ویٹ کر یے گا اوکے۔۔ اچھا اب میں فون رکھتا ہوں گڈ بائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضویریز نے فون بند کیا اور آنسہ کو میسج کیا جس میں اس نے ایک ایڈریس دیا تا کہ وہ ایئر پورٹ سے نکل کر اس ایڈریس پر چلیں جائیں فون پر اس نے جان بوجھ کر ایئر پورٹ پر رکنے کو کہا تھا تا کہ اگر فون ٹریس بھی ہو رہا ہو تو وہ میس گائیڈ کر سکے۔۔

فون آف کر کے وہ اندر روم میں آ گیا



جنت پاؤں میں درد تو نہیں ہے اب۔۔
ضویریز جنت کے پاس بیٹھ کر پوچھا

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔

جنت نے سر ہلا جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ہممم شکر۔۔ کچھ کھانا ہے بھوک تو نہیں لگی؟

نہیں۔۔۔

جنت نے مختصر جواب دیا

اچھیچھا۔۔۔ کہیں باہر واک کرنے چلیں؟

ضوریز جان بوجھ کر جنت سے بات کر رہا تھا تا کہ جنت اپنی سوچوں سے نکل سکے

نہیں بس مجھے سونا ہے۔۔۔

جنت نے بچوں کی طرح کہا ضوریز مسکرا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ اچھا ٹھیک ہے سو جا ویسے بھی صبح صبح نکلتا ہے ہمیں اسلام آباد کے لیئے وہاں سب آرہے ہیں

پھر ہم مل کر رہیں گے۔۔

ضوریز نے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

مل کر۔۔ اچھا ہم سب مل کر رہیں گے مگر وہ تو نہیں ہو گا نا۔۔
جنت نے اداسی سے کہا

آہ مم تم سو جاو سردی تو نہیں لگ رہی۔۔
ضوریز کو جنت کی بات سن کر دکھ تو ہوا مگر اس نے انور کیا

نہیں ٹھیک ہے۔۔
جنت نے جواب دیا



ہممم گڈ نائٹ۔۔ have a good sleep

www.kitabnagri.com

ضوریز کھڑا ہوا اور صوفے پر پڑا اپنا تکیا ٹھیک کرنے لگا

وہ مم مجھے ڈر لگ رہا ہے اکیلے۔۔
جنت نے بہت ہمت کر کے بولا

Posted On Kitab Nagri

ڈر لگ رہا مگر کیوں میں ہوں نا یہاں۔۔
ضوریز نے مڑ کر جنت کو دیکھا

ہاں مگر وہ صوفہ بہت دور ہے اگر پھر سے وہ جانور آ گیا تو میں اتنی دور سے آپ کو کیسے اٹھاؤں گی۔۔
جنت نے انگلیاں چٹختے ہوئے کہا

اوہ۔۔۔

ضوریز نے اپنے ہونٹ دانتوں میں دبا کر مسکراہٹ کو روکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو۔۔۔ میں بیڈ پر آ جاؤں۔۔۔ یہ کہنا چاہ رہی ہو۔۔۔؟

ضوریز بیڈ کے پاس آیا

نن نہیں صوفے کو یہاں قریب کھینچ لیں۔۔

جنت نے گھبرا کر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

جنت اتنا بھروسا تو تمہیں مجھ پر ہونا چاہیئے۔۔۔ ٹھیک ہے خود کو تم سے دور رکھنا میرے لیے بہت مشکل ہوتا ہے مگر میں تمہاری راضا مندی کے بغیر کوئی حق نہیں جتاؤنگا۔۔ اور پھر اگر مجھے ایسا کچھ کرنا بھی ہوا تو میں صوفے سے اٹھ کر بھی کر سکتا ہوں تم نے کونسا یہاں بارودی سُرنگ لگائی ہوئی ہے جو میں تمہارے بیڈ تک نہیں آ سکتا۔۔ تم تو مزے سے گہری نیند سو جاتی ہو اور میں بیچارا کروٹیں بدلتا رات گزار دیتا ہوں۔۔۔

ضوری نے شرارت سے کہا اور اپنا تکیا اٹھا کر بیڈ پر رکھا

جی نہیں میں گہری نیند نہیں سوتی مجھے سب پتا لگتا ہے اچھا۔۔

جنت نے کمزور لہجے میں کہا وہ جانتی تھی وہ واقعی جب سوتی ہے تو گہری نیند سوتی ہے

www.kitabnagri.com

اوہ اچھا تو کل رات میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا تھا کچھ پتا لگا؟؟

ضوری نے تنگ کیا

کک کیا تھا۔۔۔؟؟ اففف کتنے جھوٹے ہیں آپ مجھے کہتے ہیں میری مرضی کے بغیر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہیلو ہولڈ ڈاون سن تو لو کے کیا کیا تھا۔۔ تمہارے اوپر ٹھیک سے کبیل دیا تھا۔۔
ضوری نے جنت کو بیچ میں ٹوک کر کہا

ہاں تو اب کبیل دینے سے تھوڑی میں اٹھ سکتی ہوں لیکن اگر اس سے آگے بڑھے تو پھر دیکھئے گا
۔۔ اس لیے آئی وارن یو یہاں لیٹنے کی اجازت دے رہی ہوں اسکا ہر گز یہ مطلب نہیں کے
آپ کو میرے پاس آنے کی اجازت مل گئی ہے۔۔

جنت اب باقندہ انگلی اٹھا کر وارن کر رہی تھی۔۔ ضوری کے پاس بیٹھتے ہی جیسے اسکا سارا ڈر ختم
ہو گیا ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاہا ہا ہا بھی خود ڈر رہی تھی اور اب مجھے ڈر رہی ہو کیا چیز ہو جنت۔۔ آہ ہا خیر اس بات کی فکر مت
کر و اوپر سکون ہو کر سو جاو کل پورا دن سفر میں گزرے گا۔۔
ضوری نے تکیا ٹھیک کیا اور ایک کورنر پر لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

جنت بھی دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گئی۔۔۔

ضوریز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور پھر آنکھوں پر رکھ کر سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

کافی دیر گزرنے کے بعد بھی جنت کو نیند نہ آئی جب بھی آنکھیں بند کرتی اسی جانور کی شکل اُسکے سامنے آ جاتی جنت نے کروٹ بدل کر دیکھا تو اسے لگا ضوریز سو گیا ہے۔۔۔ جنت تھوڑا سا کھسک کر ضوریز کے قریب آئی اور آہستہ سے اسکو ہاتھ لگا کر چھوا۔۔۔

ہنہ کہ رہا تھا ساری رات کروٹیں بدلتا ہوں ابھی تک ایک بھی نہیں بدلی اور سو بھی گیا ڈرامے باز۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے دل میں سوچا۔۔ پھر ضوریز کے تھوڑا اور پاس آ کر اسکے کندھے پر سر رکھ لیا اور ایک ہاتھ ضوریز کے سینے پر رکھ کر آنکھیں بند کیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز ہلکا سا مسکرایا اور ایک آنکھ کھول کر جنت کے سر کو دیکھا اور بنا کوئی حرکت کیئے گہرا سانس لے کر جنت کی خشبو کو محسوس کرنے لگا۔۔ دونوں کب نیند کی وادیوں میں اتر گئے معلوم ہی نہ ہوا۔۔

ضوریز نیند سے جاگا تو سب سے پہلے اس نے اپنی گھڑی اٹھا کر ٹائم دیکھا

اوہ نو۔۔۔ آٹھ بج گئے۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت اب تک اس کے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی ضوریز نے اس کے بالوں پر بوسا دیا اور اسے خود سے الگ کیا

جنت اٹھ جاو ہمیں دیر ہو گئی ہے۔۔ سات بجے نکلتا تھا آٹھ بج گئے ہیں پلیز ز جلدی اٹھو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کو زبردستی اٹھا کر بیٹھا دیا

بی یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔

جنت نے اپنا آپ چھوڑ دیا

اٹھا رہا بس جلدی سے منہ دھونا شتہ راستے میں کریں گے پلیز کوئی سوال مت کرنا بس اٹھو جلدی۔۔

ضوریز نے اب جنت کو پکڑ کر کھڑا کیا

اففف کیا بد تمیزی ہے یہ ہٹیں میرے پاس سے۔۔

جنت نے ضوریز کے ہاتھوں کو جھٹکا

www.kitabnagri.com

اگر تم دو سیکنڈ میں واشروم نہ گئی تو میں گود میں اٹھا کر لے جاؤنگا۔۔ اس لیے ہوش میں آؤ اور جلدی سے تیار ہو جاؤ صرف پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس جاؤ شباہش۔

-

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کے گال کو چھو کر کہا۔۔ جنت منہ بناتی ہوئی واشر و م چلی گئی۔۔

ضوریز نے جلدی جلدی اپنے بیگ سے گن اور چاقو نکلا پھر اپنے کپڑے نکال کر شرٹ چنچ کی۔
۔۔ اور ایک فون کال کرنے لگا۔۔

ہیلو۔۔ ہاں بس آپ فور اگاڑی لے کر آجائیں ہم تیار ہیں۔۔

جنت واشر و م سے باہر آئی اور ضوریز کو فون کرتے دیکھا

او کے میں ساری پیچمنٹ کر دوں گا۔۔ جلدی آجائیں گڈ بائے۔۔

ضوریز نے فون بند کیا اور جنت کو دیکھا

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔

ضوریز نے اپنی بھنوں کو اٹھا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

اُس دن آپ کہہ رہے تھے روم میں سگنل نہیں آتے تو آج کیسے آئے۔۔۔؟؟
جنت نے سنجیدگی سے پوچھا

اوہ گاڈ۔۔ جنت اس بات کا جواب میں تمہیں راستے میں دے دوں پلیز زز؟۔۔ اب میں بھی
ریڈی ہو جاؤں تمہیں بھوک تو نہیں لگی۔۔

ضو ریز نے جلدی سے اپنی پینٹ، گن اور چاقو اٹھایا

نہیں بھوک نہیں ہے مگر یہ گن اور۔۔

جنت کتنے سوال کرتی ہو میری جان۔۔ ایسا کرو ابھی نوٹ کر لو ان سب سوالوں کو راستے میں
انکے جواب دوں گا۔۔

www.kitabnagri.com

جنت کا گال تھپتا کر وہ واشر روم چلا گیا

ہنہ مجھے کیا ضرورت ہے اسکے منہ لگنے کی بڑا آیا میں بہت سوال کرتی ہوں اب بات بھی نہیں
کرونگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے غصے سے منہ بنایا اور اپنا سامان پیک کرنے لگی

یہ فُل پیمِنٹ کا چیک ہے۔۔۔

ضروریز نے ایک آدمی کو چیک دیا اور اس سے چابی لی

او کے سر اور کسی چیز کی ضرورت ہو ہماری کمپنی کو یاد رکھیے گا۔۔

اس آدمی نے چیک لیا اور ہاتھ ملا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضرور بہت شکریہ آپ لوگوں کی بہت اچھی سروس ہے۔۔۔

ضروریز نے ہاتھ ملا یا اور جنت کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا

او کے گڈ بائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے سر خدا حافظ۔۔۔

اس آدمی نے ہاتھ ہلا کر کہا

ضوریز ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

بی یہ گاڑی۔۔۔

جنت پلیرز ہمیں ابھی یہاں سے نکلنا ہے تھوڑی دیر میں سوال جواب کا سیشن شروع کریں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز نے جلدی سے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔ جنت نے غصے میں اپنا چہرے دوسری طرف کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ضرور یز بہت تیز گاڑی چلاتا ہوا راستہ طے کر رہا تھا

جی جناب تو کیا کیا پوچھنا ہے مجھ سے۔۔
ضرور یز نے جنت کی طرف دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔

جنت نے منہ بنا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم تو پہلا سوال یہ تھا کہ فون کے سگنل کیوں نہیں آرہے تھے روم میں ایکچولی اُس دن میرا دل
کر رہا تھا کہ ہم باہر واک کرنے جائیں اس لیے اس دن چھوٹا سا جھوٹ بولا۔۔
ضرور یز نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہنہ۔۔۔ مجھے پتا ہے آپ ایک نمبر کے جھوٹے انسان ہیں۔۔
جنت کو غصہ آیا

چلو شکر ہے تم مجھے دو نمبر نہیں سمجھتی۔۔۔
ضوری نے مسکرا کر کہا

ہنہ۔۔۔
جنت منہ دوسری طرف پھیر لیا

اور جناب گن اور چاقو میں ہر وقت اپنے پاس رکھتا ہوں جب ہی تو کل آپ کو اس جانور سے بچا لیا۔۔
اور یہ گاڑی اب ہماری ہے باقی کا سفر ہم اس پر ہی طے کریں گے۔۔۔

کیا یہ گاڑی۔۔۔ اور پورا سفر اس پر کریں گے۔۔۔
جنت حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں کیونکہ اب جہاں ہم نے جانا ہے وہاں کوئی جہاز نہیں جاتا صرف یہ گاڑی ہی جاسکتی ہے۔

--

ضوریٰ نے جنت کو بتایا

ہم کہاں جائیں گے۔۔؟

جنت نے ہو چھا

شاید تم نے اس جگہ کا نام نہ سنا ہو۔۔ سون سکیسر ایک وادی ہے پنجاب سائیڈ پر وہاں کے ایک چھوٹے سے علاقے میں گھر لے لیا ہے۔۔ بہت خوبصورت جگہ ہے وہ۔۔۔

ضوریٰ نے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سون سکیسر۔۔ ہم میں نے تو نہیں سنا۔۔

جنت نے سوچتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ سیف ہے ہمارے لیے۔۔ اچھا بھوک تو نہیں لگ رہی؟ میرے خیال سے تمہارے لیے
ناشتا لے آتا ہوں۔۔

ضوری نے گاڑی ہلکی کی اور ایک سائیڈ پر روک دی۔۔

بس سامنے سے ناشتا لے کر آ رہا ہوں۔۔

ضوری نے اشارہ کر کے بتایا

اوکے۔۔

جنت نے سر ہلایا اور ارد گرد دیکھنے لگی۔۔ بہت سے لوگ گرما گرم ناشتا کر رہے تھے پاس ہی ایک
آبشار بہ رہی تھی جنت کو یہ جگہ بہت پیاری لگی اور وہ اس آبشار کی خوبصورتی میں کھو گئی۔۔

www.kitabnagri.com

یہ لو گرما گرم پراٹھا۔۔ یاد ہے سب سے پہلے تم نے مجھے پراٹھا بنا کر کھلایا تھا اتنا اچھا لگا تھا مجھے۔۔

ضوری نے ایک پراٹھا جنت کی طرف کیا

دھوکے سے کھایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کو بھی یاد آیا اور اس نے طنز کیا

آمم اچھا یہ آملیٹ بھی ہے۔۔۔

ضوریز نے ایک پلیٹ جنت کی طرف کی اور خود اس آملیٹ کو پراٹھے پر رکھ کر رول بنایا۔۔۔

تم چلتی گاڑی میں کھا لو گی نا اکیچولی میں گاڑی روک نہیں سکتا آ لریڈی بہت لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔

ضوریز نے گاڑی اسٹارٹ کی اور ساتھ ساتھ اپنا ناشتا بھی کرتا رہا۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

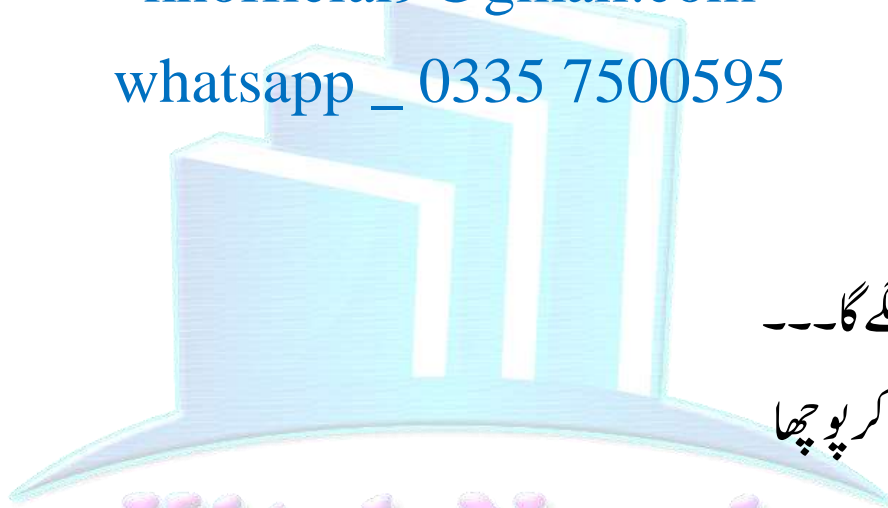
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



اور کتنا ٹائم لگے گا۔۔۔

جنت نے اکتا کر پوچھا

بس تقریباً ایک گھنٹے تک ہم اسلام آباد ہو گئے۔۔۔ امی اور ابو لوگ پہنچ گئے ہیں۔۔۔

شکر۔۔۔ اتنا دل کر رہا ہے کہ جلدی سے سب سے ملوں۔۔۔

جنت نے آنکھیں بند کر کے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہممم بہت جلد ملوگی ڈونٹ وری۔۔

ضوری نے مسکرا کر جنت کو ایک نظر دیکھا اور پھر اپنی نظریں سامنے کی طرف کیں۔۔

اوہ شٹ۔۔ کون ہیں یہ لوگ۔۔

ضوری نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔ جنت نے بمشکل اپنے سر کو سامنے لگنے سے بچایا

بی کک کون ہیں ضوری۔۔

جنت نے ڈر کر پوچھا

گاڑی کے سامنے تین آدمی شلوار کمیز پہنے ہاتھ میں گن لیئے کھڑے تھے تینوں کے چہرے
ڈھکے ہوئے تھے۔۔ ایک پل کو تو ضوری بھی ڈر گیا کہیں مارک کے بندے نہ ہوں۔۔ ضوری نے
گہرا سانس لے کر جنت کو تسلی دی۔۔

جنت پریشان مت ہو میں ہوں نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل دروازہ کھول اور اپنی جنانی کے ساتھ باہر آ۔۔۔

ایک آدمی نے شیشا بجا کر کہا۔۔ ضروریز اپنی طرف کا دروازہ کھول کر باہر آیا۔۔۔

اسے بھی نکال۔۔۔

اس آدمی نے جنت کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ضروریز سر ہلا کر جنت کی طرف کا دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ جنت ڈر کر ضروریز کے گلے لگ گئی۔۔۔

کیا چاہیے تم لوگوں کو کون ہو تم۔۔؟

ضروریز نے سختی سے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی بتاتے ہیں۔۔۔

ایک آدمی جنت کے پاس آیا ضروریز نے جنت کو اپنے پیچھے کر لیا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کو اپنے پیچھے چھپا لیا

دور رہ کر بات کرو۔۔ جو چاہیے بتادو۔۔

ضوریز نے سختی سے کہا

ہا ہا تیری بیوی چاہیے دے گا۔

ان میں سے ایک آدمی نے زور زور سے ہنس کر کہا۔۔ باقی سب بھی ہسنے لگے۔۔ ضوریز نے غصے سے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔۔

www.kitabnagri.com

تم لوگوں کو شاید سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔

ضوریز نے دانت پیستے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اواچھا۔۔۔ تو اب تو ہمیں سمجھائے گا۔۔۔ چل لڑکی جو سونا پہنا ہے اتار کر دے۔۔۔

اب وہ آدمی آگے بڑھ کر جنت کی طرف آنے لگا

میں نے کہا نادور رہہ کر بات کرو ورنہ۔۔۔

ضوری نے اس آدمی کا ہاتھ پکڑ لیا

اوائے ہاتھ چھوڑ اس کا ورنہ اس بندوق کی گولی سے تیرا دماغ کھول دوں گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے کھڑے آدمی نے اپنی گن ضوری کے سامنے کی

ضوری نے اُس آدمی کا ہاتھ چھوڑا اور جنت کی طرف پلٹا

جنت تم زرا نیچے ہو کر بیٹھ جاو بس کھڑی مت ہونا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کے کان میں سرگوشی

کیا بول رہا ہے ٹالے۔۔ ابھی بتاتا ہوں تجھے۔۔۔

ایک آدمی نے اپنی گن لوڈ کی۔۔۔ ضوریز نے اس کے آگے کھڑے آدمی کو کلک ماری جس کا دیہان اپنے ساتھی پر تھا وہ ایک دم لڑکھڑا کر سائیڈ پر گرا اور اسکی بندوق ہاتھ سے گر گئی۔۔ جس آدمی نے بندوق لوڈ کی تھی اس نے ضوریز کی طرف فائیر کیا مگر ضوریز تیزی سے نیچے جھکا اور پلٹ کر اسے گردن سے پکڑ لیا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے گرا ہوا بندہ بندوق اٹھاتا ضوریز نے اس کی گن پاؤں سے دور کی اور جسکی گردن پکڑی ہوئی تھی اسکی گن چھین کر اس کے سر پر رکھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیچے کرو تم اپنی گن۔۔

ضوریز نے تیسرے آدمی کو سختی سے کہا۔۔۔ جو پہلے ہی ضوریز کی تیزی دیکھ کر ڈرا ہوا تھا۔۔۔

اور تم دونوں۔۔۔۔۔ یہاں کھڑے ہو جاؤ جلدی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے ان دونوں کو اشارا کیا۔۔ جنت گھٹنوں کے بل بیٹھی آنکھیں پھاڑے ضوریز کو دیکھ رہی تھی

کون ہو تم سچ سچ بتا دو رنہ تمہارے دماغ کے دو حصے کر دو نگا۔۔

ضوریز اپنے بازو سے اس کی گردن دبائی

بب بتاتا ہوں مم میری سس سانس۔۔۔

اس آدمی کا سانس اٹکنے لگا

بھائی ہم تو چھوٹے سے ڈاکو ہیں آتے جاتے لوگوں سے پیسے اور سونا لے لیتے ہیں۔۔۔ ہمیں چھوڑ

دو ہمیں نہیں پتا تھا کہ تم تو ہم سے بھی اوپر ہو ہمیں معاف کر دو۔۔۔

اس کے سامنے کھڑے آدمی نے ہاتھ جوڑے

جنت کو لگا ضوریز اس آدمی کو مار ہی دے گا وہ ہمت کرتے ہوئے کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ضض ضوریزی یہ مر جائے گا چھوڑ دوپ پلیر زز۔۔۔
جنت ضوریز کے قریب آئی

ضوریز نے چہرہ موڑ کر جنت کو دیکھا اور اس آدمی کو چھوڑ دیا۔۔۔

صرف اس کی وجہ سے چھوڑ رہا تم لوگوں کو ورنہ جو حرکت تم لوگوں نے کی اس کے لیے تو میں تم
لوگوں کی نسلیں ختم کر دیتا۔۔۔
ضوریز نے انگلی اٹھا کر غصے سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بب بہت شکریہ بب بھابی جی۔۔۔

ایک آدمی نے جنت سے کہا

ٹھیک ہے جاو اب اور ہاں میری شکل بھولنا مت اگر دوبار ایسی حرکت کی نہ تو۔۔۔ خیر دفع ہو جاو

اب یہاں سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینو سر ہلاتے ہوئے وہاں سے بھاگ نکلے

چلو جنت گاڑی میں بیٹھو۔۔

ضوری نے جنت کا ہاتھ پکڑا اور گاڑی میں بیٹھایا اور پھر خود گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

ہنہ پہلے ہی دیر ہو رہی تھی۔۔۔

ضوری نے اپنے منہ میں بڑبڑایا

ایک بات پوچھوں۔۔؟؟

جنت نے ڈرتے ہوئے پوچھا

جی جناب دس باتیں پوچھیئے۔۔؟

ضوری نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے جنت کو دیکھا



Posted On Kitab Nagri

آپ نے ایک ساتھ تین آدمیوں کو مارا۔۔ ایسا کیسے یہ تو میں نے بس فلموں میں دیکھا۔۔
جنت نے معصومیت سے کہا

ہا ہا جنت بی بی اتنی معصوم کیوں ہو میری جان۔۔ میں یہ کام پچھلے دس سالوں سے کر رہا
ہوں۔۔ اتنے رش میں بھی میں خاموشی سے قتل کر دیتا تھا کسی کو پتا بھی نہیں چلتا تھا۔۔ بہت
سے بڑے غنڈوں کو مارا ہے میں نے۔۔ یہ ہی ٹرینگ تولی ہے میں نے بچپن سے۔۔
ضرور ریز ہنس کر بولا

ہنہ یہ کوئی فخر کرنے کی بات نہیں ہے جو اتنا ہنس کر بتا رہے ہیں خدا کا خوف کریں آج آپ مار
رہیں کل کوئی آپکے اپنوں کو بھی مار سکتا ہے بلکہ صہیب بھی آپکے کیئے گئے گناہوں کی وجہ سے
ہم میں نہیں۔۔
جنت آخر میں جزباتی ہو گئی

اوہ پلیز ز جنت بار بار مجھے صہیب کا قاتل مت کہو جتنا مجھے صہیب کی موت کا دکھ ہے نا میں تم
سے بیان نہیں کر سکتا مانتا ہوں کہ میں نے بہت غلط تھا مگر میں کیا کرتا اس وقت میرے پاس اور

Posted On Kitab Nagri

کوئی اوپشن نہیں تھا۔۔ اور یقین کرو جس دن تم بھٹک کر کسی خطرناک راستے چلی گئی تھی اس دن مجھے اپنے کیئے گئے سب مرڈرز پر بہت افسوس ہوا تھا اسی دن میں نے فیصلہ کیا تھا اب یہ کام نہیں کرونگا۔۔

ضوریٰ نے تفصیل سے جواب دینا کے جنت آئندہ اس کے لیے غلط نہ سوچے

اچھا جھوٹ مت بولیں آج اگر میں نہ روکتی تو آپ اُن چوروں کو مار دیتے۔۔
جنت نے طنزیہ کہا

ایسی بات نہیں ہے جنت۔۔ ہاں مجھے ان پر بہت غصہ آیا تھا دل تو کر رہا تھا انکی بوٹیاں کر دوں لیکن اگر تم نہ بھی کہتی تو میں انہیں جان سے نامارتا۔۔ ہاں مگر میرا ارادہ انہیں سبق سکھانے کا ضرور تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ہنہ دوسروں کو سبق سکھائیں گے پہلے خود تو ٹھیک ہو جائیں۔۔
جنت نے آہستہ آواز میں کہا مگر ضوریٰ نے سن لیا پر وہ خاموش رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے کا سفر خاموشی سے گزرا۔۔



نہیں یار ہر بات پر سوال کرنا ضروری ہوتا ہے بس اتر و تم۔۔
ضوری نے اکتا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ہنہ بد تمیز۔۔

جنت غصے سے اتر گئی۔۔ ضرور یزا سکی شکل دیکھ کر مسکرا دیا

بھئی یہاں ایک گھر میں بابالوگ ہیں انہیں پک کرنے آیا ہوں پھر آگے چلیں گے۔۔
ضرور یز نے پیار سے جنت کا ہاتھ پکڑا

ہنہ اب بتانے کی ضرورت نہیں۔۔۔
جنت نے اپنا ہاتھ چھڑوایا

آئے ہائے اتنی جلدی بس ناراض ہو جاتی ہو خیر پلینز جلدی چلو۔۔۔
ضرور یز نے دوبارہ جنت کا ہاتھ پکڑا اور تیزی سے چلنے لگا۔۔ ایک پرانے سے مکان کے آگے کھڑا
ہو کر دروازے کو بجانے لگا۔۔۔

کک کون ہے۔۔۔؟

اندر سے آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

بابا میں ہوں ضوریز دروازہ کھول دیں۔۔

ضوریز نے آہستہ سے جواب دیا

اوہ شکر خدا کا تم لوگ آگئے کب سے انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

بشیر نے دروازہ کھولتے ہی ضوریز کو گلے لگایا

جنت بیٹا کیسی ہو سفر ٹھیک رہا۔۔؟

بشیر نے دوسرے ہاتھ سے جنت کو اپنے گلے لگایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ماموں بس ٹھیک ہی رہا پر راستے میں ہمیں۔۔۔

جنت پلیرزیہ باتیں بعد میں بتا دینا با جلدی سے آجائیں آپ سب لوگ ہمیں فوراً نکالنا ہے۔۔۔

ضوریز نے جنت کی بات کاٹی

Posted On Kitab Nagri

ہنہ میں آپ سے بات نہیں کر رہی سمجھ آئی بلا وجہ ہے میری ہر بات کے بیچ میں مت بولا کریں۔

--

جنت کو اب صحیح معنوں میں غصہ آیا اور اب وہ اپنے ماموں کے سامنے ایک شیرنی کی طرح بولی

اوہ اتنا غصہ۔۔۔ سوری یار ابھی ٹائم بہت کم ہے بابا پلیز ز آپ ہی سمجھائیں۔۔۔
ضوریز کو احساس تھا کہ وہ بار بار جنت کو ٹوک رہا ہے مگر اس کی مجبوری تھی

اچھا اب تم لوگ لڑو مت اندر تو آ جاؤ۔۔۔

بشیر نے دونوں کو راستہ دے کر اندر بلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا بچہ اتنی دیر لگا دی عجیب عجیب سے وحم آرہے تھے مجھے شکر ہے اللہ کا۔۔۔

آنسہ نے جیسے ہی ضوریز کو دیکھا فوراً گلے لگایا جنت بھی تیزی سے ماروخ کے گلے لگ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماں بس تھوڑی دیر ہو گئی اب آپ سب لوگ جلدی سے میرے ساتھ چلیں ہمیں ابھی نکلنا ہے۔۔

ضوریز نے ایک نظر ماروخ کو دیکھا مگر ان سے ملا نہیں

ارے ایک منٹ مجھے میری بچی سے تو مل لینے دو۔۔
آنسہ نے جنت کو اپنے پاس بلایا جنت خاموشی سے انکے گلے لگ گئی۔۔

نانو اور ابو کہاں ہیں وہ نظر نہیں آرہے۔۔؟
جنت نے اپنا سر آنسہ کے سینے سے اٹھا کر پوچھا

وہ تمہاری نانوں کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے وہ راشد کے دوست کے ہاں ہی رک گئیں۔
راشد نے کہا وہ لوگ بعد میں آجائیں گے۔۔

بشیر نے جواب دیا

کک کیا کیا ہوا ہے نانو کو؟

Posted On Kitab Nagri

جنت نے گھبرا کر پوچھا

بس وہ ہی ٹانگوں اور کمر میں درد ضروریز نے بتایا تھا گاڑی میں سفر کرنا ہے پھر اسی نے مشورہ دیا تھا
کے اماں جی کو وہیں چھوڑ آئیں یہ بعد میں اُنہیں جہاز میں لے آئے گا۔۔
بشیر نے ضروریز کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں پریشان مت ہو جنت وہ دونوں سیف ہیں میں اُنہیں لے آؤں گا ابھی پلیز آپ لوگ یہاں
سے چلیں۔۔۔

ضروریز نے سامنے پڑا بیگ اٹھایا اور باہر کی طرف چل دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا کہاں جا رہے ہیں ہم اور کتنا راستہ ہے؟
آنسہ نے اپنی سیٹ سے تھوڑا آگے کھسک کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

اماں بس چند گھنٹے اور امم تقریباً تین گھنٹے تک ہم اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔۔۔
ضرور یز نے بیک مرر سے آنسہ کو دیکھا

اچھا ان شاء اللہ کہا کرو ہر بات پہ۔۔
آنسہ نے گہرا سانس لیا

ہنہ انہیں خود پر بہت اعتماد ہیں مامی یہ ایسے الفاظ استعمال نہیں کرتے۔۔
جنت کا غصہ اب تک کم نہیں ہوا تھا

Kitab Nagri

ارے جتنا مرضی اعتماد ہو اللہ کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔۔۔

www.kitabnagri.com
ضرور یز نے مرر کو تھوڑا ہلا کر جنت پر فوکس کیا اور اسے دیکھ کر مسکرایا

آپ بھی ناپتا نہیں کسے یہ باتیں بتا رہی ہیں آپ کو بتاؤں ابھی راستے میں کیا ہوا ہمارے ساتھ۔

۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

جنت کا کب سے دل کر رہا تھا کہ وہ یہ بات بتائے۔۔۔

ہاں بتاؤ کیا ہوا۔۔؟

مارو خ نے پوچھا

امی ہمارے راستے میں چور آگئے تھے اور یہ ایسے ان سے لڑ رہا تھا جیسے کسی فلم کا ہیرو ہو وہ تو میں نے روک دیا ورنہ یہ تو ان آدمیوں کو مار ہی دیتا۔۔۔

جنت نے آہستہ آواز میں بتایا مگر ضرور بیز کا پورا دیہان جنت کی طرف تھا اس لیے اسے سب سنائی دے رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اللہ خیر چور۔۔۔ تم لوگ تو ٹھیک ہونا جنت؟؟

آنسہ نے پریشانی سے پوچھا

نہیں مامی میں تو ٹھیک پر وہ لوگ ٹھیک نہیں اس نے بہت مارا نہیں۔۔۔

جنت نے منہ بنایا

Posted On Kitab Nagri

شکر اللہ کا۔۔۔

آنسہ نے جنت کا ماتھا چوما

کیا چور آپ کے جاننے والے تھے جواب تک انکی فکر ہو رہی ہے۔۔۔؟؟
ضوریز نے مسکرا کر پوچھا

ہنہ مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔
جنت نے منہ دوسری طرف کر لیا۔۔ گاڑی میں ایک بار پھر خاموشی ہو گئی۔۔۔

ضوریز بہت ہی دیہان سے گاڑی چلا رہا تھا اب راستہ کافی سنسان تھا شاید کوئی گاؤں تھا آس پاس
ہرے بھرے کھیت تھے شام ہونے کی وجہ سے لوگ بھی نہیں تھے۔۔۔

جنت اور آنسہ آنکھیں بند کیئے بیٹھ گئیں ماروخ تسبیح کر رہی تھیں۔۔ بشیر آس پاس دیکھ رہے
تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاف اور سیدھی روڈ پر گاڑی چل رہی تھی کے اچانک ضوریز کو بہت سے پتھر نظر آئے۔۔۔

بابا وہ سامنے کچھ رکھا ہوا ہے کیا۔۔

ضوریز اسٹیرنگ پر زور دے کر تھوڑا آگے ہوا

ارے ہاں بیٹا بریک لگاؤ پتھر ہیں یہ تو بہت زیادہ۔۔۔

بشیر نے جلدی سے کہا

اوہ۔۔۔

ضوریز نے ایک دم بریک لگائی سب اپنی جگہ سے ہل گئے۔۔۔

یا اللہ خیر یہ اتنے بڑے پتھر یہاں کس نے رکھے۔۔۔

آنسہ نے دل تھام کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ماں آپ سب اندر ہی رہیے گا میں دیکھتا ہوں۔۔
ضوریز نے اپنے گن نکالی اور باہر نکلا

hello my friend....!

ضوریز کے بلکل سامنے جیک اپنی جدید قسم کی گن لیئے کھڑا تھا

Jaackkkk you.... !

حیرت کے مارے ضوریز کے ہاتھ کانپ گئے مگر اس نے فوراً ہی گن دوباراً مضبوطی سے پکڑ لی وہ
جانتا تھا وہ اکیلا جیک کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Jackkk what do u want ...?

ضوریز کے لہجے میں پریشانی تھی۔۔

Your family dear!

Posted On Kitab Nagri

جیک نے کہا۔۔ اس سے پہلے کے ضوریز کچھ کہتا جیک کے دو آدمی ضوریز کو خبر ہوئے بغیر ہی گاڑی سے سب کو نکال لائے۔۔ دونوں آدمیوں نے اپنی گنز کا روخ انکی طرف کر دیا۔۔ خوف کے مارے سب نے آنکھیں بند کر لیں۔۔

ضوریز کو بھی اندازہ ہو گیا اب اس کا بچنا مشکل ہے۔۔ ضوریز کے ہاتھوں سے اسکی گن چھوٹ کر زمیں پر گر گئی۔۔ اسے جنت کے الفاظ یاد آنے لگے جب وہ کہہ رہی تھی تمہارا اپنا بھی قتل ہو سکتا ہے۔۔ ضوریز نے تکلیف سے آنکھیں بند کیں۔۔ جیک نے اپنی گن لوڈ کی اور ضوریز کے پاس آیا۔۔

ضوریز نے اپنی بھیگی آنکھیں کھول کر جیک کو دیکھا

www.kitabnagri.com

I am sorry zoraiz you have to go with me!

Posted On Kitab Nagri

(سوری ضروریز تمہیں میرے ساتھ جانا ہوگا)
جیک نے ضروریز کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

plz jack don.. Don't do this i am begging you..

(پلیز جیک ایسا ممت کرو میں منت کرتا ہوں تمہاری)
ضروریز نے ہاتھ جوڑ کر کہا

I am helpless i have to do this

(میں مجبور ہوں مجھے یہ سب کرنا ہوگا)
جیک نے بہت سنجیدگی سے کہا اور تھوڑا پیچھے ہو کر اپنی گن کارخ بشیر کی طرف کر دیا

www.kitabnagri.com

Plz jack u trained me like a son plz don't kill my
family i can't leave them

(پلیز جیک تم نے مجھے بچوں کی طرح ٹرین کیا ہے پلیز میری فیملی کو مت مارو میں انہیں چھوڑ کر
نہیں جاسکتا)

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے گھبرا کر کہا اسکا دماغ مفلوج ہو چکا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسے اس صورتحال سے نکلے

I am sorry zoraiz i can only pity on u becuae i am helpless... I have to kill them it's mark order!

(سوری ضوریز میں تم پر صرف ترس کھا سکتا ہوں کیونکہ میں بے بس ہوں مجھے انہیں مارنا ہوگا یہ مارک کا حکم ہے)

جیک نے افسوس سے کہا اور اپنی گن لوڈ کی اور پھر فضا میں گولیوں کی آواز گونجی۔۔

نن نو۔۔۔

ضوریز ایک دم تڑپ کر آگے ہوا جنت نے ایک چیخ کے ساتھ اپنی آنکھیں بند کیں۔۔ فضا میں ایک دم خاموشی چھا گئی۔۔ ضوریز نے زمین پر گرے وجود پر نظر ڈالی اور حیرت سے جیک کو دیکھا۔۔

Jackk...

Posted On Kitab Nagri

Oh Thank you....!

ضوریز نے ایک گہرا سانس لے کر کہا گویا اسے کسی نے زندگی کی نوید سنادی ہو۔۔ جنت اور آئسہ
نے اپنی آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہ دونوں آدمی خون میں لت پت نیچے زمین پر گرے پڑے تھے
۔۔۔ جنت ڈر کر ماروخ کے گلے لگ گئی۔۔۔

Zoraiz i can feel you i have also lost my loved one...
Anyways i can handle mark now don't look back for
atleast 2 years u getting me ?

(ضوریز میں تمہیں محسوس کر سکتا ہوں میں نے بھی اپنے ایک پیارے کو کھویا ہے بہر حال میں
مارک کو سنبھال لو نگا تم واپس مڑ کر مت دیکھنا کم از کم دو سال تک تم سمجھ رہے ہونا؟)
جیک نے اپنی گن کو کندھے پر لٹیکایا اورضوریز کے پاس آیا

yes i know.. I can't pay u back for your kindness..

(میں جانتا ہوں۔۔ میں تمہاری اس مہربانی کا بدلہ نہیں دے سکوں گا)

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کی آنکھوں سے تشکر کے آنسو بہنے لگے

it's okay now u people should leave this place

(کوئی بات نہیں اب تم لوگوں کو اس جگہ سے جانا چاہیئے)

جیک نے مسکرا کر کہا۔۔ضوریز بھی جواباً مسکرایا اور جنت کی طرف جانے لگا پھر ایک دم رک کر واپس مڑا اور جیک کے گلے لگ گیا

oh i can't tell you that how much thankful i am to
you!

(اوہ جیک میں تمہیں بتا نہیں سکتا کہ میں تمہارا کتنا شکر گزار ہوں)

ضوریز جیک سے الگ ہوا اور اپنی آنکھوں کے کنارے صاف کیئے

Oh come on man don't be so emotional.... go with
your family they are waiting for u & take care zoraiz!

Posted On Kitab Nagri

(اوہ کم اون اتنے جزباتی مت ہو اپنی فیملی کے پاس جاو وہ تمہارا انتظار کر رہے ہیں اور اپنا خیال رکھنا ضروریز)

جیک نے ضروریز سے ہاتھ ملایا

Take care of yourself too!

(اپنا بھی خیال رکھنا رکھنا!)

ضروریز نے مسکرا کر کہا اور اسکا ہاتھ چھوڑ کر اس طرف آیا جہاں وہ چاروں کھڑے تھے

چلیں۔۔۔ یہ سب آپ لوگوں کی کسی دعا کا نتیجہ ہے۔۔۔
ضروریز نے چاروں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔ وہ سب سر ہلاتے ہوئے گاڑی میں بیٹھنے لگے۔۔۔

ضروریز بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کی ایک نظر مار کر پر ڈال کر اسے ہاتھ ہلایا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں کسی کی ہمت نہ ہوئی کے ضروریز سے پوچھتے یہ کون تھا اور یہ سب کیا تھا سب ہی اپنی جگہ پر ڈرے ہوئے تھے اور خاموش تھے ضروریز بھی اپنے لب آپس میں سختی سے بھینچے ہوئے خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔

آئیے یہ ہے وہ جگہ۔۔ آج سے ہم یہاں رہیں گے اور یہ ہمارا گھر ہے۔۔
ضروریز نے تھوڑے فاصلے پر بنے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

یہ تو بہت خوبصورت جگہ ہے۔۔ مگر اتنا عرصہ اس پہاڑی علاقے میں ہم کیسے رہیں گے ہم تو کراچی جیسے شہر میں رہنے کے عادی ہیں۔۔
بشیر نے اپنے سامنے کھڑی بڑی سی پہاڑی کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں بابا یہاں کا موسم یہاں کا رہن سہن حتہ کے یہاں پر چیز وہاں سے مختلف ہے مگر آپ فکر مت کریں بس کچھ ہی عرصے کی بات ہے مجھے یقین ہے جیک مارک کو اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ اس نے مجھے مار دیا ہے اب ہمیں زیادہ عرصہ یہاں رہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی بس ایک یا دو سال گزار لیں پلیز۔۔۔

ضرور یز نے نرمی سے سمجھایا

ہنہ گناہ کسی اور کے سزائیں ہم کاٹیں۔۔۔
جنت نے طنزیہ کہا

خیر آئیے گھر دیکھتے ہیں۔۔۔
ضرور یز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور اسکی بات کو اگنور کر کے کہا

ہاں گھر کے اندر چلو ویسے بھی یہاں بہت سردی ہے۔۔
آنسہ نے بھی ہاں میں ہاں ملائی

Posted On Kitab Nagri

ضوریز اور بشیر نے گاڑی سے سامان نکالا اور گھر کی طرف چلنے لگے۔۔۔

جنت نے نظر گھوما کر گھر کو دیکھا۔۔

گھر چھوٹا مگر خوبصورت تھا گھر کے تینوں طرف پودے تھے اور ہر طرف ہریالی تھی جنت نے اپنے پاؤں کو اونچا کر کے دور تک نظر گھومائی وہاں کوئی اور گھر نظر نہیں آیا مگر اسے ایک خوبصورت سی ندی دیکھائی دی۔۔۔

جنت اندر چلو۔۔۔

ضوریز نے جنت کو پکارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے چونک کر ضوریز کو دیکھا اور سر ہلا کر اندر چلی گئی۔۔ گھر اندر سے ایک ہٹ کی طرح بنا ہوا تھا۔۔ جنت آہستہ آہستہ گھر کے ہر کونے کو دیکھ رہی تھی۔۔ گھر کے درمیان میں چھوٹا سا صحن تھا۔۔ صحن کے ایک طرف بہت سے پودے لگے ہوئے تھے جنت ان پودوں کے پاس کھڑے ہو کر انکی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے واہ یہاں تو سارا سامان بھی موجود ہے کچن کا بھی سارا سامان ہے۔۔ کیا یہاں پہلے بھی کوئی رہتا تھا؟

آنسہ جو ہر کمرے میں جا جا کر دیکھ رہی تھی باہر آ کر ضروریز سے پوچھا

جی ماں یہاں پر لوگ آتے جاتے رہتے ہیں یہ گھر بہت مشکل سے ملا ہے مجھے یہاں پر آبادی نہ ہونے کے برابر ہے مگر آپ لوگ پریشان مت ہونا گاڑی ہے ہمارے پاس تقریباً آدھے گھنٹے کی ڈرائیو پر شہر ہے وہاں سے سب مل جاتا ہے ایک ایک چیز۔۔۔
ضروریز نے تفصیل سے بتایا اور اپنا بیگ کھولنے لگا

بھابی گھر تو اچھا ہے مگر یہ جگہ اتنی ویران سی ہے مجھے تو خوف آرہا ہے۔۔۔
ماروخ جو کب سے ارد گرد دیکھ رہی تھی آنسہ کے پاس آ کر کہا

ارے ماروخ ہم سب ہیں نہ ایک دوسرے کے لیے ڈرنے کی کیا ضرورت ہے اندر آؤ اور کمرے دیکھو کتنے اچھے سیٹ کیئے ہوئے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے ماروخ کا ہاتھ پکڑا اور اندر لے گئیں۔۔

ضویر نے مڑ کر جنت کو دیکھا اور اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا

کیا ہوا اتنی خاموش کیوں ہو کیسی لگی یہ جگہ؟

ضویر نے جنت کے چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔۔ جنت نے چہرہ موڑ کر ضویر کو دیکھا

کہاں سے کہاں لے آئیں ہیں آپ ہمیں۔۔۔ اُسکی یادوں سے اتنی دور ہنہ کبھی معاف نہیں کرونگی آپکو۔۔

جنت نے دکھ سے کہا اور اندر چلی گئی۔۔ ضویر ایک گہرا سانس لے کر رہ گیا

www.kitabnagri.com

بیٹا کھانے پینے کا انتظام کرو پھر آرام کرتے ہیں شام ہو گئی ہے میرے تو سر میں درد ہونے لگا

ہے۔۔۔

بشیر نے ضویر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

جی میں شہر سے کھانا لے کر آتا ہوں آپ لوگ جب تک فریش ہو جائیں۔۔
ضوری نے کمرے کے اندر جھانک کر ایک نظر جنت کو دیکھا اور باہر نکل گیا

بیٹا ضوری اب تمہارا شوہر ہے تمہیں اس کے ساتھ ایک کمرے میں رہنا چاہیئے۔۔
آنسہ نے نرمی سے جنت سے کہا

میں نے کہہ دیا نہ مجھے انکے ساتھ نہیں رہنا میں اپنی امی کے ساتھ سوونگی ویسے بھی امی اکیلے نہیں
سو سکتیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت نے اب سختی سے۔۔

بیٹا تمہاری مامی سو جائیں گی مارو خ کے ساتھ تم پریشان مت ہو۔۔

بشیر نے بھی جنت کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ماموں پلیز ز مجھے فورس مت کریں مجھے نہیں رہنا آپ کے اس بیٹے کے ساتھ۔۔۔
اب جنت نے کافی بد تمیزی سے کہا

تمیز سے بات کرو جنت۔۔ کافی دیر سے تمہاری یہ فضول سی بحث سن رہا ہوں اب بس تم میرے
ساتھ ایک روم میں رہو گی۔۔ ماں آپ پھوپھو کے ساتھ سو جائیں ویسے بھی کچھ دنوں تک میں
انگل اور دادو کو لے آؤنگا۔۔ اب آپ لوگ اپنے کمروں میں جا کر آرام کریں۔۔۔

ضوری نے سختی سے کہا اور کھڑا ہو گیا۔۔ ماروخ بھی خاموش رہی اور جنت کے پاس سے اٹھ کر
کمرے میں جانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی میں آپ کے ساتھ سووونگی بس مجھے کسی کی کوئی بات نہیں سنی۔۔
جنت نے جلدی سے اٹھ کر ماروخ کا ہاتھ پکڑا

Posted On Kitab Nagri

پیٹامیری جان اب ضرور یز تمہارا شوہر ہے اسکی بات مانو وہ تمہارا خیال رکھتا ہے چلو شاباش۔۔۔
میری فکر مت کرو۔۔۔

ماروخ نے پیار سے جنت کو سمجھایا اور اپنا ہاتھ چھوڑ دیا

امی یی مگر آپ لوگوں نے کہا تھا۔۔۔

جنت میرے ساتھ آو۔۔۔

ضرور یز نے جنت کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسکا ہاتھ سختی سے پکڑا۔۔۔ ضرور یز پورے دن کا
تھکا ہوا تھا اسکا دل کر رہا تھا وہ جنت کو اٹھا کر روم میں لے جائے مگر جنت کا فضول بحث کرنا اس
کے غصے کو ہوا دے رہا تھا

www.kitabnagri.com

چھوڑو میرا ہاتھ میں نے کہا نا مجھے آپ کے ساتھ ایک کمرے میں نہیں رہنا۔۔۔
جنت اپنا ہاتھ چھوڑوانے لگی۔۔۔ مگر ضرور یز کی گرفت اور مضبوط ہوئی

Posted On Kitab Nagri

جنت تم۔۔

ضوریز آرام سے بات کرو اس طرح غصے سے مسئلے حل نہیں ہوتے۔۔
بشیر نے ضوریز کو ٹوکا

افف بابا آپ ہی سمجھائیں اسے میں بہت تھکا ہوا ہوں مجھ میں اب ہمت نہیں کے میں منتیں
کروں۔۔ تین دن اسکے ساتھ رہا ہوں پوچھیں اس سے کچھ غلط کیا میں نے۔۔ اب پتا نہیں کس
بات کے نخرے دکھا رہی ہے۔۔
ضوریز نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا

جنت بیٹا جب تک راشد نہیں آجاتا تب تک تم میری بات مان لو پلیز خدمت کرو۔۔
بشیر نے پیار سے کہا اور جنت کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔

جنت نے ایک خفاسی نظر ضوریز پر ڈالی اور پاؤں پٹختی ہوئی ضوریز کے روم میں چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک ہو بابا ورنہ پتا نہیں مجھے کتنی دیر کھینا پڑتا۔۔۔
ضوری نے بشیر کی طرف مسکرا کر دیکھا

ہا ہا بس زیادہ غصہ مت کیا کرو پیار سے سمجھایا کرو اسے مان جاتی ہے۔۔۔

کیا بتاؤں بابا میری تو وہ پیار کی بات سنتی ہی نہیں۔۔۔
ضوری نے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا

اچھا اب جاو آرام کرو اور میری بیٹی کو تنگ مت کرنا۔۔۔
بشیر نے ضوری کے کندھوں کو تھپتھپا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا میں کہاں تنگ کرتا ہوں آپکی بیٹی کو وہ تنگ کرتی ہے مجھے اور بہت زیادہ تنگ کرنے لگی ہے
مجھے۔۔۔ خیر گڈنائیٹ بابا۔۔۔

ضوری نے بشیر کو گلے لگایا اور اپنے روم کی طرف چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے روم میں آتے ہی جنت پر نظر ڈالی اور دروازہ لوک کر کے اس کے پاس آنے لگا

یہاں صوفہ کیوں نہیں ہے۔۔۔

جنت نے ضوریز کو ہاتھ کے اشارے سے روکا

ہاں نہیں ہے تو۔۔۔؟

ضوریز اسکی پروا کیے بغیر مزے سے چلتا ہوا اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

دور رہیں۔۔۔ اور میں ایک بیڈ پر آپکے ساتھ نہیں سو سکتی سمجھے آپ۔۔۔

جنت اب بیڈ سے کھڑی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اوہ جنت پلینز ناٹ اگین۔۔ میں بہت تھک گیا ہوں کچھ ترس کھاؤ مجھ پر صبح سے ڈرائیو کر رہا ہوں
پلینز زز۔۔۔

ضوریز نے جنت کی منت کی

نہیں میں نے ماموں کی بات اس لیے مان لی کے میں انکی بات ٹال نہیں سکتی مگر اب میں یہ
برداشت نہیں کر سکتی کے آپ میرے اتنے پاس سونیں۔۔۔
جنت مرڈ کر دروازے کی طرف جانے لگی

او کے جنت ٹھیک ہے تم اوپر سو جاؤ میں نیچے سو جاؤ نگا اب پلینز اس بحث کو ختم کرو میرے سر میں
درد ہونے لگا ہے۔۔۔

ضوریز نے تھک کر کہا اور تکیا اوٹھا کر نیچے فرش پر رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔
www.kitabnagri.com

جنت نے اسے اس طرح بنا کسی چادر کے لیٹے دیکھا تو اسے احساس ہوا کے اتنی سردی میں وہ فرش
پر ایسے کیسے سوئے گا۔۔۔ تھوڑی دیر وہ بیڈ پر بیٹھے انگلیاں چھٹھاتی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آمم یہ چادر لے لیں نیچے بچھالیں سردی بہت ہے۔۔۔
جنت ہمت کر کے بولی

آپکو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے مس جنت آپ آرام سے سو جائیں بس جب ڈر لگے بتا
دیجئے گا آپکی رکھوالی کے لیے اٹھ جاؤنگا۔۔

ضوری نے طنزیہ کہا اور آنکھوں پر ہاتھ رکھے سونے کی کوشش کرنے لگا

ہنہ مجھے کیا جیسے مرضی رہے۔۔ اچھا ہے خود ہی مجھے نکال دے گا اپنے کمرے سے۔۔

جنت منہ ہی منہ میں بڑبڑا کر لیٹ گئی۔۔ ضوریز جو آج تک فرش پر نہیں سویا تھا کروٹیں بدلنے
لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کافی رات گزر جانے کے بعد بھی ضروریز کو فرش پر نیند نہیں آئی وہ کوفت سے اٹھا اور مزے سے
سوتی ہوئی جنت کو دیکھنے لگا۔۔۔

ہنہ کتنے مزے سے سو رہی زرا سا بھی خیال نہیں ہے میرا محترما کو۔۔ آہا یہ ہی سوچ لیتی اتنا تھکا
ہوا ہوں خیر کبھی اپنا بھی وقت آئے گا جنت بی بی جب آپ بھی ہمارے لیے کروٹیں بدلا کریں
گیں۔۔۔

ضروریز جنت کے بالوں کو چھوتا ہوا سوچنے لگا۔۔ کافی دیر آنکھوں کی پیاس بجھائی اور جیکٹ سے
سگریٹ کا پیک نکال کر کمرے سے باہر آگیا۔۔۔ صحن کے اُس حصے میں بیٹھ کر سگریٹ پینے لگا
جہاں پودے لگے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ضروریز تم سوئے نہیں بیٹا؟
آنسو جو شاید کچن سے پانی لینے آئی تھی ضروریز کو دیکھ کر اس کے پاس آئی

نہیں ماں بس نیند نہیں آرہی تھی آپ بھی جاگ رہی ہیں اب تک؟

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے سگریٹ کو پھینک کر پاؤں سے بجھایا

میں تو بس پانی لینے آئی تھی مگر تم سگریٹ کیوں پیتے ہو ضروریز چھوڑ دو یہ سب بیٹا۔۔۔
آنسہ نے ضروریز کے ساتھ بیٹھ کر کہا

اب بہت کم پیتا ہوں ماں بس جب کبھی بہت زیادہ ضرورت ہو تب ہی پیتا ہوں۔۔۔
ضوریز نے اپنے سامنے لگے ایک پودے کا پتا توڑا

اچھا تو تمہیں کیا ضرورت پڑ گئی آدھی رات کو سگریٹ پینے کی؟

نہیں بس ویسے ہی سر میں درد تھا اور نیند بھی نہیں آرہی تھی اسی لیے پینے لگا۔۔۔
ضوریز نے صفائی پیش کی

بیٹا سر میں درد ہے تو آرام کرو اتنی سردی میں کیوں بیٹھ گئے ہو چلو اٹھو جنت بھی اکیلی ہے۔۔۔
آنسہ نے ضروریز کا ہاتھ پکڑا

Posted On Kitab Nagri

اچھا ماں چلا جاتا ہوں کمرے میں ویسے بھی جنت کو میرے ہونے یا نہ ہونے سے فرق نہیں پڑتا۔

--

ضوری نے ادا سی سے کہا

ایسا کیوں کہہ رہے ہو جنت نے کچھ کہا ہے کیا۔۔۔؟؟

وہ کیا کہہ سکتی ہے اسکا چہرہ صاف بتاتا ہے کہ وہ مجھ سے تنگ ہے۔۔۔ ماں کیا جنت کبھی مجھ سے بھی اتنا ہی پیار کرے گی جتنا وہ صہیب سے کرتی ہے؟

ضوری نے ایک امید سے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تو میں نہیں جانتی بیٹا وہ تم سے کتنا پیار کرے گی مگر وہ تمہارے پیار کو قبول ضرور کر لے گی میں جانتی ہوں اُسے۔۔۔ وہ محبتوں سے زیادہ دیر منہ نہیں موڑ سکتی۔۔۔

آنسہ نے تسلی دی

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں ماں کب کرے گی۔۔۔ وہ نہیں جانتی کہ مجھے کتنی ضرورت ہے اسکی۔۔۔ ہنہ جب کبھی وہ مجھے دیکھتی بھی ہے نا تو یہ سوچ کر دیکھتی ہے کہ میں صہیب تو نہیں۔۔۔ پھر اسکا خیال ٹوٹتا ہے تو مجھے صہیب کا قاتل سمجھ کر نفرت سے نظریں پھیر لیتی ہے مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے جب وہ ایسا کرتی ہے۔۔۔

ضوری زاپنے ہاتھوں کو دیکھتا ہوا افسردگی سے بولا

ظاہر ہے بیٹا اس بچاری کی دنیا جڑی ہے اسے ٹائم لگے گا ٹھیک ہونے میں بس تم اسے پیار سے سمجھایا کرو غصہ مت ہوا کرو دیکھنا ان شاء اللہ وہ بہت جلد تم سے محبت کرنے لگے گی۔۔۔
آنسہ نے ضوری ز کو سمجھایا

کیا کروں ماں جب وہ فضول کی بحث شروع کر دیتی ہے نا مجھے غصہ آ جاتا اور پتا نہیں مجھ سے کنٹرول نہیں ہوتا۔۔۔

یہ جنت کی آواز ہے؟؟

آنسہ نے ضوری ز کو ہاتھ کے اشارے سے روکا

Posted On Kitab Nagri

اوہ جی لگتا ہے ڈر گئی ہے میں دیکھتا ہوں۔۔۔

ضوریز بھاگتا ہوا اپنے روم میں آیا آنسہ بھی اس کے پیچھے جلدی سے روم کی طرف گئیں

کیا ہوا جنت میری جان۔۔

ضوریز نے آتے ہی خوفزدہ سی جنت کو اپنے سینے سے لگایا

وو۔۔ وہہات اتنا بڑا نچ جانور۔۔۔ آپ نے کہا تھا آپ مم میری رکھوالی لک کریں گے
نچ جھوٹے ہیں آپ مکار ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت کو اتنی سردی میں بھی پسینے آرہے تھے وہ شاید خواب میں بری طرح ڈر گئی تھی

ارے نہیں جنت بیٹا یہ تو بس ابھی باہر گیا تھا کوئی نہیں ہے یہاں دیکھو۔۔۔

آنسہ نے جنت کے کندھے پر ہاتھ پھیرا

Posted On Kitab Nagri

وہ تھا اسکی آنکھیں۔۔۔ وہ بہت پاس آگیا تھا مم میرے۔۔۔
جنت نے آنسہ کو دیکھ کر کہا

یہ سب کیا ہے ضروریز اتنا کیوں ڈر رہی ہے یہ؟
آنسہ نے ضروریز سے پوچھا

ماں وہ مری میں یہ راستہ بھول گئی تھی اور کسی جنگل کی طرف چلی گئی تھی وہاں کوئی جنگلی جانور آ
گیا تھا مگر میں نے اس جانور کو مار دیا تھا۔۔ تھوڑے دن لگے گے اسے یہ سب بھولنے میں۔۔۔
ضروریز نے جنت کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ میرے خدایا۔۔ کتنے ایڈونچرز کر کے آئے ہو تم لوگ۔۔۔ اسے پانی پلاوا بھی تک ڈر رہی
ہے۔۔۔

آنسہ نے جنت کو کانپتے ہوئے دیکھا تو اپنے ہاتھ میں پکڑی بوتل ضروریز کو دی

Posted On Kitab Nagri

جنت یہ لو پانی پیو، ہم نم۔۔ میں ہوں تمہارے پاس کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔

ضوری نے جنت کو خود سے الگ کیا اور پانی کی بوتل اس کے منہ کو لگائی جنت ٹھہر کر پانی کے گھونٹ بھرنے لگی

ایسا کرو تم یہ پانی اپنے پاس رکھو اور اسے سولانے کی کوشش کرو اور ہاں خود بھی سو جاو۔۔
آنسہ نے کھڑے ہو کر کہا



مگر ماں یہ پانی آپ اپنے لیے لائی تھیں۔۔۔
ضوری نے بوتل بند کی

www.kitabnagri.com

تو کیا ہوا میں کچن سے اور لے لوں گی۔۔ چلو شاہاش سو جاو تم لوگ اب۔۔۔
آنسہ واپس جانے کے لیے پٹی مگر ایک دم رک کر نیچے پڑے تکیے کو دیکھنے لگیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز تم نیچے فرش پر سو رہے تھے کیا؟
آنسہ نے ضوریز کی طرف پلٹ کر حیرانگی سے کہا

آممم حج جی وہ آپ جانتی تو ہیں۔۔۔

ضوریز نے ایک نظر جنت پر ڈالی جواب نیند سے اونگ رہی تھی

اوہ جب ہی تو تمہیں نیند نہیں آرہی تھی اتنی سردی میں تم فرش پر سو گئے سرد رہو تو ہو گا ہی۔۔
اففف جنت سے مجھے یہ امید نہیں تھی۔۔۔
آنسہ نے افسوس سے جنت کو دیکھ کر سر ہلایا

ارے نہیں ماں میں خود اپنی مرضی سے سویا تھا میں نہیں چاہتا جنت بے آرام ہو اسی لیے۔۔۔
خیر آپ پریشان نہ ہوں میں بیڈ پر ہی لیٹ رہا ہوں۔۔۔

ضوریز نے بات بنائی مگر آنسہ کو سمجھ آگئی تھی۔۔ وہ سر ہلاتی ہوئی روم سے باہر چلی گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے جنت کو ایک طرف لیٹایا اور دروازہ لوک کر کے خود بھی اس کی طرف کروٹ لے کر
لیٹ گیا اور سونے کی کوشیش کرنے لگا

جنت کی آنکھ کھلی تو ضوری کو اتنا قریب دیکھ کر فوراً اٹھ گئی۔۔۔

ہنہ کتنا چلاک ہے۔۔۔ میرے سوتے ہی میرے ساتھ آکر لیٹ گیا۔۔۔ افف اللہ جنت تمہاری
نیند بھی کیا چیز ہے کچھ پتا نہیں چلتا کہ کون آکر لیٹا ہے۔۔۔
جنت نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے سوچا

اٹھو یہاں سے دور ہٹ کر لیٹیں۔۔۔

جنت ضوری کو دھکا لگا کر خود سے دور کرنے لگی۔۔۔ مگر نازک سی جنت سے ضوری ایک انچ بھی
نہ ہل سکا

Posted On Kitab Nagri

اوہو وپتا نہیں کیا کھاتے ہیں اٹھیں یہاں سے۔۔۔

جنت نے اب ضوریز کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا۔۔ ضوریز نے بہت مشکل سے اپنی آنکھوں کو کھول کر جنت کو دیکھا

جنت کیا مسئلہ ہے یا ابھی آنکھ لگی تھی میری۔۔۔
ضوریز نے جنت کا ہاتھ پکڑا

مجھے نہیں پتا کچھ بھی۔۔۔ میں آپ کو اپنے اتنے پاس برداشت نہیں کر سکتی شرافت سے پیچھے ہو جائیں ورنہ میں جاؤں امی کے پاس۔۔۔
جنت نے اب انگلی اٹھا کر دھمکی دی

مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ ہاں۔۔ خود ہی رات میں ڈر کر میرے سینے سے لگی سو گئی تھی اور اب۔۔۔ اففف جنت خاموشی سے لیٹ جاوا ب تماشہ مت بناو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کے ہاتھ کو ایک جھٹکا دیا اور وہ ضوریز کے اوپر گر گئی

جاہل بد تمیز ز۔۔۔ یہ کیا طریقہ ہے چھوڑ مجھے میں مامی کو بتا دوں گی۔۔۔

جنت اپنا ہاتھ چھوڑوانے لگی۔۔۔ ضوریز کروٹ لے کر جنت کے اوپر جھکا

بس بڑی ہو جاو اب کبھی مامی اور کبھی امی۔۔۔ خود بھی اپنے لیے کچھ کرنا سیکھو سمجھی۔۔۔ اور اب ایک لفظ بھی تم نے کہا تو میں تمہیں اٹھا کر گھر سے باہر پھینک دوں گا اور اب کسی جانور سے بچانے نہیں آؤں گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز کا نیند سے برا حال تھا وہ اپنے غصے پر کنٹرول نہ کر سکا اور بہت سختی سے جنت کے دونوں ہاتھ پکڑے اس کے اوپر جھکا ہوا تھا۔۔۔ جنت تو گویا سانس لینا ہی بھول گئی اور وہ اپنی آنکھیں حیرت سے پھلائے ضوریز کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

مم مجھے باہر جانا ہے میری نیند پوری ہو گئی ہے۔۔
جنت نے خوفزدہ ہو کر کہا

ابھی صرف سات بجے ہیں جنت سب سو رہے ہیں پلیز ز مجھے بس تھوری سی نیند پوری کرنے
دو میں کل سے ایک منٹ بھی نہیں سویا ہوں میری جان۔۔۔

ضوریز کو جنت پر ترس آیا وہ اب تھوڑا نرمی سے بولا مگر ابھی بھی وہ جنت کے اوپر ہی تھا
او او کے مم مگر میرے اوپر سے ہٹیں۔۔
جنت نے مشکل سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز نے جنت کے لال پڑتے چہرے کو دیکھا۔۔۔

اچھا اور اگر نہ ہٹوں اوپر سے تو۔۔۔؟

ضوریز جنت کے اور قریب ہو گیا۔۔ جنت نے ڈر کے مارے آنکھیں بند کیں

Posted On Kitab Nagri

افف رات میں تمہاری خوشبو پاگل کرتی ہے اور دن میں تمہاری یہ ادائیں۔۔ بتاؤ کیسے سو سکونگا
اب میں۔۔۔

ضوری نے جھک کر نرمی سے جنت کے بند ہونٹوں کو چوما جنت تو گویا سانس ہی رک گیا

بس جنت بی بی اب تیار ہو جاویہ فاصلے سمیٹنے کے لیے۔۔۔
ضوری نے جنت کے ہونٹوں کو انگلی سے چھوا اور سیدھا ہو کر لیٹ گیا۔

اوہیلو زندہ ہو جاو۔۔۔ میں دور ہو گیا ہوں۔۔۔

ضوری نے مسکرا کر جنت کو دیکھا جواب تک خاموشی سے آنکھیں بند کیئے لیٹی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

اب کس کافر کو نیند آئے گی بہت ظالم ہو مجھے اٹھا کر خود آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

ضوری نے دوبار جنت کی طرف کروٹ لی

Posted On Kitab Nagri

اجازت ہے آپ کے پاس آنے کی؟؟
ضوریز نے اب جنت کا کندھا ہلا کر کہا

جنت نے ایک دم آنکھیں کھولیں اور ضوریز سے دور ہو کر بیٹھ گئی

گھٹیا انسان ہیں آپ۔۔۔ کہیں سے صہیب کے جڑواں بھائی نہیں لگتے نفرت کرتی ہوں آپ
سے۔۔۔

جنت نے دانت پیس کر کہا

صہیب نہیں ہوں میں سچھی۔۔۔ اب اگر مجھے صہیب سے ملا یا تو۔۔۔
ضوریز نے غصے سے اٹھ کر کہا

www.kitabnagri.com

اففف صبح ہی صبح کیا بحث شروع کر دی ہے جنت۔۔۔

ضوریز نے اپنا سر تھاما

Posted On Kitab Nagri

پلیز زاب میرے سامنے صہیب کو اس طرح یاد مت کرنا جنت۔۔

ضوری نے نرمی سے کہا

کرونگی یاد آپ کون ہوتے ہو مجھ سے صہیب کی یادیں چھنے والے۔۔

جنت کے آنسو بہنے لگے

میں تم سے اسکی یادیں نہیں چھین رہا میری جان مجھے تکلیف ہوتی ہے جب تم مجھے اس سے کمپیئر کرتی ہو۔۔ اچھا پلیز جنت رومت۔۔ ٹھیک میں تمہارے پاس نہیں سوتا بلکہ میں باہر چلا جاتا ہوں تم رونا بند کرو۔۔

ضوری نے پیار سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت پلیز زچپ ہو جاو میں تمہیں اس طرح روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا مزاق کر رہا تھا میں آئندہ

تمہارے قریب نہیں آؤنگا سوری یار۔۔

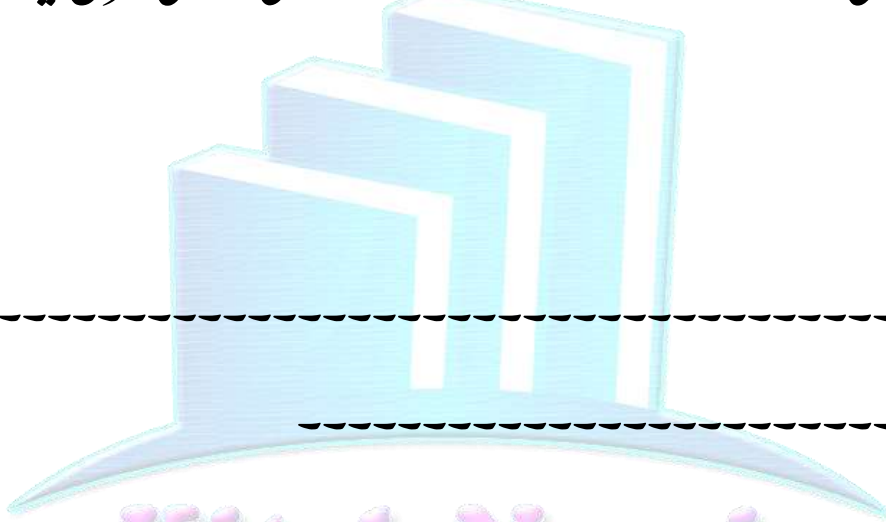
ضوری نے جنت کے آنسو صاف کیئے

Posted On Kitab Nagri

میں باہر جارہا ہوں تھوڑی دیر تک ناشتا لینے جاؤنگا شہر تم نے چلنا ہو تو ریڈی ہو جانا، مممم۔۔۔ جب تک تم آرام کر لو۔۔

ضویر نے جنت کا گال تھپتھپایا اور اپنی جیکٹ لے کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

جنت چاہتی تھی کہ وہ اسے روک لے مگر وہ روک نہ سکی اور اُسی طرح بیٹھ کر خیالوں میں گم ہو گئی۔



بابا آپ بھی میرے ساتھ چلیں ناشتہ لینے شہر بھی دیکھ لیجئے گا۔۔۔؟
ضویر نے گاڑی کی چابی ہاتھ میں پکڑ کر کہا

ہاں چلو چلتے ہیں۔۔ آنسو اندر سے میری ٹوپی اور چادر لے آؤ بہت سردی ہے باہر۔۔
بشیر نے اپنے ہاتھ ملتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جنت بیٹا تم بھی چلی جاوا اپنے ماموں کے ساتھ۔۔۔
آنسہ نے خاموش بیٹھی جنت کو دیکھ کر کہا

نن نہیں مامی میں بس ٹھیک ہوں گھر پر ہی۔۔۔
جنت نے انکار کیا

آجاو جنت اپنی مرضی سے ناشتے کا سامان لے لینا تھوڑا فریش بھی ہو جاو گی۔۔
بشیر نے بھی جنت کو کہا

رہنے دیں بابا اگر اسکا موڈ نہیں ہے تو کیوں فورس کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔
ضوریز نے کوفت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ضوریز کو دیکھا جو شکل سے ہی ناراض ناراض سا لگ رہا تھا اسکی لال ہوتی آنکھیں اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کہ اسکی نیندا بھی بھی ادھوری ہے۔۔۔ جنت کو یہ سوچ کر تھوڑی شرمندگی ہوئی

چلو ٹھیک ہے جیسی اس کی مرضی۔۔

بشیر نے آنسہ کے ہاتھ سے اپنی ٹوپی اور چادر لی

رکیں چلتی ہوں میں بھی۔۔ بس شال لے کر آئی۔۔

جنت نے بشیر کو روکا اور خود کمرے میں چلی گئی۔۔ بشیر ضوریز کو دیکھ کر مسکرا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلیں۔۔

جنت نے شال اوڑھتے ہوئے کہا

ماں اندر سے لوک کر لیں ہم ابھی آتے ہیں کوئی مسئلہ ہو کال کر دیجئے گا۔۔

ضوریز نے آنسہ سے کہا اور باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز اور بشیر ایک ہوٹل کے پاس کھڑے ہو کر ناشتہ بنوانے لگے جبکہ جنت اسکے ساتھ بنی دکان پر بر سلیٹ دیکھنے لگی

باقی صرف دو سو روپے کا ہے ہاتھ کا بنا ہوا ہے آپ پر بوت پیار لگے گا۔۔
دوکاندار نے جنت سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم شکریہ۔۔

جنت نے مسکرا کر کہا اور بر سلیٹ واپس رکھ دیا

کیا ہوا اچھا لگ رہا ہے تو لے لو۔۔؟

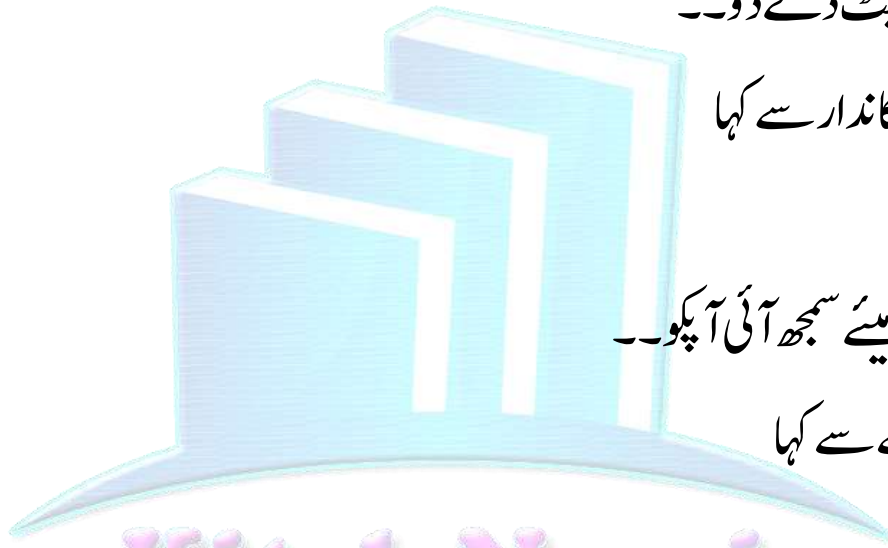
ضوریز نے جنت کے پیچھے کھڑے ہو کر کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس ٹھیک ہے۔۔
جنت نے چونک کر کہا

بھائی یہ بر سلیٹ دے دو۔۔
ضوریز نے دکاندار سے کہا

مجھے نہیں چاہیئے سمجھ آئی آپکو۔۔
جنت نے غصے سے کہا



باجی لے لو بوت سستا ہے۔۔۔ بھائی پیار سے دے رہا ہے۔۔۔
دکاندار بر سلیٹ پیک کرنے لگا

ہنہ میں نہیں پہنوں گی یہ۔۔۔ مجھے نہیں چاہیئے۔۔
جنت نے آہستہ آواز میں ضوریز سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے دکاندار کو پیسے دیئے اور بر سلیٹ لے لیا

یہ لوحنت پہن لو پیارا لگے گا۔۔

ضوریز نے بر سلیٹ نکال کر جنت کی طرف کیا

نہیں چاہیئے مجھے آپ سے کوئی بھی چیز زرز۔۔۔
جنت نے غصے سے بر سلیٹ کو ہاتھ مارا اور وہ نیچے گر گیا

جنت don't create scene okay اپنے غصے کو زرا قابو میں رکھا کرو۔۔

www.kitabnagri.com

ضوریز نے غصے سے نیچے گرے ہوئے بر سلیٹ کو پاؤں سے دور کیا اور بشیر کی طرف چلا گیا

جنت نے بھی بر سلیٹ کو ایک نظر دیکھا اور اگنور کر کے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز اور بشیر بھی ناشتہ لے کر گاڑی میں بیٹھ گئے۔

امی۔۔ نانو اور ابو کب آئیں گے؟

جنت نے پراٹھے کا ٹکڑا توڑا

بس جب ضوریز کہے گا میرا تو خیال ہے اب بلوالو انہیں بھی اماں پریشان رہتی ہیں۔۔۔
ماروخ نے آنسہ کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔ ضوریز خاموشی سے ناشتا کرتا رہا

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم کیوں ضوریز بیٹا کیا کہتے ہو تم۔۔۔؟؟
آنسہ نے ضوریز کو پکارا

آمم جی۔۔۔ ٹھیک میں کل کی سیٹ کروادیتا ہوں انکی۔۔۔

ضوریز نے سر ہلا کر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

چلو اچھا ہے اماں آئیں گیں تو تھوڑی رونق ہوگی ورنہ کتنی سنسان سی جگہ ہے یہ تو۔۔۔ یہاں کوئی
اور بندہ بھی نظر نہیں آتا۔۔۔
بشیر نے چائے کا گھونٹ بھر کر کہا

جی ماموں آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں عجیب سی جگہ ہے یہ بس پہاڑیاں ہی ہیں یہاں ہنہ۔۔۔
جنت نے منہ بنا کر طنزیہ کہا

تو آپ کو ہی پسند تھے پہاڑ اور اس طرح کی جگہ۔۔۔
ضوری نے بھی اسی لہجے میں جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ہاں پسند تھے مگر اُس میں آپ کا نام و نشان نہیں تھا یہ خواہش میری صرف صی۔۔۔

ماں میں باہر جا رہا ہوں جاگنگ کرنے آپ میں سے کسی کو آنا ہو آجائے گا یہاں سب سیف ہے۔

--

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے سختی سے جنت کی بات کاٹی اور کھڑا ہو گیا

ارے چائے تو پی لو اپنی۔۔۔

آنسہ کو محسوس ہوا کہ ضوریز کو جنت کی بات اچھی نہیں لگی انہوں نے جلدی سے چائے کے
کپ کی طرف اشارہ کیا

نہیں ماں موڈ نہیں ہو رہا بعد میں پی لو نگا۔۔

ضوریز نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور باہر چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی اتنی بوریت ہے یہاں پر مجھے اپنا شہر بہت یاد آرہا ہے۔۔۔

جنت نے ادا سی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیوں اداس ہو رہی ہو میری جان چلو آو باہر گھوم کر آتے دل بہل جائے گا۔۔۔
ماروخ نے جنت سے کہا

ہممم اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ مامی آپ چلیں گیں ہمارے ساتھ؟
جنت نے اپنا سویٹر پہنا اور شال اوڑھنے لگی

نہیں بیٹا میں زرا برتن سمیٹ لوں تم لوگ چلو۔۔۔
آنسہ نے برتن سمیٹتے ہوئے کہا

ہاں بھی بھائی اور بھابی کو تھوڑا ٹائم دے دو کل رات سے بھابی میرے ساتھ ہیں۔۔۔
ماروخ نے ہنستے ہوئے کہا

آنسہ نے آنکھیں دکھائیں

Posted On Kitab Nagri

او ہو وو۔۔ یہ تو ظلم ہے ماموں کے ساتھ چلیں پھر ہم دونوں ہی چلتے ہیں۔۔

جنت نے بھی شرارتا کہا اور دونوں مسکراتے ہوئے باہر چلی گئیں

امی آئیں وہ اُس ندی کے پاس چلتے ہیں بہت پیاری ہے۔۔۔
جنت نے اشارے کر کے بتایا

ضرور یز جو گنگ کر رہا تھا جنت اور ماروخ کو دیکھ کر خاموشی سے انکے پیچھے آنے لگا

ہاں چلو وہی چلتے ہیں۔۔

ماروخ اور جنت اپنی شال میں خود کو چھپائے ندی کی طرف چلنے لگیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واو کتنا صاف پانی ہے نہ۔۔۔
جنت نے ندی کے پاس پہنچ کر کہا

ضوریز تھوڑے فاصلے پر رک کر جنت کو دیکھنے لگا جو اس وقت کسی اور ہی روپ میں نظر آرہی
تھی جیسے اسے کوئی غم نہ ہو۔۔

ہاں ہے تو بہت صاف۔۔ یہاں کا ماحول بھی بہت صاف ہے دیکھو ہر طرف ہریالی ہے۔۔۔
ماروخ نے ارد گرد لگے درختوں کو دکھ کر کہا

ہممم کیونکہ یہاں ہیوی ٹریفک نہیں ہے نا اس لیے اتنا صاف ستھرا ماحول ہے یہاں کا۔۔۔
جنت نے ایسے کہا جیسے بہت بڑی بات کی ہو

واہ کتنی عقلمند ہے میری بیوی تو۔۔۔ میں ایسے ہی انکوبے وقوف سمجھتا تھا۔۔۔
ضوریز نے دل میں سوچا اور اپنی مسکراہٹ دبائی

Posted On Kitab Nagri

امی چاہے یہ جگہ کتنی ہی پیاری کیوں نہ ہو مگر کراچی جیسی بات نہیں ہے یہاں۔۔۔ ہے نا؟

جنت ماروخ کے ساتھ ایک پتھر پر بیٹھ گئی۔۔ ضروریزا بھی جنت کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔ جنت اس طرح بیٹھی تھی کے ضروریزا اس کا صرف سائیڈ سے ہی چہرہ دیکھ سکتا تھا

ہاں بیٹا یہ بات تو ہے وہاں کی زندگی بہت تیز ہے پتا ہی نہیں چلتا تھا وقت کا۔۔ یہاں تو ابھی تک ایک دن نہیں گزرا۔۔۔
ماروخ کو بھی کراچی یاد آنے لگا

ہممم ابو اور دادو یاد آرہے ہیں۔۔۔ شاید وہ دونوں آجائیں تو یہاں دل لگ جائے۔۔۔ ویسے امی آپ لوگ اس ضروریز کی ہر بات کیوں مانتے ہیں وہ جہاں کہے گا ہمیں رہنا ہو گا بھلا یہ کیا زبردستی ہوئی۔

--

جنت کو ضروریز کی برائی کرنے کا موقع ملا تو اس نے فوراً شروع کر دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے اپنا نام سنا تو تسلی سے وہاں پڑے پتھر پر بیٹھ گیا اسے معلوم تھا اب جنت رکے گی نہیں۔۔

کیا کریں جنت اب اسی کا سہارا ہے ہمارے پاس۔۔ بے شک ہم اسکی وجہ سے مشکل میں ہیں مگر جب اُسے کل ہم سب کے لیے پریشان اور روتے ہوئے دیکھا تو وہ مجھے بالکل اپنے صہیب جیسا لگا وہ بھی تو ہمارا اسی طرح خیال رکھتا تھا۔۔

ماروخ نے ضوریز کا ساتھ دیا تو جنت کا منہ بن گیا

ہنہ جو اس نے کیا یہ اسکا فرض تھا آخر اسی کی وجہ سے ہم آج در بدر ہیں اور امی اسے کبھی صہیب سے مت ملائیے گا۔۔ صرف شکل ملنے کے علاوہ اور کوئی عادت اس کی صہیب جیسی نہیں ہے۔

www.kitabnagri.com

جنت نے جزباتی انداز میں کہا

ضوریز نے جنت کے منہ سے اپنے لیے یہ سب سنا تو اسکا دل کیا وہ اسے دو لگائے اور بتائے کہ اپنی طرف سے فضول باتیں نہ سوچے مگر وہ خود پر قابو پاتا اسکی مزید باتیں سننے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں جنت ایسی بات نہیں بیٹا اگر ضروریز بھی ہمارے ساتھ رہتا اور اسکا بچپن ہمارے ساتھ ہی گزرتا تو وہ کبھی ایسا نہ ہوتا اپنا دل بڑا کرو جنت میں نے دیکھا وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اسکی آنکھوں میں تمہارے لیے تڑپ دیکھی ہے۔۔۔ بس اب اس کی محبت کو قبول کر لو۔۔۔

ماروخ نے جنت کو پیار سے سمجھایا۔۔

ضروریز کو ماروخ کی باتیں سن کر اچھا لگا اس کے دل میں جو ماروخ کی طرف سے شکوہ تھا وہ دور ہو گیا

ہنہ کوئی پیار و یار نہیں کرتا وہ۔۔۔ آپکو کیا پتا اتنا غصے والا ہے اگر ہلکا سا بھی کچھ کہوں نا تو فوراً ڈانٹنے لگتا ہے۔۔۔ مجھے تو ڈر لگتا ہے اُس سے۔۔۔

جنت نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا

ضروریز نے جنت کی بات سنی تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پتا ہے صبح اس نے میرے ساتھ۔۔۔۔

جنت ایک دم چپ ہوئی اسے احساس ہوا کہ وہ زیادہ ہی پرسنل بات نہ بول دے۔

ضرور یز بھی ایک پل کے لیے چونکا کے کہیں جنت ایسی ویسی کوئی بات نہ بتادے مگر پھر جنت کو چپ ہوتا دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔۔

چند ایسی چھوٹی باتیں میاں بیوی میں ہوتی رہتی ہیں اب دیکھو نہ جب تمہارے ابو بھی غصے میں ہوتے ہیں تو مجھے ڈانٹ ہی دیتے ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماروخ نے جنت کو سمجھایا

مگر صہیب نے تو مجھے کبھی نہیں ڈانٹتا تھا چاہے میں جو مرضی کروں۔۔۔۔

جنت نے ادا سی سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم تو اب اپنے غصے پر قابو کرنا ہوگا مگر کیا کروں سیدھی طرح بات بھی تو نہیں مانتی۔۔۔
ضوریز نے دل میں سوچا

ہاں صہیب تو بہت ٹھنڈے مزاج کا تھا مگر ضوریز بھی اچھا بچہ ہے۔۔ اسے سمجھنے کی کوشش کرو۔

--

ماروخ نے دوبار ضوریز کی سائیڈلی

ہنہ کوئی نہیں سمجھنا مجھے اُسے۔۔ خیر میں پھول توڑ کر آتی ہوں اچھے لگ رہے ہیں۔۔

جنت نے ایک دم پلٹ کر ایک پودے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔

ضوریز تیزی سے درخت کے پیچھے چھپ گیا

www.kitabnagri.com

اچھا جاود یہاں سے جانا۔۔

ماروخ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

او کے۔۔۔

جنت مزے سے چلتی ہوئی پودے کی طرف آئی۔۔ ضروریز اس پودے کے نزدیک ایک درخت کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔۔

جنت اپنے پاؤں کو تھوڑا سا زمین سے اٹھا کر پھول توڑنے لگی اور ساتھ ساتھ سونگھ بھی رہی تھی۔۔

واو کتنے پیارے پھول ہیں۔۔

جنت اپنی شال کو تھوڑا کھول کر اس میں پھول جمع کرنے لگی۔

ضروریز کو جنت پھولوں کا حصہ لگی وہ بہت پیار سے جنت کو دیکھ رہا تھا۔۔

آوچ۔۔ اففف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے تھوڑا اچھل کر ایک پھول توڑا تو اسکے ہاتھ میں کانٹا چبّا۔۔ ضروریز فوراً اسکے پاس آیا۔۔

کیا ہوا دکھاو۔۔؟

ضروریز نے فوراً اسکا ہاتھ پکڑا

جنت نے ایک دم چونک کر دیکھا۔۔

ضروریز اسکے ہاتھ کو پکڑے دیکھ رہا تھا اسے جنت کی انگلی پر ایک چھوٹا سا خون کا قطرہ نظر آیا۔۔۔
ضروریز نے وہاں اپنے لب رکھ کر اُس ننے سے قطرے کو اپنے ہونٹوں سے چُن لیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بی یہ کیا کر رہے ہیں آپ چھوڑیں مجھے۔۔

جنت ایک جھٹکے سے پیچھے ہوئی اسکی شال سے سارے پھول زمین پر گر گئے

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہا ہوں تمہارے زخم پر مرحم رکھ رہا ہوں تمہاری طرح زخموں پر نمک نہیں چھڑک رہا۔

--

ضوری نے جنت کا بازو پکڑ کر اپنے قریب کیا

میں امی کو بلا لوں گی آئی سمجھ۔۔۔

جنت نے اپنا بازو چھوڑوانے کی کوشش کی

پھوپھو جنت میرے ساتھ ہے آپ پریشان مت ہوئے گا۔۔

ضوری نے پلٹ کر زرا اونچی آواز میں کہا۔۔ ماروخ نے پہلے ہی ضوری کو دیکھ لیا تھا وہ مسکرا کر

دوبار ابیٹھ گئیں

www.kitabnagri.com

جی تو بلا داپنی امی کو۔۔۔

ضوری نے جنت کو درخت کے ساتھ لگایا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بد تمیزی ہے آپ کیا سمجھتے ہیں میں ڈرتی ہوں آپ سے۔۔۔
جنت نے ضوریز کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

جی نہیں میں یہ سمجھتا نہیں ہوں بلکہ مجھے یقین ہے آپ مجھ سے اور میرے غصے سے بہت ڈرتی
ہیں اور ابھی پھوپو کے سامنے پتا نہیں کیا کیا الزامات مجھ بچارے پر لگا رہی تھیں۔۔۔
ضوریز نے جنت کے چہرے پر جھک کر کہا

جی نہیں میں الزام نہیں لگا رہی تھی سچ بتا رہی تھی سمجھے۔۔۔
جنت اپنے غصے میں یہ محسوس ہی نہیں کر سکی کے ضوریز اس کے بہت پاس آتا جا رہا ہے

اچھا تو پھر وہ سب بھی بتانا تھا کہ مجھے نیچے فرش پر لیٹا دیا تھا اور پوری رات سونے بھی نہیں
دیا۔۔۔

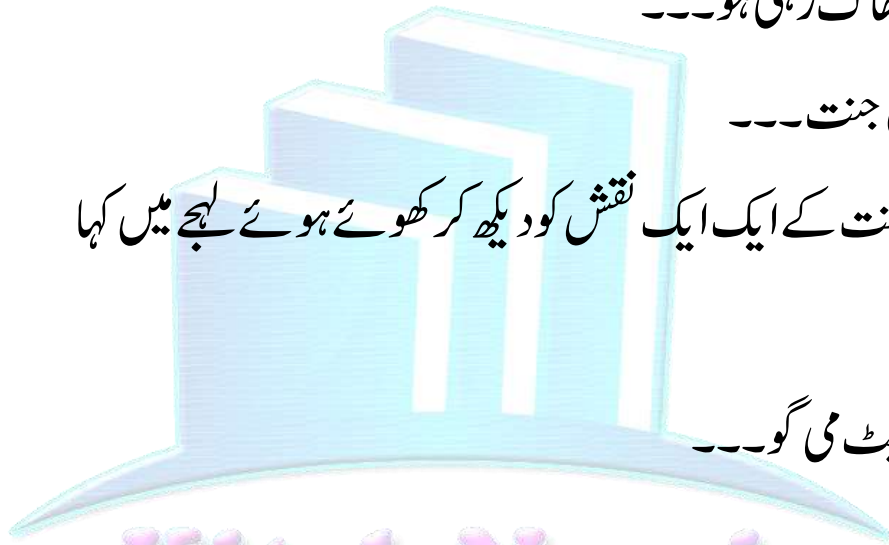
ضوریز نے جنت کے ہاتھ میں پکڑا پھول لیا اور جنت کے بالوں میں لگایا

Posted On Kitab Nagri

مم مجھے جانا ہے پلیز مجھے چھوڑیں۔۔
جنت کو ضروریز کی قربت سے گھبراہٹ ہونے لگی

تمہیں چھوڑ ہی تو نہیں سکتا جنت یہ سب رزک تمہارے وجہ سے ہی تو لیئے تھے۔۔ اور اب تم
مجھ سے دور بھاگ رہی ہو۔۔۔

یو آر ہیو ٹیفل جنت۔۔۔
ضروریز نے جنت کے ایک ایک نقش کو دیکھ کر کھوئے ہوئے لہجے میں کہا
پپ پلیز زلیٹ می گو۔۔۔



جنت نے اپنے خشک ہوتے ہوئے ہونٹوں پر زبان پھیر کر ترکیا
www.kitabnagri.com

ضروریز کی نظر اس کے ہونٹوں پر بھٹکنے لگیں۔۔۔

ایک بار پلیز زلیٹ می گو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے جنت کے لبوں پر دوا نگلیاں رکھ کر کہا

جنت نے سر کو دائیں بائیں ہلا کر منع کیا

بس کرو جنت اب۔۔۔ اتنا صبر نہیں ہے مجھ میں خود کو راضی کر لو اس سب کے لیے۔۔۔ میں
زبردستی کچھ نہیں کرنا چاہتا مگر اسکا مطلب یہ نہیں کے تم۔۔۔ خیر جاو اب۔۔۔
ضوری زگھر اسانس لے کر سائیڈ پر ہوا۔۔۔

جنت تیزی سے چلتی ہوئی ماروخ کے پاس آئی۔۔۔

ضوری نے زمین پر پڑے پھولوں کو دیکھا اور اُنہیں چُمنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت گھر آتے ہی غصے سے اپنے روم میں چلی گئی

جبکہ ضوریز ماروخ کے ساتھ صحن میں ہی بیٹھ گیا

تھینک یو پھوپو آپ نے مجھے ڈیفینڈ کیا مجھے بہت اچھا لگا۔۔۔

ضوریز پہلی بار ماروخ سے خود ہم کلام ہوا تھا

نہیں بیٹا یہ میرا فرض تھا۔۔ اب تم صرف میرے بھتیجے ہی نہیں داماد بھی ہو۔۔۔ ویسے بھی

جس طرح تم نے جنت کا خیال رکھا ہے وہ سب دیکھ کر مجھے اندازہ ہوا ہے کہ یقیناً تم سے بہتر جنت

کا کوئی خیال نہیں رکھ سکتا۔۔۔ وہ ابھی ام میچور ہے اسے وقت لگے گا تمہیں سمجھنے میں۔۔۔

ماروخ نے ضوریز کو سمجھایا

جی پچھلے دو تین ہفتوں سے اسے وقت ہی دے رہا ہوں مگر آپ پریشان مت ہوں سب کچھ

ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے ماروخ کا ہاتھ تھام کر کہا

ان شاء اللہ بیٹا۔۔ بس یہ ڈر ہے کہ کہیں جنت تم سے الگ ہونے کا مطالبہ نہ کر دے۔۔۔
ماروخ نے فکر مندی سے کہا

آپ فکر نہ کریں میں اسے خود سے الگ کبھی نہیں کرونگا چاہے وہ جو مرضی کہے۔۔۔

ضوری نے مضبوط لہجے میں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا باتیں ہو رہی ہیں پھوپھو بھتیجا میں۔۔؟

آنسہ نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

بس ویسے ہی جنت کی باتیں کر رہے تھے۔۔۔

ماروخ نے مسکرا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

اچھا جنت ہے کہاں؟

آنسہ نے پوچھا

اپنے روم میں ہے۔۔

ضوری نے بتایا

ہیں۔۔۔ اپنے روم میں کیا کر رہی ہے اسے اکیلا نہ چھوڑا کرو کہیں رونہ رہی ہو۔۔۔

آنسہ نے فکر مندی سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ماں رو نہیں رہی ہوگی مجھ پر غصہ کر رہی ہوگی۔۔

ضوری نے مسکرا کر بتایا

کیوں تم نے اسے کیا کہا ہے؟

آنسہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آہا۔۔ فل حال تو کچھ نہیں کہا آپ کی لاڈلی کو۔۔
ضوریٰ نے گہرا سانس لے کر بتایا

خیر اپنی داد و اور پھوپا کی سیٹ کروادی؟
آنسہ نے بات بدلی

جی کروادی ہے اور ایئر پورٹ سے آگے کے لیے پرائیوٹ گاڑی بھی کروادی ہے داد و آرام سے
سفر کر لیں گی اور میرے خیال سے کل شام تک پہنچ جائیں گے دونوں۔۔
ضوریٰ نے تفصیل بتائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو یہ تو بہت اچھا ہو گیا۔۔۔
مارو خ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب بتاؤ کھانے کا کیا کرنا ہے۔۔ روز روز باہر سے تو نہیں کھا سکتے ایسا کرتے ہیں ہفتے بھر کی
سبزیاں وغیرہ لے آتے ہیں۔۔۔
آنسو نے ضوریز سے کہا

جی ٹھیک ہے چلتے ہیں بازار وہاں سے لے آئیں گے۔۔ آمم پھوپو جنت کو بھی کہیں ہمارے
ساتھ چلے۔۔۔

ضوریز نے ماروخ کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں میں بولتی ہوں اسے۔۔

ماروخ اٹھ کر جنت کے پاس روم میں چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضوریز بہت سخت بور ہو رہا تھا آنسہ، ماروخ اور جنت مختلف سبزیوں کی دکان پر رک رک کر سبزیاں لے رہی تھیں اور اسے سخت کوفت ہو رہی تھی۔۔ جنت کو محسوس ہو گیا تھا کہ ضوریز بور ہو رہا اس لیے وہ جان بوجھ کر ماروخ اور آنسہ کو ہر ایسی سبزی بتاتی جو ملنا مشکل تھی۔۔

اففف ماں کیا ہو گیا صرف ایک ہفتے کا سامان لینا ہے اور آپ لوگ اتنا وقت لگا رہے ہیں۔۔۔
ضوریز نے آخر بول ہی دیا

کیا ہو گیا ضوریز دیکھ نہیں رہے کہیں بھی اچھی سبزی نہیں ہے ایسی سبزی لے لی دو دن میں خراب ہو جائے گی۔۔ ان کاموں میں وقت تو لگتا ہی ہے۔۔۔
آنسہ نے ضوریز کو سمجھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر ماں۔۔۔

مامی وہ دیکھیں وہاں پر تھوڑی فریش سبزیاں نظر آرہی ہیں وہاں چلیں۔۔۔
جنت نے آنسہ کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔ ضوریز کی بات اس کے منہ میں ہی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

ہاں چلو وہاں دیکھ لیتے ہیں۔۔ ضروریز تم یہاں کہیں بیٹھ جاو آرام سے اوکے۔۔۔
آنسہ نے پلٹ کر ضروریز کو کہا اور آگے بڑھ گئیں۔۔

جنت نے پلٹ کر ضروریز کو دیکھا اور اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔۔

ضروریز نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔

کر لوجو کرنا ہے تم بس انہی چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوش ہو جایا کرو۔۔۔

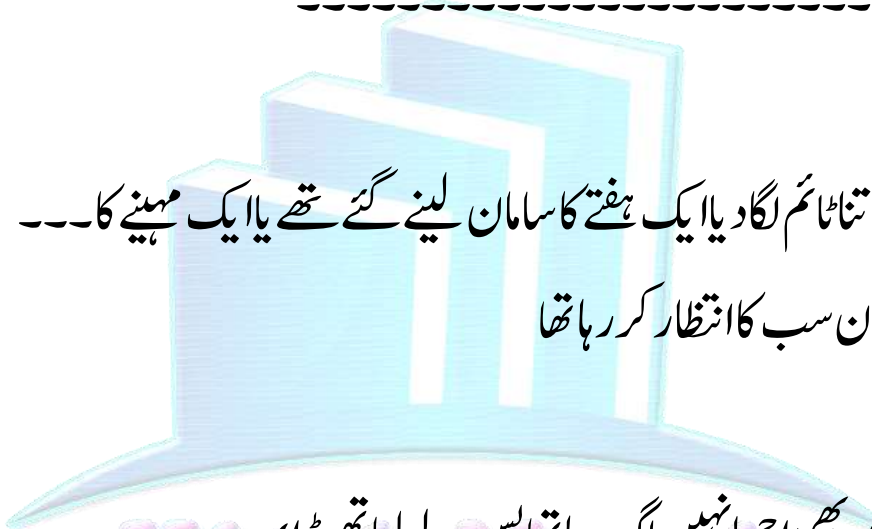
ہنہ مجھے کیا ضرورت ہے خوش ہونے کی اور آپکا ساتھ کسی کو خوشی دے سکتا ہے۔۔۔ چھوڑو
مجھے۔۔۔

جنت نے بازو چھوڑ دیا اور چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

ضو ریز بالوں پر ہاتھ پھیرتا اسی شوپ پر آگیا جہاں سے صبح بریسلٹ لیا تھا اور وہاں سے بالکل ویسا ہی
بریسلٹ خرید کر گاڑی میں بیٹھ گیا

تم لوگوں نے اتنا ٹائم لگا دیا ایک ہفتے کا سامان لینے گئے تھے یا ایک مہینے کا۔۔۔
بشیر کب سے ان سب کا انتظار کر رہا تھا



اوہ کیا بتاؤں کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا بس لے لیا تھوڑا بہت۔۔۔
آنسہ نے تھکے ہوئے انداز میں بتایا

پتا نہیں بابا سب دکانوں پر ایک جیسی چیزیں تھیں مگر پھر بھی یہ سب ہر دکان دیکھ رہی تھیں۔۔۔
ضو ریز نے کوفت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا بیٹا تم تو ان سے بھی زیادہ تھکے ہوئے لگ رہے ہو اب سیکھ لو یہاں پاکستان میں تو یہ ہی سب کرنا ہوتا ہے۔۔۔
بشیر نے ہنس کر کہا

نو آئی کانٹ ڈو دس۔۔۔ نکالتا ہوں کوئی حل اسکا بھی۔۔۔

ضوریز نے کہا اور روم میں چلا گیا۔ جسکے جنت ضوریز کو اس طرح دیکھ کر بہت خوش ہوئی



ابھی کھانا کھا کر ہم سب باہر ندی کے پاس بیٹھیں گے اور وہاں بیٹھ کر چائے پیئیں گے۔۔۔

ضوریز نے نوالہ توڑ کر سالن سے لگایا

پاگل ہوا اتنی سردی ہے باہر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر نے پانی کا گلاس بھرتے ہوئے کہا

میں نے انتظام کر لیا ہے بابا شام میں لکڑیاں کاٹ لیں تھیں ان میں آگ لگا لیں گے سردی نہیں لگے گی اس وقت وہ منظر دیکھنے والا ہے آسمان پر بہت پیارے ستارے ہیں فلُ چمکتے ہوئے۔۔
ضوری نے آخر میں جنت کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو وہاں بیٹھ کر آسمان دیکھنے کا اپنا ہی مزا ہے اور ندی تو بہت پیاری ہے۔۔ بھابی آپ دونوں نہیں گئے چلیں کھانا ختم کر لیں پھر چلتے ہیں۔۔
ماروخ نے ضوری کا ساتھ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو نہیں جاؤنگی مجھے نیند آرہی ہے۔۔

جنت نے منہ بنا کر کہا

ٹھیک ہے تم اکیلی رہہ لینا گھر پر۔۔ ویسے یہاں پر اتنے بڑے جانور نہیں ہوتے جیسے مری میں ہوتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے بظاہر نارمل سے انداز میں کہا مگر دل ہی دل میں وہ مسکرا رہا تھا

میں اکیلے کیوں رہو گی ماموں آپ تو نہیں جارہے نہ آپکو بھی تو نیند آرہی ہو گی۔۔
جنت نے نوالہ منہ میں ڈال کر کہا

مجھے کہاں نیند آئے گی سارا دن تو سوتا رہا ہوں۔۔۔
بشیر نے ہنس کر کہا



مامی آپ مت جائیں آپ تھک بھی گئی ہیں۔۔۔
اب جنت آنسہ کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔ ضوریز جنت کو دیکھ کر مسکرا دیا

تم بھی چلو بیٹا۔۔۔ زیادہ دیر نہیں بیٹھیں گے۔۔۔
آنسہ نے جنت کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو کھا لیا بس۔۔۔ میں چائے رکھتی ہوں جب تک۔۔

ماروخ کھڑی ہوئی۔۔ جنت نے ماروخ کو دیکھ کر منہ پھولا لیا

چلو جنت اگر کھانا کھا لیا ہے تو میرے ساتھ ہیلپ کروادو۔۔۔
جنت کی خالی پلیٹ دیکھ کر ماروخ نے کہا

اچھا آرہی ہوں۔۔۔

جنت نے منہ بنا کر کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضرور یز نے کھانا ختم کیا اور کھڑا ہو گیا

اچھا میں جب تک لکڑیاں جلاتا ہوں آپ سب و نہیں آجائے گا چائے لے کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریہ کہ کر باہر کی طرف چلا گیا

ضوریہ نے ندی سے تھوڑا ہٹ کر لکڑیاں جلائیں۔۔ پاس ہی ندی تھی۔۔ آسمان پر چمکتے چاند ستاروں کی روشنی ارد گرد پھیلی ہوئی تھی تھوڑے تھوڑے وقفے سے درخت پر لگے پتے ہوا سے ہل کر اپنی موجودگی کا احساس دلاتے۔۔ سب آگ کے گرد دائرہ بنا کر بیٹھے تھے۔۔۔

ضوریہ کے بالکل سامنے جنت بیٹھی تھی جو لا پرواہی سے چائے پی رہی تھی اور ضوریہ مسلسل اُسے ہی دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

واہ سبحان اللہ کتنا خوبصورت لگ رہا ہے آسمان۔۔۔

آنسہ نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک کہ رہی ہیں بیگم میں یہ ہی سوچ رہا تھا یہاں پر کتنی اچھی روشنی ہو رہی ہے چاند ستاروں کی اور کراچی میں تو یہ خوبصورتی کبھی نصیب نہیں ہوئی۔۔
بشیر نے ہاں میں ہاں ملائی

جی ماموں کیونکہ وہاں ضرورت نہیں ہے اس روشنی کی وہاں تو اسٹریٹ لائٹس بہت ہیں۔۔
ویسے بھی کراچی تو ہے بھی روشنی کا شہر۔۔۔
جنت نے اتر کر کہا

نہیں بیٹا جو خوبصورتی اللہ کی بنائی گئی چیزوں میں ہے وہ کسی اور میں نہیں۔۔۔ بیشک کراچی روشنی کا شہر ہے مگر دیکھو یہ والی روشنی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔۔۔
بشیر نے آسمان کی طرف اشارہ کر کے کہا
www.kitabnagri.com

ہممم کہہ تو آپ ٹھیک رہے ہیں۔۔
جنت نے بھی آسمان کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ارے ضروریز کوئی گانا ہی سنا دوسنا ہے ایسے ماحول میں گانا گایا جاتا ہے۔۔۔

ماروخ نے شرارت سے کہا

پھوپو مجھے آپ لوگوں کے گانے نہیں آتے آئی مین اردو گانے کبھی سنے ہی نہیں۔۔

ضروریز نے ٹالنا چاہا

تو ہمیں خیر سے انگلش سمجھ آتی ہے وہی سنا دواسی بہانے پتا لگے تمہاری آواز کیسی ہے۔۔۔۔

ماروخ نے ہنس کر کہا

ہاں ضروریز چلو سنا دو گانا۔۔

آنسو نے چائے ختم کر کے کپ سائیڈ پر رکھا۔۔۔

جنت ضروریز سے انجان بننے کی کوشش میں بلا وجہ دائیں بائیں دیکھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں سنا دو وہ کہتے ہیں نہ رسم دنیا بھی ہے، موقع بھی ہے، دستور بھی ہے۔۔۔ چلو بھئی سنا دو جو بھی آتا ہے۔۔

بشیر نے بھی ضرور یز سے کہا

او کے آ، تمم۔۔۔۔ جنت یہ تمہارے لیئے ہے سو نگ پلیز توجہ فرمائیں۔۔

ضرور یز نے جنت کو مخاطب کیا جو یہ ظاہر کر رہی تھی کہ وہ یہ سب سن ہی نہیں رہی۔۔۔ اس سے پہلے جنت جواب دیتی ضرور یز نے گانا شروع کر دیا

If I had to live my life without you near me

The days would all be empty

The nights would seem so long

With you I see forever, oh, so clearly

I might have been in love before

But it never felt this strong

Posted On Kitab Nagri

Our dreams are young and we both know

They'll take us where we want to go

Hold me now, touch me now

I don't want to live without you

Nothing's gonna change my love for you

You oughta know by now how much I love you

One thing you can be sure of

I'll never ask for more than your love

Nothing's gonna change my love for you

You oughta know by now how much I love you

The world may change my whole life through

But nothing's gonna change my love for you

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے اپنی خوبصورت آواز کا سحر بکھیر کر منظر کو اور حسین بنا دیا جنت بھی اسکی آواز میں کھو گئی۔۔۔

ضوریز بس جنت پر نظریں جمائے گا تا رہا وہ ایک ایک لفظ دل سے گارہا تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔ www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

If the road ahead is not so easy
Our love will lead the way for us
Like a guiding star
I'll be there for you if you should need me
You don't have to change a thing
I love you just the way you are
So come with me and share the view
I'll help you see forever too
Hold me now, touch me now
I don't want to live without you

Nothing's gonna change my love for you

Posted On Kitab Nagri

You oughta know by now how much I love you

One thing you can be sure of

I'll never ask for more than your love

Nothing's gonna change my love for you

You oughta know by now how much I love you

One thing you can be sure of

I'll never ask for more than your love...

ضوریز جب خاموش ہوا تو سب سے پہلے بشیر نے تالیاں بجا کر داد دی

www.kitabnagri.com

امیزینگ۔۔ زبردست ضوریز تم تو بہت اچھا گالیتے ہو۔۔

بشیر نے ضوریز کا کندھا تھپتھپایا

تھینکس بابا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز مسکرایا

واقعی کمال گایا ہے اور دل سے گایا ہے۔۔
ماروخ نے بھی داد دی اور جنت کو دیکھا جو خاموش بیٹھی تھی۔۔

بھئی یہ تو جنت بتائے گی کیسا گانا۔۔۔ گایا تو اُس نے جنت کے لیے ہے نا۔۔
آنسہ نے مسکرا کر جنت کا ہاتھ پکڑا

جی اچھا تھا۔۔۔

جنت کو بھی ماننا پڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو اچھا لگا بس پھر تو سمجھیں اس گانے کے پیسے وصول ہو گئے۔۔

ضوریز نے مسکرا کر کہا سب ہنسنے لگے

چلو کافی رات ہو گئی ہے سونے چلیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے کہا

جی چلتے ہیں گھر۔۔۔ جنت بیٹا اٹھو برتن سمیٹو۔۔۔
ماروخ نے جنت سے کہا جنت سر ہلا کر برتن سمیٹنے لگی

آمم بابا میں گھر جا رہا ہوں۔۔۔ آپ لکڑیاں بجھا کر آجائیے گا۔۔
ضوری نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور جلدی سے کھڑا ہو کر گھر کی طرف چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت آج خاموشی سے کمرے میں آگئی مگر کمرے میں داخل ہوتے ہی حیران رہ گئی

بی یہ پھول تو وہی گر گئے تھے یہ یہاں کیسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیڈ کی سائیڈز پر پھول پھلائے ہوئے تھے اور درمیان کی جگہ خالی تھی

ہنہ یقیناً یہ اس ہیر و نے رکھے ہونگے۔۔۔

جنت نے دل میں سوچا ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ سب پھولوں کو بیڈ سے نیچے پھینک دے۔۔۔ ضرور یز دروازہ کھول کر روم میں داخل ہوا جنت نے پلٹ کر ضرور یز کو دیکھا

کیا ہے یہ سب کچھ۔۔۔ کیا سمجھتے ہیں آپ ان سب سے میں امپریس ہو جاؤ گی۔۔۔
جنت نے ضرور یز کے سامنے کھڑے ہو کر کہا

نہیں یہ تمہیں امپریس کرنے کے لیے نہیں سجائے بلکہ ہماری آج کی رات کو اور حسین بنانے کے لیے سجائے ہیں۔۔۔

ضرور یز نے آگے بڑھ کر جنت کو پکڑا اور دیوار سے لگا دیا

شٹ اپ اوکے اور چھوڑیں مجھے ورنہ شور مچاؤ گی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ہمیشہ کی طرح دھمکی دی

ہاں تو مچا و شور منا تھوڑی کیا ہے۔۔۔ سب کو بتا کر آیا ہوں کہ جنت رات میں سوتے ہوئے ایک جانور سے ڈر جاتی ہے اگر جنت کے شور مچانے کی آواز آئے تو سمجھ جائیں وہ جانور اسے ڈرا رہا ہے۔۔۔

ضوریز جنت کے چہرے کے بہت پاس آیا اور اسکے ایک نقش پر ہاتھ پھیرنے لگا

دور ہٹیں مجھ سے بہت گھٹیا قسم کے انسان ہیں آپ ایک دم چیپ۔۔۔
جنت نے ضوریز کو دھکا دیا جسکا کوئی فائدہ نہیں ہوا

ہممم کوئی بات نہیں اب جیسا بھی ہوں تمہارا ہی ہوں میں نے صبح کہا تھا جنت کے اب خود کو اس سب کے لیے تیار کر لو۔۔۔ میں اب روز کروٹیں بدل بدل کر راتیں نہیں گزار سکتا۔۔۔
ضوریز نے بھوجل لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کی راتوں سے کوئی غرض نہیں آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے سمجھے۔۔۔ اگر
آپ نے ایسی کوئی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔
جنت نے ضوریز کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنا چاہا۔۔

کبھی کبھی زبردستی کرنی پڑتی ہے پیار میں۔۔۔ اگر محبوب تم جیسا کم عقل ہو تو اُسکے ساتھ یہ ہی کرنا
پڑتا ہے۔۔۔

ضوریز نے جنت کا ہاتھ پکڑ کر اس میں بریسلٹ پہنایا۔۔۔

اب خدمت کرو جنت مجھے قبول کر لو۔۔۔
ضوریز جنت کے ہاتھ کو چوم کر اُنہیں اپنے چہرے پر پھیرنے لگا

ہنہ نہیں کرنا مجھے آپ کو قبول بلکل اچھے نہیں لگتے آپ مجھے۔۔۔
جنت نے ایک جھٹکے سے ہاتھ چھوڑا

Posted On Kitab Nagri

ضوری ز نے غصے سے جنت کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر دیوار پر لگایا جنت کی آنکھیں حیرانی سے پھیل گئیں۔۔۔

بی کیا کر رہے ہیں پلیز ز مجھے چھوڑو۔۔۔
جنت گھبرا کر اپنا سر ہلانے لگی

ضوری ز سب فاصلے مٹا کر جنت کے چہرے پر جھک گیا یہاں تک کہ جنت کو اپنی گال پر اس کے ہونٹ محسوس ہوئے۔۔۔

بے بسی سے جنت کا ایک آنسو اسکی آنکھ سے پھسل کر گال پر بہہ گیا۔۔ جسے ضوری ز نے اپنے ہونٹوں سے چُن لیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت بس یہ تمہارے آنسو ہی میری کمزوری ہے۔۔۔ حقیقت سے آنکھیں مت موڑو جنت
۔۔۔ کب قدر ہوگی تمہیں میری جب میرے ساتھ کوئی حادثہ ہوگا اور پھر جب میں دور ہو

Posted On Kitab Nagri

جاو نگا۔۔؟ تم میری محبت کا یقین کر لو جنت۔۔۔ تمہیں اسی طرح مجھے قبول کرنا ہو گا۔۔۔
میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں اتنی محبت دوں گا کہ خود کو خوش نصیب لڑکی سمجھو گی۔۔

ضوری نے جنت کے ماتھے پر بوسہ دیا اور گہرا سانس لے کر دور ہو گیا۔۔

بس رونامت اب۔۔۔ جاو آرام سے لیٹ جاو اور سو جاو بے فکر ہو کر۔۔ میں بس پانچ منٹ میں
آتا ہوں۔۔۔

ضوری نے سگریٹ نکال کر دکھائی اور باہر چلا گیا

جنت نے ایک گہرا سانس لیا اور بیڈ پر بیٹھ کر پھولوں کو نرمی سے چھونے لگی

m

ضوری بیٹا کہاں جا رہے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز کو جیکٹ پہنتا دیکھ کر آنسہ نے پوچھا

بس ایسے ہی جو گنگ کرنے جا رہا ہوں۔۔ کوئی کام ہے آپکو؟

ضوریز نے رک کر پوچھا

نہیں کام تو کوئی نہیں ہے جنت کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ آج صبح سے ہی مجھے اداس لگ رہی ہے۔۔۔

آنسہ نے جنت کی طرف دیکھ کر کہا جو اُن سے کافی فاصلے پر گرم سم سی بیٹھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ کیوں ماں یہ اداس کیوں ہے؟

ضوریز نے چونک کر جنت کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں نہیں پتا صہیب اور تمہاری سا لگرہ کا دن قریب آرہا ہے ہر سال ہم صہیب کو سرپرائز دیتے تھے۔۔ وہی سوچ کر اداس ہوگی۔۔
آنسہ نے اداسی سے کہا

لک کیا میرا اور صہیب کا۔۔ میں کب پیدا ہوا تھا ماں؟

ضرور یز کو آج تک خیال ہی نہ آیا کہ وہ اپنی پیدائش کا پوچھتا

تم دونوں 24 فروری کو پیدا ہوئے تھے۔۔ تمہارے جانے کے بعد بہت سالوں تک میں نے صہیب کی سا لگرہ بھی نہیں کی تھی پھر جب وہ تھوڑا بڑا ہوا تب خود ضد کرتا تھا ہمیشہ دو کیک آتے تھے ایک تمہارا اور ایک صہیب کا۔۔ مگر قسمت دیکھو اب بھی کیک دو ہونگے مگر کاٹنے والا ایک ہوگا۔۔

آنسہ دکھی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

ماں آپ پریشان نہ ہوں میں ہونا۔۔ ویسے ابھی تو تین دن ہیں سا لگرہ میں کچھ پلان کرتے ہیں یہ میری پہلی سا لگرہ ہوگی۔۔ میں چاہتا ہوں آپ لوگ اداس نہ ہوں بس۔۔
ضوری نے آنسہ کو پکڑ کر گلے لگایا

ہاں میری جان تمہاری پہلی سا لگرہ ہوگی۔۔ جاو اب جنت کو بھی ساتھ لے جاو۔۔
آنسہ نے ضوری کا گال چوم کر کہا

ماں وہ میری بات نہیں مانے گی اور میں نہیں چاہتا اس وقت میں اس پر غصہ کروں آپ ہی کہہ دیں اسے آپ کی بات مان لے گی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا اچھا تو ابھی سے اپنی بیوی سے ڈرنے لگے ہو۔۔۔
آنسہ نے ہنس کر کہا

ہاں تو شیر بھی صرف اپنی بیوی سے ہی ڈرتا ہے۔۔

ضوری نے بھی مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا رو کو میں اسے بولتی ہوں۔۔۔

آنسہ جنت کے پاس گئی۔۔ ضرور یزان دونوں کو دور سے دیکھنے لگا پہلے تو جنت منع کرتی رہی پھر پتا نہیں آنسہ نے ایسا کیا کہا کہ جنت اپنی شال خود پر لپیٹتی ہوئی جوتا پہن کر ضرور یز کے پاس آگئی۔۔

چلیے۔۔

بہت ہی اُکھڑے ہوئے لہجے میں جنت نے کہا



جی ضرور۔۔۔

ضرور یز نے جنت پر ایک بھرپور نظر ڈالی اور آنسہ کو ہاتھ ہلاتا ہوا باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہیں ہائینگ آتی ہے؟

ضوریز نے جنت کے ساتھ ٹہلتے ہوئے پوچھا

جنت نے منہ سے جواب دینے کے بجائے سر کو دائیں بائیں ہلا کر جواب دیا

ہممم ویسے اتنی مشکل نہیں ہوتی۔۔۔ وہ جو پہاڑ نظر آ رہا ہے وہ دیکھو مجھے لگتا ہے اس پر آرام سے
ہائینگ ہو جائے گی۔۔۔

ضوریز نے ہاتھ سے اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

جنت نے بس سر سری سی نظر ڈالی اور خاموش رہی۔۔۔

آممم میں نے بہت کی ہے ہائینگ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے جنت کے چہرے کو دیکھا

کیا ہوا جنت اتنی چپ کیوں ہو؟

اب ضوری نے جنت کو پکڑ کر اپنی طرف گھومایا

کچھ نہیں پلیرز مجھے چھوڑ دیں۔۔

جنت نے آہستہ آواز میں کہا

ہر وقت چھوڑنے کی بات مت کیا کرو جنت۔۔ اچھا بتاؤ کیا ہوا ہے اس طرح چپ مت رہو؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوری زابھی بھی جنت کے دونوں بازو تھامے ہوئے تھا

کچھ نہیں ہوا۔۔ مجھے کیا ہونا دیکھ لیں زندہ ہوں اچھی بھلی ہوں۔۔

جنت نے کوفت سے کہا اور اپنے بازو چھوڑوائے

Posted On Kitab Nagri

صہیب یاد آرہا ہے؟

ضوریز نے ناچاہتے ہوئے بھی صہیب کا پوچھ لیا

وہ مجھے کبھی بھولا ہی نہیں ہے۔۔۔

جنت نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

ہم ماں نے بتایا ہے مجھے کہ ہماری سالگرہ ہے تین دن بعد۔۔۔ آمم کیا تم میرے لیے خوش نہیں ہو سکتی۔۔۔



ضوریز نے ایک امید سے پوچھا

جو دکھ صہیب کو کھونے کا ہے وہ کسی بھی خوشی سے پورا نہیں ہو سکتا۔۔۔

جنت نے دو ٹوک انداز میں کہا

ضوریز کو ناچاہتے ہوئے بھی صہیب سے جلن محسوس ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ شوہر میں ہوں آپکا اور یاد تم کسی اور کو کرتی رہتی ہو میں نے تو سنا تھا یہاں کی لڑکیاں اپنے شوہروں کی وفادار ہوتی ہیں صرف اُن ہی سے محبت کرتی ہیں۔۔

ضوری نے جنت کو پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔ ناچاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ سخت ہو گیا

میں نے آپ سے خوشی سے شادی نہیں کی تھی مجبوری سے کی تھی سمجھے آپ۔۔۔ آپ کا کوئی حق نہیں ہے کہ آپ مجھ سے زبردستی کریں اور نہ ہی آپ مجھ سے اس طرح بات کر سکتے ہیں۔۔

اس بار جنت ڈرنے کے بجائے اونچی آواز میں بولی

www.kitabnagri.com

آہستہ آواز میں بات کرو جنت۔۔۔ مجھے پسند نہیں ہے کہ کوئی مجھ سے اس طرح بد تمیزی کرے۔

--

ضوری نے دانت پیستے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیوں پسند نہیں ہے۔۔۔ بہت بڑی چیز ہیں آپ۔۔۔ آپکو کیا لگتا ہے ہر بار آپ مجھے ڈرائیں گے
میں ڈر جاؤنگی پاگل سمجھا ہوا ہے کیا آپ نے مجھے۔۔
جنت نے اور زیادہ بد تمیزی کی۔۔

اففف جنت میں نہیں چاہتا کہ اس وقت تم پر غصہ کروں جب میں پیارا اور تمیز سے بات کر رہا
ہوں تو تم بھی آرام سے بات کرو۔۔
ضوریز نے گہرا سانس لے کر خود کو ریلکس کیا

کیسے کروں میں آپ سے پیار سے بات جب مجھے آپ سے پیار ہے ہی نہیں آپ کیا سمجھتے ہیں آپکی
شکل صہیب جیسی ہے تو میں اسے بھول کر آپ سے محبت کرنے لگوں گی۔۔ ہر گز نہیں آپکی
شکل بے شک اس جیسی ہو مگر آپ صہیب کے جوتے کے برابر بھی نہیں ہیں۔۔
جنت نے چیخ کر کہا

شٹ اپ جنت آگے بکواس کی تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہاں کیا کریں گے ماریں گے مجھے قتل کر دیں گے جیسے صہیب کو مار دیا اچھا ہے ماریں مجھے
بھی۔۔۔ نہیں جی پار ہی اسکے بغیر۔۔۔

جنت کی آواز کانپنے لگی۔۔۔ ضوریز نے اپنے غصے کو کنٹرول کیا اور جنت کے قریب آیا

پلیزز جنت ایسا مت کہو میں نے قتل نہیں کیا میری جان کیسے یقین دلاؤں تمہیں۔۔۔
ضوریز نے تھک کر کہا

بس پلیزز رومت۔۔۔ اچھا یہاں بیٹھو۔۔۔

ضوریز نے جنت کو پکڑ کر ایک پتھر پر بیٹھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب بتاؤ مجھے کیسے یقین آئے گا تمہیں مجھ پر۔۔۔ میں ایسا کیا کروں کہ تمہارے دل سے میرے
لیئے یہ بدگمانی ختم ہو جائے؟

ضوریز گٹنوں کے بل بیٹھ کر جنت سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہ کریں آپ بس مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔ مجھے آپکی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔
جنت نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

مگر مجھے تمہاری ضرورت ہے جنت۔۔۔ اپنا سب کچھ تمہارے لیے چھوڑ کر آیا ہوں۔۔۔ جی
نہیں سکتا میں تمہارے بغیر ایسا مت کہو پلیز۔۔۔
ضوری نے نرمی سے جنت کا ہاتھ پکڑا

پلیز ز میرے بس میں نہیں ہے آپ سے محبت کرنا میں نے اپنا سب کچھ صہیب کے نام کیا تھا
اب میرا پاس کچھ نہیں بچا کے آپ کو دے سکوں۔۔۔
جنت نے اپنا ہاتھ چھوڑا کر کہا

www.kitabnagri.com

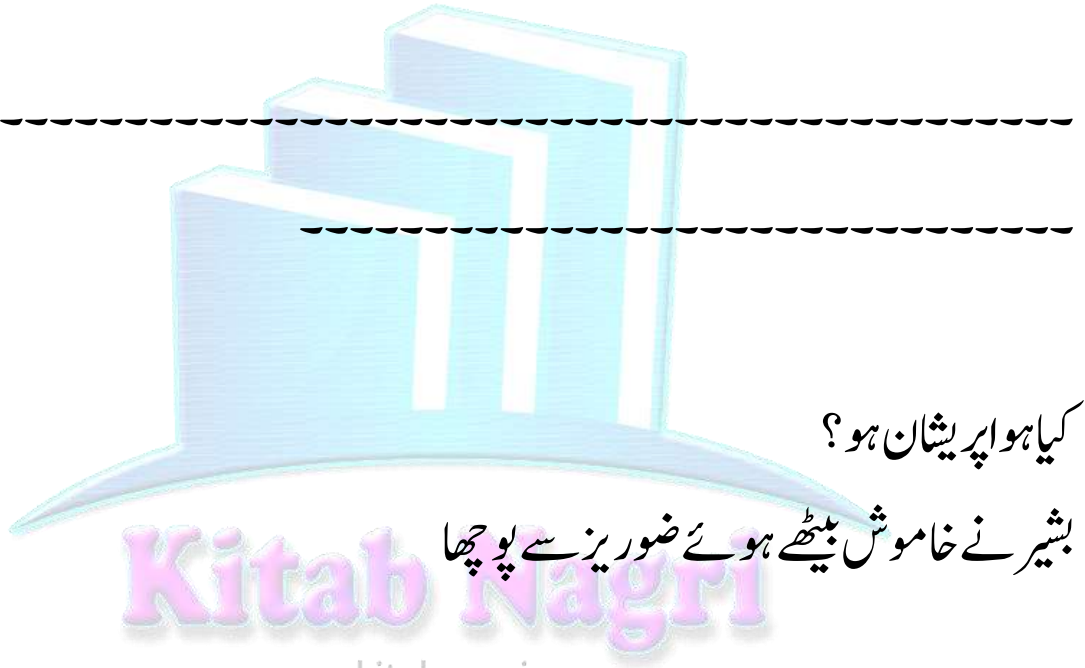
ٹھیک ہے میں اب تمہیں فورس نہیں کرونگا تم جیسے چاہو رہو۔۔۔ ہنہ میرے ساتھ روم میں نہیں
رہنا چاہتی تو ٹھیک ہے آج دادو آرہی ہیں تم ان کے ساتھ رہہ لینا مگر میں تمہیں خود سے الگ
نہیں کر سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز جنت کے پاس سے اٹھ گیا

خیر چلو گھر چلیں اٹھو۔۔۔

ضوریز نے آہستہ سے کہا جنت بھی کھڑی ہوئی اور چلنے لگی



کیا ہوا پریشان ہو؟

بشیر نے خاموش بیٹھے ہوئے ضوریز سے پوچھا

www.kitabnagri.com

آں۔۔ ہاں نہیں پریشان تو نہیں ہوں بس ویسے ہی۔۔۔

ضوریز نے چونک کر کہا

کوئی تو بات ہے ضوریز جو اس طرح گم سم بیٹھے ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس بادل کر رہا سب کچھ چھوڑ کر کسی ایسی جگہ چلا جاؤں جہاں سے واپس نہ آ سکوں۔۔
ضوریٰ نے مایوسی سے کہا

کیوں کیا ہوا بیٹا کسی نے کچھ کہا ہے۔۔؟
بشیر نے پریشانی سے پوچھا

مجھے کون کچھ کہے گا۔۔۔ بس جس کے لیے سب کر رہا ہوں وہ مجھ سے اتنی بدگمان ہے کہ خود
سے نفرت ہونے لگی ہے۔۔۔
ضوریٰ نے سر جھکا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ تم جنت کی بات کر رہے ہو۔۔۔ اُس کی بات پر پریشان مت ہو بس صہیب کی سالگرہ کی وجہ
سے ڈسٹرب ہے تم خود سوچو ضوریٰ۔۔۔ صہیب نہ صرف اسکی بچپن کی محبت تھا بلکہ شوہر بھی
تھا اس کے چلے جانے دکھ وہ اتنی جلدی کیسے بھول سکتی ہے۔۔۔

بشیر نے سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

تو بابا میرے آنے کی خوشی۔۔ میری محبت میری قربانی میرے جذبات اس کے لیے کوئی معنی
نہیں رکھتے۔۔ میں بھی تو اب اسکا شوہر ہوں۔۔۔۔ وہ اس نکاح کا ہی کوئی بھرم رکھ لے۔۔۔
ضوریز نے دکھی لہجے میں کہا

اتنے مایوس مت ہوضوریز جنت کو تھوڑا وقت دو۔۔ اسے تمہاری محبت کا احساس ضرور ہوگا۔۔
بشیر نےضوریز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

ہنہ کتنا وقت دوں بابا پچھلے سات مہینے سے میں جنت سے یکطرفہ محبت کر رہا ہوں۔۔ میں مانتا
ہوں اُسکے لیے یہ سب اتنی جلدی ایکسپٹ کرنا آسان نہیں ہے۔۔۔ مگر میں بھی مجبور ہوں مجھے
ایسا کیوں لگتا ہے جیسے روز روز جنت مجھ سے دور ہوتی جا رہی ہے۔۔۔ بابا میں جنت کے بغیر
ایک پل بھی نہیں رہہ سکتا آپ اُسے سمجھائیں اسے بتائیں کہ میں کتنی محبت کرتا ہوں اُس
سے۔۔۔۔

ضوریز کی آواز بھاری ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں ضرور یز تم کتنی محبت کرتے ہو تمہیں اپنے منہ سے بتانے کی ضرورت نہیں تمہاری
آنکھوں میں ہی نظر آ جاتی ہے یہ محبت۔۔۔ بس صبر کرو اور بھروسہ رکھو۔۔۔
ان شاء اللہ بہت جلد اللہ جنت کے دل میں تمہاری محبت کو جگادے گا، ہممممم۔۔۔
بشیر نے تسلی دی ضرور یز سر ہلا کر خاموش ہو گیا

نانو میں نے آپکو بہت مس کیا۔۔۔
سب ہی عشرت بی بی اور راشد کا استقبال کرنے دروازے سے باہر آئے۔۔۔

اچھا اچھا سب پتا ہے مجھ کو۔۔۔ کتنا یاد کیا ایک فون تک کیا نہیں جاتا تم سے۔۔۔
عشرت نے جنت کے سر پو بوسہ دے کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے نانو وہ آپ کے لاڈلے نے میرا فون بند کروا دیا ہے۔۔۔ ورنہ آپ پوچھ لیں
امی سے ہر وقت آپکا پوچھتی تھی۔۔

اچھا بھئی اب ہمیں بھی اماں سے ملنے دو۔۔۔
آنسہ نے جنت کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

جی مل لیں۔۔۔ امم ابو کہاں ہیں۔۔

جنت عشرت بی بی سے الگ ہوئی اور راشد کو دیکھنے لگی جو بشیر اور ضوریز کے ساتھ کھڑے ہوئے
تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابو مجھ سے بھی مل لیں۔۔۔
جنت نے راشد کے پاس آکر کہا

ارے ہماری بیٹی کو یاد آگئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

راشد نے اپنے بازو پھیلا کر جنت کو گلے لگایا

مجھے تو آپ لوگوں کی روز یاد آتی تھی۔۔

جنت گلے لگتے ہی رونے لگی

رو نامت میری جان مجھے بھی روز تمہاری یاد آتی تھی دیکھو ہم اڑ کر آ گئے۔۔

راشد نے جنت کو خود سے الگ کیا اور جنت کے آنسو صاف کیئے

چلیں انکل اندر چلتے ہیں۔۔

ضوری نے ایک نظر روتی ہوئی جنت کو دیکھا اور اندر چلا گیا

www.kitabnagri.com

کھانا تو بہت مزے کا بنا ہے واقعی۔۔

Posted On Kitab Nagri

راشد نے آخری نوالہ لے کر پلیٹ صاف کرتے ہوئے کہا

ہاں بھی آپکو تو پسند آئے گا آخر آپکی بیگم کے ہاتھ کا جو بنا ہوا ہے۔۔۔
آنسو نے چھیڑتے ہوئے کہا

ارے واہ بہت مس کیا میں نے اس کھانے کو۔۔۔

راشد نے ماروخ کو دیکھا اور سب مسکرا نے لگے

ابو یہ کھا کر بتائیں میں نے خود بنایا ہے کسٹر ڈ۔۔

جنت نے کسٹر ڈ کا باول راشد کی طرف کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے واہ آج تو عید ہو گئی جنت کے ہاتھ کا میٹھا۔۔

راشد نے کسٹر ڈ ڈالا

ہممم بہت مزے کا ہے جنت زبردست۔۔

Posted On Kitab Nagri

راشد نے پہلا چچ منہ میں ڈالتے ہی کہا

تھینک یو ابو۔۔

جنت نے خوش ہو کر کہا ضرور یز خاموشی سے بیٹھا جنت کو دیکھتا رہا

ارے مجھے بھی چھکا دو یہ میٹھا۔۔

عشرت نے آنسو کو ہاتھ مار کر کہا

نہیں اماں آپ کو میٹھا منع ہے آپ بس ہمیں کھاتا ہوا دیکھ کر گزرا کریں۔۔

آنسو نے کسٹر ڈاٹھا کر اپنے پاس رکھا

آئے ہائے دیکھ رہے ہو بشیر تمہاری بیوی اب مجھے میٹھا بھی کھانے نہیں دیتی۔۔

عشرت نے بشیر سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو ٹھیک کہہ رہی ہیں نہ میری بیگم۔۔۔ پوری زندگی آپ نے میٹھا کھا کھا کر شوگر کروالی ہے۔۔۔ اب آپ بس دیکھ کر گزرا کریں۔۔۔
بشیر نے بھی عشرت بی بی کو تنگ کیا

لو بھئی سب ہی اپنی اپنی بیگم کے مرید ہو گئے ہیں بس ہمارے والا ہی ہمیں اکیلا چھوڑ گیا یہ سب
سننے کے لیے۔۔۔

عشرت بی بی نے اپنا دوپٹا اپنی آنکھوں پر رکھ کر کہا

نانو اتنی اور ایکٹینگ نہ کریں سب مزاق کر رہے ہیں میں نے آپکے لیے الگ سے بنایا ہے
میٹھا۔۔۔ اس میں میں نے میٹھا نہیں ڈالا۔۔۔

جنت نے ایک چھوٹا سا باول عشرت کو دیا
www.kitabnagri.com

ہیں ں۔۔۔ کم عقل میٹھے کے بغیر میٹھا بھی بنتا ہے کیا۔۔۔

عشرت بی بی نے فوراً اپنا دوپٹا ہٹا کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ہاہا ہا ہا نانو مزاق کر رہی ہوں۔۔۔

سب ہی عشرت کے ساتھ ہنسی مزاق میں لگ گئے کسی کا دیہان خاموش بیٹھے ضوریز کی طرف نہ گیا۔۔ وہ خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔



ارے یہ ضوریز کہاں ہے؟؟

چائے پیتے ہوئے ماروخ کو خیال آیا

www.kitabnagri.com

ہاں اپنے کمرے میں ہوگا۔۔

آنسو نے چائے کا گھونٹ لیا

کیوں اس نے چائے نہیں پینی کیا۔۔ جاو جنت اُسے بلا کر لاو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماروخ نے جنت سے کہا جو راشد سے باتیں کرنے میں مصروف تھی

اوہو رہنے دیں نہ امی اُس نے پینی ہوگی خود ہی آجائے گا۔۔

جنت نے اکتا کر کہا

اونہوں۔۔۔ بری بات جنت بیٹا اس طرح منع نہیں کرتے جاو شتاباش بولا کر لاؤ اُسے۔۔۔

راشد نے جنت کو ٹوک کر کہا جنت منہ بناتی ہوئی روم میں چلی گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوریز آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا تھا۔ جنت اندر آئی تو اسے لگا شاید سو رہا ہے۔۔۔ وہ خاموشی سے چلتی ہوئی بیڈ کے پاس آئی اور زوریز کو دیکھا پھر کندھے اچکا کر مڑنے لگی کہ اُسے زوریز کی آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا کوئی کام ہے؟

ضوریز کے یوں اچانک بولنے پر جنت اُچھل کر پلٹی

آپ سو رہے تھے کیا؟

جنت نے چونک کر پوچھا

ہنہ اتنی مہربان کہاں ہوتی ہے نیند جو اتنی آسانی سے آجائے خیر کیا ہوا۔۔ آپکو میری یاد کیسے آگئی۔۔؟

ضوریز اٹھ کر بیٹھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں آئی یاد۔۔ وہ امی بول رہی ہیں کے آکر چائے پی لیں۔۔۔

جنت نے لا پرواہی سے کہا اور واپس پلٹ کر جانے لگی

دل رکھنے کے لیے ہی کہہ دیتی کے تم نے میری کمی محسوس کی ہے جب ہی مجھے لینے آئی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے افسوس سے کہا

میں جھوٹ بول کر کسی کا دل نہیں رکھنا چاہتی۔۔

جنت نے پلٹ کر جواب دیا

میں کسی میں شمار نہیں ہوتا جنت میں تمہارا ہوں۔۔ تمہارا شوہر۔۔۔

ضوری ایک ایک لفظ چبا کر کہا

اپنے جملے کو تھوڑا درست کر لیں آپ میرے شوہر نہیں زبردستی کے شوہر ہیں۔۔۔

جنت بھی اُسی طرح جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا زبردستی کی ہے میں نے تمہارے ساتھ ہاں بولو۔۔ ہر رات تو تم مجھ سے دور ہو کر سوتی ہو

اب تک تمہاری ہی مانتا آ رہا ہوں پھر بھی تم مجھ سے خوش نہیں ہوتی۔۔

ضوری غصے سے کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

تو میں نے کہا ہے یہ سب کریں۔۔۔ میں نے مجبور نہیں کیا آپکو یہ سب کرنے کے لیے۔۔۔ مجھ پر روبرو مت جمایا کریں۔۔۔
جنت نے انگلی اٹھا کر کہا

اونچی آواز میں بات مت کیا کرو مجھ سے سمجھی۔۔۔
ضوری نے جنت کی انگلی پکڑ کر نیچے کی

اور میں دیکھ رہا ہوں آج جب سے تمہارے ابو آئیں ہیں تم کچھ زیادہ ہی مجھ سے زبان چلانے لگی ہو۔۔۔

جی ہاں اب ایسے ہی جواب دیا کرونگی میں اگر اتنی تکلیف ہو رہی ہے نہ میری زبان سے تو مجھے چھوڑ دیں۔۔۔ طلاق دے دیں مجھے۔۔۔
جنت نے سوچے سمجھے بغیر غصے سے کہا

شٹ اپ یو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے ایک زوردار تھپڑ جنت کے منہ پر مارا۔۔ جنت کوضوریز سے اس کی توقع نہیں تھی وہ لڑکھڑا کر گرنے لگیضوریز نے فوراً اسے تھام لیا۔۔ جنت نے غصے سےضوریز کے ہاتھوں کو جھٹکا۔۔

چھوڑو مجھے آئی ہیٹ یو۔۔ تم نے مجھے مارا۔۔ امی یی۔۔۔
جنت نےضوریز سے دور ہو کر روتے ہوئے کہا

ضوریز کو جنت کی گال پر اپنے ہاتھوں کا نشان دیکھ کر خود پر بہت غصہ آیا اور وہ جنت کے پاس آکر اسے گلے لگانے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ آئم سوری جنت تم نے بات بھی تو ایسی کی تھی پلیز رومت۔۔۔ لو تم بھی مجھے تھپڑ مار لو بیشک سو تھپڑ مار لو مگر رومت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضویر بار بار اُسے اپنے قریب کر رہا تھا اور جنت اس کے ہاتھ جھٹک رہی تھی اور زور زور سے آئی
ہیٹ یوبول رہی تھی

کیا ہو گیا ضویر کیا ہوا ہے جنت کو۔۔؟

آنسہ اور ماروخ شاید بھاگ کر روم میں آئیں تھیں اس لیے اُن کے سانس پھولے ہوئے تھے

امی اس نے مم مجھے تھپڑ مارا بہت زور سے یہ دیکھیں۔۔

جنت نے اپنا ہاتھ گال سے ہٹا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا ہے ضویر تم نے جنت پر ہاتھ اٹھایا۔۔
بشیر اور راشد بھی آگے پیچھے کمرے میں داخل ہوئے بشیر نے ضویر کو غصے سے دیکھ کر کہا

وہ بابا مجھے غصہ آگیا تھا۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں اٹھایا۔۔

ضویر واقعی شرمندہ تھا

Posted On Kitab Nagri

غصہ آگیا تھا تمہیں۔۔۔ یہ تمہارا وہ گینگ نہیں ہے کہ جب تمہیں غصہ آیا تم کسی کو بھی مارنا شروع کر دو گے یہ تمہارا گھر ہے یہاں برداشت کرنا ہوتا ہے۔۔۔۔

راشد نے غصے سے کہا۔۔۔ ضرور یز نے دکھ سے اُسکو دیکھا

جنت نے بات بہت غلط کی تھی انکل اگر یہ اس طرح کی بات کرے گی تو میں ایسا ہی کرونگا۔۔۔ میں کبھی اسے خود سے الگ نہیں کر سکتا۔۔



ضرور یز نے سر جھکا کر کہا

مگر مجھے اب اس کے ساتھ نہیں رہنا ابو۔۔ اسکی ایک ادا بھی صہیب جیسی نہیں ہے وہ ہیرا تھا تو یہ کوئلہ ہے۔۔۔ بہت سوچا اور بہت نوٹ کیا کہ شاید کوئی ایک عادت کوئی ایک ادا اسکی صہیب سے ملتی ہو مگر نہیں ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ماروخ سے الگ ہو کر ضوریز کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

میں صہیب نہیں ہوں جنت۔۔ میں ضوریز ہوں۔۔ میری محبت کو صہیب کی محبت سے
کمپئیر نہ کیا کرو۔۔

ضوریز نے غصے سے جنت کا بازو پکڑ کر کہا

ہاں تم دونوں کی محبت کا کوئی کمپئیر بن ہو بھی نہیں سکتا۔۔ چھوڑو مجھے۔۔

جنت نے اپنا بازو چھوڑ دیا

ابو مجھے طلاق چاہیے اس سے۔۔ آپ سب نے وعدہ کیا تھا نہ مجھ سے کہ میں جو کہوں گی آپ
لوگ مانیں گے تو اب سب کو میرا فیصلہ ماننا ہو گا۔۔

جنت نے پلٹ کر سب کو دیکھا۔۔ آنسو نہ ڈھال سی ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بیٹا بھی تم غصے میں ہو آرام سے بیٹھ کر۔۔

نہیں ماموں اب میں فیصلہ کرونگی بہت ہو گیا۔۔ میں کوئی کھولانا نہیں ہوں کے پہلے آپ سب نے میرے شوہر کی موت کی خبر مجھ سے چھپائی پھر اسکو آخری بار دیکھنے بھی نہیں دیا۔۔
جنت ضرور یز کی طرف پلٹی

اور پھر اسکی خاطر آپ سب کو در بدر ہونا پڑا۔۔ مجھے اپنے دل پر پتھر رکھ کر اس سے شادی کرنی پڑی پھر آپ سب کو چھوڑ کر مجھے اسکے ساتھ خوروں کی طرح اکیلے رہنا پڑا اور اب یہاں پوری دنیا سے کٹ کر رہ رہے ہیں ہم۔۔ کیا قصور ہے میرا میری زندگی تو ویسے ہی صہیب کے جانے سے رک گئی تھی اور اب تو لگتا ہے جیسے کسی مسلسل ازیت میں ہوں میں۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت بولتے بولتے تھک کر خاموش ہوئی اور رونے لگی

تھوڑی دیر تک جنت کی ہچکیوں کی آواز کمرے میں گونجتی رہی۔۔ ضرور یز نے بہت ضبط کر کے روتی ہوئی جنت کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جنت مجھے اپنے ہاتھوں سے مار دو مگر میں تمہیں خود سے الگ نہیں کرونگا یہ یاد رکھنا۔۔

ضوریز نے بہت مشکل سے اپنی بات مکمل کی اور کمرے سے باہر چلا گیا

ہم جانتے ہیں جنت صہیب اور ضوریز کی محبت میں بہت فرق ہے مگر دونوں کی محبت خالص ہے۔۔۔ بس یہ تو دور وپ ہیں محبت کے۔۔۔ صہیب ہمیشہ تم سے نرمی سے بات کرتا تھا کیونکہ اُسکی تربیت اُسکی ماں نے کی تھی اور ضوریز کے لہجے میں سختی ہے اُسکی تربیت نہ جانے کس نے کی ہے۔۔۔ میں اُسکی تربیت پر شک کر سکتا ہوں مگر جو محبت وہ تم سے کرتا ہے میں اس پر شک نہیں کر سکتا۔۔۔

بشیر جنت کے پاس بیٹھ کر اس سمجھانے لگے

Posted On Kitab Nagri

تمہارے ماموں ٹھیک کہہ رہے ہیں جنت۔۔۔ میں جانتی ہوں چندا تمہارے لیے یہ سب آسان نہیں یقین کرو میرے لیے بھی یہ سب بہت مشکل ہے مگر جہاں محبت مل رہی ہو نہ وہاں گزارا کر لینا چاہیے۔۔ تم اُسے ایک موقع دو وہ تمہارے سارے غم جن لے گا بیٹا۔۔
ماروخ نے بھی جنت کے پاس بیٹھ کر اُسے سمجھایا

امی۔۔۔ بات محبت کی نہیں ہے دل کی رضا مندی کی ہے۔۔۔ جب میرا دل ہی راضی نہیں ہو رہا تو میں کیسے اسکی محبت کو قبول کر لوں۔۔۔ آپ سب مجھے سمجھ نہیں رہے۔۔ میں نے ہمیشہ صہیب سے وعدہ کیا ہے کہ میں اُس کے علاوہ کسی کا نہیں سوچوں گی۔۔۔ کیا اب ضروریز کو اپنا کر میں اپنے وعدے سے مکڑ جاؤں۔۔۔؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے ماروخ سے پوچھا

بیٹا ضروریز کی محبت قبول کرنے سے تم وعدے سے کیسے مکڑو گی۔۔ ہم تمہیں اس کی محبت قبول کرنے کا کہہ رہے ہیں نا کہ اس سے محبت کرنے کا۔۔ اور پھر صہیب نے خود آخری سانسوں میں ضروریز سے وعدہ لیا تھا کہ وہ تمہارا خیال رکھے۔۔ تو سوچو ضروریز اپنا وعدہ کیسے پورا کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri

- تمہیں کیا لگتا ہے تمہیں اس طرح پریشان اور دکھی دیکھ کر صہیب کو تکلیف نہیں ہوتی ہوگی۔۔
میری جان اگر وہ بھی ضروریز کی محبت دیکھ لیتا تو یقیناً وہ اسکی محبت پر ایمان لے آتا۔۔ سمجھنے کی
کوشش کرو جنت ہم سب تمہارا بھلا چاہتے ہیں بس۔۔۔

ماروخ نے جنت کو اپنے گلے لگایا

امی میں دو ٹکڑوں میں کٹ جاؤں گی۔۔ میرے لیے یہ سب آسان نہیں ہے۔۔ ہر پل ہر لمحہ
صرف صہیب کے ساتھ زندگی گزارنے کے خواب دیکھے تھے اب کیسے میں اس حقیقت کو مان
لوں۔۔۔

جنت پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس ماروخ میری بیٹی کے ساتھ اب اور کوئی زبردستی نہیں ہوگی اگر وہ ضروریز کے ساتھ نہیں رہنا
چاہتی تو اب ہمیں اس کے فیصلے کا احترام کرنا ہوگا جیسے اس نے ہمارے فیصلے کا کیا تھا۔۔۔

ماروخ کے بات کرنے سے پہلے ہی راشد نے انہیں ٹوک دیا

Posted On Kitab Nagri

بس جنت اب خود کو اور ازیت مت دو میں بات کرو نگا ضرور یز سے وہ تمہارے ساتھ زبردستی
نہیں کر سکتا تم پریشان مت ہو ہممم۔۔۔ بس چپ ہو جاو ریلکس۔۔۔

راشد نے پاس آکر جنت کے سر پر ہاتھ رکھا

مگر راشد ضرور یز جنت کو طلاق نہیں دینا چاہتا۔۔۔
ماروخ نے حیران ہو کر راشد سے کہا

اب ہر بار اُس کی مرضی نہیں چلے گی۔۔ میں بات کرتا ہوں اُس سے تم جنت کو سلا دو تھوڑا
ریسٹ کر لے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضوریز مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔

ضوریز خاموشی سے بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا کہ راشد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

جی انکل کریں۔۔

ضوریز نے سگریٹ بُجھائی

جنت اس رشتے کے لیے راضی نہیں ہے۔۔ میں نے ہمیشہ جنت کے فیصلے کو اہمیت دی ہے وہ میری اکلوتی بیٹی ہے جب اسکی شادی صہیب سے ہوئی تھی اس وقت بھی میں نے اپنے بہت سے سکے رشتے داروں کو ناراض کیا تھا کیونکہ وہ سب ہی جنت کو اپنی بہو بنانا چاہتے تھے مگر جنت صہیب سے محبت کرتی تھی اس لیے میں نے اپنے رشتہ داروں کو منع کر کے جنت کا رشتہ صہیب سے طے کیا۔۔ اب جب وہ تمہارے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تو میں آج بھی اُس کے فیصلے کے ساتھ ہوں۔۔ تمہیں جنت کو طلاق دینی ہوگی۔۔

راشد نے ضوریز کے سر پر گویا بمب پھوڑا

Posted On Kitab Nagri

بی یہ کل کیا کہہ رہے ہیں آپ انکل۔۔ میں کہہ چکا ہوں میں ہر گز اسے طلاق نہیں دوں گا۔۔۔
ضوری نے سختی سے کہا

تم اس کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے ضوری یہ اُس کا حق ہے۔۔۔
راشد نے بھی سختی سے کہا

یہ اُس کا حق نہیں ہے۔۔۔ جب میں اسکی ہر بات مان رہا ہوں محبت کرتا ہوں۔۔۔ عزت کرتا
ہوں۔۔۔ ہر چیز بنا کہے اسے لا کر دیتا ہوں۔۔۔ پھر یہ اس کا حق کیسے ہوا۔۔۔ ہر گز نہیں میں یہ کبھی
نہیں کروں گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضوری غصے سے کھڑا ہوا بات کرتے کرتے ضوری کا سانس پھول گیا

آرام سے بات کرو ضوری۔۔۔ بے شک تم جنت کی ہر خواہش پوری کر رہے ہو مگر جب اُسے تم
سے محبت ہی نہیں ہے تو وہ کیسے تمہارے ساتھ رہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو میں اس سے کب محبت مانگ رہا ہوں۔۔۔ مت دے محبت اسی طرح پیسا رکھے مجھے میں قسم
کھا کر کہتا میں اسے ہاتھ بھی نہیں لگاؤنگا۔۔۔ بس مجھ سے طلاق نہ لے میں اسے خود سے الگ
نہیں کر سکتا انکل پلیز زرز۔۔۔

ضوری نے اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیا

بہت سمجھایا ہے اسے ہم سب نے مگر وہ نہیں مان رہی بتاؤ اب ہم کیا کریں یا تم سمجھ جاو یا اُسے
سمجھا دو۔۔۔ اب یہ تم پر ہے۔۔۔ مگر ہاں یاد رکھنا میں ہر حال میں جنت کا ساتھ دوں گا۔۔۔

راشد نے ضوری کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

Kitab Nagri

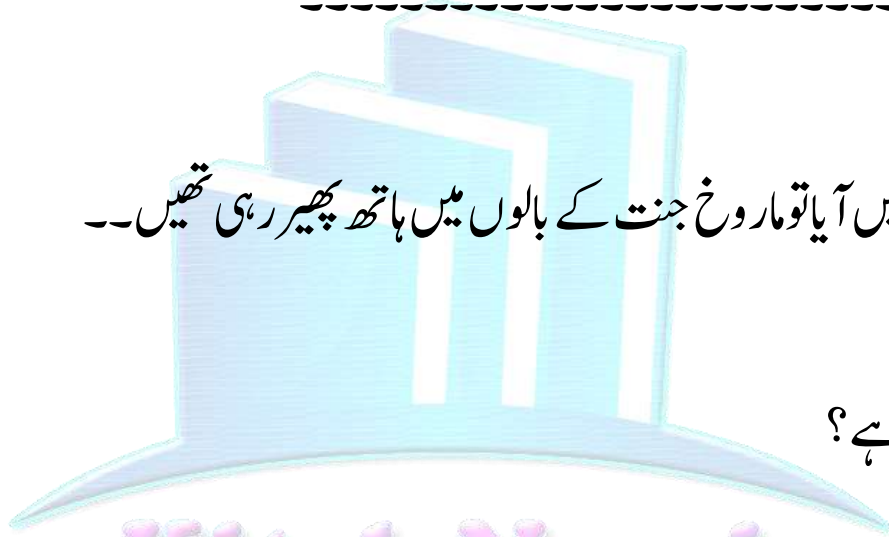
www.kitabnagri.com

مم میں بات کرتا ہوں اس سے۔۔۔ مجھے ایک موقع دیں۔۔۔

ضوری نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

ہمم ٹھیک ہے کر لو بات تمہارے پاس ایک دن ہے اگر وہ مان گئی تو ٹھیک ہے ورنہ تم جانتے ہو
تمہیں کیا کرنا ہوگا۔۔۔



ضور یزوم میں آیا تو ماروخ جنت کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھیں۔۔

کیا ہوا سو گئی ہے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضور یز کے بہت آہستہ آواز میں کہا

ہاں بس ابھی ابھی سوئی ہے۔۔

ماروخ جنت کے پاس سے اٹھ کر کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز آج تم کہیں اور سو جاو۔۔

ماروخ نے ضوریز کے نزدیک آکر کہا

آں ہاں۔۔ نن نہیں پھوپو میں کہیں اور نہیں سو سکتا۔۔ آپ پریشان مت ہوں میں اسے تنگ
نہیں کرونگا۔۔

ضوریز نے اپنی نظریں جنت سے ہٹا کر کہا

ہمم ٹھیک ہے ضوریز مگر جنت تمہارے ساتھ۔۔۔

پلیز ز پھوپو اس وقت میں تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہوں اب اس معاملے میں صبح بات ہوگی۔۔

ضوریز نے اپنا سر دباتے ہوئے کہا

اچھا چلو ٹھیک ہے تم بھی آرام کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماروخ نے ایک نظر جنت کو دیکھا اور روم سے چلے گئی

ضرور یز بنا کوئی آواز کیئے جنت کے ساتھ لیٹ گیا اور نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔۔ تھوڑی دیر تک جنت کو دیکھنے کے بعد وہ تھوڑا اٹھ کر جنت کے چہرے پر آئے بال اپنے ہاتھوں سے سمیٹنے لگا پھر اس بالوں میں اپنا چہرے چھپا کر گہرا سانس لیا۔۔۔ جنت کی خوشبو اسے مدحوش کر رہی تھی وہ کتنی ہی دیر جنت کے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اتارتا رہا۔۔۔ پھر مسکرا کر جنت کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہنہ کیا کوئی اپنی روح سے جدا ہو کر کے بھی زندہ رہ سکتا ہے۔۔۔

ضرور یز نے جنت کے ہاتھ کو دیکھ کر سوچا اور پھر جنت کی ایک ایک انگلی کو اپنے لبوں سے چومنے

لگا

Posted On Kitab Nagri

اُسے ایک سکون سا محسوس ہوا جیسے بہت لمبے سفر کی تھکاوٹ اتر گئی ہو۔۔

میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتا جنت۔۔

جنت کے ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھ کر جنت کے ماتھے پر اپنے لب رکھے۔۔

مت جاو مجھ سے دور۔۔ مر جاو نگا میں۔۔

اپنا چہرہ جنت کی گال سے لگا کر وہ بہت آہستہ آواز میں جنت سے باتیں کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

جنت مجھے اپنالو۔۔ آئی نیڈ یو۔۔

ضو ریز خود پر قابو نہ رکھ سکا وہ جو باہر جنت کو نہ چھونے کی قسم کھا کر آیا تھا جنت کو دیکھتے ہی اپنا

آپ کھو بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

جنت کو محسوس ہوا کے کوئی اس کے اوپر ہے۔۔ جنت نے فوراً آنکھیں کھول کر دیکھا۔۔ ضرور
آدھی بند ہوتی آنکھوں سے جنت کے گال چوم رہا تھا۔۔۔

ضض ضروریز چھوڑیں مجھے۔۔

جنت نے اٹکتے ہوئے کہا

نہ ممکن ہے جنت۔۔۔ روح میں بستی ہو تم۔۔ تمہیں چھوڑ کر میں صرف قبر میں جاسکتا ہوں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروریز نے جنت کی ناک کو اپنے لبوں سے چھوا

یہ آپ کیا کر رہے ہیں میرح اوپر سے ہٹیں۔۔

جنت نے کمزور لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

جنت ایسا مت کرو پلیرز مجھے تھوڑا سکون چاہیئے۔۔۔

ضوریز کا سانس بھاری ہونے لگا۔ اُس نے جنت کے ہونٹوں کو اپنی انگیوں سے چھوا اور آنکھیں بند کر کے جنت کے لبوں پر جھکا۔۔

نہیں ضوریز یہ کیا کر رہے ہیں آپ پیچھے ہٹیں۔۔

جنت نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا ضوریز نے گہرا سانس لے کر آنکھیں کھولیں اور اپنے خشک لبوں پر زبان پھیرتا ہوا جنت کے اوپر سے اٹھ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

خود پر قابو پانے کے لیے اس نے اپنا سر تھام لیا۔۔

جنت بنا آواز کیئے رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے سراٹھا کر جنت کو دیکھا

پلیز ز جنت رومت۔۔

ضوریز نے تکلیف سے کہا

ضوریز تیزی سے اٹھا اور اپنی جیکٹ سے اپنا چاقو نکالا

یہ لو پکڑو اسے۔۔۔



ضوریز نے اپنا چاقو جنت کی طرف بڑھایا

بی لک کیا ہے مم مجھے نہیں چاہیے۔۔

جنت ضوریز سے خوفزدہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک ہی بار مار دواپنے ہاتھوں سے جنت۔۔ تمہارے بغیر جی نہیں سکتا مگر تمہارے ہاتھوں سے مر سکتا ہوں۔۔۔ لو پکڑو ختم کر دو مجھے اور اپنی اس ازیت کو بھی۔۔۔

ضروریز نے زبردستی جنت کے ہاتھ میں چاقو پکڑایا

یہ کیا رہے ہیں امی۔۔ ابو۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ سے دور رہیں مجھ سے۔۔

جنت نے روتے ہوئے کہا

ششش --- چپ --- خاموشی سے مجھے مار دو میں کسی کو کچھ نہیں کہوں گا۔۔ کہنا میں نے خود
کشی کی ہے۔۔۔

ضرور یز نے جنت چاقو والا ہاتھ تھاما اور اسے اپنی گردن پر رکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

لو جنت مجھ سے آزادی چاہتی ہونا تو لے لو آزادی اسی طرح آزادی مل سکتی ہے تمہیں۔۔

وہ اب جنت کے ہاتھ پر دباو ڈال کر اپنی گردن میں چاقو مارنے کی کوشش کر رہا تھا

چھوڑیں مجھے۔۔ لگتا ہے آپ اپنے ہوش میں نہیں ہیں۔۔۔

جنت نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھوڑ دیا اور چاقو کو دور زمین پر پھینک دیا

پاگل ہو گئے ہیں آپ اپنی طرح قاتل بنانا چاہتے ہیں مجھے بھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت نے اونچی آواز میں کہا

ہاں پاگل ہو گیا میں بالکل پاگل۔۔۔

ضوریز اپنا سر ہاتھوں میں تھام کر گہرے سانس لینے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت میں اور تم سے کچھ نہیں کہو نگا بس مجھے خود سے دور مت کرو۔۔ میں مر جاؤنگا یار۔۔
میرے یہاں آنے کی وجہ تم ہو۔۔ مجھے خود سے دور کر کے دوبارہ اُس دنیا میں مت بھیجو۔۔
پلیزز جنت میں بھی جینا چاہتا ہوں وہ زندگی جو ہر انسان جیتا ہے میرا بھی حق ہے۔۔ پلیزز۔۔

ضرور یز نے جنت کو پکڑ کر اپنے قریب کیا

دیکھو جنت میری آنکھوں میں سب کو نظر آتی ہے یہ محبت یہ بے چینی تم کیوں اتنی انجان بنتی
ہو۔۔۔ ضرور یز سمجھ کے نہ سہی صہیب کا جڑواں بھائی سمجھ کر ہی رحم کھالو۔۔۔ مجھے بچالو جنت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضرور یز نے تھک کر جنت کی گود میں سر رکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

میں مانتا ہوں میں صہیب جیسا نہیں صہیب مجھ سے بہت اچھا تھا۔۔ مگر ہم دونوں کو تم سے ہی
محبت ہوئی۔۔۔ میری محبت کا روپ الگ ہے جنت۔۔۔ میری محبت کا انداز الگ ہے۔۔۔ مجھے
سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔ مم مجھے تکلیف مت دو۔۔۔

ضوریز کی آواز آہستہ آہستہ مدہم ہو گئی جنت نے جھک کر ضوریز کا چہرہ دیکھا تو ضوریز کی آنکھیں
بند تھیں جیسے وہ گہری نیند میں ہو

ضوریز کے آنسو اسکی آنکھوں کے کونے پر اٹکے ہوئے تھے جیسے بہت ضبط کرنے کے بعد بھی
آنسو باہر آجاتا ہے

جنت نے ضوریز کی آنکھ سے آنسو صاف کیا اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی

شاید اسے ضوریز کی حالت ہر رحم آگیا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ضروریز کی آنکھ کھلی تو وہ اب تک جنت کی گود میں تھا اور جنت بیڈ سے ٹیک لگائے سو رہی تھی

اوہ نویہ میں نے کیا کیا جنت اٹھور یکس ہو کر لیٹ جاو۔۔

ضروریز نے احتیاط سے جنت کو سیدھا کیا جنت نے مشکل سے آنکھیں کھول کر دیکھا

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔

جنت نے ضروریز کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا اور اپنی آنکھیں مسلنے لگی

www.kitabnagri.com

آپکو نیند آگئی تھی۔۔؟

جنت نے نرمی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہم آگئی تھی بہت دنوں بعد اس طرح کی نیند آئی ہے اس لیے شاید پتائیں چلا۔۔ میں نے تمہیں
تکلیف دی آیم سوری۔۔

ضوریز شرمندہ ہوا

اُس اوکے۔۔

جنت نے مختصر جواب دیا اور اپنے ہونٹ کاٹنے لگی ضوریز نے اسکی بے چینی نوٹ کی



کیا ہوا۔۔؟ کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔؟

www.kitabnagri.com

ضوریز نے نرمی سے اسے ہونٹوں کو الگ کیا اور اپنی انگلیوں سے سہلایا

کیوں تکلیف دے رہی ہوا نہیں یہ اس طرح کاٹنے کا قابل نہیں ہیں بلکہ یہ تو بہت پیار سے چومنے
کے قابل ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوریز نے جنت کے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے کہا

وہ مجھے بات کرنی تھی۔۔

جنت نے گہرا کر ضوریز کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹایا

ہاں۔۔ کہو میں سن رہا ہوں۔۔

ضوریز چونک کر سیدھا ہوا اور شرافت سے سر جھکا کر جنت کے بولنے کا انتظار کرنے لگا

میں نے رات میں بہت سوچا ضوریز۔۔ آپکی محبت پر مجھے شک نہیں ہے۔۔ آپکی محبت کا روپ بھی بہت انوکھا ہے مجھے ایسی محبت کی عادت نہیں تھی شاید اسی لیے۔۔ خیر مجھے یہ کہنا ہے کہ میں صہیب کو اپنے دل سے نہیں نکال سکتی۔۔

جنت نے گہرا سانس لیا جیسے وہ کسی فیصلے پر پہنچ گئی ہو

Posted On Kitab Nagri

تو میں نے کب کہا کہ صہیب کو دل سے نکال دو۔۔ وہ میرا بھی بھائی تھا جنت۔۔۔ ٹھیک ہے جتنی تم محبت کرتی ہو اُس سے میں نہیں کرتا مگر میں اُسکی محبت کی قدر کرتا ہوں۔۔ جب وہ میرے ہاتھوں میں تھا تب میں نے اسکی آنکھوں میں تم سے بچھڑنے کی تکلیف دیکھی تھی اس وقت میں نا سمجھ تھا آج جب اسکا وہ چہرہ یاد آتا ہے تو مجھے بھی بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔ یقین کرو اگر اسے قبر سے نکال کر مجھے خود قبر میں جانا پڑے تو میں یہ بھی کرنے کو تیار ہوں۔۔ بس صہیب کی محبت کو میری محبت سے کمپیئر مت کرو۔۔ پتا نہیں عجیب بے سکونی ہوتی ہے مجھے۔۔ بیشک اسے یاد کرو بلکہ مل کے یاد کریں گے مگر اپنی زندگی میں مجھے بھی جگہ دے دو۔۔

ضوری نے جنت کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم۔۔۔ یہ ہی فیصلہ کیا ہے میں نے۔۔۔ ویسے بھی صہیب میرے خواب میں آئے تھے۔۔ بہت ناراض تھے مجھ سے کہہ رہا تھا جس بھائی سے میں اتنی محبت کرتا ہوں تم اُسے اتنا دکھ دے رہی ہو کافی ڈانٹا ہے اس نے مجھے آپکی وجہ سے۔۔ ہنہ آپکے جیسا غصہ کیا اس نے مجھ پر۔۔ جنت روتے ہوئے مسکرانے لگی

Posted On Kitab Nagri

واقعی۔۔۔ اس نے تم سے یہ کہا۔۔۔ اوہ کاش شش۔۔۔ کاش میں تم لوگوں کی زندگی میں نہیں
آتا۔۔۔ کاش شش ہم اس طرح نہ ملے ہوتے کاش وہ میرے ساتھ ہوتا۔۔

ضوریز کو شدت سے صہیب کی یاد آئی اور خود اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

اب روئیں مت ورنہ وہ پھر مجھے ڈانٹے گا۔۔

جنت نے ضوریز کے جھکے ہوئے سر پر ہاتھ پھیرا

ضوریز نے جنت کو دیکھا اور وہ دونوں ایک ساتھ مسکرائے

خبردار جو کسی نے تمہیں ڈانٹا میرے علاوہ تمہیں کوئی نہیں ڈانٹ سکتا۔۔

ضوریز نے مسکرا کر جنت کی ناک دبائی

Posted On Kitab Nagri

آج آرام سے۔۔۔

جنت نے اُس کے ہاتھ پر تھپڑ مارا

اب آرام سے کچھ نہیں ہوگا بہت آرام کر لیا آپ نے۔۔۔۔

ضوریز نے تیزی سے جنت کو بیڈ پر لٹایا اور خود بھی لیٹ گیا

زیادہ پھیلیں مت صبح ہو گئی ہے ہٹیں۔۔

جنت نے ضوریز کو ہٹانا چاہا

شش بلکل نہیں آج سے تمہاری ہر بات مانوگا بس یہ والی باتیں نہیں مانوگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضو ریز نے جھک کر جنت کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹوں کو رکھا اور جنت کی بات اسکے منہ میں ہی رہہ گئی

ابو۔۔ امی۔۔ مجھے ضو ریز کا ساتھ قبول ہے۔۔۔
ناشتے کے دوران جنت نے سب کو دیکھتے ہوئے بتایا

شکر اللہ تو نے اسکی کم عقل لڑکی کو عقل دی۔۔
سب سے پہلے عشرت بی بی نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہا

www.kitabnagri.com

ماروخ اور راشد نے ایک پر سکون سانس لیا

نانو۔۔ میں کم عقل نہیں ہوں۔۔۔

جنت کو غصہ آیا

Posted On Kitab Nagri

تم کم عقل نہیں بلکہ بالکل ہی عقل سے فارغ ہو۔۔
ضوریز کے ہلکا سا اُس کے سر پر ہاتھ مارا

اچھا۔۔ تو پھر میں ابھی اپنا فیصلہ بدل لیتی ہوں۔۔

جنت نے ضروریز کو دیکھ کر دھمکی دی

اوو ہوو۔۔ مزاق کر رہا تھا۔۔ ظاہر ہے عقل مند ہو جب ہی تو میرا ساتھ قبول کیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروریز نے آنسو کی طرف دیکھ کر آنکھ ماری

ہممم اب آئے نہ لائن پر۔۔

جنت نے ایک ادا سے اپنے بالوں کو جھٹکا دے کر کہا

Posted On Kitab Nagri

آئے ہائے ایسی ادائیں مت دکھاو کمزور دل ہے برداشت نہیں پائے گا۔۔ کوئی گستاخی کر بیٹھے گا
سب کے سامنے۔۔

ضوریز نے جھک کر جنت کے کان میں کہا

پُتر۔۔۔ تیری دادی بوڑھی ضرور ہوئی ہے مگر ابھی بھی صاف سنائی دیتا ہے۔۔

عشرت بی بی نے اپنا چہرہ آگے کر کے ضوریز سے کہا جنت نے اپنی ہنسنی روکی

اوہو و داد و اصولا تو آپکو اونچا ہی سنا چاہیے اب۔۔

ضوریز نے عشرت کو تنگ کیا

www.kitabnagri.com

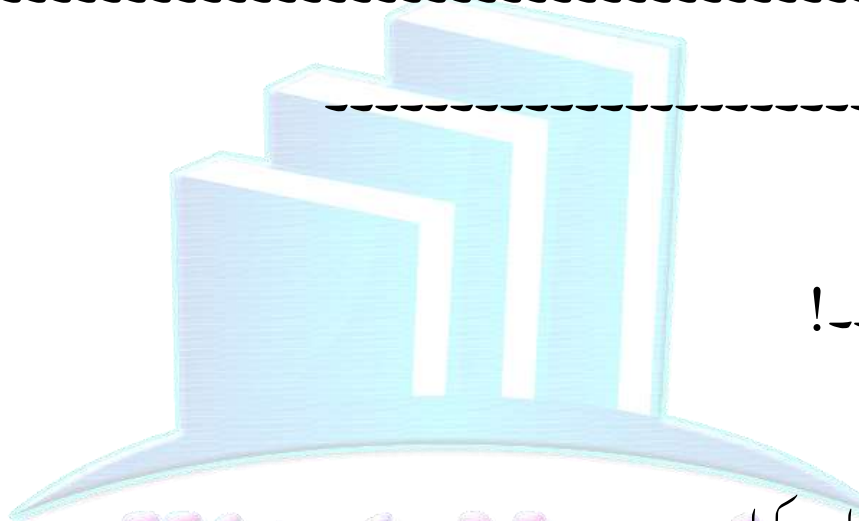
چل جنت اٹھ یہاں سے یہ لڑکا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

عشرت نے جنت کا ہاتھ پکڑ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اوہ داد و مزاق کر رہا تھا یہ دیکھیں کان پکڑتا ہوں۔۔

ضوریز نے فوراً اپنے کان پکڑے وہاں بیٹھے سب افراد کھل کر ہنسنے لگے



ایک سال بعد۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ لڑکا بولا ہو گیا ہے کیا۔۔۔
عشرت نے آنسہ سے کہا

تمہارے اس طرح چلنے سے بچے جلدی پیدا نہیں ہو جائینگے۔۔

ضوریز کو کب سے بے چینی سے ٹھلتا دیکھ کر عشرت بی بی نے اکتا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

اوہودادواتنا وقت لگتا ہے بچے پیدا ہونے میں۔۔
ضوریز نے پریشانی سے اپنی پیشانی مسلی

یہ لو اس کے باپ نے بھی یہ ہی پوچھا تھا جب تم اندر تھی۔۔
عشرت نے ہنس کر آنسہ سے کہا وہ بھی مسکرا دی

دادو کیا اتنا زیادہ درد ہوتا ہے۔۔۔

ضوریز گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عشرت سے پوچھنے لگا

تو اور کیا بچے مزے سے جھولے لیتے ہوئے آتے ہیں پاگل ظاہر ہے ماں کو تکلیف اٹھانی ہوتی ہے
تم کیا جانو۔۔

نہیں دادو مجھے بھی بہت تکلیف ہو رہی ہے بس اب اور بچے نہیں چاہیے مجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضوری نے سر جھکا کر آہستہ آواز میں کہا

وہ لے ڈاکٹر آگئی۔۔۔

عشرت نے سامنے کھڑی ڈاکٹر کی طرف اشارہ کیا۔۔ ضوری بھاگتا ہوا ڈاکٹر کے پاس گیا

مم میری وائف تو ٹھیک ہیں نہ۔۔

ضوری نے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ سب سے پہلے جنت کا پوچھا

جی ہاں ماشاء اللہ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔

ڈاکٹر ضوری کی بے چینی دیکھ کر مسکرا دی

آپکے ہاں دو خوبصورت جڑواں بیٹوں نے جنم لیا ہے مبارک ہو۔۔

ڈاکٹر نے ضوری اور آنسہ کو باری باری دیکھ کر مبارک باد دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ میرے اللہ تیرا شکر۔۔ دیکھو ضروریز کیسے کیسے نوازتا ہے وہ۔۔۔
آنسہ نے ضروریز کو گلے لگا کر کہا

جی ماں بیشک۔۔ کیا میں مل سکتا ہوں۔۔؟
ضروریز نے ڈاکٹر سے پوچھا

جی ضرور بس ابھی نرس آپ کو بتا دے گی آپ اندر جا کر مل لیجئے گا۔۔
ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا اور چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماشاء اللہ ایسا لگتا ہے ان دونوں کا بچپن ہو۔۔۔ ہے نابھابی دیکھیں۔۔
ماروخ نے دونوں بچوں کو گود میں لے کر کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں دیکھو جیسے ضوریز نے جلدی آنکھیں کھول لیں تھیں اس نے بھی کھولی ہوئی ہیں۔۔ اور یہ
سُست ہے اپنے صہیب کی طرح۔۔
آنسہ نے ہنس کر کہا

مبارک ہو میری جان۔۔ تمہیں اب تکلیف تو نہیں ہو رہی۔۔؟
ضوریز جنت کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا

نہیں آج تو ایسا لگ رہا سب تکلیف اور درد دور ہو گئے ہوں دیکھیں کتنے پیارے بچے ہیں ہمارے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بہت پیارے ہیں بلکل تمہارے جیسے معصوم۔۔۔
ضوریز نے جھک کر جنت کے ماتھے پر بوسا دیا

اف کیا کر رہے سب سامنے ہی بیٹھیں ہیں۔۔
جنت نے ضوریز کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

تو اب کیا سب کے جانے کا انتظار کروں۔۔۔
ضوریز نے کندھے اُچکا کر کہا

ارے بھالی اب ان دونوں کے ایک جیسے نام سوچنے پڑیں گے یاد ہے آپکو ضوریز اور صہیب کے
نام بھی میں نے بتائے تھے۔۔

ماروخ اٹھ کر ضوریز کے پاس آئیں

ہاں بھی بتاؤ کوئی نام سوچے ہیں تم لوگوں نے۔۔۔

ماروخ نے دونوں کی طرف دیکھ کر پوچھا

جی میں نے سوچ رکھیں ہیں۔۔۔ اسکا کا نام زوہیب اور اسکا نام صہیب۔۔۔ اور اب یہ صہیب

زوہیب سے نہیں بچھڑے گا۔۔۔

ضوریز نے دونوں کو گود میں لے کر پیار کیا

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ بہت اچھا سوچا ہے تم نے اللہ ان دونوں کو ہمیشہ ایک ساتھ رکھے۔۔

آنسہ نے نم آنکھوں سے دعا کی۔۔ سب ہی خاموشی سے صہیب کو یاد کر کے آبدیدہ ہو گئے۔۔

چلو بھی خوشی کا موقع ہے میں میٹھائی لاتا ہوں۔۔۔

بشیر کی آواز نے خاموشی کو توڑا اور سب مسکرا کر بچوں کو دیکھنے لگے۔۔۔ 😊😊

😊 ختم شد



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595